ایمانیات، عبادات، اخلاق، معاملات، معاشرت و متفرقات

مؤلف: مولانا غیاث احمد رشادی
صدر صفا بیت المال انڈیا، بانی و محرک منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عبادات

فہرست

☆☆☆☆☆

اعمال

۱. وَبَشِّرِ الَّذِيْن آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِيْ مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ (البقرہ : ۲۵)

اور خوشخبری سنا دیجئے آپ اے پیغمبر! ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے اس بات کی کہ ان کے واسطے بہشتیں ہیں کہ چلتی ہوں گی اُن کے نیچے نہریں۔

۲. إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُواْ وَالَّذِيْنَ هَادُواْ وَالنَّصَارَى وَالصَّابِئِيْنَ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحاً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ (البقرہ : ۶۲)

یہ تحقیقی بات ہے کہ مسلمان اور یہودی اور نصاریٰ اور فرقہ صائبین (ان سب میں) جو شخص یقین رکھتا ہو اللہ تعالیٰ پر اور روز قیامت پر اور کارگزاری اچھے کرے ایسوں کیلئے ان کا حق الخدمت بھی ہے ان کے پروردگار کے پاس اور کسی طرح کا اندیشہ بھی نہیں اُن پر اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

۳. وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُون (البقرہ : ۷۴)

اور حق تعالیٰ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہیں۔

۴. بَلَى مَن كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيْـئَتُهُ فَأُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ (البقرہ: ۸۱)

کیوں نہیں؟ جو شخص قصداً بری باتیں کرتا رہے اور اس کو اس کی خطا احاطہ کرلے سو ایسے لوگ دوزخی ہوتے ہیں۔

۵. وَالَّذِيْنَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ أُولَـئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُون (البقرہ : ۸۲)

اور جو لوگ ایمان لاویں اور نیک کام کریں ایسے لوگ اہلِ بہشت ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۶. تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ وَلاَ تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُواْ يَعْمَلُون (البقرہ : ۱۴۱)

یہ ان بزرگوں کی ایک جماعت تھی جو گذر گئی ان کے کام ان کا کیا ہوا آوے گا اور تمہارا کام تمہاری کیا ہوا آوے گا اور تم سے ان کے کئے کی پوچھ بھی تو نہ ہوگی۔

۷. وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُون . الخ (البقرہ : ۱۳۹)

اور ہم کو ہمارا کیا ہوا ملے گا اور تم کو تمہارا کیا ہوا ملے گا، ہم تو اس کے لئے مخلص ہیں۔

۸. كَذَلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ. الخ (البقرہ:۱۶۷)

اللہ تعالیٰ یوں ہی ان کی بداعمالیوں کو خالی ارمان کر کے ان کو دکھلا دینگے۔

۹. وَمَا تَفۡعَلُواْ مِنۡ خَيۡرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ بِهِ عَلِيمٌ (البقرہ : ۲۱۵)

اور جونسا نیک کام کرو گے اللہ تعالیٰ کو اس کی خبر ہے۔

۱۰. وَمَن يَرۡتَدِدۡ مِنكُمۡ عَن دِينِهِ فَيَمُتۡ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُوْلَـٰئِكَ حَبِطَتۡ أَعۡمَالُهُمۡ فِي الدُّنۡيَا وَالآخِرَة . الخ (البقرہ:۲۱۷)

اور جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جاوے پھر کافر ہی ہونے کی حالت میں مر جاوے تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں سب غارت ہو جاتے ہیں۔

۱۱. وَاتَّقُواْ اللّٰهَ وَاعۡلَمُواْ أَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِيرٌ (البقرہ:۲۳۳)

اور حق تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ حق تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کی خوب خبر رکھتے ہیں۔

۱۲. وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ خَبِيرٌ (البقرہ : ۲۷۱)

اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کی خوب خبر رکھتے ہیں۔

۱۳. ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لاَ يُظۡلَمُون (البقرہ:۲۸۱)

پھر ہر شخص کو اس کا کیا ہوا (بدلہ) پورا پورا ملے گا اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہ ہوگا۔

۱۴. لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا اكۡتَسَبَتۡ . الخ (البقرہ: ۲۸۶)

اس کو ثواب بھی اسی کا ملے گا جو اِرادے سے کرے اور اس پر عذاب بھی اسی کا ہوگا جو اِرادے سے کرے۔

۱۵. يَوۡمَ تَجِدُ كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ مِنۡ خَيۡرٍ مُّحۡضَراً وَمَا عَمِلَتۡ مِن سُوَءٍ . الخ (آل عمران : ۳۰)

جس روز کہ ہر شخص اپنے اچھے کئے ہوئے کاموں کو سامنے لایا ہوا پائے گا اور اپنے برے کئے ہوئے کاموں کو بھی

۱۶. وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمۡ أُجُورَهُمۡ (آل عمران : ۵۷)

اور جو لوگ مومن تھے اور انہوں نے نیک کام کئے تھے سو اُن کو اللہ تعالیٰ ثواب دینگے

۱۷. وَمَا يَفۡعَلُواْ مِنۡ خَيۡرٍ فَلَن يُكۡفَرُوۡه (آل عمران : ۱۱۵)

اور یہ لوگ جو نیک کام کریں گے اس سے مرحوم نہ کئے جاویں گے

۱۸. إِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ (آل عمران : ۱۲۰)
بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان کے اعمال پر احاطہ رکھتے ہیں

۱۹. وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (آل عمران : ۱۵۶)
اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو سب کچھ دیکھ رہے ہیں

۲۰. واللّٰهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُون (آل عمران : ۱۶۳)
اور اللہ تعالیٰ خوب دیکھتے ہیں ان کے اعمال کو

۲۱. وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (آل عمران : ۱۸۰)
اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں

۲۲. وَنَقُولُ ذُوقُواْ عَذَابَ الْحَرِيقِ ٥ ذَلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ (آل عمران: ۱۸۱)
اور ہم کہیں گے کہ چکھو آگ کا عذاب یہ اُن (اعمال) کی وجہ سے ہے جو تم نے اپنے ہاتھوں سمیٹے ہیں

۲۳. فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لاَ أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنكُم مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَى (آل عمران : ۱۹۵)
سو منظور کر لیا ان کی درخواست کو ان کے رب نے اس وجہ سے کہ میں کسی شخص کے کام کو جو کہ تم میں سے کرنے والا ہو، اکارت نہیں کرتا خواہ وہ مرد ہو یا عورت

۲۴. إِن تَجْتَنِبُواْ كَبَآئِرَ مَا تُنهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُم مُّدْخَلاً كَرِيماً (النساء : ۳۱)
جن کاموں سے تم کو منع کیا جاتا ہے اُن میں جو بھاری بھاری کام ہیں اگر تم اُن سے بچتے رہو تو ہم تمہاری ہلکی برائیاں تم سے دور فرما دیں گے اور ہم تم کو ایک معزز جگہ میں داخل کر دیں گے۔

۲۵. وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَار (النساء : ۵۷)
......تفصیل گزر چکی......

۲۶. وَاللّٰهُ أَرْكَسَهُم بِمَا كَسَبُواْ (النساء : ۸۸)
حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اُلٹا پھیر دیا ان کے عمل بد کے سبب

۲۷. وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتَغَاء مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْراً عَظِيمًا (النساء : ۱۱۴)
اور جو شخص یہ کام کرے گا حق تعالیٰ کی رضا جوئی کے واسطے سو ہم اس کو عنقریب اجرِ عظیم عطا فرمائیں گے۔

۲۸. وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ. الخ (النساء:۱۲۲)

(آیت ترجمہ گزر چکا)

۲۹. وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتَ مِن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُوْلَـئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلاَ يُظْلَمُونَ نَقِيراً (النساء : ۱۲۴)

اور جو شخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو سو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا۔

۳۰. فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزيدُهُم مِّن فَضْلِهِ (النساء : ۱۷۳)

پھر جو لوگ ایمان لائے ہونگے اور انہوں نے اچھے کام کئے ہونگے تو ان کو ان کا پورا ثواب دیں گے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیں گے

۳۱. وَمَن يَكْفُرْ بِالإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ (المائدہ : ۵)

اور جو شخص ایمان کے ساتھ کفر کرے گا تو اس شخص کا عمل غارت ہو جائے گا

۳۳. حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُواْ خَاسِرِين (المائدہ : ۵۳)

ان لوگوں کی ساری کارروائیاں غارت گئیں جس سے نا کام رہے

۳۴. لَبِئْسَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُون (المائدہ : ۶۲)

واقعی ان کے یہ کام بہت برے ہیں، (سیاق وسباق دیکھئے)

۳۵. وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُون (المائدہ: ۶۶)

اور زیادہ ان میں ایسے ہی ہیں کہ ان کے کردار بہت برے ہیں

۳۶. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ هَادُواْ وَالصَّابِؤُونَ وَالنَّصَارَى مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وعَمِلَ صَالِحاً فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (المائدہ : ۶۹)

یہ تحقیقی بات ہے کہ مسلمان اور یہودی ارفرقہ صائبین اور نصاریٰ میں سے جو شخص یقین رکھتا ہو اللہ تعالیٰ پر اور روزِ قیامت پر اور کارگزاری اچھی کرے ایسوں پر نہ کسی طرح کا اندیشہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

۳۷. وَاللّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُون (المائدہ : ۷۱)

اور اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو خوب دیکھنے والے ہیں

۳۸. كَانُواْ لاَ يَتَنَاهَوْنَ عَن مُّنكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُواْ يَفْعَلُون (المائدہ: ۷۹)

جو بُرا کام انہوں نے کر رکھا تھا اس سے ایک دوسرے کو منع نہ کرتے تھے واقعی ان کا فعل برا تھا

۳۹. لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُواْ إِذَا مَا اتَّقَواْ وَّآمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَواْ وَّآمَنُواْ ثُمَّ اتَّقَواْ وَّأَحْسَنُوا الخ (المائدہ: ۹۳)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان پر ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے۔ جبکہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک کام کیا۔ پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا اور نیکو کاری کی۔

۴۰. أَنَّهُ مَن عَمِلَ مِنكُمْ سُوءاً بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِن بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيم (الانعام : ۵۴)

جو شخص تم میں سے کوئی برا کام کر بیٹھے جہالت سے پھر وہ اس کے بعد توبہ کر لے تو وہ بڑی مغفرت والے رحمت والے ہیں۔

۴۱. ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُون (الانعام : ۶۰)

پھر تم کو اسی کی طرف جانا ہے پھر تم کو بتلا دئے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے

۴۲. أُوْلَئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُواْ بِمَا كَسَبُواْ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيم (الانعام : ۷۰)

یہ ایسے ہی ہیں کہ اپنے کردار کے سبب پھنس گئے، ان کیلئے نہایت کھولتا ہوا پانی پینے کیلئے ہوگا اور دردناک سزا ہوگی

۴۳. وَلَوْ أَشْرَكُواْ لَحَبِطَ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (الانعام : ۸۸)

اور اگر یہ حضرات بھی شرک کرتے تو جو کچھ یہ (اعمال کیا) کرتے تھے اُن سب سے اکارت ہو جاتے۔

۴۴. ثُمَّ إِلَى رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُواْ يَعْمَلُونO(الانعام : ۱۰۸)

پھر اپنے رب کے پاس ہی ان کو جانا ہے سو وہ ان کو جتلا دے گا جو کچھ بھی وہ کیا کرتے تھے

۴۵. كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (الانعام : ۱۲۲)

اسی طرح کافروں کو ان کے اعمال بھلے معلوم ہوا کرتے ہیں

۴۶. لَهُمْ دَارُ السَّلاَمِ عِندَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُم بِمَا كَانُواْ يَعْمَلُون (الانعام: ۱۲۷)

ان لوگوں کے واسطے ان کے رب کے پاس سلامتی کا گھر ہے اور وہ ان سے محبت رکھتا ہے ان کے اعمال کی وجہ سے......

۴۷. وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُواْ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ (الانعام: ۱۳۲)

اور ہر ایک کیلئے درجے ہیں ان کے اعمال کے سبب اور آپ کا رب ان کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

۴۸. إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُواْ يَفْعَلُونَ (الانعام : ۱۵۹)

ان کا کام اللہ کے حوالے پھر جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو سب بتائے گا۔

۴۹. وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ لاَ نُكَلِّفُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَهَا (الاعراف: ۴۲)

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم کسی کو اس کی قدرت سے زیادہ کوئی کام نہیں دیتے۔

۵۰. إِنَّ هَـؤُلاء مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ مَّا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (الاعراف: ۱۳۹)

یہ لوگ جس کام میں لگے ہیں یہ (منجانب اللہ) تباہ کیا جاوے گا اور اُن کا یہ کام محض بے بنیاد ہے۔

۵۱. وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَلِقَاء الآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ (الاعراف: ۱۴۷)

اور یہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو اور قیامت کے پیش نظر کو جھٹلایا ان کے سب کام غارت گئے۔

۵۲. وَالَّذِينَ عَمِلُواْ السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُواْ مِن بَعْدِهَا وَآمَنُواْ إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (الاعراف : ۱۵۳)

اور جن لوگوں نے گناہ کے کام کئے پھر وہ ان کے بعد توبہ کرلیں اور ایمان لے آویں تو تمہارا رب اس کے بعد گناہ کا معاف کرنے والا رحمت کرنے والا ہے

۵۳. فَإِنِ انتَهَوْاْ فَإِنَّ اللّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (الانفال : ۳۹)

پھر اگر یہ باز آجاویں تو اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو خوب دیکھتے ہیں۔

۵۴. اشْتَرَوْاْ بِآيَاتِ اللّهِ ثَمَناً قَلِيلاً فَصَدُّواْ عَن سَبِيلِهِ إِنَّهُمْ سَاء مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (التوبہ : ۹)

انہوں نے احکام الہیہ کے عوض متاع ناپائیدار کو اختیار کررکھا ہے، سو یہ لوگ اس کے رستے سے ہٹے ہوئے ہیں

۵۵. وَاللّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (التوبہ: ۱۶)

اور اللہ تعالیٰ کو سب خبر ہے تمہارے سب کاموں کی

۵۶. أُوْلَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ (التوبہ: ۱۷)

ان لوگوں (مشرکوں) کے سب اعمال اکارت اور دوزخ میں وہ لوگ ہمیشہ رہیں گے

۵۷. ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُون (التوبہ: ۹۴)

پھر ایسے (خدا) کے پاس لوٹائے جاؤ گے جو پوشیدہ اور ظاہر سب کا جاننے والا ہے پھر وہ تم کو بتلا دے گا جو جو کچھ تم کرتے تھے

۵۸. وَآخَرُونَ اعْتَرَفُواْ بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُواْ عَمَلاً صَالِحاً وَآخَرَ سَيِّئاً . الخ (التوبہ: ۱۰۲)

اور کچھ اور لوگ ہیں جو اپنی خطا کا اقرار کر گئے جنہوں نے ملے جلے عمل کئے تھے کچھ بھلے اور کچھ برے......

۵۹. وَقُلِ اعْمَلُواْ فَسَيَرَى اللّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُون (التوبہ: ۱۰۵)

اور آپ کہہ دیجئے کہ (جو چاہو) عمل کئے جاؤ سو ابھی دیکھ لیتا ہے تمہارے عمل کو اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اور اہل ایمان، اور ضرور تم کو اس کے پاس جانا ہے جو تمام چھپی اور کھلی چیزوں کا جاننے والا ہے، سو وہ تم کو تمہارا کیا ہوا سب بتلا دے گا۔

۶۰. وَلاَ يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلاً إِلاَّ كُتِبَ لَهُم بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ (التوبہ: ۱۲۰)

اور دشمنوں کی جو کچھ خبر لے ان سب پر ان کے نام ایک ایک نیک کام لکھا گیا (تفسیر دیکھئے)

۶۱. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِم (۹: یونس)

(اور) یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کا رب ان کے مومن ہونے کی وجہ سے ان کے مقصد تک پہنچا دے گا

۶۲. كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُون (یونس: ۱۲)

اُن حد سے نکلنے والوں کے اعمال (بد) ان کو اسی طرح بھلے معلوم ہوتے ہیں

۶۳. ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلاَئِفَ فِي الأَرْضِ مِن بَعْدِهِم لِنَنظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُون (یونس: ۱۴)

پھر ان کے بعد ہم نے دنیا میں بجائے ان کے تم کو آباد کیا تاکہ ہم دیکھ لیں کہ تم کس طرح کام کرتے ہو۔

۶۴. ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُون (یونس: ۲۳)

سلسلہ نمبر ۴۱ دیکھئے۔

۶۵. إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُون (یوس: ۲۱)

بالیقین ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے تمہاری سب شرارتوں کولکھ رہے ہیں

٦٦. هُنَالِكَ تَبۡلُو كُلُّ نَفۡسٍ مَّا أَسۡلَفَت (یونس : ٣٠)

اس مقام پر ہر شخص اپنے اگلے کئے ہوئے کاموں کا امتحان کرے گا

٦٧. وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّى عَمَلِى وَلَكُمۡ عَمَلُكُمۡ أَنتُمۡ بَرِيٓـُٔونَ مِمَّآ أَعۡمَلُ وَأَنَا۠ بَرِىٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُون (یونس : ٤١)

اور اگر آپ کو جھٹلاتے رہیں تو کہہ دیجئے کہ میرا کیا ہوا مجھ کو اور تمہارا کیا ہوا تم کو، تم میرے کئے ہوئے کے جوابدہ نہیں ہو اور میں تمہارے کئے ہوئے کا جواب دہ نہیں

٦٨. أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ آمَنتُم بِهِ آلآنَ وَقَدۡ كُنتُم بِهِ تَسۡتَعۡجِلُون (یونس : ٥١)

تم کو تو تمہارے ہی کئے کا بدلہ ملا ہے۔

٦٩. وَمَا تَكُونُ فِى شَأۡنٍ وَمَا تَتۡلُو مِنۡهُ مِن قُرۡآنٍ وَلاَ تَعۡمَلُونَ مِنۡ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيۡكُمۡ شُهُوداً إِذۡ تُفِيضُونَ فِيهِ (یونس : ٦١)

اور آپ خواہ کسی حال میں ہوں اور منجملہ ان احوال کے آپ کہیں سے قرآن پڑھتے ہوں اور تم جو بھی کام کرتے ہو ہم کو سب کی خبر رہتی ہے جب تم اس کام کو کرنا شروع کرتے ہو

٧٠. وَهُوَ الَّذِى خَلَق السَّمَاوَاتِ وَالأَرۡضَ فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرۡشُهُ عَلَى الۡمَاء لِيَبۡلُوَكُمۡ أَيُّكُمۡ أَحۡسَنُ عَمَلاً (ھود : ٧)

اور وہ اللہ ایسا ہے کہ سب آسمان اور زمین کو چھ دن کی مقدار میں پیدا کیا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ تم کو آزماتے کہ تم میں اچھے عمل کرنے والا کون ہے

٧١. إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُواۡ وَعَمِلُواۡ الصَّالِحَاتِ أُوۡلَـئِكَ لَهُم مَّغۡفِرَةٌ وَأَجۡرٌ كَبِيرٌ ۝ (ھود : ١١)

مگر جو لوگ مستقل مزاج ہیں اور نیک کام کرتے ہیں ایسے لوگوں کیلئے بڑی مغفرت اور بڑا اجر ہے

٧٢. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواۡ وَعَمِلُواۡ الصَّالِحَاتِ وَأَخۡبَتُواۡ إِلَى رَبِّهِمۡ أُوۡلَـئِكَ أَصۡحَابُ الجَنَّةِ (ھود : ٢٣)

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے اچھے کام کئے اور دل سے اپنے رب کی طرف جھکے ایسے لوگ اہل جنت ہیں۔

٧٣. وَيَا قَوۡمِ اعۡمَلُواۡ عَلَى مَكَانَتِكُمۡ إِنِّى عَامِلٌ سَوۡفَ تَعۡلَمُون .الخ (ھود:٩٣)

اور اے میری قوم! تم اپنی حالت پر عمل کرتے رہو میں بھی عمل کر رہا ہوں (تفسیر دیکھئے)

۷۴. إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (هود : ۱۱۲)
یقیناً وہ تم سب کے اعمال کو خوب دیکھتا ہے

۷۵. وَقُل لِّلَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ اعْمَلُواْ عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُون (هود: ۱۲۱)
اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے اُن سے کہہ دیجئے کہ تم اپنی حالت پر عمل کرتے رہو ہم بھی عمل کر رہے ہیں۔

۷۶. الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ طُوبَى لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ (الرعد: ۲۹)
جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کیلئے خوشحالی اور نیک انجامی ہے

۷۷. مَّثَلُ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ لَّا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُواْ عَلَى شَيْءٍ (ابراهيم : ۱۸)
جو لوگ اپنے پروردگار کے ساتھ کفر کرتے ہیں ان کی حالت عمل کے اعتبار سے یہ ہے کہ جیسے کچھ راکھ ہو جس کو تیز آندھی کے دن میں تیزی کے ساتھ ہوا اُڑا لے جائے، ان لوگوں نے جو کچھ عمل کئے تھے اُن کا کوئی حصہ اُن کو حاصل نہ ہوگا

۷۸. وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ(ابرهيم ۲۳)
اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ ایسے باغوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں اور جاری ہوں گی۔

۷۹. وَلاَ تَحْسَبَنَّ اللّهَ غَافِلاً عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُون (ابراهيم : ۴۲)
اور جو کچھ یہ ظالم لوگ کر رہے ہیں اس سے خدا تعالیٰ کو بے خبر مت سمجھ

۸۰. فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُواْ (النحل : ۳۴)
اوران کے اعمالِ بد کی اُن کو سزائیں ملیں

۸۱. فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِيْنَ ○عما كانوا يعملون الحجر: ۹۲)
سو آپ کے پروردگار کی قسم ہم ان سب کے اعمال کی ضرور باز پرس کریں گے

۸۲. يَخَافُونَ رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُون (النحل : ۵۰)
وہ (فرشتے) اپنے رب سے ڈرتے ہیں جو کہ اُن پر بالا دست ہے اور ان کو جو کچھ حکم کیا جاتا ہے وہ اس کو کرتے ہیں

۸۳. مَنۡ عَمِلَ صَالِحاً مِّن ذَكَرٍ أَوۡ أُنثَى وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَنُحۡيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ أَجۡرَهُم بِأَحۡسَنِ مَا كَانُواۡ يَعۡمَلُون (النحل : ۹۷)

جو شخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ صاحبِ ایمان ہو تو ہم اس شخص کو بالطف زندگی دیں گے اور ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اجر دیں گے

۸۴. يَوۡمَ تَأۡتِي كُلُّ نَفۡسٍ تُجَادِلُ عَن نَّفۡسِهَا وَتُوَفَّى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ وَهُمۡ لاَ يُظۡلَمُون (النحل : ۱۱۱)

جس روز ہر شخص اپنی ہی طرف داری میں گفتگو کرے گا اور ہر شخص کو اس کے کئے کا پورا بدلہ ملے گا اور ان پر ظلم نہ کیا جاوے گا۔

۸۵. ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُواۡ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُواۡ مِن بَعۡدِ ذَلِكَ وَأَصۡلَحُواۡ إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعۡدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيم (النحل : ۱۱۹)

پھر آپ کا رب ایسے لوگوں کیلئے جنہوں نے جہالت سے بُرا کام کرلیا پھر اس کے بعد توبہ کرلی اور اپنے اعمال درست کرلئے تو آپ کا رب اس کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت کرنے والا ہے۔

۸۶ إِنۡ أَحۡسَنتُمۡ أَحۡسَنتُمۡ لِأَنفُسِكُمۡ وَإِنۡ أَسَأۡتُمۡ فَلَهَا (بنی اسرائیل:۷)

اگر اچھے کام کرتے رہو گے تو اپنے ہی نفع کیلئے اچھے کام کرو گے اور اگر (پھر) بُرے کام کرو گے تو بھی اپنے ہی لئے......

۸۷. وَيُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِينَ الَّذِينَ يَعۡمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمۡ أَجۡراً كَبِيرا(بنی اسرائیل: ۹)

اور ان ایمان والوں کو جو کہ نیک کام کرتے ہیں (یہ قرآن) خوش خبری دیتا ہے کہ ان کو بڑا بھاری ثواب ملے گا۔

۸۸. وَمَنۡ أَرَادَ الآخِرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعۡيَهَا وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَأُولَئِكَ كَانَ سَعۡيُهُم مَّشۡكُورا (بنی اسرائیل : ۱۹)

اور جو شخص آخرت کی نیت رکھے گا اور اس کیلئے جیسی کوشش کرنا چاہئے ویسی کوشش بھی کرے گا، بشرطیکہ وہ شخص مومن بھی ہو سو ایسے لوگوں کی یہ کوشش مقبول ہوگی۔

۸۹. قُلۡ كُلٌّ يَعۡمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمۡ أَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ أَهۡدَى سَبِيلا (بنی اسرائیل:۸۴)

آپ فرما دیجئے کہ ہر شخص اپنے طریقے پر کام کر رہا ہے سو تمہارا رب خوب جانتا ہے اس کو جو زیادہ ٹھیک راستہ پر ہو۔

۹۰. وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْراً حَسَنا (الكهف : ۲)

اور اُن اہل ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں (یہ قرآن) خوش خبری دے کہ ان کو اچھا اجر ملے گا

۹۱. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلا (الكهف : ۳۰)

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے تو ہم ایسوں کا اجر ضائع نہ کریں گے

۹۲. تَاللّٰهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُم (النحل : ۶۳)

بخدا آپ سے پہلے جو امتیں ہو گزری ہیں ان کے پاس بھی ہم نے رسولوں کو بھیجا تھا سو ان کو بھی شیطان نے ان کے اعمال بھلے کر کے دکھلائے

۹۳. وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُون (النحل : ۹۳)

اور تم سے تمہارے اعمال کی ضرور باز پُرس ہوگی

۹۴. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلا (الكهف : ۱۰۷)

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اسی مہمانی کیلئے فردوس کے باغ ہونگے

۹۵. فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاء رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحاً وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا (الكهف : ۱۱۰)

سو جو شخص اپنے رب سے ملنے کی آرزو رکھے تو نیک کام کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

۹۶. إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَأُوْلَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئاً ۝ (مريم : ۶۰)

ہاں مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لے آیا اور نیک کام کرنے لگا سو یہ لوگ جنت میں جاوینگے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جاوئے گا۔

۹۷. وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَاباً وَخَيْرٌ مَّرَدّاً (مريم : ۷۶)

اور اللہ تعالیٰ ہدایت والوں کو ہدایت بڑھاتا ہے اور جو نیک کام ہمیشہ کیلئے باقی رہنے والے ہیں وہ تمہارے رب کے نزدیک ثواب میں بھی بہتر ہیں اور انجام میں بھی بہتر ہیں

۹۸. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدّاً (مريم: ۹۶)
بلاشبہ جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے خدائے رحمٰن ان کیلئے محبت پیدا کرے گا۔

۹۹. وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْماً وَلَا هَضْماً (طه: ۱۱۲)
اور جس نے نیک کام کئے ہونگے اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا سو اس کو نہ کسی زیادتی کا اندیشہ ہوگا اور نہ کمی کا۔

۱۰۰. فَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ (الانبياء: ۹۴)
سو جو شخص نیک کام کرتا ہوگا اور وہ ایمان والا بھی ہوگا سو اس کی محنت اکارت نہیں اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں

۱۰۱. إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ. (الحج: ۱۴)

۱۰۲. فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيم (الحج: ۵۰)
سو جولوگ ایمان لے آئے اور اچھے کام کرنے لگے ان کیلئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے

۱۰۳. فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيم (الحج: ۵۶)
سو جولوگ ایمان لے آئے اور اچھے کام کرنے لگے وہ چین کے باغوں میں ہونگے

۱۰۴. يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحاً إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (المؤمنون: ۵۱)
اے پیغمبرو! تم (اور تمہاری امتیں) نفیس چیزیں کھاؤ اور نیک کام کرو اور میں تم سب کے کیے ہوئے کاموں کو خوب جانتا ہوں

۱۰۵. لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحاً فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا (المؤمنون: ۱۰۰)
تاکہ جس دنیا کو چھوڑ آیا ہوں اس میں پھر جا کر نیک کام کروں، ہرگز نہیں! یہ ایک بات ہی بات ہے جس کو یہ کہے جا رہا ہے

۱۰۶. يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (النور: ۲۴)
جس روز ان کے خلاف میں ان کی زبانیں گواہی دیں گی اور ان کے ہاتھ اور ان کے پیر بھی

ان کاموں کی جو کہ یہ لوگ کرتے تھے

۱۰۷. وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً (النور: ۳۹)

اور جو لوگ کافر ہیں ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے ایک چٹیل میدان میں چمکتا ہوا ریت کہ پیاسا اس کو پانی خیال کرتا ہے

۱۰۸. وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ (النور: ۵۵)

تم میں جو لوگ ایمان لاویں اور نیک عمل کریں اُن سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو زمین میں حکومت عطا فرمائے گا، جیسا اُن سے پہلے لوگ کو حکومت دی تھی۔ (اور آگے بھی دیکھئے تفصیل ہے)

۱۰۹. وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا (النور: ۶۴)

اور اس دن کو جس میں سب اس کے پاس لائے جاویں گے پھر وہ ان کو جتلا دے گا جو کچھ انہوں نے کیا تھا۔

۱۱۰. وَقَدِمْنَا إِلَى مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاء مَّنثُوراً (الفرقان: ۲۳)

اور ہم اس روز ان کے یعنی کفار کے نیک کاموں کی طرف جو کہ وہ دنیا میں کر چکے تھے متوجہ ہوں گے سو ان کو ایسا بیکار کر دیں گے جیسے غبار......

۱۱۱. وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَاباً (الفرقان: ۷۱)

اور جو شخص توبہ کرتا ہے اور نیک کام کرتا ہے تو وہ بھی عذاب سے بچا رہے گا کیونکہ وہ اللہ کی طرف سے خاص طور پر رجوع کر رہا ہے

۱۱۲. قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ (الشعرا: ۱۸۸)

شعیب علیہ السلام نے کہا کہ تمہارے اعمال کو میرا رب ہی خوب جانتا ہے

۱۱۳. إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيراً. الخ (الشعرا: ۲۲۷)

ہاں مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور انہوں نے کثرت سے اللہ کا ذکر کیا

۱۱۴. وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ (العنکبوت: ۷)

اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں ہم اُن کے گناہ اُن سے دور کردیں گے اور ان کو اُن کے اعمال کا زیادہ اچھا بدلہ دیں گے

١١٥ . وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ (العنکبوت:٩)

اور جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور نیک عمل کئے ہونگے ہم اُن کو نیک بندوں میں داخل کردیں گے۔

١١٦ . وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُم مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفاً تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِين (العنکبوت : ٥٨)

اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے ہم اُن کو جنت کے بالا خانوں میں جگہ دینگے جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، نیک کام کرنے والوں کا اچھا اجر ہے۔

١١٧ . فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ (الروم : ١٥)

پس جو لوگ ایمان لائے تھے اور انہوں نے اچھے کام کئے تھے وہ تو باغ میں مسرور ہونگے

١١٨ . وَمَنْ عَمِلَ صَالِحاً فَلِأَنفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ○ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِن فَضْلِهِ (الروم : ٤٥)

اور جو نیک عمل کر رہا ہو سو یہ لوگ اپنے لئے سامان کر رہے ہیں جس کا حاصل یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو اپنے فضل سے جزا دے گا جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے

١١٩ . ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُم بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُون (الروم : ٤١)

خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب بلائیں پھیل رہی ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ ان کے بعض اعمال کا مزہ ان کو چھکا دے تا کہ وہ باز آجائیں۔

١٢٠ . إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيم (لقمان:٨)

البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کیلئے عیش کی جنتیں ہیں

١٢١ . ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (لقمان : ١٥)

(سلسلہ ۴۱ ملاحظہ ہو)

۱۲۲ . يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُن فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَاوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ ○ (لقمان : ۱۶)

بیٹا اگر کوئی عمل رائی کے دانہ کے برابر ہو پھر وہ کسی پتھر کے اندر ہو یا وہ آسمان کے اندر ہو یا وہ زمین کے اندر ہو تب بھی اس کو اللہ تعالیٰ حاضر کر دے گا

۱۲۳ . وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (لقمان : ۲۹) (ترجمہ گذر چکا)

۱۲۴ . رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحاً إِنَّا مُوقِنُونَ (السجدہ : ۱۲)

اے ہمارے پروردگار بس ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے، سو ہم کو پھر بھیج دیجئے ہم نیک کام کریں گے۔

۱۲۵ . أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَى نُزُلاً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (السجدہ : ۱۹)

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے سو ان کیلئے ہمیشہ کا ٹھکانہ جنتیں ہیں جو ان کے اعمال کے بدلے میں بطور ان کی مہمانی کے ہیں

۱۲۶ . إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيراً (الاحزاب : ۲)

بے شک تم لوگوں کے سب اعمال کی اللہ تعالیٰ پوری خبر رکھتا ہے

۱۲۷ . أُوْلَئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ (الاحزاب : ۱۹)

یہ لوگ ایمان نہیں لائے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے تمام اعمال بے کار کر رکھے ہیں

۱۲۸ . وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيراً (الاحزاب : ۹)

اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھتے ہیں۔

۱۲۹ . وَمَن يَقْنُتْ مِنكُنَّ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحاً نُّؤْتِهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ (الاحزاب : ۳۱)

او جو کوئی تم میں اللہ کی اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرے گی اور نیک کام کرے گی تو ہم اس کو اس کا ثواب دوہرا دیں گے اور ہم نے اس کیلئے ایک عمدہ روزی تیار کر رکھی ہے

۱۳۰ . لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُوْلَئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيم (سبا : ۴)

تا کہ ان لوگوں کو حوصلہ دے جو ایمان لائے تھے اور انہوں نے نیک کام کئے تھے سو ایسے

لوگوں کیلئے مغفرت اور (بہشت میں) عزت کی روزی ہے

۱۳۱ . أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوا صَالِحاً (سبا : ۱۱)

کہ تم پوری زرہیں بناؤ اور جوڑنے میں اندازہ رکھو اور تم سب نیک کام کیا کرو

۱۳۲ . قُل لَّا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ (سبا : ۲۵)

آپ فرما دیجئے کہ اگر ہم مجرم ہیں تو تم سے ہمارا جرائم کی باز پرس نہ ہوگی اور ہم سے تمہارے اعمال کی باز پرس نہ ہوگی (تفسیر دیکھئے)۔

۱۳۳ . وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُم بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِندَنَا زُلْفَى إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَأُوْلَئِكَ لَهُمْ جَزَاء الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ (سبا: ۳۷)

تمہارے اموال اور اولاد ایسی چیز نہیں جو درجے میں تم کو ہمارا مقرب بنا دے مگر ہاں جو ایمان لاوے اور اچھے کام کرے سو ایسے لوگوں کیلئے ان کے عمل کا دوہرا صلہ ہے اور وہ بالا خانوں میں چین سے ہوں گے

۱۳۴ . وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ (الفاطر: ۷)

اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے، ان کیلئے بخشش اور بڑا اجر ہے

۱۳۵ . إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ (الفاطر : ۱۰)

اچھا کلام اُسی تک پہنچتا ہے اور اچھے کام اس کو پہنچاتا ہے۔

۱۳۶ . رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحاً غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ (الفاطر : ۳۷)

(دوزخیوں کی پکار) اے ہمارے پروردگار ہم کو یہاں سے نکال لیجئے ہم اب خوب اچھے اچھے کام کریں گے۔

۱۳۷ . وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (یس : ۵۴)

اور تم کو بس انہی کاموں کا بدلہ ملے گا جو تم کیا کرتے تھے

۱۳۸ . لِمِثْلِ هَذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُون (الصفت : ۶۱)

ایسی ہی کامیابی کیلئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہئے

۱۳۹ . وَإِنَّ كَثِيراً مِّنَ الْخُلَطَاء لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُم (ص : ۲۴)

اور اکثر شرکاء ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں مگر ہاں جولوگ ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں اور ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں

۱۴۰. ثُمَّ إِلَى رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (الزمر : ۷)

پھر اپنے پروردگار کے پاس تم کو لوٹ کر جانا ہوگا سو وہ تم کو تمہارے سب اعمال جتلا دے گا

۱۴۱. لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ (الزمر : ۳۵)

تا کہ اللہ تعالیٰ اُن سے اُن کے بڑے عملوں کو دور کردے اور اُن کے نیک کاموں کے عوض اُن کو اُن کا ثواب دے۔ (تفسیر دیکھئے)

۱۴۲. قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ (الزمر : ۳۹)

آپ کہہ دیجئے کہ تم اپنی حالت پر عمل کئے جاؤ میں بھی عمل کررہا ہوں سو اب تم کو جلدی معلوم ہو جائے گا۔

۱۴۳. وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ (الزمر:۴۸)

اور ان کو تمام اپنے بُرے اعمال ظاہر ہوجاویں گے اور جس کے ساتھ وہ استہزاء کیا کرتے تھے وہ اُن کو آگھیرے گا۔

۱۴۴. وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ (الزمر:۷۰)

اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا بدلہ ملے گا اور وہ سب کے کاموں کو خوب جانتا ہے

۱۴۵. الْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ (المومن : ۱۷)

آج ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے گا آج کسی پر ظلم نہ ہوگا۔

۱۴۶. وَمَنْ عَمِلَ صَالِحاً مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُوْلَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ (المومن : ۴۰)

اور جو نیک کام کرتا ہے خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو ایسے لوگ جنت میں جاویں گے

۱۴۷. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ (حم السجدہ : ۸)

جولوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کیلئے ایسا اجر ہے جو موقوف ہونے والا نہیں۔

۱۴۸ . وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلاً مِّمَّن دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحاً وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ (حم السجده : ۳۳)

اوراس سے بہتر کس کی بات ہوسکتی ہے جو لوگوں کو خدا کی طرف بلائے اور خود بھی نیک عمل کرے اور کہے کہ میں فرماں برداروں میں سے ہوں

۱۴۹ . مَنْ عَمِلَ صَالِحاً فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاء فَعَلَيْهَا (حم السجده : ۴۶)

جو شخص نیک عمل کرتا ہے وہ اپنے نفع کیلئے اور جو شخص بُرا عمل کرتا ہے اس کا وبال اسی پر پڑے گا

۱۵۰ . اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ (الشوریٰ : ۱۵)

اللہ ہمارا بھی مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے، ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے......

۱۵۱ . وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّات (الشوریٰ:۲۲)

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے وہ بہشتوں کے باغوں میں ہوں گے

۱۵۲ . وَمَا أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ (الشوریٰ : ۳۰)

اور تم کو کچھ مصیبت پہنچتی ہے تو وہ تمہارے ہی ہاتھوں کے کئے ہوئے کاموں سے اور بہت سے تو درگزر ہی کر دیتا ہے۔

۱۵۳ . وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنسَانَ كَفُورٌ (الشوریٰ : ۴۸)

اور اگر لوگوں پر ان کے ان اعمال کے بدلہ میں جو پہلے اپنے ہاتھوں سے کر چکے ہیں کوئی مصیبت آپڑتی ہے تو آدمی ناشکری کرنے لگتا ہے۔

۱۵۴ . وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُون (الزخرف : ۷۲)

اور یہ وہ جنت ہے جس کے تم مالک بنا دیئے گئے ہو اپنے نیک اعمال کے عوض میں ۔

۱۵۵ . مَنْ عَمِلَ صَالِحاً فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاء فَعَلَيْهَا (الجاثیه : ۱۵)

سواپنے ذاتی نفع کیلئے ہر شخص بُرا کام کرتا ہے اس کا وبال اُسی پر پڑتا ہے۔

۱۵۶ . وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُون (الجاثیه : ۲۲)

اور اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا تا کہ ہر شخص کو اُس کے کئے کا بدلہ دیا جاوے اور اُن پر ظلم نہ کیا جاوے گا۔

۱۵۷. الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُون (الجاثيه : ۲۸)
آج تم کو تمہارے کئے کا بدلہ ملے گا

۱۵۸. فَأَمَّا الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهِ (الجاثيه : ۳۰)
سو جو لوگ ایمان لائے تھے اور اُنہوں نے اچھے کام کئے تھے تو ان کو ان کا رب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔

۱۵۹. أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِيْنَ فِيْهَا جَزَاء بِمَا كَانُوا يَعْمَلُون (الاحقاف : ۱۴)
یہ لوگ اہلِ جنت ہیں جو اس میں ہمیشہ رہیں گے بعوض ان کاموں کے جو وہ کرتے تھے

۱۶۰. قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَى (الاحقاف : ۱۵)
کہتا ہے اے میرے پروردگار مجھ کو اس پر مداومت دیجئے کہ میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا کی ہے اور میں نیک کام کروں جس سے آپ خوش ہوں۔

۱۶۱. وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوا (الاحقاف : ۱۹)
اور ہر ایک کیلئے ان کے اعمال کی وجہ سے الگ الگ درجے ملیں گے

۱۶۲. الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيْلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ (محمد : ۱)
(اگلی آیت بھی دیکھئے)

۱۶۳. وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا فَتَعْساً لَّهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ (محمد : ۸)
اور جو لوگ کافر ہیں اُن کیلئے تباہی ہے اور ان کے اعمال کو اللہ تعالیٰ کالعدم کردے گا۔
(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

۱۶۴. إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِى .الخ (محمد:۱۲)
بے شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

۱۶۵. يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا أَطِيْعُوا اللَّهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ (محمد : ۳۳)

اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو برباد مت کرو

۱۷۶. وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ (محمد : ۳۵)

اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے اعمال میں ہرگز کمی نہ کرے گا

۱۷۷. وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ (الحجرات : ۲)

اور نہ اُن سے (پیغمبر سے) ایسے کھل کر بولا کرو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے سے کھل کر بولا کرتے ہو، کبھی تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو

۱۷۸. أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَن نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَّحْيَاهُم وَمَمَاتُهُم (الجاثیہ : ۲۱)

کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو برابر رکھیں گے جنہوں نے ایمان اور عمل صالح اختیار کیا کہ ان سب کا جینا اور مرنا یکساں ہو جاوے

۱۷۹. إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُون (الطور : ۱۶)

جیسا تم کرتے تھے ویسا ہی بدلہ تم کو دیا جائے گا

۱۸۰. وَمَا أَلَتْنَاهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَيْءٍ كُلُّ امْرِءٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ (الطور: ۲۱)

اور ان کے عمل میں سے کوئی چیز کم نہیں کریں گے ہر شخص اپنے اعمال میں مقید رہے گا۔

۱۸۱. وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُر (القمر : ۵۲)

اور جو کچھ بھی یہ لوگ کرتے ہیں سب اعمالناموں میں ہے

۱۸۲. فی جنت النعیم ٥ جزاء بما کانوا یعملون (الواقعہ : ۱۲)

(جنت کی بیش بہا نعمتیں)

۱۸۳. يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيعاً فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا أَحْصَاهُ اللّٰهُ وَنَسُوه (المجادلہ : ۶)

جس روز ان سب کو اللہ تعالیٰ دوبارہ زندہ کرے گا، پھر ان سب کا کیا ہوا ان کو بتلا دے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے وہ محفوظ کر رکھا ہے اور یہ لوگ اس کو بھول گئے۔

۱۸۴. ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَة (الجمادلہ : ۷)

(ترجمہ آچکا ہے)

۱۸۵ . وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ خَبِيۡرٌ (المجادله : ۱۱) (ترجمہ آچکا ہے)

۱۸۶ . يَا أَيُّهَا الَّذِيۡنَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفۡعَلُونَ (الصف : ۲)

اے ایمان والوایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو۔

۱۸۷ . مَثَلُ الَّذِيۡنَ حُمِّلُوا التَّوۡرَاةَ ثُمَّ لَمۡ يَحۡمِلُوهَا كَمَثَلِ الۡحِمَارِ يَحۡمِلُ أَسۡفَاراً (الجمعه : ۵)

جن لوگوں کو تورات پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا پھرانہوں نے اس پر عمل نہیں کیا ان کی حالت اُس گدھے کی سی ہے جو بہت سے کتابیں لادے ہوئے ہے (بے عمل کی بے نظیر مثال)

۱۷۸ . وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌ بِمَا تَعۡمَلُون (المنافقون : ۱۱)

اور اللہ کو تمہارے کاموں کی پوری خبر ہے

۱۷۹ . وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِيۡرٌ (التغابن : ۲)

اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے

۱۸۰ . قُلۡ بَلَى وَرَبِّي لَتُبۡعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلۡتُمۡ (التغابن : ۷)

آپ کہہ دیجئے کیوں نہیں؟ واللہ دوبارہ ضرور زندہ کئے جاؤ گے جو کچھ تم نے کیا ہے تم کو سب جتلا دیا جائے گا۔

۱۸۱ . وَمَن يُؤۡمِن بِاللّٰهِ وَيَعۡمَلۡ صَالِحاً يُكَفِّرۡ عَنۡهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدۡخِلۡهُ جَنَّاتٍ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا الۡأَنۡهَارُ . الخ (التغابن : ۹)

جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا اور نیک کام کرتا ہوگا اللہ تعالیٰ اس کے گناہ دور کردے گا اور اس کو جنت کے ایسے باغوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

۱۸۲ . وَمَن يُؤۡمِن بِاللّٰهِ وَيَعۡمَلۡ صَالِحاً يُدۡخِلۡهُ جَنَّاتالخ (الطلاق: ۱۱)

(ترجمہ گذر چکا)

۱۸۳ . الَّذِي خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَالۡحَيَاةَ لِيَبۡلُوَكُمۡ أَيُّكُمۡ أَحۡسَنُ عَمَلاً (۲:الملک)

جس نے موت اور حیات کو پیدا کیا تا کہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون شخص عمل میں زیادہ اچھا ہے۔

۱۸۴ . كُلُوا وَاشۡرَبُوا هَنِيۡئاً بِمَا أَسۡلَفۡتُمۡ فِي الۡأَيَّامِ الۡخَالِيَةِ (الحاقة : ۲۴)

(اور حکم ہوگا کہ) کھاؤ اور پیو مزے کے ساتھ ان اعمال کے بدلے میں جو تم نے گزشتہ دنوں میں کئے تھے۔

۱۸۵. وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ . الخ (مزمل:۲۰)

اور جو نیک عمل اپنے لئے آگے بھیج دو گے اس کو اللہ کے پاس پہنچ کر پاؤ گے۔

۱۸۶. كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ (مدثر : ۳۸)

ہر شخص اپنے اعمال کفریہ کے بدلہ میں دوزخ میں مقید ہوگا

۱۸۷. عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ (التکویر : ۱۴)

ہر شخص ان اعمال کو جان لے گا جو لے کر آیا ہے

۱۸۸. عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ (الانفطار : ۵)

ہر شخص اپنے اگلے اور پچھلے اعمال کو جان لے گا

۱۸۹. كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُون (المطففین : ۱۴)

ہرگز ایسا نہیں بلکہ اصل وجہ ان کی تکذیب کی یہ ہے کہ ان کے دلوں پر ان کے بُرے اعمال کا زنگ بیٹھ گیا ہے

۱۹۰. وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ (الانشقاق : ۲۳)

اور اللہ کو سب خبر ہے جو کچھ یہ لوگ جمع کر رہے ہیں۔

۱۹۱. إِلَّا الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ (الانشقاق:۲۵)

ترجمہ گذر چکا ہے۔

۱۹۲. يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي (الفجر : ۲۴)

کہے گا کاش میں اس زندگی کیلئے کوئی عمل آگے بھیج لیتا (مراد نیک عمل)

۱۹۳. إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُون (التین : ۶)

لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے تو ان کیلئے موقوف نہ ہونے والا ثواب ہے

۱۹۴. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُوْلَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ (البينة : ۷)

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے وہ لوگ بہترین خلائق ہیں۔

۱۹۵. يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتاً لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُم ○ فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْراً يَرَه ○ وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرّاً يَرَهُ (الزلزال : ٦)

اس روز لوگ مختلف جماعتیں ہوکر واپس ہوں گے تاکہ اپنے اعمال کو دیکھ لیں، سو جو شخص دنیا میں ذرہ برابر بھی نیکی کرے گا وہ وہاں اس کو دیکھ لے گا اور جو شخص ذرہ برابر بدی کرے گا وہ اس کو دیکھ لے گا۔

۱۹۶. فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهُ ○ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَة (القارعة : ٦)

پھر وزنِ اعمال کے بعد جس شخص کا پلّہ بھاری ہوگا وہ تو خاطر خواہ آرام میں ہوگا

۱۹۷. إِلَّا الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (العصر:۳)

مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو اعتقادِ حق کی فہمائش کرتے رہے اور ایک دوسرے کو اعمال کی پابندی کی فہمائش کرتے رہے

۱۹۸. اِعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْراً (سبا : ۱۳)

اے داؤد کے خاندان والو تم سب شکریہ میں نیک کام کیا کرو

۱۹۹. وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيْدُهُم مِّن فَضْلِهِ (الشوریٰ : ۲۶)

اور ان لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور ان کو اپنے فضل سے اور دیتا ہے۔

۲۰۰. وَإِنْ تُطِيْعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئاً (الحجرات : ۱۴)

اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرلو تو اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال میں سے ذرا بھی کمی نہ کرے گا۔

۲۰۱. وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَى وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرا (الکهف : ۸۸)

اور جو شخص ایمان لے آوے گا اور نیک عمل کرے گا تو اس کیلئے آخرت میں بھی بھلائی ملے گی اور ہم دنیا میں بھی اپنے برتاؤ میں اس کو آسان اور نرم بات کہیں گے۔

۲۰۲. وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِناً قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُوْلَئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى ○ (طه : ۷۵)

اور جو شخص رب کے پاس مومن ہوکر حاضر ہوگا جس نے نیک کام بھی کئے ہوں سو ایسوں کیلئے بڑے اونچے درجے ہیں

عبادت اور عابد

۱. إِيَّاكَ نَعْبُدُ وإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ (الفاتحه : ۴)

ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے مدد کی درخواست کرتے ہیں۔

۲. يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُواْ رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (البقرا: ۲۱)

اے لوگو! عبادت اختیار کرو اپنے پروردگار کی جس نے تم کو پیدا کیا اور ان لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں، عجیب نہیں کہ تم دوزخ سے بچ جاؤ۔

۳. صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَنَحْنُ لَهُ عَابِدونَ (البقرہ: ۱۳۸)

ہم اس حالت پر ہیں جس میں اللہ تعالیٰ نے رنگ دیا ہے اور کون ہے جس کے رنگ دینے کی حالت اللہ تعالیٰ سے بہتر ہو اور اسی لئے ہم اسی کی غلامی اختیار کئے ہوئے ہیں

۴. إِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوه (آل عمران : ۵۱)

بے شک اللہ تعالیٰ میرے بھی رب ہیں اور تمہارے بھی سو تم لوگ اس کی عبادت کرو

۵. قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْاْ إِلَى كَلَمَةٍ سَوَاء بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰهَ (آل عمران : ۶۴)

آپ فرما دیجئے کہ اے اہلِ کتاب آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے کہ بجز اللہ تعالیٰ کے ہم کسی اور کی عبادت نہ کریں

۶. وَمَن يَسْتَنكِفُ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرُ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعاً (النساء: ۱۷۲)

اور جو شخص خدا تعالیٰ کی بندگی سے عار کرے گا اور تکبر کرے گا تو خدا تعالیٰ ضرور سب لوگوں کو اپنے پاس جمع کریں گے۔

۷. وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِى إِسْرَائِيلَ اعْبُدُواْ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبَّكُم (المائدہ: ۷۲)

حضرت عیسیٰ نے فرمایا کہ اے بنی اسرائیل تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو جو میرا بھی اور تمہارا بھی رب ہے۔

۸. قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرّاً وَلَا نَفْعاً (المائدہ : ۷۶)

آپ فرما دیجئے کہ کیا خدا کے سوا ایسے کی عبادت کرتے ہو جو کہ تم کو نہ کوئی ضرر پہنچانے کا اختیار رکھتا ہو اور نہ نفع پہنچانے کا۔

۹. خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ (الانعام : ۱۰۲)
ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو تم اس کی عبادت کرو

۱۰. لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُه (الاعراف : ۵۹)
ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا سو انہوں نے فرمایا اے میری قوم! تم صرف اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود ہونے کے قابل نہیں

۱۱. وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُوداً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُه (الاعراف : ۶۵)
اور ہم نے قومِ عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہار معبود نہیں۔

۱۲. وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ (الاعراف : ۷۳)
اور ہم نے قومِ ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہار معبود نہیں

۱۳. وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ (الاعراف : ۸۵)
اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

۱۴. إِنَّ الَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لاَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ (الاعراف : ۲۰۶)
یقیناً جو تیرے رب کے نزدیک ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی پاکی بیان کرتے ہیں، اور اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

۱۵. التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدون (التوبة : ۱۱۲)
وہ ایسے ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں اور اللہ کی عبادت کرنے والے اور حمد کرنے والے (وغیرہ وغیرہ)

۱۶. ذَلِكُمُ اللّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوه (یونس : ۳)
ایسا اللہ تمہارا رب حقیقی ہے سو تم اس کی عبادت کرو

۱۷. وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّهِ مَا لاَ يَضُرُّهُمْ وَلاَ يَنفَعُهُمْ (یونس : ۱۸)
اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو ضرر پہنچا سکیں اور

نہ ان کو نفع پہنچا سکیں۔

۱۸ . قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي شَكٍّ مِّن دِينِي فَلاَ أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّهِ وَلَـكِنْ أَعْبُدُ اللّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ (یونس : ۱۰۴)

آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! اگر تم میرے دین کی طرف شک میں ہو تو میں ان معبدوں کی عبادت نہیں کرتا، جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو، لیکن ہاں اس معبود کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری جانوں کو قبض کرتا ہے۔

۱۹۔ أَلاَّ تَعْبُدُواْ إِلاَّ اللّه (ھود:۲) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو۔

۲۰۔ أَن لاَّ تَعْبُدُواْ إِلاَّ اللّه (ھود/۲۶) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو۔

۲۱۔ وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُوداً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّه (ھود:۵۰) سلسلہ نمبر ۱۱ دیکھئے

۲۲۔ وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّه (ھود:۶۱) سلسلہ نمبر ۱۲ دیکھئے

۲۳۔ وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّه (ھود:۸۴) سلسلہ نمبر ۱۳ دیکھئے

۲۴ . فَلاَ تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَـؤُلاء مَا يَعْبُدُونَ إِلاَّ كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُم مِّن قَبْل (ھود : ۱۰۹)

سو جس چیز کی یہ پرستش کرتے ہیں اس کے بارے میں ذرا شبہ نہ کرنا یہ لوگ بھی اسی طرح عبادت کر رہے ہیں جس طرح ان کے قبل ان کے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔

۲۵۔ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْه (ھود:۱۲۳) تو آپ اسی کی عبادت کیجئے اور اسی پر بھروسہ کیجئے

۲۶ . مَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِهِ إِلاَّ أَسْمَاء سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَآؤُكُم (یوسف:۴۰)

تم لوگ تو خدا کے سوا چند بے حقیقت ناموں کی عبادت کرتے ہو جن کو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے ٹھہرالیا ہے۔

۲۷ . قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّهَ (الرعد : ۳۶)

آپ فرما دیجئے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں

۲۸ . تُرِيدُونَ أَن تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَآؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ (ابراھیم : ۱۰)

تم چاہتے ہو کہ ہمارے آباء جس چیز کی عبادت کرتے تھے اس سے ہم کو روک دو، سو کوئی صاف معجزہ دلاؤ۔

۲۹. وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْن (الحجر : ۹۹)
اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہو یہاں تک کہ آپ کو موت آجاوے

۳۰. وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولاً أَنِ اعْبُدُواْ اللّه (النحل : ۳۶)
اور ہم ہر اُمت میں کوئی نہ کوئی پیغمبر بھیجتے رہے ہیں کہ تم اللہ کی عبادت کرو

۳۱. وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّهِ مَا لاَ يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقاً مِّنَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ شَيْئاً وَلاَ يَسْتَطِيْعُون (النحل : ۷۳)
اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے رہیں گے جو ان کو نہ آسمان میں سے رزق پہنچانے کا اختیار رکھتی ہیں اور نہ زمین سے اور نہ قدرت رکھتی ہیں۔

۳۲. وَقَضَى رَبُّكَ أَلاَّ تَعْبُدُواْ إِلاَّ إِيَّاه (بنی اسرائیل : ۲۳)
اور تیرے رب نے حکم دیا ہے کہ بجز اس کے کسی کی عبادت مت کرو

۳۳. وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوه (مریم : ۳۶)
اور بیشک اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی سو، صرف اس کی عبادت کرو

۳۴. وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي (مریم : ۴۸)
اور میں تم لوگوں سے اور جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کر رہے ہو ان سے کنارہ کرتا ہوں اور علیحدہ ہو کر اپنے رب کی عبادت کروں گا۔

۳۵. رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ (مریم : ۶۵)
وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو ان دونوں کے درمیان میں ہیں پس تو اس کی عبادت کیا کرو اور اس کی عبادت پر قائم رہو

۳۶. إِنَّنِيْ أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِيْ (طٰہٰ : ۱۴)
میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تم میری ہی عبادت کیا کرو

۳۷. وَمَنْ عِندَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُون (الانبیاء: ۱۹)
اور جو اس کے نزدیک ہیں وہ اس کی عبادت سے عار نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں

۳۸. وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِيْ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُون (الانبیاء : ۲۵)

اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی ایسا پیغمبر نہیں بھیجا جس کے پاس ہم نے یہ وحی نہیں بھیجی ہو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری ہی عبادت کیا کرو۔

۳۹. قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكُمْ شَيْئاً وَلَا يَضُرُّكُمْ (الانبیاء : ۶۶)

حضرت ابرہیم علیہ السلام نے فرمایا: تو کیا تم خدا کو چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت کرتے ہو جو تم کو نہ کچھ نفع پہنچا سکے اور نہ کچھ نقصان پہنچا سکے۔

۴۰. إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُون (الانبیاء : ۹۲)

یہ ہے تمہارا طریقہ اور وہ ایک ہی طریقہ ہے، اور میں تمہارا رب حقیقی ہوں سو تم میری عبادت کیا کرو

۴۱. إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ (الانبیاء : ۹۸)

بلا شبہ تم اور جن کو تم خدا کو چھوڑ کر پوج رہے ہو سب دوزخ میں جھونکے جاؤ گے

۴۲. إِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاغاً لِّقَوْمٍ عَابِدِين (الانبیاء : ۱۰۶)

بلا شبہ اس قرآن میں ہدایت کا کافی مضمون ہے ان لوگوں کیلئے جو بندگی کرنے والے ہیں

۴۳. وَمِنَ النَّاسِ مَن يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انقَلَبَ عَلَى وَجْهِه . الخ (الحج : ۱۱)

اور بعض آدمی اللہ کی عبادت اس طور پر کرتے ہیں جیسے کسی چیز کے کنارے کھڑے ہوں پھر اگر اس کو کوئی دنیوی نفع پہنچ گیا تو اس کی وجہ سے ظاہری قرار پالیا اور اگر اس کی کچھ آزمائش ہوگئی تو منہ اٹھا کر کفر کی طرف چل دیا (تفسیر دیکھئے)

۴۴. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ (الحج : ۷۷)

اے ایمان والو! تم رکوع کیا کرو اور سجدہ کیا کرو اور اپنے رب کی عبادت کیا کرو

۴۵. وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ (المؤمنون : ۲۳)

سلسلہ نمبر ۱۰ دیکھئے

۴۶. فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولاً مِنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَهٍ غَيْرُه(الحج : ۳۲)

پھر ہم نے ان میں ایک پیغمبر کو بھیجا جو ان میں کے ہی تھے انہوں نے کہا کہ تم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ (مراد حضرت ہود علیہ السلام یا صالح علیہ السلام)

۴۷. وَمَن يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ(الحج:۱۱۷)
اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی عبادت کرے جس پر اس کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں سو اس کا حساب اسی کے رب کے ہاں ہوگا۔

۴۸. وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ (الفرقان : ۵۵)
اور جو لوگ خدا کو چھوڑ کر ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو کچھ نفع پہنچا سکتی ہیں اور نہ ان کو کچھ ضرر پہنچا سکتی ہیں۔

۴۹. قَالَ أَفَرَأَيْتُم مَّا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ (الشعراء : ۷۵)
ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کہ بھلا تم نے ان کو دیکھا بھی ہے جن کی تم عبادت کیا کرتے ہو

۵۰. وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ (الشعراء : ۹۲)
اور اُس روز دوزخیوں سے کہا جاوے گا کہ وہ معبود کہاں گئے جن کی تم خدا کے سوا عبادت کیا کرتے تھے

۵۱. وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ (النمل : ۴۵)
اور ہم نے قومِ ثمود کے پاس ان کے بھائی صالح کو پیغمبر بنا کر بھیجا یہ پیغام دے کر کہ تم اللہ کی عبادت کرو۔

۵۲. إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا (النمل : ۹۱)
مجھ کو تو یہی حکم ملا ہے کہ میں اس شہر مکہ کے مالکِ حقیقی کی عبادت کیا کروں جس نے اس کو محترم بنایا۔

۵۳۔ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَر آخر (القصص:۸۸) اللہ کے ساتھ کسی کو معبود نہ پکارنا

۵۴. إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَوْثَاناً وَتَخْلُقُونَ إِفْكاً (العنکبوت : ۱۷)
تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر محض بتوں کو پوج رہے ہو اور جھوٹی باتیں تراشتے ہو (تفصیل دیکھئے)

۵۵. إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ (العنکبوت : ۴۲)
اللہ تعالیٰ اُن سب چیزوں کو جانتا ہے جس کو وہ لوگ خدا کے سوا پوج رہے ہیں۔

۵۶. يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ (العنکبوت : ۵۶)
اے میرے ایماندار بندو میری زمین کشادہ ہے سو میری ہی عبادت کرو۔

۵۷. ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الْبَاطِلُ O (لقمان : ۳۰)

یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ ہی ہستی میں کامل ہے اور جن چیزوں کی اللہ کے سوا یہ لوگ عبادت کررہے ہیں بالکل لچر ہیں۔

۵۸. وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعاً ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُون O قَالُوا سُبْحَانَكَ أَنتَ وَلِيُّنَا مِن دُونِهِم بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ (سبا : ۴۰)

اور جس روز اللہ تعالیٰ ان سب کو جمع فرمادے گا پھر فرشتوں سے فرمادے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے وہ عرض کریں گے کہ آپ پاک ہیں ہمارا تو آپ سے تعلق ہے نہ کہ ان سے بلکہ یہ لوگ شیاطین کو پوجا کرتے تھے

۵۹. قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ O (الفاطر : ۴۰)

آپ کہئے کہ تم اپنے قرارداد شریکوں کا حال تو بتاؤ جن کو تم خدا کے سوا پوجا کرتے ہو

۶۰. وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُون (یٰس : ۲۲)

اور میرے پاس کونسا عذر ہے کہ میں اس معبود کی عبادت نہ کروں جس نے مجھ کو پیدا کیا اور تم سب کو اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے

۶۱. أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَن لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطَان (یٰس : ۲۰)

اے اولادِ آدم علیہ السلام کیا میں نے تم کو تاکید نہیں کردی تھی کہ تم شیطان کی عبادت مت کرنا۔

۶۲. وَأَنْ اعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ (یس : ۲۱)

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا راستہ ہے

۶۳. احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُون O مِن دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ (الصفت : ۲۲)

جمع کرلو ظالموں کو اور ان کے ہم مشربوں کو اور ان معبودوں کو جن کی وہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے پھر ان سب کو دوزخ کا راستہ بتلاؤ

۶۴. فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصاً لَّهُ الدِّينَ (الزمر : ۲)

سو آپ خالص اعتقاد کے ساتھ اللہ کی عبادت کرتے رہئے

۶۵ . قُلْ إِنِّیْ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصاً لَّهُ الدِّیْنَ (الزمر : ۱۱)

آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کوحکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی اس طرح عبادت کروں کہ عبادت کو اسی کیلئے خاص رکھوں

۶۶ . قُلْ أَفَرَأَیْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ إِنْ أَرَادَنِیَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ کَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِکَاتُ رَحْمَتِهِ (الزمر : ۳۸)

آپ ان سے کہئے کہ بھلا پھر یہ تو بتاؤ کہ خدا کے سواتم جن معبودوں کو پوجتے ہو اگر اللہ تعالیٰ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانا چاہے کیا یہ معبود اس کی دی ہوئی تکلیف دور کر سکتے ہیں یا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اپنی عنایت کرنا چاہے کیا یہ معبود اس کی عنایت کو روک سکتے ہیں

۶۷ . وَأَنِیْبُوا إِلَی رَبِّکُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ (الزمر : ۵۴)

اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرمانبرداری کرو

۶۸ . قُلْ أَفَغَیْرَ اللّٰهِ تَأْمُرُونِّیْ أَعْبُدُ أَیُّهَا الْجَاهِلُونَ (الزمر : ۶۴)

آپ کہہ دیجئے کہ اے جاہلو! کیا پھر بھی تم مجھ کو غیر اللہ کی عبادت کرنے کی فرمائش کرتے ہو

۶۹ . إِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ (المؤمن:۶۰)

جو لوگ میری عبادت سے منہ موڑ لیتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے

۷۰ . قُلْ إِنِّیْ نُهِیْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ (المؤمن : ۶۶)

آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو اس سے ممانعت کردی گئی ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن کو خدا کے سوا تم پکارتے ہو۔

۷۱ . أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ آلِهَةً یُعْبَدُونَ (الزخرف : ۴۵)

کیا ہم نے خدائے رحمان کے سوا دوسرے معبود ٹھہرا دیئے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے

۷۲ ۔ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللّٰهَ (الاحقاف:۲۱) کہ تم خدا کے سوا کسی کی عبادت مت کرو

۷۳ . وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِیَعْبُدُونِ (الذاریات : ۵)

اور میں نے جن اور انسانوں کو اسی واسطے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کیا کریں

۷۴ . وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ (الممتحنه : ۴)

اور جن کو تم اللہ کے سوا معبود سمجھتے ہو (تفسیر دیکھئے)

۷۵. أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ (نوح : ۳)

(اور کہتا ہوں) کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

(حضرت نوح علیہ السلام کا قوم سے خطاب)

۷۶. وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَداً (الجن : ۱۸)

اور جتنے سجدے ہیں وہ سب اللہ کا حق ہیں، سو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کی عبادت مت کرو

۷۷. قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي (الجن : ۲۰)

آپ کہہ دیجئے کہ میں تو صرف اپنے پروردگار کی عبادت کرتا ہوں

۷۸. وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّين (البينة : ۵)

حالانکہ ان لوگوں کو یہی حکم ہوا تھا کہ اللہ کی اس طرح عبادت کریں کہ عبادت اسی کیلئے خاص رکھیں

۷۹. فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْت (القريش : ۳)

تو ان کو چاہئے کہ اس خانۂ کعبہ کے مالک کی عبادت کریں

۸۰. ا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُون۔ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ۔ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ۔ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ (الكافرون : ۳)

نہ میں تمہارے معبودوں کی پرستش کرتا ہوں اور تم نہ میرے معبود کی پرستش کرتے ہو، اور نہ میں تمہارے معبدوں کی پرستش کرونگا اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کروگے۔

۸۱. إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوه (الزخرف : ۶۴)

بیشک اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے سو اسی کی عبادت کرو (حضرت عیسیٰ کا فرمان)

۸۲. إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (الاعراف : ۱۹۴)

واقعی تم خدا کو چھوڑ کر جن کی عبادت کرتے ہو وہ بھی تم ہی جیسے بندے ہیں، سو تم ان کو پکارو پھر ان کو چاہئے کہ تمہارا کہنا کر دیں اگر تم سچے ہو۔

۸۳. وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنفُسَهُمْ يَنصُرُون (الاعراف : ۱۹۷)

اورتم جن لوگوں کی خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو وہ تمہاری کچھ مدد نہیں کرسکتے اور نہ وہ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔

۸۴. قُلْ أَنَدْعُو مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَنفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَى أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللّٰه (الانعام : ۷۱)

آپ کہہ دیجئے کہ کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کی عبادت کریں کہ نہ وہ ہم کو نفع پہنچاوے اور نہ وہ ہم کو نقصان پہنچاوے اور کیا ہم اُلٹے پھر جاویں بعد اس کے کہ ہم کو خدا تعالیٰ نے ہدایت کردی ہے۔

۸۵. وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِىْ إِسْرَائِيْلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ (البقرہ : ۸۳)

اور جب لیا ہم نے قول وقرار بنی اسرائیل سے کہ عبادت نہ کرنا بجز اللہ تعالیٰ کے

۸۶. إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِىْ عَنكَ شَيْئاً (مریم:۴۲)

جب کہ ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ! تم ایسی چیز کی کیوں عبادت کرتے ہو جو نہ کچھ سنے اور نہ کچھ دیکھے اور نہ تمہارے کچھ کام آسکے۔

نماز اور نمازی

۱. اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلاَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (البقرہ:۳)

وہ خدا سے ایسے ڈرنے والے ہیں جو یقین لاتے ہیں چھپی ہوئی چیزوں پر اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور جو کچھ دیا ہے ہم نے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۲. وَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ وَارْكَعُواْ مَعَ الرَّاكِعِيْنَ (البقرہ:۴۳)

اور قائم کرو تم لوگ نماز کو اور دوز کوٰۃ کو اور عاجزی کرو عاجزی کرنے والوں کے ساتھ

۳. وَاسْتَعِيْنُواْ بِالصَّبْرِ وَالصَّلاَةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِيْنَ (البقرہ:۴۵)

اور مدد لو صبر اور نماز سے اور بیشک وہ نماز دشوار ضرور ہے مگر جن کے دلوں میں خشوع ہو

۴. وَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ (البقرہ : ۸۳)

اور پابندی رکھنا نماز کی اور ادا کرتے رہنا زکوٰۃ کو (بنی اسرائیل سے قول وقرار)

۵. يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ اسْتَعِيْنُواْ بِالصَّبْرِ وَالصَّلاَةِ (البقرہ : ۱۵۳)

اے ایمان والوصبر اور نماز سے سہارا حاصل کرو

۶. وَأَقَامَ الصَّلاَةَ وَآتَى الزَّكَاةَ (البقرہ : ۱۷۷)
اور نماز کی پابندی رکھتا ہو اور زکوٰۃ بھی ادا کرتا ہو

۷. حَافِظُواْ عَلَى الصَّلَوَاتِ والصَّلاَةِ الْوُسْطَى وَقُومُواْ لِلّهِ قَانِتِينَ (البقرہ : ۲۳۸)
محافظت کرو سب نمازوں کی اور درمیان والی نماز کی اور کھڑے ہوا کرو اللہ کے سامنے عاجز بنے ہوئے۔

۸. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (البقرہ : ۲۷۷)
بیشک جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے اور نماز کی پابندی کی اور زکوٰۃ دی ان کیلئے اُن کا ثواب ہوگا ان کے پروردگار کے نزدیک اور آخرت میں ان پر کوئی خطرہ نہیں ہوگا اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

۹. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَقْرَبُواْ الصَّلاَةَ وَأَنتُمْ سُكَارَى حَتَّىَ تَعْلَمُواْ مَا تَقُولُونَ وَلاَ جُنُباً إِلاَّ عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىَ تَغْتَسِلُواْ (النساء : ۴۳)
اے ایمان والو! تم نماز کے پاس بھی ایسی حالت میں مت جاؤ کہ تم نشہ میں ہو، یہاں تک کہ تم سمجھنے لگو کہ کیا کہتے ہو، اور حالت جنابت میں بھی باستثناء تمہارے مسافر ہونے کی حالت کے یہاں تک کہ غسل کرلو۔

۱۰. أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّواْ أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ (النساء : ۷۷)
کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا کہ ان کو یہ کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو تھامے رہو اور نمازوں کی پابندی رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔

۱۱. وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَقْصُرُواْ مِنَ الصَّلاَةِ (النساء: ۱۰۱)
اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم کو اس میں کوئی گناہ نہ ہوگا کہ تم نما کو کم کردو

۱۲. وَإِذَا كُنتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلاَةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُم مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُواْ أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُواْ فَلْيَكُونُواْ مِن وَرَآئِكُمْ وَلْتَأْتِ طَآئِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّواْ فَلْيُصَلُّواْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُواْ حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ (النسا: ۱۰۲)

اور جب آپ ان میں تشریف رکھتے ہوں پھر آپ ان کو نماز پڑھانا چاہیں تو یوں چاہئے کہ ان میں سے ایک گروہ تو آپ کے ساتھ کھڑے ہو جائیں اور وہ لوگ ہتھیار لے لیں اور دوسرا گروہ جنہوں نے ابھی نماز نہیں پڑھی آجاوے اور آپ کے ساتھ نماز پڑھ لیں۔ اور یہ لوگ بھی اپنے بچاؤ کا سامان اور اپنے ہتھیار لے لیں۔

۱۳. **فَإِذَا اطْمَأْنَنتُمْ فَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ إِنَّ الصَّلاَةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَاباً مَّوْقُوتاً** (النساء : ۱۰۳)

پھر جب تم مطمئن ہو جاؤ تو نماز کو قاعدہ کے موافق پڑھنے لگو یقیناً نماز مسلمانوں پر فرض ہے اور وقت کے ساتھ محدود ہے۔

۱۴. **وَإِذَا قَامُواْ إِلَى الصَّلاَةِ قَامُواْ كُسَالَى** (النساء : ۱۴۲)

اور جب (منافق) نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو بہت ہی کاہلی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں

۱۵. **وَالْمُقِيمِينَ الصَّلاَةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أُوْلَـئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْراً عَظِيماً** (النساء : ۱۶۲)

اور جو ان میں نماز کی پابندی کرنے والے ہیں اور جو ان میں زکوٰۃ دینے والے ہیں اور جو ان میں اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر اعتقاد رکھنے والے ہیں ایسے لوگوں کو ہم ضرور ثوابِ عظیم عطا فرمائیں گے۔

۱۶. **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلاةِ فاغْسِلُواْ وُجُوهَكُمْ** . الخ(۶ : المائدہ)

اے ایمان والو جب تم نماز کو اٹھنے لگو تو اپنے چہروں کو دھوؤ ۔ (وضو کا حکم)

۱۷. **لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلاَةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنتُم بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللّهَ قَرْضاً حَسَناً لَّأُكَفِّرَنَّ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ** ○ (المائدہ : ۱۲)

اگر تم نماز کی پابندی رکھو گے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو گے اور میرے سب رسولوں پر ایمان لاتے رہو گے اور ان کی مدد کرتے رہو گے اور اللہ تعالیٰ کو اچھے طور پر قرض دیتے رہو گے تو میں ضرور تم سے تمہارے گناہ دور کردوں گا اور ضرور تم کو ایسے باغوں میں داخل کردوں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

۱۸۔ **إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلاَةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ** (المائدہ: ۵۵) تمہارے دوست تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اور ایماندار لوگ ہیں، جو کہ اس حالت سے نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں کہ اُن میں خشوع ہوتا ہے

۱۹۔ وَأَنْ أَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَاتَّقُوهُ (الانعام:۷۲)اور یہ کہ نماز کی پابندی کرواوراس سے ڈرو

۲۰. وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَى صَلاَتِهِمْ يُحَافِظُون (الانعام : ۹۳)

اور جولوگ یقین رکھتے ہیں ایسے لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں اوروہ اپنی نماز پر ہمیشگی رکھتے ہیں

۲۱. قُلْ إِنَّ صَلاَتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ(الانعام:۱۶۲)

آپ فرمادیجئے کہ بیشک میری نماز اور ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے سارے جہاں کا

۲۲. وَالَّذِينَ يُمَسَّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ إِنَّا لاَ نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ (الاعراف:۱۷۰)

اور جو لوگ کتاب کے پابند ہیں، اور نماز کی پابندی کرتے ہیں ، ہم ایسے لوگوں کا جو اپنی اصلاح کریں ثواب ضائع تو نہ کریں گے۔

۲۳. الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلاَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (الانفال : ۳)

(مومن وہ ہوتے ہیں) جو کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں، اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۲۴. فَإِن تَابُواْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ (التوبہ:۱۱)

سواگر یہ لوگ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوۃ دینے لگیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہوجائیں گے۔

۲۵. فَإِنْ تَابُواْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ (التوبة:۱۱)

اب اگر یہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں۔

۲۶. إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّهِ مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلاَةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلاَّ اللّهَ فَعَسَى أُوْلَـئِكَ أَن يَكُونُواْ مِنَ الْمُهْتَدِينَ (التوبة : ۱۸)

ہاں اللہ کی مسجد کو آباد کرنا ان لوگوں کا کام ہے جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لادیں، اور نماز کی پابندی کریں، اور زکوۃ دیں اور بجز اللہ کے کسی سے نہ ڈریں، سوایسے لوگوں کی نسبت توقع ہے کہ اپنے مقصود تک پہنچ جاویں گے

۲۷. وَلاَ يَأْتُونَ الصَّلاَةَ إِلاَّ وَهُمْ كُسَالَى (التوبة : ۵۴)

اور وہ (منافق) لوگ نماز نہیں پڑھتے مگر ہارے جی سے

۲۸۔ وَيُقِيمُونَ الصَّلاَةَ (التوبۃ:۷۱)

(مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں) اور نماز کی پابندی کرتے ہیں

۲۹. وَأَقِمِ الصَّلاَةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفاً مِّنَ اللَّيْلِ (هود : ۱۱۴)

اور آپ نماز کی پابندی رکھئے دن کے دونوں سروں پر اور رات کے کچھ حصوں میں

۳۰. وَالَّذِينَ صَبَرُواْ ابْتِغَاء وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَأَنفَقُواْ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرّاً وَعَلاَنِيَةً وَيَدْرَؤُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُوْلَئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّار (الرعد: ۲۲)

اور یہ لوگ ایسے ہیں کہ اپنے رب کی رضامندی کے جویاں رہ کر مضبوط رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے ان کو روزی دی ہے اس میں سے چپکے بھی اور ظاہر کر کے بھی خرچ کرتے ہیں اور بدسلوکی کو حسن سلوک سے ٹال دیتے ہیں، اس جہاں میں نیک انجام انہیں لوگوں کے واسطے ہے

۳۱. قُل لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُواْ يُقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَيُنفِقُواْ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرّاً وَعَلانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لاَّ بَيْعٌ فِيهِ وَلاَ خِلاَلٌ (ابراهيم: ۳۱)

جو میرے ایمان والے بندے ہیں ان سے کہہ دیجئے کہ وہ نماز کی پابندی رکھیں اور ہم نے جو ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور آشکارا خرچ کیا کریں ایسے دن کے آنے سے پہلے کہ جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی۔

۳۲. رَبَّنَا لِيُقِيمُواْ الصَّلاَةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ (ابرهيم: ۳۷)

اے ہمارے رب تاکہ وہ لوگ نماز کا اہتمام کریں تو آپ کچھ لوگوں کے قلوب ان کی طرف مائل کر دیجئے۔

۳۵۔ أَقِمِ الصَّلاَةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودا (بنی اسرائیل:۷۸) آفتاب ڈھلنے کے بعد رات کے اندھیرے تک نمازیں ادا کیا کیجئے اور صبح کی نماز بھی، بیشک صبح کی نماز فرشتوں کے حاضر ہونے کا وقت ہے۔

۳۴. وَأَوْصَانِي بِالصَّلاَةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيّاً (مريم : ۳۱)

(ابن مریم کا مہد میں بولنا) اور اس نے مجھ کو نماز اور زکوۃ کا حکم دیا ہے جب تک میں زندہ ہوں

۳۵. وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلاَةِ وَالزَّكَاةِ (مريم : ۵۵)

اور (حضرت اسماعیل) اپنے متعلقین کونماز اورزکوۃ کا حکم کرتے رہتے تھے

۳۶. فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيّاً (مریم : ۵۹)

پھران کے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے جنہوں نے نماز کو برباد کیا اور خواہشوں کی پیروی کی سو یہ لوگ عنقریب خرابی دیکھیں گے۔

۳۷. إِنَّنِي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي (طٰہ:۱۴)

میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبودنہیں تم میری ہی عبادت کیا کرو، اور میری ہی یاد کی نماپڑھا کرو

۳۸. وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاء اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَى (طٰہ : ۱۳۰)

اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجئے (اس میں نماز بھی آ گئی (ظہروعصر) اور اوقات شب میں بھی تسبیح کیا کیجئے (نماز مغرب وعشاء) اور دونوں کے اول وآخر میں تا کہ آپ کو جوثواب ملے اس سے آپ خوش ہوں۔

۳۹. وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا (طٰہ : ۱۳۲)

اور اپنے متعلقین کوبھی نماز کا حکم کرتے رہئے اور خود بھی اس کے پابند رہئے

۴۰. وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ (الانبیاء : ۷۳)

اور ہم نے ان کے پاس نیک کاموں کے کرنے کا اور خصوصاً نماز کی پابندی کا حکم بھیجا (تفصیل)

۴۱. الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَى مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُون (الحج : ۳۵)

جو ایسے ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جو ان مصیبتوں پر کہ ان پر پڑتی ہیں صبر کرتے ہیں اور جو نماز کی پابندی رکھتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۴۲. الَّذِينَ إِن مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنكَر (الحج : ۴۱)

اگر ہم ان کو دنیا میں حکومت دے دی تو یہ لوگ خود بھی نماز کی پابندی کریں گے اور زکوۃ دیں گے اور دوسروں کوبھی نیک کام کرنے کو کہیں گے اور بُرے کاموں سے منع کریں گے۔

۴۳. فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ (الحج : ۷۸)

سوتم لوگ نماز کی پابندی رکھواور زکوۃ دیتے رہواور اللہ ہی کو مضبوط پکڑے رہو

۴۴. الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ (المؤمنون : ۲)

(بالحقیق ان مسلمانوں نے فلاح پائی) جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں

۴۵. وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُون (المؤمنون : ۹)

(بالحقیق ان مسلمانوں نے فلاح پائی) اور جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں

۴۶. رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ (النور:۳۷)

جن کو اللہ کی یاد سے اور نماز پڑھنے سے اور زکوۃ دینے سے نہ خرید غفلت میں ڈالنے پاتی ہے اور نہ فروخت۔ (تفصیل دیکھ لیں)۔

۴۷. وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (النور:۵۶)

(اور اے مسلمانو(نماز کی پابندی رکھو اور زکوۃ دیا کرو اور اس رسول ﷺ کی اطاعت کیا کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

۴۸. هُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ○ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُون (النمل : ۳)

یہ (آیتیں) ایمان والوں کیلئے ہدایت اور خوشخبری بنانے والی ہیں جو ایسے ہیں کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

۴۹۔ اتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاء وَالْمُنكَرِ (العنکبوت:۴۵) جو کتاب آپ پر وحی کی گئی ہے آپ اس کو پڑھا کیجئے اور نماز کی پابندی رکھئے بیشک نماز بے حیائی اور ناشائستہ کاموں سے روک ٹوک کرتی رہتی ہے۔

۵۰. مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ (الروم: ۳۱)

تم خدا کی طرف رجوع ہو کر فطرت الیہہٰ کا اتباع کرو اور اسے س ڈرو اور نماز کی پابندی کرو اور شرک کرنے والوں میں سے مت رہو۔

۵۱. هُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ ○ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ (لقمان : ۴)

جو کہ ہدایت اور رحمت ہے نیک کاروں کیلئے جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور وہ لوگ آحرت کا پورا یقین رکھتے ہیں۔

۵۲. إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ (الفاطر:۱۸)

اپ تو صرف ایسے لوگوں کو ڈرا سکتے ہیں جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں۔

۵۳. وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ (الشوریٰ : ۳۸)

اور جن لوگوں نے کہ اپنے رب کا حکم مانا اور نماز کے پابند ہیں

۵۴۔ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوب ٥ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُود (ق:۳۹) اور اپنے رب کی تسبیح وتمجید کرتے رہئے (اس میں نماز بھی داخل ہے) آفتاب نکلنے سے پہلے (صبح کی نماز) اورغرب سے پہلے (ظہر وعصر) اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے (مغرب عشاء) اور فرض نمازوں کے بعد بھی۔

۵۵۔ يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ (لقمان:۱۷)

بیٹا نماز پڑھا کرو (حضرت لقمان علیہ السلام کی اپنے بیٹے کو نصیحت)

۵۶. وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ . الخ (الاحزاب : ۳۳)

(حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کو خدا کا حکم) اور تم نمازوں کی پابندی رکھو اور زکوۃ دیا کرو۔

۵۷. إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرّاً وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّن تَبُورَ ٥ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ (الفاطر : ۲۹)

جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی ماند نہ ہوگی تا کہ ان کی اجرتیں پوری پوری دیں اوان کو اپنے فضل سے اور زیادہ بھی دیں بیشک وہ بڑے بخشنے والے قدرداں ہیں۔

۵۸. وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ (الطور : ۴۹)

اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے (عشاء) اور ستاروں سے پیچھے بھی۔

۵۹ . فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ (المجادله:١٣)

سو جب تم نہ کر سکے اور اللہ نے تمہارے حال پر عنایت فرمائی تو تم نماز کے پابند رہو اور زکوۃ دیا کرو

۶۰ . إِلَّا الْمُصَلِّينَ ٥ الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ (المعارج :٢٢)

مگر وہ نمازی جو اپنی نماز پر برابر توجہ رکھتے ہیں۔

۶۱ . وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ (المعارج : ۳۴)

اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔

۶۲۔ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَى مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ (مزمل:۲۰) آپ کے رب کو معلوم ہے کہ آپ اور آپ کے ساتھ والوں میں سے بعض آدمی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات نماز میں کھڑے رہتے ہیں۔

۶۳ . يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ٥ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا٥ نِصْفَهُ أَوِ انقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ا (مزمل : ١)

اے کپڑوں میں لپٹنے والے رات میں نماز میں کھڑے رہا کرو مگر تھوڑی رات یعنی نصف رات کو (اس میں قیام نہ کرو بلکہ آرام کرو) یا اس نصف سے کسی قدر کم کردو۔ الخ

۶۴۔ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ (مزمل:۲۰) اور نماز کی پابندی رکھو اور زکوۃ دیتے رہو۔

۶۵۔ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ (مدثر:۴۳) وہ کہیں گے ہم نہ تو نماز پڑھا کرتے تھے۔

۶۶ . فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّى (القيامة : ٣١)

تو اس نے نہ تو (خدا اور رسول کی) تصدیق کی تھی اور نہ نماز پڑھی تھی۔

۶۷ . وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى (الأعلى : ١٥)

اور اپنے پروردگار کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔

۶۸ . أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى ٥ عَبْداً إِذَا صَلَّى (العلق : ٩)

اے مخاطب ذرا اس شخص کا حال تو بتا جو ہمارے خاص بندہ کو منع کرتا ہے جب وہ نماز پڑھتا ہے

۶۹ . وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ (البينة : ٥)

حالانکہ ان لوگوں کو یہی حکم ہوا تھا کہ اللہ کی اس طرح عبادت کریں کہ عبادت اسی کیلئے خاص رکھیں یکسو ہوکر اور نماز کی پابندی رکھیں اور زکوۃ دیا کریں اور یہی طریقہ ہے ان درست مضامین کا۔

۷۰۔ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ○ الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ○ الَّذِينَ هُمْ يُرَاؤُونَ ○ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ (الماعون : ۴)

ایسے نمازیوں کیلئے بڑی خرابی ہے جو اپنی نماز کو بھلا بیٹھتے ہیں (یعنی ترک کردیتے ہیں) جو ایسے ہیں کہ جب نماز پڑھتے ہیں تو ریاکاری کرتے ہیں اور زکوۃ بالکل نہیں دیتے۔

۷۱۔ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (الکوثر:۲) سو آپ اپنے پروردگار کی نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے۔

۷۲۔ تَحْبِسُونَهُمَا مِن بَعْدِ الصَّلَاةِ (المائدہ : ۱۰۶)

اگر تم کو شبہ ہو تو ان دونوں کو نماز کے بعد روک لو (اس کی تفسیر مطلوب ہو تو تفسیر دیکھ لیں)

غسل کا حکم

۱۔ وَإِن كُنتُمْ جُنُباً فَاطَّهَّرُوا (المائدہ:۶) اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو بدن پاک کرو۔

۲۔ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُواْ مَاءً فَتَيَمَّمُواْ صَعِيداً طَيِّباً فَامْسَحُواْ بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُم مِّنْهُ (المائدہ : ۶)

یا تم نے بیوی سے قربت کی ہو پھر تم کو پانی نہ ملے تو تم پاک زمین سے تیمّم کرلیا کرو، یعنی اپنے چہروں اور ہاتھوں پر ہاتھ پھرلیا کرو اس زمین پر سے۔

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لَا تَقْرَبُواْ الصَّلَاةَ وَأَنتُمْ سُكَارَى حَتَّىَ تَعْلَمُواْ مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُباً إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىَ تَغْتَسِلُواْ (النساء : ۴۳)

اے ایمان والو! تم نماز کے پاس بھی ایسی حالت میں مت جاؤ کہ تم نشے میں ہو، یہاں تک کہ تم سمجھنے لگو کہ منہ سے کیا کہتے ہو، اور حالت جنابت میں بھی باستثنا تمہارے مسافر ہونے کی حالت کے یہاں تک کہ غسل کرلو۔

وضو کا حکم

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فاغْسِلُواْ وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُواْ بِرُؤُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَينِ (المائدہ:۶)

اے ایمان والو! جب تم نماز کو اٹھنے لگو تو اپنے چہروں کو دھوؤ اور اپنے ہاتھوں کو بھی کہنیوں سمیت اور اپنے سروں پر ہاتھ پھیرو اور دھوؤ اپنے پیروں کو بھی ٹخنوں سمیت۔

تیمّم کا حکم

۱. وَإِنْ كُنتُم مَّرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُم مِّنْهُ (المائدہ:۶)

اور اگر تم بیمار ہو یا حالت سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص استنجے سے آیا ہو یا تم نے بیبیوں سے قربت کی ہو پھر تم کو پانی نہ ملے تو تم پاک زمین سے تیمیم کرلیا کرو یعنی اپنے چہروں اور ہاتھوں پر ہاتھ پھیرلیا کرواس مین پر سے۔

۲. وَإِنْ كُنتُم مَّرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُم(النساء: ۴۳)

جگہ اور کپڑے کا پاک ہونا، ستر عورت کا ہونا، استقبالِ قبلہ، وقت کا ہونا، نیت کا ہونا

۱. وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ (مدثر : ۴) اور اپنے کپڑوں کو پاک کرو۔

۲۔ وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (الحج:۲۶) (تفسیر دیکھ لیں)

۳. خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ (الاعراف : ۳۱)

تم مسجد کی ہر حاضری (کے وقت) لباس پہن لیا کرو۔

۴. وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ (البقرہ:۱۴۴) استقبالِ قبلہ

اور تم سب لوگ جہاں کہیں بھی موجود ہو اپنے چہروں کو مسجد حرام کی طرف کرلیا کرو۔

۵. وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (البقرہ: ۱۴۹)

اور جس جگہ سے بھی (کہیں سفر میں) آپ باہر جاویں تو بھی اپنا چہرہ نماز میں مسجدِ حرام یعنی کعبہ کی طرف رکھا کیجئے۔

۶. وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ (البقرہ:۱۵۰)

اور تم لوگ جہاں کہیں موجود ہو اپنا چہرہ اسی کی طرف رکھا کرو تا کہ لوگوں کو تمہارے مقابلہ میں گفتگو کی مجال نہ رہے۔

۷. فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَن يَتَطَهَّرُواْ وَاللّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ (التوبہ: ۱۰۸)

(طہارت سے معنوی طہارت مراد ہے اور ایک قول کے مطابق بدنی طہارت مراد ہے)

۸. إِنَّ الصَّلاَةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَاباً مَّوْقُوتاً (النساء : ۱۰۳)

(وقت کا ہونا) یقیناً نماز مسلمانوں پر فرض ہے اور وقت کے ساتھ محدود ہے۔

۹۔ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ٥وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ (ق: ۳۹) اور اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہیۓ (اس میں نماز بھی داخل ہے) آفتاب نکلنے سے پہلے (فجر) اور چھپنے سے پہلے (ظہر عصر) اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے (مغرب عشاء) اور نمازوں کے بعد بھی۔

۱۰۔ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاء اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَى (طہٰ:۱۳۰)

اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجئے (اس میں نماز بھی آگئی) آفتاب نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب سے پہلے اور اوقاتِ شب میں بھی تسبیح کیا کیجئے (مغرب عشاء) اور ان کے اول و آخر میں تاکہ آپ خوش ہوں۔

۱۱. حَافِظُواْ عَلَى الصَّلَوَاتِ والصَّلاَةِ الْوُسْطَى (البقرہ : ۲۳۸)

(نماز عصر) محافظت کرو سب نمازوں کی اور درمیان والی نماز کی۔

۱۲. وَأَقِمِ الصَّلاَةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفاً مِّنَ اللَّيْلِ (ہود : ۱۱۴)

اور آپ نماز کی پابندی رکھئے اور ان کے دونوں سروں پر (یعنی اوّل و آخر میں) اور رات کے کچھ حصوں میں......

۱۳۔ أَقِمِ الصَّلاَةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوداً (بنی اسرائیل:۷۸) آفتاب ڈھلنے کے بعد سے رات کے اندھیرے ہونے تک نمازیں ادا کیا کیجئے اور صبح کی نماز بھی، بیشک صبح کی نماز فرشتوں کے حاضر ہونے کا وقت ہے۔

۱۴. وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ (البینۃ :۵)

حالانکہ ان لوگوں کو (کتب سابقہ) میں یہی حکم ہوا تھا کہ اللہ کی اس طرح عبادت کیا کریں کہ عبادت اسی کیلئے خاص رکھیں۔

متعلقات نماز، تکبیر تحریمہ،
قیام، تعوذ، قرأت رکوع، سجدہ

۱۔ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ (مدثر:۳) اور اپنے رب کی بڑائیاں بیان کرو۔

۲۔ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى (الاعلیٰ:۱۵) اور اپنے رب کا نام لیتا اور نماز پڑھتا رہا۔

۳۔ وَقُومُواْ لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ (البقرہ:۲۳۸) اور کھڑے ہوا کرو اللہ کے سامنے عاجز بنے ہوئے۔

۴. وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِيْنَ وَالْقَائِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (الحج : ۲۶)
اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں کے اور قیام و رکوع و سجدہ کرنے والوں کے واسطے پاک رکھنا

۵. وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّداً وَقِيَاماً (الفرقان : ۶۴)
اور جو راتوں کو اپنے رب کے آگے سجدہ اور قیام یعنی نماز میں لگے رہتے ہیں۔

۶. وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَداً (الجن : ۱۹)
اور جب خدا کا خاص بندہ خدا کی عبادت کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو یہ کافر لوگ اس بندہ پر بھیڑ لگانے کو ہو جاتے ہیں۔

۷. الَّذِيْ يَرَاكَ حِيْنَ تَقُوْمُ (الشعراء : ۲۱۸)
جو خدا کہ آپ کو دیکھتا ہے جب کہ آپ نماز کیلئے کھڑے ہوتے ہیں۔ (تفسیر دیکھئے)

۸. فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (النحل:۹۸)
تو جب آپ قرآن پڑھنا چاہیں تو شیطانِ مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔

۹. فَاقْرَؤُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ (مزمل : ۲۰)
سو تم لوگ جتنا قرآن آسانی سے پڑھا جا سکے پڑھ لیا کرو۔

۱۰۔ وَإِذَا قُرِءَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُواْ لَهُ وَأَنصِتُواْ (الاعراف:۲۰۴) (تفسیر دیکھ لیں)

۱۱. وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِيْنَ وَالْقَائِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (الحج : ۲۶)
اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں کے اور قیام و رکوع و سجدہ کرنے والوں کے واسطے پاک رکھنا

۱۲. يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا . الخ (الحج : ۷۷)
اے ایمان والو! تم رکوع کیا کرو اور سجدہ کیا کرو۔

۱۳ . وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّداً وَقِيَاماً (الفرقان : ۶۴)

اور جو راتوں کو اپنے رب کے آگے سجدہ اور قیام میں لگے رہتے ہیں۔

۱۴ . تَرَاهُمْ رُكَّعاً سُجَّداً يَبْتَغُوْنَ فَضْلاً مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَاناً سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُود ۞ (الفتح : ۲۹)

اے مخاطب تو ان (صحابہ) کو دیکھے گا کہ کبھی رکوع کر رہے ہیں کبھی سجدہ کر رہے ہیں، اللہ کے فضل اور رضامندی کی جستجو میں لگے ہیں، انکے آثار بوجہ تاثیر سجدہ کے ان کے چہروں پر نمایاں ہیں۔

۱۵ . وَإِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُوْنَ (المرسلٰت : ۴۸)

جب ان سے یہ کہا جاتا ہے کہ خدا کی طرف جھکو تو نہیں جھکتے۔

۱۶ . وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَن فِيْ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعاً وَكَرْهاً (الرعد: ۱۵)

اور اللہ ہی کے سامنے سب سرخم کئے ہیں جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں، خوشی سے اور مجبوری سے

۱۷ . وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلاَئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إِلَّا إِبْلِيْسَ (البقرہ: ۳۴)

اور جس وقت حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدے میں گر جاؤ آدم کے سامنے سو سب سجدے میں گر پڑے بجز ابلیس کے۔

۱۸۔ وَعَهِدْنَا إِلَى إِبْرَاهِيْمَ وَإِسْمَاعِيْلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِيْنَ وَالْعَاكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُود (البقرہ: ۱۲۵) اور ہم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی طرف حکم بھیجا کہ میرے اس گھر کو خوب پاک رکھو بیرونی اور مقامی لوگوں کے واسطے اور رکوع وسجدہ کرنے والوں کے واسطے۔

۱۹ . وَإِذْ قَالَتِ الْمَلاَئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاء الْعَالَمِيْن۞ يَا مَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرَّاكِعِيْن (آل عمران: ۴۲)

(حضرت مریم کو اطاعت کرنے والے رکوع وسجدہ کرنے کا حکم)

۲۰ . فَإِذَا سَجَدُواْ فَلْيَكُونُواْ مِن وَرَآئِكُمْ (النساء : ۱۰۲)

پھر جب یہ لوگ سجدہ کر چکیں تو یہ لوگ تمہارے پیچھے ہو جاویں (صلواۃ الخوف)۔

۲۱۔ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلآئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ (الاعراف:۱۱) ترجمہ گزر چکا۔

۲۲۔ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ (الاعراف:۱۲۰) اور وہ جو ساحر (جادوگر) تھے سجدہ میں گر گئے۔

۲۳۔ اَلتَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدونَ (التوبہ:۱۱۲)

وہ ایسے ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے۔

۲۴۔ إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَباً وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ (یوسف : ۴)

جبکہ یوسف علیہ السلام نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے خواب میں گیارہ ستارے سورج اور چاند دیکھے ہیں ان کو اپنے روبرو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

۲۵۔ وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّواْ لَهُ سُجَّداً (یوسف : ۱۰۰)

اور اپنے والدین کو تخت شاہی پر اونچا بٹھایا اور سب کے سب یوسف علیہ السلام کے آگے سجدے میں گر گئے۔ (تفسیر ضرور دیکھئے)۔

۲۶۔ فَسَجَدَ الْمَلآئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ (الحجر : ۳۰)

سو سارے کے سارے فرشتوں نے سجدہ کیا۔

۲۷۔ وَلِلّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ مِن دَآبَّةٍ وَالْمَلآئِكَةُ وَهُمْ لاَ يَسْتَكْبِرُونَ (النحل : ۴۹)

اور اللہ کی مطیع ہیں جتنی چیزیں چلنے والی آسمانوں اور زمین میں موجود ہیں اور بالخصوص فرشتے بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

۲۸۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلآئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إَلاَّ إِبْلِيسَ (بنی اسرائیل:۶۱) (تفسیر دیکھئے)

۲۹۔ وَيَخِرُّونَ لِلأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعاً (بنی اسرائیل : ۱۰۹)

(سیاق وسباق دیکھئے) اور تھوڑیوں کے بل گرتے ہیں روتے ہوئے اور یہ قرآن ان کا خشوع اور بڑھا دیتا ہے۔

۳۰۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ (الکھف:۵۰) ترجمہ گزر چکا۔

۳۱۔ إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَن خَرُّوا سُجَّداً وَبُكِيّاً (مریم : ۵۸)

جب ان کے سامنے خدائے رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدہ کرتے ہوئے گر جاتے تھے

۳۲۔ فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّداً قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَى (طٰہٰ : ۷۰)

سو جادوگر سجدہ میں گر گئے کہا ہم تو ایمان لے آئے ہارون اور موسیٰ کے پروردگار پر۔

۳۳۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ ۔ الخ (طہٰ:۱۱۶) ترجمہ گزر چکا۔

۳۴. وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَن O (الفرقان : ۶۰)

اور جب ان کافروں سے کہا جاتا ہے کہ رحمان کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ رحمان کیا چیز ہے۔

وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّه . الخ (النمل : ۲۴)

میں نے اس (بلقیس) کو اور اس کی قوم کو دیکھا کہ وہ خدا کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں (ہدہد کا حضرت سلیمان علیہ السلام سے گفتگو کرنا)

۳۵. إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّداً . الخ (السجدہ:۱۵)

پس ہماری آیتوں پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو وہ آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔

۳۶. فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِيْ فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِيْنَ (صٓ : ۷۲)

سو میں جب اس کو پورا بنا چکوں اور اس میں جان ڈال دوں تو تم سب اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔

۳۷۔ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ (قٓ:۴۰) ترجمہ وتفسیر دیکھ لیں

۳۸۔ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا (النجم:۶۲) سو اللہ کی اطاعت کرو اور عبادت کرو۔

۳۹. وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَان (الرحمن : ۶)

اور بے تنے کے درخت اور تنے دار درخت دونوں مطیع ہیں۔

۴۰. يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاق وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيْعُونَ (القلم : ۴۲)

سو جس دن کہ ساق کی تجلّی فرمائی جاوے گی، اور سجدہ کی طرف لوگوں کو بلایا جاوے گا سو یہ لوگ سجدہ نہ کرسکیں گے۔

۴۱. وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلاً طَوِيْلاً (الدھر : ۲۶)

اور کسی قدر رات کے حصے میں اس کو سجدہ کیا کیجئے۔

۴۲. وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُون (المرسلت : ۴۸)

اور جب ان سے یہ کہا جاتا ہے کہ خدا کی طرف جھکو تو نہیں جھکتے۔

۴۳۔ وَإِذَا قُرِءَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ (الانشقاق:۲۱) ترجمہ وتفسیر دیکھئے

۴۴. كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِب (العلق : ۱۹)

آگے پھر سرزنش ہے کہ اس کو ہرگز ایسا نہیں کرنا چاہئے مگر آپ اس کا کہنا نہ مانئے اور (بہ ستور) نماز پڑھتے رہئے اور خدا کو قریب حاصل کرتے رہئے۔

۴۵. فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ (الحجر : ۹۸)

آپ اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہئے اور نماز پڑھنے والوں میں رہئے۔

۴۶۔ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ۔ الخ (الرعد:۱۵) ترجمہ دیکھئے۔

۴۷. الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ○ وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ (الشعراء:۲۱۸)

جو آپ کو جس وقت کہ آپ کھڑے ہوتے ہیں اور نمازیوں کے ساتھ آپ کی نشست و برخاست کو دیکھتا ہے۔

متفرقاتِ نماز

اذان، نمازِ سفر، نمازِ خوف، نمازِ جمعہ، نمازِ تہجد، نمازِ جنازہ

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ (الجمعہ:۹) اے ایمان والو! جب جمعہ کے روز نماز جمعہ کیلئے اذان کہی جایا کرے تو تم اللہ کی یاد کی طرف چل پڑا کرو اور خرید وفروخت چھوڑ دیا کرو (اذان سے متعلق)۔

۲. وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوهَا هُزُواً وَلَعِباً ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُون (المائدہ : ۵۸)

اور جب تم نماز کیلئے اعلان کرتے ہو تو وہ لوگ اس کے ساتھ ہنسی اور کھیل کرتے ہیں، یہ اس سبب سے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں کہ بالکل عقل نہیں رکھتے۔

۳. وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَقْصُرُواْ مِنَ الصَّلَاةِ ○ (النساء : ۱۰۱)

اور جب تم زمین میں سفر کرو سو تم کو اس میں کوئی گناہ نہ ہوگا کہ تم نماز کو کم کردو (یعنی ظہر وعصر و عشاء کے فرض کی رکعات چار کی جگہ دو پڑھا کرو)۔

۴. فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالاً أَوْ رُكْبَاناً فَإِذَا أَمِنتُمْ فَاذْكُرُواْ اللّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُواْ تَعْلَمُون (البقرہ : ۲۳۹)

پھر اگر تم کو اندیشہ ہو تو کھڑے کھڑے یا سواری پر چڑھتے چڑھتے پڑھ لیا کرو پھر جب تم کو اطمینان ہو جاوے تو تم خدا کی یاد اس طریقہ سے کرو جو تم کو سکھلایا ہے جس کو تم نہ جانتے تھے۔

۵. وَإِذَا كُنتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُم مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُواْ أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُواْ فَلْيَكُونُواْ مِن وَرَآئِكُمْ وَلْتَأْتِ طَآئِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّواْ فَلْيُصَلُّواْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُواْ حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ (النساء : ۱۰۲)

اور جب آپ ان میں تشریف رکھتے ہوں پھر آپ ان کو نماز پڑھانا چاہیں تو یوں چاہئے کہ ان میں سے ایک گروہ آپ کے ساتھ کھڑے ہو جاویں اور وہ لوگ ہتھیار لے لیں ، پھر جب یہ لوگ سجدہ کر چکیں تو یہ لوگ تمہارے پیچھے ہو جاویں، اور دوسرا گروہ جنہوں نے ابھی نماز نہیں پڑھی آجاوے اور آپ کے ساتھ نماز پڑھ لیں اور یہ لوگ اپنے بچاؤ کا سامان اور اپنے ہتھیار لے لیں۔

۶. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (الجمعه : ۹)

اے ایمان والو! جب جمعہ کے روز نمازِ جمعہ کیلئے اذان کہی جایا کرے تو تم اللہ کی یاد یعنی نماز وخطبہ کی طرف چل پڑا کرو اور خرید وفروخت اور اسی طرح دوسرے مشاغل جو چلنے سے مانع ہوں چھوڑ دیا کرو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے، اگر تم کو کچھ سمجھ ہو۔

۷. فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيراً لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (الجمعه : ۱۰)

پھر جب نماز جمعہ پوری ہو چکی تو اس وقت تم کو اجازت ہے کہ تم زمین پر چلو پھرو اور خدا کی روزی تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرتے رہو۔

۸. وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْواً انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِماً قُلْ مَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ (الجمعه : ۱۱)

اور وہ لوگ جب کسی تجارت یا مشغول کی چیز کو دیکھتے ہیں تو وہ اس کی طرف دوڑنے کیلئے بکھر جاتے ہیں اور آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ جاتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ جو چیز خدا کے پاس ہے وہ ایسے مشغلے اور تجارت سے بدرجہا بہتر ہے، اور اللہ سب سے اچھا روزی پہنچانے والا ہے۔

۹. وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ (بنی اسرائیل : ۷۹)

اور کسی قدر رات کے حصے میں سو اس میں تہجد پڑھا کیجئے جو کہ آپ کیلئے زائد چیز ہے۔

۱۰۔ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَى مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ (مزمل:۲۰) آپ کے رب کو معلوم ہے کہ آپ اور آپ کے ساتھ والوں میں سے بعض آدمی کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات نماز میں کھڑے رہتے ہیں۔

۱۱. وَلاَ تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَداً وَلاَ تَقُمْ عَلَىَ قَبْرِهِ (التوبة : ۸۴)

(نماز جنازہ) اور ان میں کوئی مر جاوے تو اس کے جنازے پر کبھی نماز نہ پڑھئے اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہو جائیے۔ (منافقین)۔

زکوٰۃ اور زکوٰۃ دینے والے

۱. وَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ وَارْكَعُواْ مَعَ الرَّاكِعِينَ (البقرة : ۴۳)

اور قائم کرو تم لوگ نماز کو اور دو زکوۃ کو اور عاجزی کرو عاجزی کرنے والوں کے ساتھ۔

۲۔ وَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ (البقرہ:۸۳) نمازیں پابندی سے پڑھے جاؤ اور زکوۃ دیئے جاؤ۔

۳۔ وَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ (البقرہ:۱۱۰) نمازیں پابندی سے پڑھے جاؤ اور زکوۃ دیئے جاؤ۔

۴۔ وَأَقَامَ الصَّلاَةَ وَآتَى الزَّكَاةَ (البقرہ:۱۷۷) اور نماز کی پابندی رکھتا ہو اور زکوۃ بھی ادا کرتا ہو۔

۵. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (البقرہ : ۲۷۷)

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور نماز کی پابندی کی اور زکوۃ دی ان کیلئے ان کا ثواب ہوگا ان کے پروردگار کے نزدیک اور ان پر کوئی خطرہ نہیں ہوگا اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

٦. أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّواْ أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ (النساء : ۷۷)

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا کہ ان کو یہ کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو تھامے رہو اور نمازوں کی پابندی رکھو اور زکوۃ دیتے رہو۔

۷. لَّـٰكِنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلاَةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أُوْلَـئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْراً عَظِيماً (النساء : ۱٦۲)

لیکن جولوگ ان میں سے علم میں پکے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس کتاب پر جو تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے نازل ہوئیں سب پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روز آخر کو مانتے ہیں۔ تو ان کو ہم عنقریب اجر عظیم دیں گے۔

۸۔ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلاَةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ (المائدہ:۱۲)

(نماز کے باب میں سلسلہ نمبر ۱۸ دیکھ لیں)

۹. إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلاَةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُون (المائدہ : ۵۵)

تمہارے دوست تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اور ایماندار لوگ ہیں، جو کہ اس حالت سے نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں کہ ان میں خشوع ہوتا ہے۔

۱۰. وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُون (الاعراف : ۱۵۶)

اور میری رحمت تمام چیزوں کو احاطہ کیے ہوئے ہے تو وہ رحمت ان لوگوں کے نام ضرور لکھوں گا جو کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

۱۱. فَإِنْ تَابُواْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ فَخَلُّواْ سَبِيلَهُمْ (التوبہ:۵)

(باب نماز سلسلہ ۲۶ دیکھئے)

۱۲. فَإِن تَابُواْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ (التوبہ : ۱۸)

(باب نماز سلسلہ ۲۵ دیکھئے)

۱۳. إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّهِ مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلاَةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلاَّ اللّهَ فَعَسَى أُوْلَـئِكَ أَن يَكُونُواْ مِنَ الْمُهْتَدِينَ (التوبہ:۱۸)

(نماز کے باب میں سلسلہ ۲۷ دیکھئے)

۱۴. وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلاَ يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللّهِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (التوبة : ۳۴)

جولوگ سونا چاندی جمع کر رکھتے ہیں اور ان کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے سو آپ ان کو ایک بڑی دردناک سزا کی خبر سنا دیجئے۔

۱۵. إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ

وَالْغَارِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ . الخ (التوبة: ۶۰)

صدقات یعنی زکوٰۃ وخیرات تو مفلسوں اور ناداروں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جنکے دل جیتنا منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے اور قرضداروں کے قرض ادا کرنے میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کی مدد میں بھی یہ مال خرچ کرنا چاہئے یہ مصارف اللہ کی طرف سے مقرر کردیئے گئے ہیں اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۶. وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكَاةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ أُوْلٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ (التوبة : ۷۱)

اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں، نیک باتوں کی تعلیم دیتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانتے ہیں ان لوگوں پر ضرور اللہ تعالیٰ رحمت کرے گا۔

۱۷. وَأَوْصَانِيْ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا (مریم : ۵۵)

اور اس نے مجھ کو نماز اور زکوۃ کا حکم دیا جب تک میں زندہ رہوں۔

۱۸۔ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ (الانبیاء:۷۳) (باب نماز سلسلہ ۳۷ دیکھئے)

۱۹. وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيْتَاءَ الزَّكَاةِ (الانبیاء : ۷۳)

اور ہم نے ان کے پاس نیک کاموں کے کرنے کا اور نماز کی پابندی کا اور زکوۃ ادا کرنے کا حکم بھیجا۔

۲۰. اَلَّذِيْنَ إِنْ مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ (الحج : ۴۱)

(باب نماز سلسلہ ۲۴ دیکھئے)

۲۱۔ فَأَقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ (الحج:۷۸) (باب نماز سلسلہ ۴۵ دیکھئے)

۲۲۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُوْنَ ○ (المؤمنون:۴) اور جو زکوۃ ادا کرتے ہیں۔

۲۳۔ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ (النور:۳۷)

(باب نماز سلسلہ ۴۸ میں ترجمہ دیکھ لیں)

۲۴۔ وَأَقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (النور: ۵۶)

اور نماز کی پابندی رکھو اور زکوۃ دیا کرو اور رسول کی اطاعت کیا کرو تا کہ تم پر رحم کیا جاوے

۲۵. هُدًى وَبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ۔ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكَاةَ (النمل : ۲)

یہ آیتیں ایمان والوں کیلئے ہدایت اور خوشخبری سنانے والی ہیں جو ایسے ہیں کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں۔

۲۶. هُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ ـ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ (لقمان : ۳)

جو کہ ہدایت اور رحمت ہے نیک کاروں کیلئے جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں۔

۲۷۔ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ (الاحزاب:۳۳) اور تم نماز کی پابندی رکھو اور زکوۃ دیا کرو۔

۲۸. الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ (السجدہ : ۷)

جو زکوۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے منکر ہی رہتے ہیں۔

۲۹. فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ (المجادلہ : ۱۳)

سو جب تم نہ کرسکو اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے حال پر عنایت فرمائی تو نماز کے تم پابند رہو اور زکوۃ دیا کرو۔

۳۰۔ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ (مزمل:۲۰) اور نماز کی پابندی رکھو اور زکوۃ دیتے رہو۔

۳۱۔ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ (البینۃ:۵) اور نماز کی پابندی رکھیں اور زکوۃ دیا کریں۔

صدقات

۱. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تُبْطِلُواْ صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالأذَى كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلاَ يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْداً (البقرہ : ۲۶۴)

اے ایمان والو! تم احسان جتلا کر یا ایذا پہنچا کر اپنی خیرات کو برباد مت کرو جس طرح وہ شخص جو اپنا مال خرچ کرتا ہے محض لوگوں کو دکھلانے کی غرض سے اور ایمان نہیں رکھتا اللہ پر اور یوم قیامت پر، سو اس شخص کی حالت ایسی ہے جیسے ایک چکنا پتھر جس پر کچھ مٹی آ گئی ہو پھر اس پر زور کی بارش پڑ جائے سو اس کو بالکل صاف کر دے۔

۲. قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّن صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى (البقرہ:۲۶۳)

(ناداری کے وقت) مناسب بات کہہ دینا اور درگزر کرنا بہتر ہے ایسی خیرات دینے سے جس کے بعد تکلیف پہنچائی جائے۔

۳. إِن تُبْدُواْ الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لُّكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ (البقرہ : ۲۷۱)

اگر تم ظاہر کر دو صدقوں کو تب بھی اچھی بات ہے اور اگر ان کا اخفاء کرو اور فقیروں کو دے دو تو یہ اخفاء تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے (اس کی برکت سے) تمہارے کچھ گناہ بھی دور کر دیں گے۔

۴. يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ (البقرہ : ۲۷۶)

اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتے ہیں اور صدقات کو بڑھاتے ہیں (کبھی تو دنیا میں بھی، ورنہ آخرت میں تو یقیناً بڑھتا ہے)۔

۵. لَّا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ (النساء:۱۱۴) عام لوگوں کی اکثر سرگوشیوں میں خیر نہیں ہوتی، ہاں مگر جو لوگ ایسے ہیں کہ خیرات کی یا اور کسی نیک کام کی یا لوگوں میں باہم صلاح کر دینے کی ترغیب دیتے ہیں۔

۶. إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا (التوبة:۶۰)

(باب زکوۃ سلسلہ نمبر ۱۵ دیکھئے)

۷. الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (التوبة : ۷۹)

یہ (منافقین) ایسے ہیں کہ نفل صدقہ دینے والے مسلمانوں پر صدقات کے بارے میں طعن کرتے ہیں اور (خصوصاً) ان لوگوں پر (اور زیادہ) جن کو بجز محنت و مزدوری کے اور کچھ میسر نہیں ہوتا یعنی ان سے تمسخر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اس تمسخر کا بدلہ دے گا اور ان کیلئے دردناک سزا ہوگی۔

۸. خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ (التوبة :۱۰۳)

آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لے لیجئے جس کے ذریعہ سے ان کو پاک صاف کر دیں گے اور ان کیلئے دعا کیجئے۔

۹. أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ (التوبة : ۱۰۴)

کیا ان لوگوں کو خبر نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہی صدقات کو قبول کرتا ہے۔

۱۰. فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا (یوسف : ۸۸)

سو آپ پورا غلہ دے دیجئے اور ہم کو خیرات سمجھ کر دے دیجئے۔

۱۱۔ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ

وَالْمُتَصَدِّقَاتِ۔الخ (الاحزاب:۳۵) (باب صوم میں سلسلہ ۱۳ دیکھ لیجئے)

۱۲۔ إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضاً حَسَناً يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ (الحدید:۱۸) بلاشبہ صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور یہ (صدقہ دینے والے) اللہ کو خلوص کے ساتھ قرض دے رہے ہیں وہ صدقہ ان کیلئے بڑھا دیا جاوے گا اور ان کیلئے اجر پسندیدہ ہے۔

۱۳. ءَأَشْفَقْتُمْ أَن تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ (المجادلہ:۱۳)

کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات کرو ڈر گئے؟

۱۴. وَأَنفِقُوا مِن مَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُن مِّنَ الصَّالِحِينَ (المنافقون:۱۰)

اور جو مال ہم نے تمکو دیا ہے اس میں سے اس وقت سے پیشتر خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کی موت آ جائے تو اس وقت کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تا کہ میں خیرات کر لیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا۔

انفاق فی سبیل اللہ

(اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنا)

۱. اَلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (لبقرہ:۳)

وہ خدا سے ڈرنے والے لوگ ایسے ہیں کہ یقین لاتے ہیں چھپی ہوئی چیزوں پر اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور جو کچھ دیا ہے ہم نے ان کو اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۲. وَأَنفِقُواْ فِيْ سَبِيلِ اللّهِ وَلاَ تُلْقُواْ بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ (البقرہ:۱۹۵)

اور تم لوگ خرچ کیا کرو اللہ کی راہ میں اور (اپنے آپ کو) اپنے ہاتھوں تباہی میں مت ڈالو۔

۳. يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلْ مَا أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيمٌ (البقرہ:۲۱۵)

لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا چیز خرچ کیا کریں؟ آپ فرما دیجئے کہ جو کچھ مال تم کو خرچ کرنا ہو سو وہ ماں باپ کا حق ہے اور قرابت داروں کا اور بے باپ کے بچوں کا اور محتاجوں کا اور مسافر

کا اور جونسا نیک کام کرو گے سو اللہ کو اس کی خوب خبر ہے۔

۴. يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (البقرہ : ۲۱۹)

اور لوگ آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ (خیر خیرات میں) کتنا خرچ کیا کریں؟ آپ فرما دیجئے کہ جتنا آسان ہو، اللہ تعالیٰ اسی طرح احکام کو صاف بیان فرماتے ہیں۔

۵. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَنفِقُواْ مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّنْ قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ (البقرہ : ۲۶۷)

اے ایمان والو! خرچ کرلو ان چیزوں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں اس سے پہلے کہ وہ دن (قیامت) آجاوے جس میں نہ تو خرید وفروخت ہوگی اور نہ دوستی ہوگی اور نہ کوئی سفارش ہوگی اور کافر ہی لوگ ظلم کرتے ہیں (تو تم ایسے مت بنو)۔

۶. مَّثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّئَةُ حَبَّةٍ وَاللّٰهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (البقرہ: ۲۶۱)

جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں ان کے خرچ کیے ہوئے مالوں کی حالت ایسی ہے جیسے ایک دانہ کی حالت جس سے سات بالیں جمیں، ہر بالی کے اندر سو دانے ہوں اور یہ افزونی خدا تعالیٰ جس کو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔

۷. اَلَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنفَقُواْ مَنّاً وَلَا أَذًى لَّهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (البقرہ: ۲۶۲)

جو لوگ اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ تو احسان جتلاتے ہیں اور نہ اس کو تکلیف پہنچاتے ہیں، ان لوگوں کو ان کا ثواب ملے گا ان کے پروردگار کے پاس اور نہ ان پر کوئی خطرہ ہوگا اور نہ یہ مغموم ہوں گے۔

۸. وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيتاً مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ . (البقرہ : ۲۶۵)

اور ان لوگوں کے مال کی حالت جو اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے واسطے اور اس غرض سے کہ اپنے نفسوں میں پختگی پیدا کریں مثل حالت ایک باغ کے ہے جو کسی ٹیلے

پر ہو کہ اس پر زور کی بارش پڑی ہو، پھر وہ دوگنا چوگنا پھل لایا ہو اور اگر ایسے زور کا نہ پڑے تو ہلکی پھوار بھی اس کو کافی ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں کو خوب دیکھتے ہیں۔

۹. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَنفِقُواْ مِن طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الأَرْضِ وَلاَ تَيَمَّمُواْ الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ وَلَسْتُم بِآخِذِيهِ إِلاَّ أَن تُغْمِضُواْ فِيهِ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ (البقرہ : ۲۶۷)

اے ایمان والو! خرچ کیا کرو عمدہ چیز کو اپنی کمائی میں سے اور اس میں سے جو کہ ہم نے تمہارے لئے زمین سے پیدا کیا ہے اور ردی (ناکارہ) چیز کی طرف نیت مت لے جایا کرو کہ اس میں سے خرچ کرو حالانکہ تم کبھی اس کے لینے والے نہیں ہیں مگر چشم پوشی کر جاؤ۔ (تو اور بات ہے)

۱۰. وَمَا أَنفَقْتُم مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ اللّهَ يَعْلَمُهُ (البقرہ: ۲۷۰)

اورتم لوگ جو کسی قسم کا خرچ کرتے ہو یا کسی طرح کی نذر مانتے ہو تو حق تعالیٰ کو سب کی یقیناً اطلاع ہے۔

۱۱. وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ فَلأنفُسِكُمْ وَمَا تُنفِقُونَ إِلاَّ ابْتِغَاء وَجْهِ اللّهِ وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لاَ تُظْلَمُونَ (البقرہ : ۲۷۲)

اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو اپنے فائدے کی غرض سے کرتے ہو اور تم اور کسی غرض سے نہیں کرتے بجز رضا جوئی خدائے پاک کے اور جو کچھ مال خرچ کر رہے ہو یہ سب پورا پورا تم کو مل جائے گا اور تمہارے لئے اس میں ذرا کمی نہ کی جائے گی۔

۱۲. الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرّاً وَعَلاَنِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (البقرہ : ۲۷۴)

جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مالوں کو رات میں اور دن میں پوشیدہ اور آشکارا، سو ان لوگوں کو ان کا ثواب ملے گا ان کے رب کے پاس اور نہ ان پر کوئی خطرہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

۱۳. الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالأَسْحَار (آل عمران : ۱۷)

اور (وہ لوگ) صبر کرنے والے ہیں اور راست باز ہیں اور (اللہ کے سامنے) فروتنی کرنے والے ہیں اور خرچ کرنے والے ہیں اور اخیر شب میں اٹھ اٹھ کر گناہوں کی معافی چاہنے والے ہیں۔

۱۴. لَن تَنَالُواْ الْبِرَّ حَتَّى تُنفِقُواْ مِمَّا تُحِبُّونَ وَمَا تُنفِقُواْ مِن شَيْءٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيمٌ (آل عمران : ۹۲)

تم خیر کامل کو کبھی نہ حاصل کرسکو گے یہاں تک کہ اپنی پیاری چیز کو خرچ نہ کرو گے اور جو کچھ بھی خرچ کرو گے اللہ تعالیٰ اس کو بھی خوب جانتے ہیں۔

١٥. مَثَلُ مَا يُنفِقُونَ فِيْ هِـذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُواْ أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّهُ وَلَـكِنْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُون (آل عمران : ١١٧)

وہ (کفار) جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس دنیوی زندگانی میں ان کی حالت اس حالت کے مثل ہے کہ ایک ہوا ہو جس میں تیز سردی ہو، وہ لگ جاوے ایسے لوگوں کی کھیتی کو جنہوں نے اپنا نقصان کر رکھا ہو پس وہ اس کو برباد کر ڈالے اور اللہ تعالیٰ نے ان پر ظلم نہیں کیا وہ خود ہی اپنے آپ کو ضرر پہنچا رہے ہیں۔

١٦. اَلَّذِيْنَ يُنفِقُوْنَ فِيْ السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ (آل عمران : ١٣٤)

ایسے لوگ جو کہ خرچ کرتے ہیں فراغت میں اور تنگی میں اور غصہ کے ضبط کرنے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔

١٧. اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللّهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا أَنفَقُواْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ (النساء : ٣٤)

مرد حاکم ہیں عورتوں پر اس سبب سے کہ اللہ تعالیٰ نے بعضوں کو بعضوں پر فضیلت دی ہے اور اس سبب سے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں۔

١٨. وَالَّذِيْنَ يُنفِقُوْنَ أَمْوَالَهُمْ رِئَـاءَ النَّاسِ وَلاَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّهِ وَلاَ بِالْيَوْمِ الآخِرِ (النساء : ٣٨)

اور جو لوگ اپنے مالوں کو دکھانے کیلئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر اعتقاد نہیں رکھتے۔

١٩. وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُواْ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَأَنفَقُواْ مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّهُ (النسا: ٣٩)

اور ان پر کیا مصیبت نازل ہو جاوے گی اگر وہ لوگ اللہ تعالیٰ پر اور آخری دن پر ایمان لے آویں اور اللہ نے جو ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ خرچ کرتے رہا کریں؟

٢٠. مَّنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّهَ قَرْضاً حَسَناً فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافاً كَثِيْرَةً (البقرہ: ٢٤٥)

کون شخص ہے ایسا جو اللہ تعالیٰ کو قرض دے اچھے طور پر قرض دینا پس اللہ تعالیٰ اس کو بڑھا کر بہت سے حصے کر دیوے۔

٢١. وَأَقْرَضْتُمُ اللّهَ قَرْضاً حَسَناً لَّأُكَفِّرَنَّ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِيْ مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ (المائدہ : ١٢)

اور اللہ تعالیٰ کو اچھے طور پر قرض دیتے رہو گے تو میں ضرور تمہارے گناہ تم سے دور کر دونگا اور

ضرور تم کو ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

۲۲. إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَاناً وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ـ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (الانفال : ۲)

پس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ تعالیٰ کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں (اور) جو کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۲۳. وَمَا تُنفِقُواْ مِن شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُون (الانفال : ۶۰)

اور اللہ کی راہ میں جو چیز بھی خرچ کرو گے وہ تم کو پورا پورا دے دیا جائے گا اور تمہارے لئے کچھ کمی نہ ہوگی۔

۲۴. لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعاً مَّا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَـكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ (الانفال : ۶۳)

اور اگر آپ دنیا بھر کا مال خرچ کرتے تب بھی ان کے قلوب میں اتفاق پیدا نہ کر سکتے لیکن اللہ ہی نے ان میں باہم اتفاق پیدا کر دیا۔

۲۵. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِنَّ كَثِيراً مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيم (التوبة : ۳۴)

اکثر احبار اور رہبان لوگ کسی مال کو نامشروع طریقہ سے کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے باز رکھتے ہیں اور جو سونے اور چاندی کے خزانے بنائے رکھتے ہیں اور ان لوگوں کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے سو آپ ان کو ایک بڑی دردناک سزا کی خبر سنا دیجئے۔

۲۶. قُلْ أَنفِقُواْ طَوْعاً أَوْ كَرْهاً لَّن يُتَقَبَّلَ مِنكُمْ إِنَّكُمْ كُنتُمْ قَوْماً فَاسِقِين (التوبة : ۵۳)

آپ فرما دیجئے کہ تم خواہ خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے کسی طرح (خدا کے نزدیک) مقبول نہیں کیوں کہ بلاشبہ تم عدول حکمی کرنے والے لوگ ہو۔

۲۷. وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ مَغْرَماً وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَائِرَ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ (التوبة : ۹۸)

اور ان دیہاتیوں میں سے بعض بعض ایسے ہیں کہ جو کچھ وہ خرچ کرتا ہے اس کو جرمانہ سمجھتا

ہے اورتم مسلمانوں کے واسطے گردشوں کا منتظر رہتا ہے براوقت انہیں پر پڑنے والا ہے۔

۲۸. وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ قُرُبَاتٍ عِندَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ أَلا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِي رَحْمَتِهِ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيم (التوبہ: ۹۹)

اور بعض اہل دیہات ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ کے پاس قرب حاصل ہونے کا ذریعہ بناتے ہیں، یادرکھو کہ ان کا خرچ کرنا بیشک ان کیلئے موجبِ قربت ہے، ضرور ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں داخل کرلیں گے اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے رحمت والے ہیں۔

۲۹. وَلاَ يُنفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلاَ كَبِيرَةً وَلاَ يَقْطَعُونَ وَادِياً إِلاَّ كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُون (التوبہ: ۱۲۱)

اور جو کچھ چھوٹا بڑا انہوں نے خرچ کیا اور جتنے میدان ان کو طے کرنے پڑے یہ سب بھی ان کے نام لکھا گیا تا کہ اللہ تعالیٰ ان کو ان کے کاموں کا اچھے سے اچھا بدلہ دے۔

۳۰. وَالَّذِينَ صَبَرُواْ ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَأَنفَقُواْ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرّاً وَعَلاَنِيَةً وَيَدْرَؤُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُوْلَئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّار (الرعد: ۲۲)

اور یہ لوگ ایسے ہیں کہ اپنے رب کی رضا مندی کے جویاں رہ کر مضبوط رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے روزی دی ہے اس میں سے چپکے بھی اور ظاہر کر کے بھی خرچ کرتے ہیں اور بدسلوکی کو حسن سلوک سے ٹال دیتے ہیں۔

۳۱. قُل لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُواْ يُقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَيُنفِقُواْ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرّاً وَعَلانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لاَّ بَيْعٌ فِيهِ وَلاَ خِلاَل (ابراهیم: ۳۱)

جو میرے خالص ایمان والے بندے ہیں ان سے کہہ دیجئے کہ وہ نماز کی پابندی رکھیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کیا کریں ایسے دن کے آنے سے پہلے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی ہوگی۔

۳۲. ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلاً عَبْداً مَّمْلُوكاً لاَّ يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَمَن رَّزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقاً حَسَناً فَهُوَ يُنفِقُ مِنْهُ سِرّاً وَجَهْراً هَلْ يَسْتَوُونَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لاَ يَعْلَمُون (النحل: ۷۵)

اللہ تعالیٰ ایک مثال بیان فرماتے ہیں کہ ایک غلام ہے مملوک کہ کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا اور

ایک شخص ہے کہ جس کو ہم نے اپنے پاس سے خوب روزی دی ہے تو وہ اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتا ہے کیا اس قسم کے شخص آپس میں برابر ہو سکتے ہیں؟

۳۳. وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ـ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَى مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (الحج : ۳۴)

اور آپ گردن جھکا دینے والوں کو خوش خبری سنا دیجئے کہ ایسے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جو صبر کرتے ہیں ان مصیبتوں پر جو ان پر پڑتی ہیں اور جو نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۳۴. وَالَّذِينَ إِذَا أَنفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَاماً (الفرقان : ۶۷)

اور وہ جب خرچ کرنے لگتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی کرتے ہیں اور ان کا خرچ کرنا اس (افراط وتفریط) کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔

۳۵. أُولَـٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَؤُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (القصص : ۵۴)

ان لوگوں کو ان کی پختگی کی وجہ سے دوہرا ثواب ملے گا اور وہ لوگ نیکی سے بدی کا دفعیہ کر دیتے ہیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۳۶۔ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفاً وَطَمَعاً وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُون (السجدہ:۱۶) ان کے پہلو خواب گاہوں سے علیحدہ ہوتے ہیں اس طور پر کہ وہ لوگ اپنے رب کو امید سے اور خوف سے پکارتے ہیں اور ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۳۷. وَمَا أَنفَقْتُم مِّن شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِين (سبا : ۳۹)

اور جو چیز تم خرچ کرو گے سو وہ اس کا عوض دے گا اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے

۳۸. إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرّاً وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّن تَبُورَ (الفاطر : ۲۹)

جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں اور ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی ماند نہ ہوگی۔

۳۹. وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (یس : ۴۷)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو یہ کفار ان مسلمانوں سے یوں کہتے ہیں کہ کیا ہم ایسے لوگوں کو کھانے کو دیں جن کو اگر خدا چاہے تو کھانے کو دے دے۔ تم نری صریح غلطی میں پڑے ہو۔

۴۰. وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (الشوریٰ : ۳۸)

اور جن لوگوں نے کہ اپنے رب کا حکم مانا اور وہ نماز کے پابند ہیں اور ان کا ہر کام آپس کے مشورہ سے ہوتا ہے اور ہم نے جو کچھ دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۴۱. هَاأَنتُمْ هَؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ . الخ (محمد : ۳۸)

ہاں تم لوگ ایسے ہو کہ تم کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کیلئے بلایا جاتا ہے۔

۴۲. وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا يَسْتَوِي مِنكُم مَّنْ أَنفَقَ مِن قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ أُولَئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنفَقُوا مِن بَعْدُ وَقَاتَلُوا وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى (الحدید : ۱۰)

اور تمہارے لئے اس کا کون سبب ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ سب آسمان زمین اخیر میں اللہ ہی کا رہ جائے گا؟ جو لوگ فتح مکہ سے پہلے خرچ کر چکے اور لڑ چکے برابر نہیں ، وہ لوگ درجہ میں ان لوگوں سے بڑے ہیں جنہوں نے فتح مکہ کے بعد میں خرچ کیا اور لڑے، اور اللہ تعالیٰ نے بھلائی کا وعدہ سب سے کر رکھا ہے۔

۴۳. آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُم مُّسْتَخْلَفِينَ فِيهِ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَأَنفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ (الحدید : ۷)

تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس مال میں اس نے تم کو قائم مقام کیا ہے اس میں سے خرچ کرو، سو جو لوگ تم میں سے ایمان لے آئیں اور خرچ کریں ان کو بڑا ثواب ہوگا۔

۴۴. وَأَنفِقُوا مِن مَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ (المنافقون: ۱۰)

اور ہم نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے اس سے پہلے پہلے خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کی موت آ کھڑی ہو

۴۵. فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا خَيْراً لِّأَنفُسِكُمْ (التغابن: ١٦)

تو جہاں تک تم سے ہوسکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور مانو اور خرچ کیا کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔

۴۷. وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوا وَّقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ (المؤمنون : ٦٠)

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں اور ان کے دل اس سے خوفزدہ ہوتے ہیں کہ وہ اپنے رب کے پاس جانے والے ہیں۔

۴۸. وَآتُوهُم مِّن مَّالِ اللَّهِ الَّذِىْ آتَاكُمْ (النور : ٣٣)

اور اللہ کے اس مال میں سے ان کو بھی دو جو اللہ نے تم کو دے رکھا ہے۔

روزہ اور روزہ دار

ا۔ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (البقرہ:١٨٣) اے ایمان والو تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے (امتوں کے) لوگوں پر فرض کیا گیا تھا اس موقع پر کہ (روزہ کی بدولت رفتہ رفتہ) متقی بن جاؤ۔

٢. فَمَنْ شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ (البقره : ١٨٥)

سو جو شخص اس ماہ میں موجود ہو اس کو ضرور اس میں روزہ رکھنا چاہئے۔

٣. أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَآئِكُمْ (البقره : ١٨٧)

تم لوگوں کے واسطے روزہ کی شب میں اپنی بیبیوں سے مشغول ہونا حلال کردیا گیا۔

۴۔ ثُمَّ أَتِمُّواْ الصِّيَامَ إِلَى الَّيْلِ (البقرہ:١٨٧) پھر (صبح صادق سے) رات تک روزہ کو پورا کیا کرو۔

۵. وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ (البقره : ١٨۴)

اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں لیکن رکھیں نہیں وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلادیں۔

٦. فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضاً أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْىِ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ (البقره : ١٩٦)

البتہ اگر کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو فدیہ دے دے روزہ سے یا خیرات دینے سے یا ذبح کردینے سے۔

٧. فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ (المائدہ : ٨٩)

اور جس کو مقدور نہ ہو تو تین دن کے روزے ہیں یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا جب کہ تم قسم کھالو اور اپنی قسموں کا خیال رکھا کرو۔

٨. أَوْ عَدْلُ ذَلِكَ صِيَاماً لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ (المائدہ : ٩٥)

(یہ آیت حالت احرام میں شکار کرنے کی پاداش کے سلسلہ میں ہے تفسیر دیکھئے)۔

٩. وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَن يَقْتُلَ مُؤْمِناً إِلاَّ خَطَئاً وَمَن قَتَلَ مُؤْمِناً خَطَئاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ إِلاَّ أَن يَصَّدَّقُواْ فَإِن كَانَ مِن قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَإِن كَانَ مِن قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةً فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللّهِ وَكَانَ اللّهُ عَلِيماً حَكِيماً (النساء : ٩٢)

اور کسی مومن کو شایان نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کردے اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے ہاں اگر وہ معاف کردیں (تو ان کو اختیار ہے) اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیئے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیئے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے یہ (کفارہ) خدا کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لئے) ہے اور خدا (سب کچھ) جانتا اور بڑی حکمت والا ہے

١٠. فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ (المائدہ: ٨٩)

اور جس کو مقدور نہ ہو تو تین دن کے روزے ہیں یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا۔

١١. فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَداً فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْماً فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنسِيّاً (مریم : ٢٦)

پھر اگر تم آدمیوں میں سے کسی کو بھی اعتراض کرتا دیکھو تو کہہ دینا میں نے تو اللہ کے واسطے روزے کی منت مان رکھی تھی سو آج میں کسی آدمی سے نہیں بولوں گی۔ (حضرت مریم سے متعلق ہے)

١٢. إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيراً

وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْراً عَظِيماً (الاحزاب : ۳۵)

بیشک اسلام کے کام کرنے والے مرد اور اسلام کے کام کرنے والی عورتیں اور ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں اور فرمانبرداری کرنے والے مرد اور فرمانبرداری کرنے والی عورتیں اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور خشوع کرنے والے مرد اور خشوع کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور بکثرت خدا کو یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ان سب کیلئے اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔

۱۳۔ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا (المجادلہ: ۴)

پھر جس کو (غلام لونڈی) میسر نہ ہو تو اس کے ذمہ لگاتار دو مہینے کے روزے ہیں قبل اس کے کہ دونوں باہم اختلاط کریں۔ (ظہار کا کفارہ روزہ کی شکل میں)۔

۱۴۔ عَسَى رَبُّهُ إِن طَلَّقَكُنَّ أَن يُبْدِلَهُ أَزْوَاجاً خَيْراً مِّنكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَاراً (التحریم : ۵)

اگر پیغمبر تم عورتوں کو طلاق دے دیں تو ان کا پروردگار بہت جلد تمہارے بدلے ان کو تم سے اچھی بیبیاں دے دے گا جو اسلام والیاں ایمان والیاں فرمانبرداری کرنے والیاں توبہ کرنے والیاں روزہ رکھنے والیاں ہوں گی، کچھ بیوہ اور کچھ کنواریاں۔

اعتکاف

۱۔ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ (البقرہ : ۱۸۷)

اور ان بیویوں (کے بدن) سے اپنا بدن بھی مت ملنے دو جس زمانہ میں کہ تم لوگ اعتکاف والے ہو مسجدوں میں۔

۲۔ وَعَهِدْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (البقرہ:۱۲۵) اور ابراہیم اور اسمٰعیل کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو۔

حج اور حاجی

۱۔ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَن تَطَوَّعَ خَيْراً فَإِنَّ اللّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ (البقرہ : ۱۵۸)

سو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے اس پر ذرا بھی گناہ نہیں ان دونوں کے درمیان میں آمد و رفت (سعی) کرنے میں اور جو شخص خوشی سے کوئی امرِ خیر کرے حق تعالیٰ (اس کی بڑی) قدردانی کرتے ہیں خوب جانتے ہیں۔

۲۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الأهِلَّةِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ (البقرہ: ۱۵۸)

آپ سے چاندوں کی حالت کی تحقیقات کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ وہ چاند آلۂ شناختِ اوقات ہیں لوگوں کیلئے اور حج کیلئے۔

۳۔ وَأَتِمُّواْ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلاَ تَحْلِقُواْ رُؤُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضاً أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنتُمْ فَمَن تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ذَلِكَ لِمَن لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (البقرہ : ۱۹۶)

اور جب حج و عمرہ کرنا ہو اس حج و عمرہ کو اللہ تعالیٰ کے واسطے پورا پورا ادا کیا کرو، پھر اگر کسی دشمن یا مرض کے سبب روک دیئے جاؤ تو قربانی کا جانور جو کچھ میسر ہو ذبح کرو اور اپنے سروں کو اس وقت تک مت منڈاؤ جب تک کہ قربانی اپنے موقع پر نہ پہونچ جائے، البتہ اگر کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں کچھ تکلیف ہو جس سے پہلے ہی سر منڈوانے کی ضرورت پڑ جائے تو وہ سر منڈوا کر فدیہ یعنی اس کا شرعی بدلہ دے دے تین روزے سے یا کسی مسکین کو خیرات دے دینے سے یا ایک بکری ذبح کر دینے سے، پھر جب تم امن کی حالت میں ہو تو جو شخص عمرہ کو حج کے ساتھ ملا کر منتفع ہوا ہو تو جو کچھ قربانی میسر ہو ذبح کرے اور جس نے صرف عمرہ یا صرف حج کیا ہو اس پر حج وغیرہ کے متعلق کوئی قربانی نہیں، پھر جس شخص کو قربانی کا جانور میسر نہیں ہو تو تین دن کے روزے ایامِ حج میں اور سات روزے ہیں جب کہ حج سے لوٹنے کا وقت آجاوے یہ پورے دس ہوئے۔ یہ اس شخص کیلئے ہے جس

کے اہل وعیال مسجد حرام کے قریب میں نہ رہتے ہوں، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ سزائے سخت دیتے ہیں۔

۴۔ اَلْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلاَ رَفَثَ وَلاَ فُسُوقَ وَلاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ (البقرہ:۱۹۷) زمانہ حج چند مہینے ہیں جو معلوم ہیں (شوال، ذیقعدہ اور دس تاریخیں ذی الحجہ کی، سو جو شخص ان میں حج مقرر کرلے تو پھر اس کو حج میں نہ کوئی فحش بات جائز ہے اور نہ کوئی بے حکمی درست ہے اور نہ کسی قسم کا جھگڑا زیبا ہے۔

۵. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تُحِلُّواْ شَعَآئِرَ اللّهِ وَلاَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلاَ الْهَدْيَ وَلاَ الْقَلآئِدَ وَلا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ (المائدہ:۲)

مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بیحرمتی نہ کرنا اور نہ اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی جو اللہ کی نذر کردیئے گئے ہوں کہ جن کے گلوں میں پٹے پڑے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو حرمت والے گھر یعنی بیت اللہ کو جارہے ہوں۔

۶. لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُواْ فَضْلاً مِّن رَّبِّكُمْ فَإِذَا أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُواْ اللّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِن كُنتُم مِّن قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّآلِّينَ (البقرہ:۱۹۸)

تمہارے لئے اس میں کوئی گناہ نہیں کہ تم معاش کی تلاش کرو جو تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے پھر جب تم لوگ عرفات سے واپس آنے لگو تو مشعر حرام کے پاس (مزدلفہ میں شب کو قیام کرکے) خدا تعالیٰ کی یاد کرو اور اس طرح یاد کرو جس طرح تم کو بتلا رکھا ہے اور حقیقت میں اس سے قبل تم محض ناواقف ہی تھے۔

۷. ثُمَّ أَفِيضُواْ مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (البقرہ:۱۹۹)

پھر تم سب کو ضروری ہے کہ اسی جگہ ہو کر واپس آؤ جہاں اور لوگ جاکر واپس آتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے سامنے توبہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کردیں گے اور مہربانی فرمائیں گے۔(زمانہ جاہلیت میں قریش عرفات میں نہیں جاتے تھے مزدلفہ ہی میں ٹھہر کر وہاں سے لوٹ آتے تھے اس آیت کے ذریعہ وقوف عرفہ کے بعد لوٹنے کا حکم دیا گیا)۔

۸. فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُواْ اللّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْراً (البقرہ: ۲۰۰)

پھر جب تم اعمال حج پورے کر چکو تو حق تعالیٰ کا ذکر کیا کرو جس طرح تم اپنے آباء واجداد کا

ذکر کیا کرتے ہو بلکہ یہ ذکر اس سے بڑھ کر ہو۔

۹. وَاذْكُرُواْ اللّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَن تَأَخَّرَ فَلا إِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَى (البقرہ : ۲۰۳)

اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کروئی روز تک پھر جو شخص دو دن میں تعجیل کرے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اور جو شخص دو دن میں تاخیر کرے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اس شخص کے واسطے جو ڈرے۔

۱۰۔ وَلِلّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ الله غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ (البقرہ:۹۷)اور اللہ کے واسطے لوگوں کے ذمہ اس مکان کا حج کرنا ہے یعنی اس شخص کے ذمہ جو کہ طاقت رکھے وہاں تک کی سبیل کی اور جو شخص منکر ہو تو اللہ تعالیٰ تمام جہاں والوں سے غنی ہیں۔

۱۱. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَقْتُلُواْ الصَّيْدَ وَأَنتُمْ حُرُمٌ وَمَن قَتَلَهُ مِنكُم مُّتَعَمِّداً فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ هَدْياً بَالِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ أَو عَدْلُ ذَلِكَ صِيَاماً لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ عَفَا اللّهُ عَمَّا سَلَف وَمَنْ عَادَ فَيَنتَقِمُ اللّهُ مِنْهُ وَاللّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَام (المائدہ : ۹۵)

اے ایمان والو! وحشی شکار کو قتل مت کرو جب کہ تم حالت احرام میں ہو اور جو شخص تم میں اس کو جان بوجھ کر قتل کرے گا تو اس پر پاداش واجب ہوگی جو کہ مساوی ہوگی اس جانور کے جس کو اس نے قتل کیا ہے جس کا فیصلہ تم میں سے دو معتبر شخص کر دیں خواہ وہ پاداش خاص چوپایوں سے ہو بشرطیکہ نیاز کے طور پر کعبہ تک پہنچائی جائے اور خواہ کفارہ مسکینوں کو دے دیا جائے اور خواہ اس کے برابر روزے رکھ لیے جاویں تاکہ اپنے کیے کی شامت کا مزہ چکھے، اللہ تعالیٰ نے گزشتہ کو معاف کر دیا اور جو شخص پھر ایسی ہی حرکت کرے گا تو اللہ تعالیٰ انتقام لیں گے اور اللہ تعالیٰ زبردست ہیں انتقام لے سکتے ہیں۔

۱۲. أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعاً لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُماً (المائدہ : ۹۶)

تمہارے لئے دریا کا شکار پکڑنا اور اس کا کھانا حلال کیا گیا ہے تمہارے انتفاع کے واسطے اور مسافروں کے واسطے اور خشکی کا شکار پکڑنا تمہارے لئے حرام کیا گیا ہے جب تک تم حالت احرام میں ہو۔

۱۳. وَأَذَانٌ مِّنَ اللّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الأَكْبَرِ أَنَّ اللّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ (التوبة : ۳)

اور اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی طرف سے بڑے حج کی تاریخوں میں عام لوگوں کے سامنے اعلان کیا جاتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول ﷺ دونوں دست بردار ہوتے ہیں مشرکین سے۔

۱۴۔ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَجَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَوُوْنَ عِنْدَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ (التوبة : ۱۹)

کیا تم لوگوں نے حجاج کے پانی پلانے کو اور مسجد حرام کے آباد رکھنے کو اس شخص کے برابر قرار دے لیا جو کہ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لایا ہو اور اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا ہو یہ لوگ برابر نہیں اللہ کے نزدیک اور جو لوگ بے انصاف ہیں اللہ تعالیٰ ان کو سمجھ نہیں دیتا۔

۱۵۔ وَأَذِّن فِيْ النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالاً وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ (الحج : ۲۷)

اور ابراہیم علیہ السلام سے یہ بھی کہا گیا ہے لوگوں میں حج کے فرض ہونے کا اعلان کردو۔ لوگ تمہارے پاس حج کو چلے آویں گے پیادہ بھی دبلی اونٹنیوں پر بھی جو کہ دور دراز رستوں سے پہونچی ہوں گی۔

طواف

۱۔ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْناً وَاتَّخِذُواْ مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَا إِلَى إِبْرَاهِيْمَ وَإِسْمَاعِيْلَ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِيْنَ وَالْعَاكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ (البقرہ/۱۲۵)

اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے کہ جس وقت ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کا معبد اور مقام امن مقرر کیا اور مقام ابراہیم علیہ السلام کو (کبھی کبھی) نماز پڑھنے کی جگہ بنا لیا کرو اور ہم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی طرف حکم بھیجا کہ میرے (اس) گھر کو خوب پاک صاف رکھا کرو۔ بیرونی اور مقامی لوگوں (کی عبادت) کے واسطے اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے واسطے......

۲۔ وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَن لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْئاً وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِيْنَ وَالْقَائِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ (الحج : ۲۶)

اور جبکہ ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو خانہ کعبہ کی جگہ بتلا دی اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرنا اور میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں اور نماز میں قیام و رکوع و سجدہ کرنے والوں کے واسطے (حسّی اور معنوی نجاسات سے) پاک رکھنا۔

۳۔ ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ (الحج: ۲۹)

پھر (لوگوں) کو چاہئے کہ اپنا میل کچیل دور کردیں اور اپنے واجبات کو پورا کریں اور (ان ہی ایام معلومات ہیں) اس مامون گھر (یعنی خانہ کعبہ) کا طواف کریں۔

عمرہ کا بیان

۱. فَمَنۡ حَجَّ الۡبَيۡتَ أَوِ اعۡتَمَرَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيۡهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَن تَطَوَّعَ خَيۡراً فَإِنَّ اللّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ (البقرہ : ۱۵۸)

سو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا اس کا عمرہ کرے اس پر ذرا بھی گناہ نہیں ان دونوں کے درمیان آمد و رفت کرنے میں جس کا نام سعی ہے اور جو شخص خوشی سے کوئی اچھا کام کرے حق تعالیٰ قدردانی کرتے ہیں خوب جانتے ہیں۔

۲. وَأَتِمُّواۡ الۡحَجَّ وَالۡعُمۡرَةَ لِلّهِ (البقرہ : ۱۹۶)

اور جب حج وعمرہ کرنا ہو تو اس حج وعمرہ کو اللہ تعالیٰ کے واسطے پورا پورا ادا کیا کرو۔

سعی بین الصفا والمروہ

۱. فَمَنۡ حَجَّ الۡبَيۡتَ أَوِ اعۡتَمَرَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيۡهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا (البقرہ:۱۹۶)

سو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا اس کا عمرہ کرے اس پر ذرا بھی گناہ نہیں ان دونوں یعنی صفا اور مروہ آمد و رفت کرنے میں (سعی کرنے میں)۔

وقوفِ عرفہ

۱. فَإِذَا أَفَضۡتُم مِّنۡ عَرَفَاتٍ فَاذۡكُرُواۡ اللّهَ عِندَ الۡمَشۡعَرِ الۡحَرَامِ وَاذۡكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمۡ وَإِن كُنتُم مِّن قَبۡلِهِ لَمِنَ الضَّآلِّينَ (البقرہ : ۱۹۸)

پھر جب تم لوگ عرفات سے آنے لگو تو مشعر حرام کے پاس (مزدلفہ میں شب کو قیام کرکے) خدا کو یاد کرو جس طرح تم کو بتلا رکھا ہے اور حقیقت میں قبل اس کے تم محض ناواقف ہی تھے۔

۲۔ ثُمَّ أَفِيضُواۡ مِنۡ حَيۡثُ أَفَاضَ النَّاس (البقرہ:۱۹۹)

(باب حج سلسلہ نمبر۶ دیکھ لیں)

احرام

۱۔ یَا أَیُّہَا الَّذِینَ آمَنُواْ لاَ تَقْتُلُواْ الصَّیْدَ وَأَنتُمْ حُرُمٌ وَمَن قَتَلَہُ مِنکُم مُّتَعَمِّداً فَجَزَاء مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ یَحْکُمُ بِہِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنکُمْ ہَدْیاً بَالِغَ الْکَعْبَۃِ أَوْ کَفَّارَۃٌ طَعَامُ مَسَاکِینَ أَو عَدْلُ ذَلِکَ صِیَاماً لِّیَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِہِ (المائدہ:۹۵)(باب حج میں سلسلہ نمبر۱۰ میں اس آیت کا ترجمہ ہے)

۲۔ أُحِلَّتْ لَکُم بَہِیمَۃُ الأَنْعَامِ إِلاَّ مَا یُتْلَی عَلَیْکُمْ غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَأَنتُمْ حُرُمٌ إِنَّ اللّہَ یَحْکُمُ مَا یُرِیدُ (المائدہ:۹۵) تمہارے لئے تمام چوپائے جو مشابہ انعام (یعنی اونٹ بکری گائے) کے ہوں حلال کیے گئے ہیں مگر جن کا ذکر آگے آتا ہے، لیکن شکار کو حلال مت سمجھنا جس حالت میں کہ تم احرام میں ہو بیشک اللہ جو چاہیں حکم کریں۔

۳۔ وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُواْ (المائدہ:۲)اور جس وقت تم احرام سے باہر آجاؤ تو شکار کیا کرو۔

حلقِ رأس اور قصر

۱. وَلاَ تَحْلِقُواْ رُؤُوسَکُمْ حَتَّی یَبْلُغَ الْہَدْیُ مَحِلَّہُ (البقرہ : ۱۹۶)

(باب حج سلسلہ نمبر۳ دیکھئے) اور اپنے سروں کو اس وقت تک مت منڈواؤ جب تک کہ قربانی اپنے موقع پر نہ پہنچ جائے (اور وہ موقع حرم ہے کہ کسی کے ہاتھ وہاں جانور بھیج دیا جائے)

۲. لَقَدْ صَدَقَ اللَّہُ رَسُولَہُ الرُّؤْیَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّہُ آمِنِینَ مُحَلِّقِینَ رُؤُوسَکُمْ وَمُقَصِّرِینَ لَا تَخَافُون (الفتح : ۲۷)

بیشک اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھلایا جو مطابق واقع کے ہے کہ تم لوگ مسجد حرام یعنی مکہ میں انشاء اللہ ضرور جاؤ گے امن وامان کے ساتھ کہ تم میں کوئی سر منڈاتا ہوگا اور کوئی بال کتراتا ہوگا، تم کو کسی طرح کا اندیشہ نہ ہوگا۔

قربانی

۱. وَأَتِمُّواْ الْحَجَّ وَالْعُمْرَۃَ لِلّہِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَیْسَرَ مِنَ الْہَدْیِ وَلاَ تَحْلِقُواْ رُؤُوسَکُمْ حَتَّی یَبْلُغَ الْہَدْیُ مَحِلَّہُ الخ (البقرہ : ۱۹۶)

(باب حج میں سلسلہ نمبر۳ پر اس آیت کا مفصل بیان ہے)

٢. يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ لَا تُحِلُّواْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلآئِدَ وَلا آمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلاً مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَاناً O (المائده : ٢)

اے ایمان والو! بے حرمتی نہ کرو اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ حرم میں قربانی ہونے والے جانور کی اور نہ ان جانوروں کی جن کے گلے میں پٹے پڑے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو کہ بیت الحرام کے قصد سے جا رہے ہوں اپنے رب کے فضل اور رضامندی کے طالب ہوں۔

٣. جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَاماً لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ (المائده : ٩٧)

خدا تعالیٰ نے کعبہ کو جو کہ ادب کا مکان ہے لوگوں کے قائم رہنے کا سبب قرار دے دیا اور عزت والے مہینہ کو بھی اور حرم میں قربانی ہونے والے جانور کو بھی اور ان جانوروں کو بھی جن کے گلے میں پٹے ہوں۔

٤. لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْ أَيَّامٍ مَّعْلُوْمَاتٍ عَلَى مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيْمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيْرَ (الحج:٢٨)

تا کہ اپنے (دینیہ و دنیویہ) فوائد کیلئے آ موجود ہوں اور (اس کیلئے آوینگے) تا کہ مقررہ (یعنی ایام قربانی) میں ان مخصوص چوپایوں پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیں (یعنی بسم اللہ اللہ اکبر کہیں) جو اللہ تعالیٰ نے ان کو عطاء کیے ہیں سوان جانوروں میں سے تم بھی کھایا کرو مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلایا کرو۔

٥. وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكاً لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَى مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيْمَةِ الْأَنْعَامِ فَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ (الحج:٣٤)

اور ہم نے ہر امت کیلئے قربانی کرنا اس غرض سے مقرر کیا تھا کہ وہ ان مخصوص چوپایوں پر اللہ کا نام لیں، جو اس نے ان کو عطا فرمائے تھے سو تمہارا معبود ایک ہی خدا ہے تو تم ہمہ تن اسی کے ہوکر رہو اور اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم گردن جھکا دینے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔

٦. وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُم مِّن شَعَائِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذٰلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (الحج : ٣٦)

گائے (اور اسی طرح بھیڑ اور بکری کو بھی) ہم نے اللہ کے دین کی یادگار بنایا ہے ان جانوروں میں تمہارے لئے فائدے ہیں سو تم ان پر کھڑے ہوکر ذبح کرنے کے وقت اللہ کا نام لیا کرو پس جب وہ

کسی کروٹ کے بل گر پڑیں اور ٹھنڈے ہو جائیں تو تم خود بھی کھاؤ اور بے سوال اور سوالی محتاج کو بھی کھانے کو دو اور ہم نے ان جانوروں کو اس طرح تمہارے زیرِ حکم کر دیا تا کہ تم اس پر اللہ کا شکر کرو۔

۷. لَنْ يَنَالَ اللّٰهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَكِن يَنَالُهُ التَّقْوَى مِنكُمْ (الحج : ۳۷)

اللہ کے پاس ان کا نہ گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون ولیکن اس کے پاس تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے

۸. لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكاً هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ الخ (الحج : ٦٧)

ہم نے ہر اُمت کے واسطے ذبح کرنے کا طریق مقرر کیا ہے کہ وہ اسی طریق پر ذبح کیا کرتے تھے سو ان لوگوں کو چاہئے کہ اس امر میں جھگڑا نہ کریں۔

۹. وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ (الصفت : ۱۰۷)

اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے عوض دے دیا۔ (حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ سے متعلق تفصیلی واقعہ تفسیر میں دیکھ لیں)۔

۱۰. هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفاً أَن يَبْلُغَ مَحِلَّهُ (الفتح : ۲۵)

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روکا اور نیز قربانی کے جانور کو جو رکا ہوا رہ گیا اس کے موقع میں پہنچنے سے رہ گیا۔

۱۱۔ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (الکوثر:۲) آپ اپنے پروردگار کی نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے۔

۱۲۔ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ الخ (المائدہ:۴) اور اس (ذبیحہ) پر اللہ کا نام بھی لیا کرو۔

شعائر اللہ

اللہ تعالیٰ کی نشانیاں

۱. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَاناً (المائدہ : ۲)

قربانی کے باب میں سلسلہ نمبر ۲ پر دیکھئے)

۲. إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللّٰهِ الخ (البقرہ : ۱۵۸)

تحقیقاً صفا اور مروہ منجملہ یادگار خداوندی ہیں۔

۳. وَمَن يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِن تَقْوَى الْقُلُوبِ (الحج : ۳۲)

اور جو شخص دینِ خداوندی کے ان مذکورہ یادگاروں کا پورا لحاظ رکھے گا تو ان کا یہ لحاظ رکھنا خداتعالیٰ سے دل کے ساتھ ڈرنے سے ہوتا ہے۔

۴. وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُم مِّن شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ (الحج : ۳۶)

اور قربانی کے اونٹ اور گائے (اور اسی طرح بھیڑ اور بکری) کو بھی ہم نے اللہ کے دین کی یادگار بنایا ہے۔

اشہرحرم (حرمت والے مہینے)

۱. يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ (البقرہ: ۲۱۷)

اے پیغمبر لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں لڑنا بڑا گناہ ہے۔

۳. فَإِذَا انسَلَخَ الأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُواْ الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُواْ لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ فَإِن تَابُواْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ فَخَلُّواْ سَبِيلَهُمْ (التوبة : ۵)

سو جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو اس وقت ان مشرکین کو جہاں چاہو مارو، پکڑو، باندھو اور داؤ گھات کے موقع پر ان کی تاک میں بیٹھو پھر اگر کفر سے توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوۃ دینے لگیں تو ان کا رستہ چھوڑ دو۔

۴. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تُحِلُّواْ شَعَآئِرَ اللَّهِ وَلاَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلاَ الْهَدْيَ وَلاَ الْقَلآئِدَ (المائدہ : ۲)

(قربانی کے باب میں سلسلہ نمبر ۳ پر اس آیت کا ترجمہ ہے)

۵. جَعَلَ اللّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَاماً لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلاَئِدَ (المائدہ : ۹۷)

(قربانی کے باب میں سلسلہ نمبر۳ پر اس آیت کا ترجمہ ہے)

شہر مکۃ المکرّمہ کے مقدس مقامات

خانۂ کعبہ

۱۔ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْناً (البقرہ:۱۲۵) اور (وہ وقت بھی قابل ذکر ہے کہ) جس وقت ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کا معبد اور مقام امن ہمیشہ سے مقرر رکھا۔

۲۔ وَعَهِدْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (البقرہ:۱۲۵) اور ہم نے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی طرف حکم بھیجا کہ میرے اس گھر کو خوب صاف رکھا کرو، بیرونی اور مقامی لوگوں کی عبادت کے واسطے اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے واسطے۔

۳۔ وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (البقرہ:۱۲۷) اور جب کہ اٹھا رہے تھے ابراہیمؑ دیواریں خانۂ کعبہ کی اور اسماعیلؑ بھی (اور یہ کہتے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار (یہ خدمت) ہم سے قبول فرمائیے، بلاشبہ آپ خوب سننے والے جاننے والے ہیں۔

۴. قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ (البقرہ: ۱۴۴)

ہم آپ کے منہ کا بار بار اٹھنا آسمان کی طرف دیکھ رہے ہیں اس لئے ہم آپ کو اسی قبلہ کی طرف متوجہ کر دیں گے جس کیلئے آپ کی مرضی ہے، لو پھر اپنا چہرہ نماز میں مسجد حرام کعبہ کی طرف کیا کیجئے، اور تم سب لوگ جہاں کہیں بھی موجود ہو اپنے چہروں کو اسی مسجد حرام کی طرف کیا کرو۔

۵. وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ (البقرہ : ۱۴۹)

اور جس جگہ سے بھی (کہیں سفر میں) آپ باہر جاویں تو بھی اپنا چہرہ نماز میں مسجدِ حرام یعنی کعبہ کی طرف رکھا کیجئے اور یہ حکم بالکل حق ہے۔

۶. وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ (البقرہ:۱۵۰)

جس جگہ سے بھی (سفر میں) باہر جاویں اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف رکھئے اور تم لوگ جہاں کہیں موجود ہو اپنا چہرہ اسی کی طرف رکھا کرو تا کہ ان مخاطب لوگوں کو تمہارے مقابلے میں گفتگو کی مجال نہ رہے۔

۷. وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ فَإِن قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ (البقرہ : ۱۹۱)

اور ان کے ساتھ مسجد حرام کے قرب ونواح میں جو حرم کہلاتا ہے قتال مت کرو جب تک کہ وہ لوگ وہاں تم سے خود نہ لڑیں ہاں اگر وہ کفار خود ہی لڑنے کا سامان کرنے لگیں تو تم ان کو مارو ایسے

کافروں کی جو حرم میں لڑیں ایسی ہی سزا ہے۔

۸۔ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِ (البقرہ:۱۵۸)

(باب حج سلسلہ نمبر ۱ دیکھئے)

۹. ذَلِكَ لِمَن لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (البقرہ: ۱۹۶)

(باب حج سلسلہ نمبر ۳ دیکھئے)

۱۰. يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ اللّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِندَ اللّهِ (البقرہ: ۲۱۷)

لوگ آپ سے حرمت والے مہینے میں قتال کرنے کے متعلق سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ اس میں خاص طور پر قتال کرنا یعنی عمداً جرم عظیم ہے اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روک ٹوک کرنا اور اللہ کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام یعنی کعبہ کے ساتھ اور جو لوگ مسجد حرام کے اہل تھے ان کو اس سے خارج کر دینا جرم عظیم ہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک۔

۱۱. وَلِلّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً (ال عمران:۹۷)

(باب حج سلسلہ نمبر ۱۰ دیکھئے)

۱۲. إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكاً وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ (ال عمران:۹۶)

یقیناً وہ مکان جو سب سے پہلے لوگوں کے واسطے مقرر کیا گیا وہ مکان ہے جو مکہ میں ہے جس کی حالت یہ ہے کہ وہ برکت والا ہے اور جہاں بھر کے لوگوں کا رہنما ہے۔

۱۳. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تُحِلُّواْ شَعَآئِرَ اللّهِ وَلاَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلاَ الْهَدْيَ وَلاَ الْقَلآئِدَ وَلا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَاناً وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُواْ وَلاَ يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُواْ (المائدہ : ۲)

اے ایمان والو! بے حرمتی نہ کرو خدا تعالیٰ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ حرم میں قربانی ہونے والے جانور کی اور نہ ان جانوروں کی جن کے گلے میں پٹے پڑے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو کہ بیت الحرام کے قصد سے جا رہے ہوں اپنے رب کے فضل اور رضا مندی کے طالب ہوں اور جس وقت تم احرام سے باہر آ جاؤ تو شکار کیا کرو اور ایسا نہ ہو کہ تم کو کسی قوم سے جو اسی سبب سے بغض ہے کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام سے روک دیا تھا وہ تمہارے لئے اسکا باعث ہو جائے کہ تم حد سے نکل جاؤ۔

۱۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَقْتُلُواْ الصَّيْدَ وَأَنتُمْ حُرُمٌ وَمَن قَتَلَهُ مِنكُم مُّتَعَمِّداً فَجَزَاء مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ هَدْياً بَالِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ أَو عَدْلُ ذَلِكَ (المائدہ:۹۵) (باب حج سلسلہ نمبر ۱۰ دیکھئے)

۱۵۔ جَعَلَ اللّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَاماً لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلاَئِدَ (المائدہ : ۹۷)

(باب قربانی سلسلہ نمبر۳ میں اس آیت کا ترجمہ دیکھئے)

۱۶۔ وَمَا لَهُمْ أَلاَّ يُعَذِّبَهُمُ اللّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُواْ أَوْلِيَاءهُ إِنْ أَوْلِيَآؤُهُ إِلاَّ الْمُتَّقُونَ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ (الانفال:۳۴)

اوران کا کیا استحقاق ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو بالکل ہی معمولی سزا بھی نہ دے، حالانکہ وہ لوگ مسلمانوں کومسجد حرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ لوگ اس کے متولی بننے کے بھی لائق نہیں اس کے متولی تو سوائے متقیوں کے اورکوئی بھی اشخاص نہیں لیکن ان میں اکثر لوگ اپنی نالائقی کا علم نہیں رکھتے

۱۷۔ وَمَا كَانَ صَلاَتُهُمْ عِندَ الْبَيْتِ إِلاَّ مُكَاء وَتَصْدِيَةً فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ (الانفال : ۳۵)

اوران کی نماز خانۂ کعبہ کے پاس صرف یہ تھی، سیٹیاں بجانا، تالیاں بجانا (یعنی بجائے نماز کے ان کی یہ نامعقول حرکتیں ہوتی تھیں۔ پس تم اس عذاب کا مزہ چکھواس سبب سے کہ تم کفر کرتے تھے۔

۱۸۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلاَ يَقْرَبُواْ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَـذَا وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللّهُ مِن فَضْلِهِ إِن شَاء إِنَّ اللّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (التوبة : ۲۸)

اے ایمان والو! مشرک لوگ نرے ناپاک ہیں سو یہ لوگ اس سال کے بعد مسجدِ حرام کے پاس نہ آنے پاویں اور اگر تم کو مفلسی کا اندیشہ ہوتو خدا تم کو اپنے فضل سے اگر چاہے گا ان کا محتاج نہ رکھے گا بیشک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے بڑا حکمت والا ہے۔

۱۹۔ رَّبَّنَا إِنِّي أَسْكَنتُ مِن ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِندَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ (ابراهيم : ۳۷)

اے ہمارے رب میں اپنی اولاد کوآپ کے معظم گھر کے قریب ایک میدان میں جو زراعت کے قابل نہیں آباد کرتا ہوں۔

۲۰۔ سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلاً مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ البَصِيرُ (بنی اسرائیل : ۱)

وہ پاک ذات ہے جو اپنے بندہ (محمد ﷺ) کوشب کے وقت مسجدِ حرام یعنی خانۂ کعبہ سے مسجد اقصیٰ یعنی بیت المقدس تک جس کے اردگرد ہم نے برکتیں کر رکھی ہیں لے گیا تا کہ ہم ان کو اپنے کچھ عجائباتِ قدرت دکھلا دیں بے شک اللہ تعالیٰ بڑے سننے والے دیکھنے والے ہیں۔

۲۱. إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ (الحج : ۲۵)

بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور مسلمانوں کو اللہ کے راستے سے اور مسجد حرام یعنی حرم سے روکتے ہیں جس کو ہم نے تمام آدمیوں کے واسطے مقرر کیا کہ اس میں سب برابر ہیں اس میں رہنے والا بھی اور باہر سے آنے والا بھی یہ روکنے والے لوگ معذب ہونگے اور جو شخص اس میں یعنی حرم میں کوئی خلاف دین کا اِرادہ ظلم کے ساتھ کرے گا تو ہم عذاب دردناک چکھائیں گے۔

۲۲۔ وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَن لَّا تُشْرِكْ بِي شَيْئاً وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (الحج:۲۶) اور جب ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو خانۂ کعبہ کی جگہ بتلا دی (کیوں کہ اس وقت خانۂ کعبہ بنا ہوا نہ تھا) اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک مت کرنا اور میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں کے اور نماز میں قیام و رکوع و سجدہ کرنے والوں کے واسطے پاک رکھنا۔

۲۳. هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفاً أَن يَبْلُغَ مَحِلَّهُ (الفتح : ۲۵)

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجدِ حرام سے روکا اور نیز قربانی کے جانور کو جو رُوکا ہوا رہ گیا اس کے موقع میں پہنچنے سے روکا۔

۲۴. لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُؤُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ (الفتح : ۲۷)

بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھلایا جو مطابق واقع کے ہے کہ تم لوگ مسجدِ حرام یعنی مکہ میں انشاء اللہ ضرور جاؤ گے امن وامان کے ساتھ کہ تم میں کوئی سر منڈاتا ہوگا اور کوئی بال کترا تا ہوگا تم کو کسی طرح کا اندیشہ نہ ہوگا۔

۲۵. أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ (الفیل : ۱)

(خانۂ کعبہ کو منہدم کرنے کی کوشش) کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟

۲۶۔ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ (القریش:۳) تو ان کو چاہئے کہ اس خانۂ کعبہ کے مالک کی عبادت کریں۔

۲۷۔ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (التوبۃ:۱۹) (باب حج سلسلہ نمبر ۱۴ دیکھئے)

۲۸. أَوَلَمْ نُمَكِّن لَّهُمْ حَرَماً آمِناً يُجْبَى إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِزْقاً مِن لَّدُنَّا (القصص : ۵۷)

کیا ہم نے ان کو امن وامان والے حرم میں جگہ نہیں دی جہاں ہر قسم کے پھل کھنچے چلے آتے ہیں جو ہمارے پاس سے کھانے کو ملتے ہیں۔

مقامِ ابراہیم

۱. فِيهِ آيَاتٌ بَيِّـنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ (ال عمران : ۹۷)

اس میں کھلی نشانیاں ہیں منجملہ ان کے ایک مقامِ ابراہیم ہے۔

(مقامِ ابراہیم ایک پتھر ہے جس پر کھڑے ہوکر حضرت ابراہیمؑ نے کعبہ کی تعمیر کی تھی۔)

۲. وَاتَّخِذُواْ مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى (البقرہ : ۱۲۵)

اور مقامِ ابراہیم کو کبھی کبھی نماز پڑھنے کی جگہ بنالیا کرو۔

صفا ومروہ

۱۔ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَآئِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا (البقرہ:۱۵۸) تحقیقاً صفا اور مروہ منجملہ یادگارِ خداوندی ہیں سو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے اس پر ذرا بھی گناہ نہیں ان دونوں کے درمیان آمد ورفت کرنے میں (یعنی سعی کرنے میں)۔

عرفات ومزدلفہ

۱. فَإِذَا أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُواْ اللَّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ (البقرہ:۱۹۸)

پھر جب تم لوگ عرفات سے آنے لگو تو مشعرِ حرام کے پاس (مزدلفہ میں شب کو قیام کرکے) خداتعالیٰ کو یاد کرو۔

۲. ثُمَّ أَفِيضُواْ مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ (البقرہ : ۱۹۹)

(باب حج سلسلہ نمبر ۶ دیکھئے)

جہاد اور مجاہدین

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَكُونُواْ كَالَّذِينَ كَفَرُواْ وَقَالُواْ لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُواْ فِي الأَرْضِ أَوْ كَانُواْ غُزًّى لَّوْ كَانُواْ عِندَنَا مَا مَاتُواْ وَمَا قُتِلُواْ لِيَجْعَلَ اللّهُ ذَلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ وَاللّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (ال عمران : ۱۵۶)

اے ایمان والو! تم ان لوگوں کی طرح مت ہوجانا جو کہ کافر ہیں اور کہتے ہیں اپنے بھائیوں کی نسبت جب کہ وہ لوگ کسی سرزمین میں سفر کرتے ہیں یا وہ لوگ کہیں غازی بنتے ہیں کہ اگر یہ لوگ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے، تاکہ اللہ تعالیٰ اس بات کو ان کے قلوب میں موجبِ حسرت کردیں اور مارتا اور جلاتا تو اللہ ہی ہے اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو سب کچھ دیکھ رہے ہیں۔

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ خُذُواْ حِذْرَكُمْ فَانفِرُواْ ثُبَاتٍ أَوِ انفِرُواْ جَمِيعاً ـ وَإِنَّ مِنكُمْ لَمَن لَّيُبَطِّئَنَّ فَإِنْ أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُن مَّعَهُمْ شَهِيداًO (النساء : ۷۱)

اے ایمان والو! اپنی تو احتیاط رکھو پھر متفرق طور پر یا مجتمع طور پر نکلو اور تمہارے مجمع میں بعض بعض شخص ایسا ہے جو ہٹتا ہے پھر اگر تم کو کوئی حادثہ پہنچ گیا تو کہتا ہے کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھ پر بڑا فضل کیا کہ میں ان لوگوں کے ساتھ لڑائی میں حاضر نہیں ہوا۔

۳۔ فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالآخِرَةِ وَمَن يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّهِ فَيُقْتَلْ أَو يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْراً عَظِيماً (النساء:۷۴)

تو وہاں اس شخص کو چاہئے کہ اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑے جو آخرت کے بدلے دنیوی زندگی کو اختیار کئے ہوئے ہیں اور جو شخص اللہ کی راہ میں لڑے گا پھر خواہ جان سے مارا جائے یا غالب آجاوے تو ہم اس کو اجرِ عظیم دیں گے۔

۴۔ لاَّ يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُوْلِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فَضَّلَ اللّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً وَكُـلاًّ وَعَدَ اللّهُ الْحُسْنَى وَفَضَّلَ اللّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْراً عَظِيماً۔ دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً وَكَانَ اللّهُ غَفُوراً رَّحِيماً (النساء : ۹۵)

برابر نہیں وہ مسلمان جو بلا کسی عذر کے گھر میں بیٹھے رہیں اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کریں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کا درجہ بہت زیادہ بنایا ہے جو اپنے

مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں بہ نسبت گھر میں بیٹھنے والوں کے اور سب سے اللہ تعالیٰ نے اچھے گھر کا وعدہ کر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مجاہدین کو گھر میں بیٹھنے والوں کے مقابلہ میں بڑا اجرِ عظیم دیا ہے یعنی بہت درجے جو خدا کی طرف سے ملیں گے اور مغفرت اور رحمت اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

۵۔ يَـا أَيُّهَـا الَّـذِيـنَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ وَابْتَغُواْ إِلَيهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُواْ فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُـفْـلِحُون (المائدہ: ۳۵) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اللہ تعالیٰ کا قرب ڈھونڈو اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو امید ہے کہ تم کامیاب ہو جاؤ گے۔

۶. يَـا أَيُّهَـا الَّـذِينَ آمَنُواْ مَن يَرْتَدَّ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَـلَـى الْـمُـؤْمِـنِيـنَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَلاَ يَخَافُونَ لَوْمَةَ لآئِمٍ ذَلِكَ فَضْلُ اللّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيم (المائدہ : ۵۴)

اے ایمان والو! جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جاوے تو اللہ بہت جلد ایسی قوم کو پیدا کر دے گا، جن سے اللہ تعالیٰ کو محبت ہوگی اور ان کو اللہ تعالیٰ سے محبت ہوگی مہربان ہوں گے وہ مسلمانوں پر، تیز ہوں گے کافروں پر جہاد کرتے ہوں گے اللہ کی راہ میں اور وہ لوگ کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا اندیشہ نہ کریں گے یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جس کو چاہیں عطا کریں اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والے ہیں علم والے ہیں۔

۷۔ يَـا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُواْ زَحْفاً فَلاَ تُوَلُّوهُمُ الأَدْبَارَ۔ وَمَن يُوَلِّهِمْ يَـوْمَـئِـذٍ دُبُرَهُ إِلاَّ مُتَحَرِّفاً لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزاً إِلَى فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَبِـئْـسَ الْمَصِيرُ (الانفال: ۱۵) اے ایمان والو! جب تم کافروں سے جہاد میں دوبدو مقابل ہو جاؤ تو ان سے پیٹھ مت پھیرنا اور جو شخص ان سے اس موقع پر پیٹھ پھیرے گا مگر ہاں جو لڑائی کیلئے پینترا بدلتا ہو یا اپنی جماعت کی طرف پناہ لینے آتا ہو وہ مستثنیٰ ہے باقی اور جو ایسا کرے گا وہ اللہ کے غضب میں آ جاوے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

۸۔ أَمْ حَسِبْتُـمْ أَن تَـدْخُـلُـواْ الْـجَـنَّةَ وَلَـمَّـا يَـعْـلَمِ اللّهُ الَّذِينَ جَاهَدُواْ مِنكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِين (آل عمران: ۱۴۲) ہاں کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل ہوں گے حالانکہ ہنوز اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا ہو اور نہ ان کو دیکھا جو ثابت قدم رہے۔

۹. وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُم بِإِذْنِهِ حَتَّى إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُم مِّن بَعْدِ مَا أَرَاكُم مَّا تُحِبُّونَ (ال عمران : ۱۵۲)

اور یقیناً اللہ تعالیٰ نے تو تم سے اپنے وعدہ کو سچا کر دکھایا تھا جس وقت کہ تم ان کفار کو بحکم خداوندی قتل کررہے تھے یہاں تک کہ جب تم خود ہی کمزور ہوگئے اور باہم حکم میں اختلاف کرنے لگے اورتم کہنے پر نہ چلے بعداس کے کہ تم کوتمہاری دلخواہ بات دکھلا دی گئی۔

۱۰. إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ (ال عمران: ۱۵۵)

یقیناً تم میں سے جن سے لوگوں نے پشت پھیر دی تھی جس روز کہ دونوں جماعتیں باہم مقابل ہوئیں اس کے سوا اورکوئی بات نہیں ہوئی کہ ان کو شیطان نے لغزش دے دی ان کے بعض اعمال کے سبب سے اور یقین سمجھو کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو معاف فرما دیا واقعی اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت کرنے والے ہیں بڑے حلم والے ہیں۔

۱۱. فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِم مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ (الانفال : ۵۷)

سو اگر آپ لڑائی میں ان لوگوں پر قابو پائیں تو ان (پر حملہ کرکے اس) کے ذریعہ سے اور لوگوں کو جو کہ ان کے علاوہ ہیں منتشر کردیجئے تا کہ وہ لوگ سمجھ جاویں۔

۱۲. وَأَعِدُّوا لَهُم مَّا اسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ وَمِن رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِن دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ وَمَا تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ۔وَإِن جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (الانفال : ۶۰)

اور ان کافروں کیلئے جس قدر تم سے ہوسکے ہتھیار سے اور پلے ہوئے گھوڑوں سے سامان درست رکھواوراس کے ذریعہ سے تم رعب جمائے رکھوان پر جواللہ کے دشمن ہیں اورتمہارے دشمن ہیں اوران کے علاوہ دوسروں پر بھی جن کوتم نہیں جانتے ان کو اللہ ہی جانتا ہے اوراللہ کی راہ میں جو چیز بھی خرچ کروگے وہ تم کو پورا پورا دیا جائے گا اورتمہارے لئے کچھ کمی نہ ہوگی اوراگروہ کفار صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی اس طرف جھک جایئے اوراللہ پر بھروسہ رکھئے بلاشبہ وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

۱۳. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِئَتَيْنِ وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّئَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفاً مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ (الانفال : ۶۵)

اے پیغمبر! آپ مومنوں کو جہاد کی ترغیب دیجئے اگر تم میں کے بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دوسو پر غالب آجاویں گے اور اگر تم میں کے سو آدمی ہونگے تو ایک ہزار پر غالب آجاوینگے اس وجہ سے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو (دین کی) سمجھ نہیں رکھتے۔

۱۴. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَالَّذِينَ آوَواْ وَّنَصَرُواْ أُوْلَـئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ (الانفال : ۷۲)

بیشک جولوگ ایمان لائے اورانہوں نے ہجرت کی اور اپنے مال اور جان سے اللہ کے راستے میں جہاد بھی کیا اور جن لوگوں نے رہنے کو جگہ دی اور مدد کی یہ لوگ باہم ایک دوسرے کے وارث ہوں گے اور جو لوگ ایمان تو لائے اور ہجرت نہیں کی تمہارا ان سے میراث کا کوئی تعلق نہیں جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں۔

۱۵. وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَالَّذِينَ آوَواْ وَّنَصَرُواْ أُولَـئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقّاً لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ (الانفال: ۷۴)

اور جولوگ مسلمان ہوئے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتے رہے اور جن لوگوں نے (ان مہاجرین کو) اپنے یہاں ٹھہرایا اور ان کی مدد کی یہ لوگ ایمان کا پورا حق ادا کرنے والے ہیں ان کیلئے بڑی مغفرت اور (جنت میں) بڑی معزز روزی ہے۔

۱۶. وَالَّذِينَ آمَنُواْ مِن بَعْدُ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ مَعَكُمْ فَأُوْلَـئِكَ مِنكُم (الانفال : ۷۵)

اور جولوگ (ہجرت نبویہ کے) بعد کے زمانہ میں ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ جہاد کیا سو یہ لوگ تمہارے ہی شمار میں ہیں۔

۱۷. أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تُتْرَكُواْ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّهُ الَّذِينَ جَاهَدُواْ مِنكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُواْ مِن دُونِ اللّهِ وَلاَ رَسُولِهِ وَلاَ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً (التوبة : ۱۶)

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ تم یوں ہی چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ ہنوز اللہ تعالیٰ نے (ظاہر طور پر) ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے (ایسے موقع پر) جہاد کیا اور اللہ اور رسول اور مومنین کے سوا کسی کو خصوصیت کا دوست نہ بنایا ہو۔

۱۸. الَّذِينَ آمَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِندَ اللّهِ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ـ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ـ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً إِنَّ اللّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ (التوبة: ۲۰)

جولوگ ایمان لائے اورانہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جان ومال سے جہاد کیا وہ درجہ میں اللہ کے نزدیک بہت بڑے ہیں اور یہی لوگ پورے کامیاب ہیں ان کا رب ان کو بشارت دیتا ہے، اپنی طرف رحمت اور بڑی رضامندی اور جنت کے ایسے باغوں کی کہ ان کیلئے ان میں دائمی نعمت ہوگی ان میں یہ ہمیشہ رہیں گے بلاشبہ اللہ کے پاس بڑا اجر ہے۔

۱۹. قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُم مِّنَ اللّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُواْ حَتَّى يَأْتِيَ اللّهُ بِأَمْرِهِ (التوبة : ۲۴)

آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا کنبہ اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس میں نکاسی نہ ہونے کا تم کو اندیشہ ہو اور وہ گھر جن کو تم پسند کرتے ہو تم کو اللہ سے اور اس کے رسول سے اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ پیارے ہوں تو تم منتظر رہو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا حکم بھیج دیں۔

۲۰. قَاتِلُواْ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَلاَ بِالْيَوْمِ الآخِرِ وَلاَ يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَلاَ يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُواْ الْجِزْيَةَ عَن يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُون (التوبة : ۲۹)

اہل کتاب جو کہ نہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے اور اس کے رسول نے حرام بتلایا ہے اور نہ سچے دین کو قبول کرتے ہیں ان سے یہاں تک لڑو کہ وہ ماتحت بن کر اور رعیت بن کر جزیہ دینا منظور کریں۔

۲۱. وَقَاتِلُواْ الْمُشْرِكِينَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَآفَّة (التوبة : ۳۶)

اوران مشرکین سے سب سے لڑنا جیسا کہ وہ تم سب سے لڑتے ہیں۔

۲۲. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انفِرُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الأَرْضِ أَرَضِيتُم بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الآخِرَةِ إِلاَّ قَلِيل (التوبة : ۳۸)

اے ایمان والو! تم لوگوں کو کیا ہوا کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں نکلو تو تم زمین کو لگے جاتے ہو؟ کیا تم نے آخرت کے عوض دنیاوی زندگی پر قناعت کر لی؟ سو دنیوی زندگی کا تمتع تو کچھ بھی نہیں بہت قلیل ہے۔

۲۳. انفِرُواْ خِفَافاً وَثِقَالاً وَجَاهِدُواْ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُون (التوبة ۴۱)

نکل پڑو خواہ تھوڑے سامان سے ہو اور خواہ زیادہ سامان سے ہو اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم یقین رکھتے ہو (تو دیر مت کرو)۔

۲۴. وَقَاتِلُواْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُونَکُمْ وَلاَ تَعْتَدُواْ (البقرہ: ۱۹۰)

اور تم لڑو اللہ کی راہ میں ان لوگوں کے ساتھ جو تمہارے ساتھ لڑنے لگیں اور حد سے مت نکلو

۲۵۔ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لاَ تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ فَإِنِ انتَهَواْ فَلاَ عُدْوَانَ إِلاَّ عَلَى الظَّالِمِيْنَ (البقرہ: ۱۹۳) اور ان کے ساتھ اس حد تک لڑو کہ فسادِ عقیدہ (شرک) نہ رہے اور دین اللہ ہی کا ہو جائے اور اگر وہ لوگ باز آجاویں تو سختی کسی پر نہیں ہوا کرتی بجز بے انصافی کرنے والوں کے۔

۲۶. كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَن تَكْرَهُواْ شَيْئاً وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَن تُحِبُّواْ شَيْئاً وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ (البقرة: ۲۱۶)

جہاد کرنا تم پر فرض کیا گیا ہے اور وہ تم کو گراں معلوم ہوتا ہے یہ بات ممکن ہے کہ تم کسی امر کو گراں سمجھو اور وہ تمہارے حق میں خیر ہو۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو مرغوب سمجھو اور وہ تمہارے حق میں باعثِ خرابی ہو اور اللہ تعالیٰ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔

۲۷. أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلإِ مِن بَنِیْ إِسْرَائِيْلَ مِن بَعْدِ مُوسَى إِذْ قَالُواْ لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكاً نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِن كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلاَّ تُقَاتِلُواْ (البقرة: ۲۴۶)

اے مخاطب تجھ کو بنی اسرائیل کی جماعت کا قصہ جو موسیٰ علیہ السلام کے بعد ہوا ہے تحقیق نہیں ہوا جب کہ ان لوگوں نے اپنے ایک پیغمبر سے کہا کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیجئے کہ ہم اللہ کی راہ میں قتال کریں، پیغمبر نے فرمایا کہ یہ احتمال ہے کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جاوئے تو اس وقت جہاد نہ کرو، وہ لوگ کہنے لگے کہ ہمارے واسطے ایسا کون سبب ہوگا کہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد نہ کریں حالانکہ ہم اپنی بستیوں اور اپنے فرزندوں سے بھی جدا کر دیئے گئے ہیں۔ پھر جب ان لوگوں کو جہاد کا حکم ہوا تو کچھ لوگوں کے سوا باقی سب پھر گئے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔

۲۸. قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِیْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَأُخْرَى كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ رَأْیَ الْعَيْنِ (آل عمران: ۱۳)

بے شک تمہارے لئے بڑا نمونہ ہے دو گروہوں کے واقعہ میں جو کہ باہم ایک دوسرے سے مقابل ہوئے تھے ایک گروہ تو اللہ کی راہ میں لڑتا تھا اور دوسرا گروہ کافروں کا تھا یہ کافر اپنے کو دیکھ رہے تھے کہ ان مسلمانوں سے کئی گنا زیادہ ہیں کھلی آنکھوں دیکھنا۔

۲۹. فَالَّذِيْنَ هَاجَرُواْ وَأُخْرِجُواْ مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذُواْ فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُواْ وَقُتِلُواْ لأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ ثَوَاباً مِّن عِندِ اللّهِ (ال عمران : ۱۹۵)

سوجن لوگوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور تکلیفیں دیئے گئے میری راہ میں اور جہاد کیا اور شہید ہوگئے میں ضرور ان لوگوں کے تمام خطائیں معاف کردوں گا اور ضرور ان کو ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی یہ عوض ملے گا اللہ کے پاس سے۔

۳۰. أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّواْ أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُواْ رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلا أَخَّرْتَنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ الخ (النساء : ۷۷)

پھر جب ان پر جہاد کرنا فرض کردیا گیا تو قصہ کیا ہوا کہ ان میں سے بعض بعض آدمی لوگوں سے ایسا ڈرنے لگے جیسا کوئی اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ ڈرنا، اور یوں کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار آپ نے ہم پر جہاد کیوں فرض فرمادیا کیوں نہ اور تھوڑی مدت مہلت دے دی ہوتی؟

۳۱. فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّهِ لاَ تُكَلَّفُ إِلاَّ نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ (النساء : ۸۴)

پس آپ اللہ کی راہ میں جہاد کیجئے آپ کو بجز آپ کے ذاتی فعل کے کوئی حکم نہیں اور مسلمانوں کو ترغیب دے دیجئے۔

۳۲. وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لاَ تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلّه (الانفال: ۳۹)

اور تم ان سے اس حد تک لڑو کہ ان میں فسادِ عقیدہ نہ رہے اور دین اللہ ہی کا ہو جاوے۔

۳۳۔ لاَ يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَن يُجَاهِدُواْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ وَاللّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ (التوبۃ:۴۴)

جو لوگ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں وہ اپنے مال اور جان سے جہاد کرنے کے بارے میں آپ سے رخصت نہ مانگیں گے اور اللہ تعالیٰ ان متقیوں کو خوب جانتا ہے۔

۳۴. إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ (التوبة:٦٠)

صدقات تو صرف حق ہے غریبوں کا اور محتاجوں کا اور جو کارکن ان صدقات پر متعین ہیں اور جن کی دلجوئی کرنا ہے اور غلاموں کی گردن چھڑانے میں اور قرض داروں کے قرض میں اور جہاد میں اور مسافروں میں۔

۳۵. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ (التوبة : ۷۳)

اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے۔

۳۶. فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللّٰهِ وَكَرِهُوا أَن يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَقَالُوا لَا تَنفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَّوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ (التوبة : ۸۱)

پیچھے رہ جانے والے خوش ہو گئے رسول اللہ کے جانے کے بعد اپنے بیٹھے رہنے پر اور ان کو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان کے ساتھ جہاد کرنا ناگوار ہوا اور کہنے لگے کہ تم گرمی میں مت نکلو آپ کہہ دیجئے کہ جہنم کی آگ اس سے بھی زیادہ گرم ہے۔

۳۷. وَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُن مَّعَ الْقَاعِدِينَ (التوبة : ۸۶)

اور جب کوئی ٹکڑا قرآن کا اس مضمون میں نازل کیا جاتا ہے کہ تم خلوص دل سے اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ہمراہ ہو کر جہاد کرو تو ان میں سے مقدرو والے آپ سے رخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم بھی یہاں ٹھہرنے والوں کے ساتھ رہ جائیں۔

۳۸. مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُم مِّنَ الْأَعْرَابِ أَن يَتَخَلَّفُوا عَن رَّسُولِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنفُسِهِمْ عَن نَّفْسِهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَؤُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُم بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ (التوبة : ۱۲۰)

مدینے کے رہنے والوں کو اور جو دیہاتی ان کے گرد و پیش رہتے ہیں ان کو یہ زیبا نہ تھا کہ رسول اللہ کا ساتھ نہ دیں اور نہ یہ زیبا تھا کہ اپنی جان کو ان کی جان سے عزیز سمجھیں اور یہ اس سبب سے ہے کہ ان کو اللہ کی راہ میں جو پیاس لگی اور جو ماندگی پہنچی اور جو بھوک لگی اور جو چلنا چلے جو کفار کیلئے موجبِ غیظ ہوا ہو اور دشمنوں کی جو کچھ خبر لی ان سب پر ان کے نام ایک ایک نیک کام لکھا گیا۔

۳۹. مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُم مِّنَ الْأَعْرَابِ أَن يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَّسُولِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنفُسِهِمْ عَن نَّفْسِهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَؤُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُم بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ (التوبة : ۱۲۲)

اور ہمیشہ کیلئے مسلمانوں کو یہ بھی نہ چاہئے کہ جہاد کے واسطے سب کے سب ہی نکل کھڑے ہوں، سو ایسا کیوں نہ کیا جاوے کہ ان کی ہر ہر بڑی جماعت میں سے ایک ایک چھوٹی جماعت جہاد

میں جایا کرے تاکہ یہ باقی ماندہ لوگ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرتے رہیں اور تاکہ یہ لوگ اپنی اس قوم کو جبکہ وہ واپس آویں ڈراویں تاکہ وہ ان سے دین کی باتیں سن کر بُرے کاموں سے احتیاط رکھیں۔

۴۰. إِنَّ اللّٰـهَ اشْتَـرَى مِـنَ الْـمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِىُ سَبِيُلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْداً عَلَيْهِ حَقّاً فِىُ التَّوْرَاةِ وَالإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ (التوبة : ۱۱۱)

بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے ان کی جانوں کو اور ان کے مالوں کو اس بات کے عوض میں خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں جس میں قتل کرتے ہیں قتل کیئے جاتے ہیں اس پر سچا وعدہ کیا گیا ہے توریت میں بھی اور انجیل میں بھی اور قرآن میں بھی۔

۴۱. ثُـمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّـذِينَ هَاجَرُواْ مِن بَعْدِ مَا فُتِنُواْ ثُمَّ جَاهَدُواْ وَصَبَرُواْ إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ O (النحل : ۱۱۰)

پھر بے شک آپ کا رب ایسے لوگوں کیلئے کہ جنہوں نے مبتلائے کفر ہونے کے بعد ایمان لاکر ہجرت کی پھر جہاد کیا اور ایمان پر قائم رہے تو آپ کا رب ان اعمال کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت کرنے والا ہے۔

۴۲. وَيَقُـولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ فَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِىُ قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَأَوْلَى لَهُمْ (محمد : ۲۰)

اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ کہتے رہتے ہیں کہ کوئی سورت کیوں نہ نازل ہوئی؟ سو جس وقت کوئی صاف صاف سورت نازل ہوتی ہے اور اس میں جہاد کا بھی ذکر ہوتا ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بے ہوشی طاری ہو سو عنقریب ان کی کم بختی آنے والی ہے۔

۴۳. إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِىُ سَبِيُلِهِ صَفّاً كَأَنَّهُم بُنيَانٌ مَّرْصُوصٌ (الصف : ۴)

اللہ تعالیٰ تو ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کے راستے میں اس طرح مل کر لڑتے ہیں کہ گویا وہ ایک عمارت ہے کہ جس میں سیسہ پلایا گیا ہو۔

۴۴۔ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِىُ سَبِيُلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُـنتُـمْ تَـعْـلَمُونَ (الصّف:۱۱) تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہو اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرتے ہو یہ تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو۔

۴۵۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (التحریم:۹) اے نبی ﷺ کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور وہ بُری جگہ ہے۔

۴۶۔ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (مزمل:۲۰) اور بعض اللہ کی راہ میں لڑیں گے۔

۴۷. فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُم بِهِ جِهَاداً كَبِيراً (الفرقان : ۵۲)

تو تم کافروں کا کہا نہ مانو اور ان سے اس قرآن کے حکم کے مطابق بڑے شدومد سے لڑو۔

۴۸. وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّى نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ مِنكُمْ وَالصَّابِرِينَ (محمد: ۳۱)

اور ہم ضرور تم سب کی آزمائش کریں گے تاکہ ہم ان لوگوں کو معلوم کرلیں جو تم میں جہاد کرنے والے ہیں اور جو ثابت قدم رہنے والے ہیں۔

ہجرت اور مہاجرین

۱. فَالَّذِينَ هَاجَرُواْ وَأُخْرِجُواْ مِن دِيَارِهِمْ وَأُوذُواْ فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُواْ وَقُتِلُواْ لأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ (ال عمران : ۱۹۵)

(جہاد کے باب میں سلسلہ نمبر 29 دیکھ لیں)

۲. وَدُّواْ لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُواْ فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلاَ تَتَّخِذُواْ مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىَ يُهَاجِرُواْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (النساء : ۸۹)

وہ اس تمنا میں ہیں کہ جیسے وہ کافر ہیں تم بھی کافر بن جاؤ جس میں تم اور وہ سب ایک طرح کے ہو جاؤ سو ان میں سے کسی کو دوست مت بنانا جب تک کہ وہ راہ میں ہجرت نہ کریں۔

۳. وَمَن يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الأَرْضِ مُرَاغَماً كَثِيراً وَسَعَةً وَمَن يَخْرُجْ مِن بَيْتِهِ مُهَاجِراً إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَّحِيماً (النساء : ۱۰۰)

اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کرے گا تو اس کو روئے زمین پر جانے کی بہت جگہ ملے گی اور بہت گنجائش اور جو شخص اپنے گھر سے اس نیت سے نکل کھڑا ہو کہ اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کروں گا پھر اس کو موت آ پکڑے تب بھی اس کا ثواب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ثابت ہو گیا اور اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت کرنے والے بڑے رحمت والے ہیں۔

۴. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَالَّذِينَ آوَواْ وَّنَصَرُواْ أُوْلَـئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاء بَعْضٍ وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَلَمْ يُهَاجِرُواْ مَا لَكُم مِّن وَلاَيَتِهِم مِّن شَيْءٍ حَتَّى يُهَاجِرُواْ (الانفال : ۷۲)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اپنے مال اور جان سے اللہ کے راستے میں جہاد بھی کیا اور جن لوگوں نے رہنے کو جگہ دی اور مدد کی، یہ لوگ باہم ایک دوسرے کے وارث ہوں گے اور جو لوگ ایمان تو لائے اور ہجرت نہیں کی، تمہارا ان سے میراث کا کوئی تعلق نہیں جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں۔

۵۔ وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَالَّذِينَ آوَواْ وَّنَصَرُواْ أُولَـئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقّاً لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ (الانفال:۷۴) (باب جہاد سلسلہ نمبر ۱۵ دیکھئے)

۶۔ الَّذِينَ آمَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِندَ اللّهِ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ (التوبۃ:۲۰) (باب جہاد سلسلہ نمبر ۱۸ دیکھئے)

۷. إِلاَّ تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُواْ ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لاَ تَحْزَنْ إِنَّ اللّهَ مَعَنَا (التوبہ : ۴۰)

اگر تم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد نہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ آپ کی مدد اس وقت کر چکا ہے جب کہ آپ کو کافروں نے جلاوطن کر دیا تھا جبکہ دو آدمیوں میں ایک آپ تھے جس وقت کہ دونوں غار میں تھے جب کہ آپ اپنے ہمراہی سے فرما رہے تھے کہ تم کچھ غم نہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ ہمارے ہمراہ ہے۔

۸۔ وَالسَّابِقُونَ الأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّهُ عَنْهُمْ وَرَضُواْ عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (التوبۃ :۱۰۰) اور جو مہاجرین اور انصار ایمان لانے میں سابق اور مقدم ہیں اور جتنے لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ سب اس سے راضی ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے ایسے باغ مہیا کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی جن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

۹. لَقَد تَّابَ اللهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالأَنصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِن بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ (التوبة : ۱۱۷)

اللہ تعالیٰ نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے حال پر توجہ فرمائی اور مہاجرین و انصار کے حال پر بھی جنہوں نے ایسی تنگی کے وقت میں پیغمبر کا ساتھ دیا بعد اس کے کہ ان میں سے ایک گروہ کے دلوں میں کچھ تزلزل ہو چلا تھا، پھر اللہ نے ان کے حال پر توجہ فرمائی بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان سب پر بہت ہی شفیق اور مہربان ہے۔

۱۰. وَالَّذِينَ هَاجَرُواْ فِي اللّهِ مِن بَعْدِ مَا ظُلِمُواْ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَلَأَجْرُ الآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُواْ يَعْلَمُونَ (النحل : ۴۱)

اور جن لوگوں نے اللہ کے واسطے اپنا وطن چھوڑ دیا بعد اس کے کہ ان پر ظلم کیا گیا ہم ان کو دنیا میں ضرور اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر کئی درجہ بڑا ہے۔

۱۱۔ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُواْ مِن بَعْدِ مَا فُتِنُواْ ثُمَّ جَاهَدُواْ وَصَبَرُواْ إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (النحل:۱۱۰) پھر بیشک آپ کا رب ایسے لوگوں کیلئے کہ جنہوں نے مبتلائے کفر ہونے کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور ایمان پر قائم رہے تو آپ کا رب ان اعمال کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت کرنے والا ہے۔

۱۲. وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقاً حَسَناً (الحج : ۵۸)

اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں اپنا وطن چھوڑا پھر وہ لوگ قتل کیے گئے یا مر گئے اللہ تعالیٰ ضرور ان کو عمدہ رزق دے گا۔

۱۳. وَلَا يَأْتَلِ أُوْلُوا الْفَضْلِ مِنكُمْ وَالسَّعَةِ أَن يُؤْتُوا أُوْلِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (النور : ۲۲)

اور جو لوگ تم میں بزرگی اور وسعت والے ہیں وہ اہل قرابت کو اور مساکین کو اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو دینے سے قسم نہ کھا بیٹھیں اور چاہئے کہ انہیں معاف کر دیں اور درگزر کر دیں، کیا تم یہ بات نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے قصور معاف کر دے؟ بیشک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

۱۴. وَأُوْلُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَن تَفْعَلُوا إِلَى أَوْلِيَائِكُم مَّعْرُوفاً ۔ الخ (الاحزاب : ۶)

اور رشتہ دار کتاب اللہ میں ایک دوسرے سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں بہ نسبت دوسرے مومنین اور مہاجرین کے مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے کچھ سلوک کرنا چاہو تو وہ جائز ہے۔

۱۵. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ وَآتُوهُم مَّا أَنفَقُوا وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَن تَنكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْأَلُوا مَا أَنفَقْتُمْ وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنفَقُوا ذَلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (الممتحنہ:۱۰)

مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو ان کی آزمائش کرلو۔(اور) خدا تو ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔سو اگر تم کو معلوم ہو کہ مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔کہ نہ یہ ان کو حلال ہیں اور نہ وہ ان کو جائز۔اور جو کچھ انہوں نے (ان پر) خرچ کیا ہو وہ ان کو دے دو۔اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کرلو اور کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو (یعنی کفار کو واپس دے دو) اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو تم ان سے طلب کرلو اور جو کچھ انہوں نے (اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کرلیں۔یہ خدا کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے

۱۶. لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَاناً وَيَنصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُوْلَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ (الحشر : ۸)

اور ان حاجتمند مہاجرین کا حق ہے جو اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے جدا کر دیئے گئے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضامندی کے طالب ہیں اور وہ اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں۔

نصرت اور انصار

۱. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَالَّذِينَ آوَواْ وَّنَصَرُواْ أُوْلَـئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْض (الانفال:۷۲)

(باب جہاد سلسلہ نمبر ۱۴ ملاحظہ ہو)

۲. وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَالَّذِينَ آوَواْ وَّنَصَرُواْ أُولَـئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقّاً لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيم (الانفال:۷۴)

(باب جہاد سلسلہ نمبر ۱۵ ملاحظہ ہو)

۳. وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْأَنصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُواْ عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ (التوبة : ۱۰۰)

(باب ہجرت سلسلہ نمبر ۸ دیکھئے)

۴. لَقَد تَّابَ الله عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِيْنَ وَالْأَنصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ. (التوبة : ۱۱۶)

(باب ہجرست سلسلہ نمبر ۹ دیکھئے)

۵. لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلاَةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنتُم بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضاً حَسَناً لَّأُكَفِّرَنَّ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِيْ مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ. الخ (المائدہ: ۱۲)

اگر تم نماز کی پابندی رکھو گے اور زکوۃ ادا کرتے رہو گے اور میرے سب رسولوں پر ایمان لاتے رہو گے اور ان کی مدد کرتے رہو گے اور اللہ تعالیٰ کو اچھے طور پر قرض دیتے رہو گے تو میں ضرور تمہارے گناہ تم سے دور کردوں گا اور ضرور تم کو ایسے باغوں میں داخل کردوں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

۶. لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِيْنَ الَّذِيْنَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَاناً وَيَنصُرُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ (الحشر : ۸)

(باب ہجرت کے سلسلہ نمبر ۱۶ پر دیکھئے)

۷. فَلَمَّا أَحَسَّ عِيْسَى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِيْ إِلَى اللّٰهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللّٰهِ (آل عمران : ۵۲)

سو جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان سے انکار کیا تو آپ نے فرمایا کوئی ایسے آدمی بھی ہیں جو میرے مددگار ہو جائیں اللہ کے واسطے؟ حواریین بولے کہ ہم ہیں مددگار اللہ کے دین کے

۸. يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا كُونوا أَنصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ (الصف: ۱۴)

اے ایمان والو! تم اللہ (کے دین) کے مددگار ہو جاؤ، جیسا کہ عیسیٰ بن مریم نے حواریین سے فرمایا۔

۹. فَالَّذِيْنَ آمَنُواْ بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُواْ النُّورَ الَّذِيَ أُنزِلَ مَعَهُ أُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُون (الاعراف : ۱۵۷)

سو جو لوگ اس نبی پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی حمایت کرتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے ایسے لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں۔

۱۰. يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ (محمد:۷)

اے ایمان والو! اگر تم مدد کرو گے اللہ کی تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور جما دے گا تمہارے پاؤں

۱۱. وَتَعَاوَنُواْ عَلَى الْبرِّ وَالتَّقْوَى وَلاَ تَعَاوَنُواْ عَلَى الإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (المائدہ : ۲)

اور آپس میں مدد کرو نیک کام پر اور پرہیزگاری پر اور مدد نہ کرو گناہ پر اور ظلم پر اور ڈرتے رہو اللہ سے بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے۔

شہادت اور شہداء

۱. فَالَّذِينَ هَاجَرُواْ وَأُخْرِجُواْ مِن دِيَارِهِمْ وَأُوذُواْ فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُواْ وَقُتِلُواْ لأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ ثَوَاباً مِّن عِندِ اللّهِ وَاللّهُ عِندَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ (آل عمران : ۱۹۵)

سو جن لوگوں نے ترک وطن کیا اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور تکلیفیں دیئے گئے میری راہ میں اور جہاد کیا اور شہید ہو گئے میں ضرور ان لوگوں کی تمام خطائیں معاف کردوں گا اور ضرور ان کو ایسے باغوں میں داخل کرونگا جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی یہ عوض ملے گا اللہ کے پاس سے اور اللہ ہی کے پاس اچھا عوض ہے۔

۲. وَمَن يُطِعِ اللّهَ وَالرَّسُولَ فَأُوْلَـئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُوْلَـئِكَ رَفِيقاً (النساء: ۶۹)

اور جو شخص اللہ اور رسول کا کہنا مان لے گا تو ایسے اشخاص بھی ان حضرات کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صلحاء اور یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔

۳. وَمَن يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّهِ فَيُقْتَلْ أَو يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْراً عَظِيماً (النساء : ۷۴)

اور جو شخص اللہ کی راہ میں لڑے گا پھر خواہ جان سے مارا جائے یا غالب آجاوے تو ہم اس کو اجر عظیم دیں گے۔

۴. إِنَّ اللّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْداً عَلَيْهِ حَقّاً فِي التَّوْرَاةِ وَالإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ (التوبة: ۱۱۱)

بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے ان کی جانوں کو اور ان کے مالوں کو اس بات کے عوض میں

خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی ، وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں جس میں قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں، اس پر سچا وعدہ کیا گیا ہے توریت میں بھی اور انجیل میں بھی اور قرآن میں بھی۔

۵. وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقاً حَسَناً (الحج : ۵۸)

اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں اپنا وطن چھوڑا پھر وہ لوگ قتل کئے گئے یا مر گئے اللہ تعالیٰ ضرور ان کو ایک عمدہ رزق دے گا۔

۶. وَالَّذِيْنَ قُتِلُوا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَن يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ـ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ـ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ (محمد : ۴)

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں اللہ ان کے اعمال کو ہرگز ضائع نہ کرے گا اللہ تعالیٰ ان کو مقصود تک پہنچا دے گا اور ان کی حالت درست رکھے گا اور ان کو جنت میں داخل کرے گا جس کی ان کو پہچان کرا دے گا۔

۷. وَالَّذِيْنَ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ أُولٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ وَالشُّهَدَاءِ عِندَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ. الخ (الحديد : ۱۹)

اور جو لوگ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں ایسے ہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ان کیلئے انکا اجر اور ان کا نور ہوگا۔

غزوات

غزوۂ بدر

۱. قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَأُخْرَى كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَنْ يَشَاءُ. الخ (اٰل عمران : ۱۳)

(جنگ بدر سے متعلق ہے، ترجمہ باب جہاد کے سلسلہ ۲۸ میں دیکھئے)

۲. كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِن بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيْقاً مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكَارِهُوْن (الانفال : ۵)

جیسا آپ کے رب نے آپ کے گھر (اور بستی) سے مصلحت کے ساتھ آپ کو (بدر کی طرف) روانہ کیا اور مسلمانوں کی ایک جماعت اس کو گراں سمجھتی تھی۔

۳. إِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ

عَنكُمْ رِجزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَام (الانفال: ١١)

اس وقت کو یاد کرو جب کہ اللہ تعالیٰ تم پر اونگھ طاری کررہا تھا تاکہ اپنی طرف سے چین دینے کیلئے اورتم پر آسمان سے پانی برسا رہا تھا تاکہ اس پانی کے ذریعہ تم کو پاک کردے اورتم سے شیطانی وسوسہ کو دفع کردے اورتمہارے پاؤں جمادے۔

۴۔ فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَـكِنَّ اللّهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَـكِنَّ اللّهَ رَمَى (الانفال : ١٧)

سوتم نے ان کو قتل نہیں کیا لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو قتل کیا اور آپ نے خاک کی مٹی نہیں پھینکی لیکن اللہ تعالیٰ نے وہ پھینکی۔

۵۔ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۔إِذْ أَنتُم بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُم بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَى وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنكُمْ وَلَوْ تَوَاعَدتَّمْ لاَخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ ۔الخ (الانفال:٤١) اگرتم اللہ پر یقین رکھتے ہو اور اس چیز پر جس کو ہم نے اپنے بندہ پر فیصلے کے دن یعنی جس دن کہ (بدر میں) دونوں جماعتیں باہم مقابل ہوئی تھیں نازل فرمایا تھا اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں اور یہ وہ وقت تھا کہ جب تم میدان کے اِدھر والے کنارے پر تھے اور وہ لوگ میدان کے اُدھر والے کنارے پر تھے اور وہ قافلہ تم سے نیچے کی طرف کو تھا اور اگر تم اور وہ کوئی بات ٹھہراتے تو ضرور اس سے تم میں اختلاف ہوتا۔

٦۔ الَّذِينَ عَاهَدتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لاَ يَتَّقُونَ ۔فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِم مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُون (الانفال: ٥٦)

جن کی کیفیت یہ ہے کہ آپ ان سے (کئی بار) عہد لے چکے ہیں مگر پھر بھی وہ ہر بار اپنا عہد توڑ دیتے ہیں اور وہ عہد شکنی سے ڈرتے ہیں سو اگر آپ لڑائی میں ان لوگوں پر قابو پائیں تو ان پر حملہ کرکے اس کے ذریعہ سے اور لوگوں کو جو کہ ان کے علاوہ ہیں منتشر کردیجئے تاکہ وہ لوگ سمجھ جاویں۔

٧۔ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّهُ بِبَدْرٍ وَأَنتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُواْ اللّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۔إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَن يَكْفِيكُمْ أَن يُمِدَّكُمْ رَبُّكُم بِثَلاَثَةِ آلاَفٍ مِّنَ الْمَلآئِكَةِ مُنزَلِين (ال عمران : ١٢٢)

اور یہ بات محقق ہے کہ حق تعالیٰ نے تم کو بدر میں منصور فرمایا حالاں کہ تم بے سروسامان تھے سو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو تاکہ تم شکر گزار رہو۔ جب کہ آپ مسلمانوں سے یوں فرمارہے تھے کہ کیا تم کو یہ امر کافی نہ ہوگا کہ تمہارا رب تمہاری امداد کرے تین ہزار فرشتوں کے ساتھ جو اُتارے جاویں گے۔

غزوۂ اُحد

۱. وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّءُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ(اٰل عمران : ۱۲۱)

اور جب آپ صبح کے وقت اپنے گھر سے چلے مسلمانوں کو مقاتلہ کرنے کیلئے مقامات پر جمارہے تھےاور اللہ تعالیٰ سب سن رہے تھے سب جان رہے تھے۔

۲. وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُم بِإِذْنِهِ حَتَّى إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُم مِّن بَعْدِ مَا أَرَاكُم مَّا تُحِبُّونَ مِنكُم مَّن يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنكُم مَّن يُرِيدُ الآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنكُم الخ (اٰل عمران : ۱۵۲)

اور یقیناً اللہ تعالیٰ نے تو تم سے اپنے وعدہ کوسچا کر دکھایا تھا جس وقت کہ تم ان کفار کو اللہ کے حکم سے قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جب تم خود ہی کمزور ہوگئے اور باہم حکم میں اختلاف کرنے لگے اور تم کہنے پر نہ چلے بعد اس کے کہ تم کو تمہاری دل خواہ بات دکھلا دی گئی تم میں سے بعض تو وہ شخص تھے جو دنیا کو چاہتے تھے اور بعض تم میں وہ تھے جو آخرت کے طلب گار تھے اس لئے اللہ تعالیٰ نے آئندہ کیلئے اپنی نصرت کو بند کرلیا اور پھر تم کو ان کفار سے ہٹادیا تا کہ خدا تعالیٰ تمہاری آزمائش فرماوے اور یقین سمجھو کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو معاف کر دیا۔

۳. فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ أَرْكَسَهُم بِمَا كَسَبُوا (النساء: ۸۸)

پھر تم کو کیا ہوا کہ ان منافقوں کے باب میں تم دو گروہ ہوگئے؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو الٹا پھیر دیا ان کے بدعمل کے سبب۔

۴. وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَكِن كَرِهَ اللّٰهُ انبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ الخ (التوبة : ۴۶)

اور اگر وہ لوگ (غزوہ میں) چلنے کا اِرادہ کرتے تو ان کا کچھ سامان تو درست کرتے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے جانے کو پسند نہیں کیا اس لئے ان کو توفیق نہیں دی اور یوں کہہ دیا گیا کہ اپاہج لوگوں کے ساتھ تم بھی یہاں ہی دھرے رہو۔ اگر یہ لوگ تمہارے ساتھ جاتے تو سوائے یہ کہ دونا فساد کرتے اور کیا ہوتا اور تمہارے درمیان فتنہ پردازی کے فکر میں دوڑے دوڑے پھرتے اور اب بھی تم میں ان کے کچھ جاسوس موجود ہیں اور ان ظالموں کو اللہ خوب سمجھے گا۔

۵. مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ . الخ۝(الاحزاب: ۲۳)

ان مومنین میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں کہ انہوں نے جس بات کا اللہ سے عہد کیا تھا اس میں سچے اُترے۔ (حضرت انس بن نضرؓ کا جنگ احد میں شہید ہونا)۔

غزوۂ تبوک

۱. يَـا أَيُّهَـا الَّـذِيْنَ آمَنُواْ مَا لَكُمْ إِذَا قِيْلَ لَكُمُ انفِرُواْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الأَرْضِ أَرَضِيْتُم بِـالْـحَيَـاةِ الدُّنْيَا مِنَ الآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِيْ الآخِرَةِ إِلاَّ قَلِيْلٌ ۔إِلاَّ تَنفِرُواْ يُعَذِّبْكُمْ عَذَاباً أَلِيْماً وَيَسْتَبْدِلْ قَوْماً غَيْرَكُمْ وَلاَ تَضُرُّوْهُ شَيْئاً وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر (التوبة : ۳۸)

اے ایمان والو! تم لوگوں کو کیا ہوا کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں نکلو تو تم زمین کو لگے جاتے ہو کیا تم نے آخرت کے عوض دنیاوی زندگی پر قناعت کرلی؟ سو دنیاوی زندگی کا تمتع تو کچھ بھی نہیں بہت قلیل ہے اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تعالیٰ تم کو سخت سزا دے گا اور تمہارے بدلے دوسری قوم پیدا کردے گا اور تم اللہ کو ضرر نہ پہنچا سکو گے اور اللہ کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

غزوۂ خندق

۱. يَـا أَيُّهَـا الَّذِيْنَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحاً وَجُـنُوداً لَّمْ تَرَوْهَا وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيْراً ۔إِذْ جَاؤُوكُم مِّن فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنكُمْ وَإِذْ زَاغَتْ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللّٰهِ الظُّنُونَا ۔هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالاً شَدِيْداً (الاحزاب : ۹۲)

اے ایمان والو! اللہ کا انعام اپنے اوپر یاد کرو جب تم پر بہت سے لشکر چڑھ آئے پھر ہم نے ان پر آندھی بھیجی اور ایسی فوج بھیجی جو تم کو دکھائی نہ دیتی تھی اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھتے تھے جب کہ وہ لوگ تم پر آ چڑھے تھے، اوپر کی طرف سے اور نیچے کی طرف سے بھی اور جب کہ آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی تھیں اور کلیجے منہ کو آنے لگے تھے اور تم لوگ اللہ کے ساتھ طرح طرح کے گمان کررہے تھے اس موقع پر مسلمانوں کا امتحان کیا گیا اور سخت زلزلہ میں ڈالے گئے۔

۲. وَلَـمَّـا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيْمَاناً وَتَسْلِيْماً (الاحزاب : ۲۲)

اور جب ایمان داروں نے ان لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ وہی ہے جس کی ہم کو اللہ و رسول نے خبر دی تھی اور اللہ و رسول نے سچ فرمایا تھا اور اس سے ان کے ایمان اور اطاعت میں اور ترقی ہوئی۔

غزوۂ حُنَین

۱. لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنكُمْ شَيْئاً وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّدْبِرِينَ ـ ثُمَّ أَنزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنزَلَ جُنُوداً لَّمْ تَرَوْهَا وَعذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ (التوبة : ۲۵)

تم کو خدائے تعالیٰ نے بہت موقعوں میں غلبہ دیا اور حنین کے دن بھی جبکہ تم کو اپنے مجمع کی کثرت سے غرہ ہو گیا تھا پھر وہ کثرت تمہارے کچھ کارآمد نہ ہوئی اور تم پر زمین باوجود اپنی فراخی کے تنگی کرنے لگی پھر آخر تم پیٹھ دے کر بھاگ کھڑے ہوئے اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر اور دوسرے مومنین پر تسلی نازل فرمائی اور ایسے لشکر نازل فرمائے جن کو تم نے نہیں دیکھا اور کافروں کو سزا دی اور یہ کافروں کی سزا ہے۔

غزوۂ حمراء الاسد

۱. الَّذِينَ اسْتَجَابُواْ لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ مِن بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُواْ مِنْهُمْ وَاتَّقَواْ أَجْرٌ عَظِيمٌ (ال عمران : ۱۷۲)

جن لوگوں نے اللہ و رسول کے کہنے کو قبول کر لیا بعد اس کے کہ ان کو زخم لگا تھا ان لوگوں میں جو نیک اور متقی تھے ان کیلئے ثواب عظیم ہے۔

فتحِ مکہ و خیبر

۱. إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحاً مُّبِيناً (الفتح : ۱)

بے شک ہم نے آپ کو یہ کھلم کھلا فتح دی۔

۲. لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحاً قَرِيباً (الفتح : ۱۸)

بالتحقیق اللہ ان مسلمانوں سے خوش ہوا جب کہ یہ لوگ آپ سے درخت (سمرہ) کے پیچھے بیعت کر رہے تھے اور ان کے دلوں میں جو کچھ تھا اللہ تعالیٰ کو وہ بھی معلوم تھا، پس اللہ تعالیٰ نے ان میں اطمینان پیدا کر دیا اور ان کو ایک لگے ہاتھ فتح دے دی۔

۳. إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ (النصر : ۱)

اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب خدا کی مدد اور (مکہ کی) فتح (مع اپنے آثار کے) آپہنچے (یعنی واقعی ہو جائے)۔

متفرقاتِ جنگ

۱. إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَآئِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُواْ الَّذِينَ آمَنُواْ سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُواْ الرَّعْبَ فَاضْرِبُواْ فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُواْ مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ (الانفال : ۱۲)

(حالت جنگ میں کفار پر حملہ کرنے کا طریقہ) اس وقت کو یاد کرو جب کہ آپ کا رب فرشتوں کو حکم دیتا تھا کہ میں تمہارا ساتھی ہوں سوتم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ، میں ابھی کفار کے قلوب میں رعب ڈال دیتا ہوں سوتم (کفار کی) گردنوں پر مارو اور ان کے پور پور کو مارو۔

۲. وَمَن يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفاً لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزاً إِلَى فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ (الانفال : ۱۶)

اور جو شخص ان سے اس موقع پر (مقابلہ کے وقت) پشت پھیرے گا مگر ہاں جو لڑائی کیلئے پینترا بدلتا ہو، یا اپنی جماعت کی طرف پناہ لینے آتا ہو وہ مستثنیٰ ہے باقی اور جو ایسا کرے گا وہ اللہ کے غضب میں آجاوے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا۔ (حالتِ جنگ میں پشت پھیرنے کا انجام)

۳. وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا أَن قَالُواْ ربَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (ال عمران : ۱۴۷)

اور ان کی زبان سے بھی تو اس کے سوا اور کچھ نہیں نکلا کہ انہوں نے عرض کیا کہ اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں حد سے نکل جانے کو بخش دیجئے اور ہم کو ثابت قدم رکھئے اور ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجئے۔ (حالت جنگ میں دعاء کرنا)

۴. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اصْبِرُواْ وَصَابِرُواْ وَرَابِطُواْ وَاتَّقُواْ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (ال عمران : ۲۰۰)

اے ایمان والو! خود صبر کرو اور مقابلہ میں صبر کرو اور مقابلہ کیلئے مستعد (تیار) رہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پورے کامیاب رہو۔ (بحالت جنگ صبر کرنے اور مستعد رہنے کا حکم)

۵. قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُم مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذاً لَّا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلاً (الاحزاب : ۱۶)

آپ فرما دیجئے کہ تم کو بھاگنا کچھ نافع نہیں ہوسکتا اگر تم موت سے یا قتل سے بھاگتے ہو اور اس حالت میں بجز تھوڑے دنوں کے اور زیادہ متمتع نہیں ہوسکتے۔ (جنگ سے منہ موڑنے کی ممانعت)

۶. وَإِذَا كُنتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلاَةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُم مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُواْ أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُواْ فَلْيَكُونُواْ مِن وَرَآئِكُمْ (النساء : ۱۰۲)

(بحالت جنگ نماز کے قائم رکھنے کا حکم، اس آیت کا ترجمہ نماز کے باب میں ہے)۔

تبلیغِ دین اور مبلغین

۱. أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنسَوْنَ أَنفُسَكُمْ وَأَنتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلاَ تَعْقِلُونَ (البقرة : ۴۴)

کیا (غضب ہے) کہتے ہو لوگوں کو نیک کام کرنے کو اور اپنی خبر نہیں لیتے حالانکہ تم تلاوت کرتے رہتے ہو کتاب کی تو پھر کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے؟

۲. إِنَّمَا يَأْمُرُكُم بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَن تَقُولُواْ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ (البقرة : ۱۶۹)

وہ (شیطان) تم کو ان ہی باتوں کی تعلیم کرے گا جو کہ بری اور گندی ہیں اور یہ (بھی تعلیم کرے گا) کہ اللہ کے ذمہ وہ باتیں لگاؤ کہ جس کی تم سند بھی نہیں رکھتے (برائی کا حکم دینا شیطانی امر ہے)۔

۳. فَإِنْ أَسْلَمُواْ فَقَدِ اهْتَدَواْ وَّإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ البغ (آل عمران: ۲۰)

سو اگر وہ اسلام لے آئیں تو وہ لوگ بھی راہ پر آ جاویں گے اور اگر وہ لوگ روگردانی رکھیں سو آپ کے ذمہ صرف پہنچا دینا ہے۔

۴. إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (آل عمران : ۲۱)

بے شک جو لوگ کفر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ اور قتل کرتے ہیں پیغمبروں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں ایسے شخصوں کو جو اعتدال کی تعلیم دیتے ہیں سو ایسے لوگوں کو خبر سنا دیجئے ایک سزائے دردناک کی۔

۵. مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ اللّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُواْ عِبَاداً لِّي مِن دُونِ اللّهِ وَلَـكِن كُونُواْ رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنتُمْ تَدْرُسُونَ۔ وَلاَ يَأْمُرَكُمْ أَن تَتَّخِذُواْ الْمَلاَئِكَةَ وَالنِّبِيِّيْنَ أَرْبَاباً أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ (آل عمران : ۷۹)

کسی بشر سے یہ بات نہیں ہوسکتی کہ اللہ تعالیٰ اور فہم اور نبوت عطا فرمادیں پھر وہ لوگوں سے کہنے لگے کہ میرے بندے بن جاؤ خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر، وَلَـكِن کہے گا کہ تم لوگ اللہ والے بن جاؤ اس وجہ سے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور اس وجہ سے کہ پڑھتے ہو اور نہ یہ بات بتلاوے گا کہ تم فرشتوں کو اور نبیوں کو رب قرار دے لو، کیا وہ تم کو کفر کی بات بتلا دے گا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو (کوئی نبی یا رسول ہرگز شرک کا حکم نہیں دے سکتا۔

۶. وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (آل عمران : ۱۰۴)

اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونا ضرور ہے کہ خیر کی طرف بلایا کرے اور نیک کام کرنے کو کہا کرے اور برے کاموں سے روکا کرے اور ایسے لوگ پورے کامیاب ہونگے۔

۷۔ كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللّهِ الخ (آل عمران:۱۱۰) تم لوگ اچھی جماعت ہو کہ وہ جماعت لوگوں کیلئے ظاہر کی گئی ہے تم لوگ نیک کاموں کو بتلاتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہو۔

۸. لَيْسُواْ سَوَاءً مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ـيُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَأُوْلَـئِكَ مِنَ الصَّالِحِيْن (آل عمران : ۱۱۳)

یہ سب برابر نہیں، ان اہل کتاب میں سے ایک جماعت وہ بھی ہے جو قائم ہے اللہ کی آیتیں اوقاتِ شب میں پڑھتے ہیں اللہ پر اور قیامت والے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام بتلاتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور نیک کاموں میں ڈوڑتے ہیں اور یہ لوگ شائستہ لوگوں میں سے ہیں۔

۹. رَّبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِياً يُنَادِي لِلإِيمَانِ أَنْ آمِنُواْ بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا (آل عمران:۱۹۳)

اے ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا کہ ایمان لانے کے واسطے اعلان کررہا ہے کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے۔

۱۰. لَّا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْراً عَظِيماً (النساء : ۱۱۴)

عام لوگوں کی اکثر سرگوشیوں میں خیر نہیں ہوتی، ہاں مگر جو لوگ ایسے ہیں کہ خیرات کی یا اور کسی نیک کام کی یا لوگوں میں باہم اصلاح کر دینے کی ترغیب دیتے ہیں اور جو شخص یہ کام کرے گا اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے واسطے سو ہم اس کو عنقریب اجر عظیم عطا فرمائیں گے۔

۱۱۔ وَلَأُضِلَّنَّهُمْ وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ ۔ الخ (النساء:۱۱۹) اور میں (شیطان) ان کو گمراہ کر دوں گا اور میں ان کو وسوسے دلاؤں گا اور میں ان کو تعلیم دوں گا جس سے وہ چوپایوں کے کانوں کو تراشا کریں گے اور میں ان کو تعلیم دوں گا جس سے وہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑا کریں گے۔

۱۲. لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُواْ يَعْتَدُونَ ۔ كَانُواْ لَا يَتَنَاهَوْنَ عَن مُّنكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُواْ يَفْعَلُون (المائدہ : ۷۸)

بنی اسرائیل میں جو لوگ کافر تھے ان پر لعنت کی گئی تھی داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے' یہ لعنت اس سبب سے ہوئی کہ انہوں نے حکم کی مخالفت کی اور حد سے نکل گئے تھے جو برا کام انہوں نے کر رکھا تھا اس سے ایک دوسرے کو منع نہ کرتے تھے واقعی ان کا فعل بے شک برا تھا۔

۱۳. وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُوْلَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُون (المائدہ : ۴۴)

اور جو شخص خدا تعالیٰ کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے سو ایسے لوگ بالکل کافر ہیں

۱۴. يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاس (المائدہ : ٦٧)

اے رسول! جو کچھ آپ کے رب کی جانب سے آپ پر نازل کیا گیا ہے آپ سب تک پہنچا دیجئے اور اگر آپ ایسا نہ کریں گے تو آپ نے اللہ تعالیٰ کا ایک پیغام بھی نہیں پہنچایا، اور اللہ تعالیٰ آپ کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا۔

۱۵. فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُواْ أَنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلاَغُ الْمُبِين (المائدہ:۹۲)

اور اگر اعراض کرو گے تو یہ جان رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے

۱۶. مَّا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلاَغُ (المائدہ : ۹۹)

رسول کے ذمہ تو صرف پہنچانا ہے۔

۱۷. لَوۡلَا يَنۡهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالۡأَحۡبَارُ عَنۡ قَوۡلِهِمُ الۡإِثۡمَ وَأَكۡلِهِمُ السُّحۡتَ لَبِئۡسَ مَا كَانُواۡ يَصۡنَعُونَ المائدہ : ۶۳)

ان کو مشائخ اور علماء گناہ کی بات کہنے سے اور حرام مال کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے؟ واقعی ان کی یہ عادت بری ہے۔

۱۸. قُلۡ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَأۡمُرُ بِالۡفَحۡشَاءِ (الاعراف : ۲۸)

آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ فحش بات کی تعلیم نہیں دیتا

۱۹. أُبَلِّغُكُمۡ رِسَالَاتِ رَبِّيۡ وَأَنصَحُ لَكُمۡ وَأَعۡلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُونَ (الاعراف: ۶۲)

میں تم کو اپنے پروردگار کے احکام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور میں خدا کی طرف سے ان امور کی خبر رکھتا ہوں جن کی تم کو خبر نہیں۔

۲۰. وَقَالَ يَا قَوۡمِ لَقَدۡ أَبۡلَغۡتُكُمۡ رِسَالَاتِ رَبِّيۡ وَنَصَحۡتُ لَكُمۡ فَكَيۡفَ آسَىٰ عَلَىٰ قَوۡمٍ كَافِرِينَ (الاعراف : ۹۳)

اور (حضرت شعیب علیہ السلام) فرمانے لگے کہ اے میری قوم! تم کو اپنے پروردگار کے احکام میں نے پہنچا دیئے تھے اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی، پھر میں ان کافر لوگوں پر کیوں رنج کروں؟

۲۱. وَكَتَبۡنَا لَهُ فِي الۡأَلۡوَاحِ مِن كُلِّ شَيۡءٍ مَّوۡعِظَةً وَتَفۡصِيلًا لِّكُلِّ شَيۡءٍ فَخُذۡهَا بِقُوَّةٍ وَأۡمُرۡ قَوۡمَكَ يَأۡخُذُواۡ بِأَحۡسَنِهَا الخ (الاعراف : ۱۴۵)

اور ہم نے چند تختیوں پر ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل ان کو لکھ کر دی تو ان کو کوشش کے ساتھ عمل میں لاؤ اور اپنی قوم کو بھی حکم کرو کہ ان کے اچھے اچھے احکام پر عمل کریں، میں اب بہت جلد تم لوگوں کو ان بے حکموں کا مقام دکھلاتا ہوں۔

۲۲. الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الۡأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكۡتُوبًا عِندَهُمۡ فِي التَّوۡرَاةِ وَالۡإِنجِيلِ يَأۡمُرُهُم بِالۡمَعۡرُوفِ وَيَنۡهَاهُمۡ عَنِ الۡمُنكَرِ . الخ (الاعراف : ۱۵۷)

جو لوگ کہ ایسے رسول اُمی کا اتباع کرتے ہیں جن کو وہ لوگ اپنے پاس توریت و انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں وہ ان کو نیک باتوں کا حکم فرماتے ہیں اور بُری باتوں سے منع کرتے ہیں۔

۲۳. فَلَمَّا عَتَوۡاۡ عَن مَّا نُهُواۡ عَنۡهُ قُلۡنَا لَهُمۡ كُونُواۡ قِرَدَةً خَاسِئِينَ (الاعراف:۱۶۶)

جس کام سے ان کو منع کیا گیا تھا جب وہ اس میں حد سے نکل گئے تو ہم نے ان کو کہہ دیا کہ ذلیل بندر بن جاؤ۔

۲۴. خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِيْن (الاعراف: ۱۹۹)

سرسری برتاؤ کو قبول کرلیا جائے اور نیک کام کی تعلیم کردی جائے اور جاہلوں سے ایک کنارہ ہوجایا کیجئے

۲۵. الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُم مِّن بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ نَسُواْ اللّهَ فَنَسِيَهُمْ إِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ هُمُ الْفَاسِقُون (التوبة: ۶۷)

منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک طرح کے ہیں کہ بری بات کی تعلیم دیتے ہیں اور اچھی بات سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں انہوں نے خدا کا خیال نہ کیا، بلاشبہ یہ منافق بڑے ہی سرکش ہیں۔

۲۶. وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلاَةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللّهَ وَرَسُولَهُ أُوْلَـئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّهُ إِنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيم (التوبة: ۷۱)

اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں، نیک باتوں کی تعلیم دیتے ہیں بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانتے ہیں، ان لوگوں پر ضرور اللہ تعالیٰ رحمت کرے گا۔

۲۷۔ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَكِن لاَّ تُحِبُّونَ النَّاصِحِيْنَ (الاعراف: ۷۹)

(حضرت صالح) فرمانے لگے کہ اے میری قوم میں نے تو تم کو اپنے پروردگار کا حکم پہنچا دیا تھا اور میں نے تمہاری خیرخواہی کی تھی، لیکن تم لوگ خیرخواہوں کو پسند ہی نہیں کرتے تھے۔

۲۸. اَلتَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدونَ الآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللّهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْن (التوبة: ۱۱۲)

توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے۔ حمد کرنے والے۔ روزہ رکھنے والے۔ رکوع کرنے والے۔ سجدہ کرنے والے۔ نیک کاموں کا امر کرنے والے اور بری باتوں سے منع کرنے والے۔ اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے۔ یہی مومن لوگ ہیں اور اے پیغمبر مومنوں کو بہشت کی خوشخبری سنادوں۔

۲۹۔ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ (یونس:۷۲)

پھر اگر تم اعراض ہی کیے جاؤ تو میں نے تم سے (اس تبلیغ پر) کوئی معاوضہ تو نہیں مانگا، میرا معاوضہ تو صرف اللہ ہی کے ذمہ ہے اور مجھ کو حکم کیا گیا ہے کہ میں اطاعت کرنے والوں میں سے رہوں۔

۳۰. وَيَا قَوْمِ لا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالاً إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللّٰه (هود:۲۹)

نوح علیہ السلام نے فرمایا کہ اے میری قوم! تم سے میں اس تبلیغ پر کچھ مال نہیں مانگتا میرا معاوضہ تو صرف اللہ کے ذمہ ہے۔

۳۱. يَا قَوْمِ لا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي (هود:۵۱)

(حضرت ہود علیہ السلام نے فرمایا) اے میری قوم! تم سے اس تبلیغ پر کچھ معاوضہ نہیں مانگتا میرا معاوضہ تو صرف اس اللہ کے ذمہ ہے جس نے مجھ کو پیدا کیا۔

۳۲. فَإِن تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ . الخ (هود:۵۷)

پھر اگر تم راہ سے پھرے رہو گے تو میں تو جو پیغام دے کر مجھ کو بھیجا گیا ہے وہ تم کو پہنچا چکا ہوں

۳۳. وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَى مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ . الخ (هود : ۸۸)

اور میں یہ نہیں چاہتا کہ تمہارے برخلاف ان کاموں کو کروں جس سے تم کو منع کرتا ہوں۔

۳۴۔ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلاً مِّمَّنْ أَنجَيْنَا مِنْهُمْ (ھود:۱۱۶) تو جو اُمتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان میں ایسے سمجھدار لوگ نہ ہوئے جو کہ دوسروں کو ملک میں فساد (یعنی کفر و شرک) سے منع کرتے بجز چند آدمیوں کے کہ جن کو ہم نے بچا لیا تھا۔

۳۵. فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ (الحجر : ۹۴)

غرض آپ کو جس بات کا حکم کیا گیا ہے اس کو صاف صاف سنا دیجئے اور ان مشرکین کی پروانہ کیجئے

۳۶. فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلاغُ الْمُبِين (النحل : ۳۵)

سو پیغمبروں کے ذمہ تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

۳۷. قُلْ هَـذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللّٰهِ عَلَى بَصِيرَةٍ أَنَاْ وَمَنِ اتَّبَعَنِي (یوسف:۱۰۸)

آپ فرما دیجئے کہ یہ میرا طریق ہے خدا کی طرف لوگوں کو اس طور پر بلاتا ہوں کہ میں دلیل پر قائم ہوں میں بھی اور میرے ساتھ والے بھی۔

۳۸. وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ (ابراھیم : ۵)

اور ہم نے موسیٰ کو یہ حکم دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف لاؤ (کفر سے ایمان کی طرف)

۳۹. وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلاً رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لاَ يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّههُّ لاَ يَأْتِ بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَن يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (النحل : ۷۶)

اور اللہ تعالیٰ ایک اور مثال بیان فرماتے ہیں کہ دو شخص ہیں جن میں ایک تو گونگا ہے کوئی کام نہیں کرسکتا اور وہ اپنے مالک پر وبالِ جان ہے وہ اس کو جہاں بھیجتا ہے کوئی کام درست کرکے نہیں لاتا کیا یہ شخص اور وہ شخص برابر ہوسکتے ہیں جو اچھی باتوں کی تعلیم کرتا ہو اور خود بھی معتدل طریقہ پر ہو؟

۴۰. وَإِن تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَن يَهْتَدُوا إِذاً أَبَداً (الکھف : ۵۷)

اور اسی وجہ سے اگر آپ ان کو راہ راست کی طرف بلاویں تو ایسی حالت میں ہرگز کبھی راہ پر نہ آویں۔

۴۱. قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ـ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي (طٰہٰ : ۲۵)

(موسیٰ نے) فرمایا اے میرے رب! میرا حوصلہ فراخ کردیجئے اور میرا یہ کام (تبلیغ کا) آسان فرمادیجئے۔

۴۲. وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا (طٰہٰ : ۱۳۲)

اور اپنے متعلقین کو بھی نماز کا حکم کرتے رہیے اور خود بھی اس کے پابند رہیے۔

۴۳۔ الَّذِينَ إِن مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنكَرِ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ (طٰہٰ :۴۱) یہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر ہم ان کو دنیا میں حکومت دے دیں تو یہ لوگ خود بھی نماز کی پابندی کریں اور زکوۃ دیں اور دوسروں کو بھی نیک کاموں کے کرنے کو کہیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام تو خدا ہی کے اختیار میں ہے۔

۴۴. وَمَن يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ (النور : ۲۱)

اور جو شخص شیطان کے قدم بقدم چلتا ہے تو وہ تو بے حیائی اور نامعقول کام ہی کرنے کا کہے گا۔

۴۵. قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَن شَاءَ أَن يَتَّخِذَ إِلَى رَبِّهِ سَبِيلاً (الفرقان :۵۷)

آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے اس تبلیغ پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، ہاں جو شخص یوں چاہے کہ اپنے رب تک رستہ اختیار کرلے۔

۴۶. وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِيْن (الشعراء:۱۲۷)

اور میں تم سے اس تبلیغ پر کوئی صلہ نہیں مانگتا بس میرا صلہ تو رب العالمین کے ذمہ ہے۔

۴۷. وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ. الخ (الشعراء : ۱۲۷)

۴۸. وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (الشعراء : ۱۶۴)

۴۹. وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (الشعراء : ۱۸۰)

۵۰. وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا الم السجدہ:۲۴)

اور ہم نے ان میں جب کہ انہوں نے صبر کیا بہت سے پیشوا بنا دیئے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔

۵۱. اَلَّذِيْنَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَداً إِلَّا اللّٰهَ (الاحزاب:۳۹)

یہ سب (انبیاء سابقہ) ایسے تھے کہ اللہ کے احکام پہنچایا کرتے تھے اور اللہ ہی سے ڈرتے تھے اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرتے تھے۔

۵۲. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِداً وَمُبَشِّراً وَنَذِيْراً ـ وَدَاعِياً إِلَى اللّٰهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجاً مُّنِيْراً (الاحزاب : ۴۵)

اے نبی ہم نے بے شک آپ کو اس شان کا رسول بنا کر بھیجا ہے کہ آپ گواہ ہوں گے اور بشارت دینے والے ہیں اور ڈرانے والے ہیں اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والے ہیں اور آپ ایک روشن چراغ ہیں۔

۵۳. قُلْ مَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ (سبا:۴۷)

آپ کہہ دیجئے کہ میں نے تم سے اس تبلیغ پر معاوضہ مانگا ہو تو وہ تمہارا ہی رہا، میرا معاوضہ تو بس اللہ ہی کے ذمہ ہے۔

۵۴. وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ (یٰسٓ : ۱۷)

اور ہمارے ذمہ تو صرف واضح طور پر پہنچا دینا تھا۔

۵۵. وَيَا قَوْمِ مَا لِيْ أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجَاةِ وَتَدْعُونَنِيْ إِلَى النَّارِ (المؤمن: ۴۱)

اور میرے بھائیو! یہ کیا بات ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو۔

۵۶. وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلاً مِّمَّن دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحاً وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ (حم السجد : ۳۳)
اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو لوگوں کو خدا کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے اور کہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

۵۷. فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ (الشوریٰ : ۱۵)
سو آپ اسی طرف بلاتے جایئے جس طرف آپ کو حکم ہوا ہے۔

۵۸۔ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ (الشوریٰ:۴۸) آپ کے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے۔

۵۹. قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْماً تَجْهَلُونَ (لاحقاف : ۲۳)
انہوں (ہود علیہ السلام) نے فرمایا کہ پورا علم خدا ہی کو ہے اور مجھ کو تو جو پیغام دے کر بھیجا گیا ہے میں تم کو وہ پہنچا دیتا ہوں لیکن میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نری جہات کی باتیں کرتے ہو۔

۶۰. يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ . الخ (الاحقاف : ۳۱)
اے بھائیو! اللہ کی طرف بلانے والے کا کہنا مانو

۶۱. نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِجَبَّارٍ (قٓ : ۴۵)
جو کچھ یہ لوگ کہہ رہے ہیں ہم خوب جانتے ہیں اور آپ ان پر جبر کرنے والے نہیں ہیں (حضور صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت داعی مبعوث ہوئے اور داعی کیلئے چونکہ جبر و اکراہ نا مناسب نہیں ہے اسی لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جبار ہونے کی نفی کی گئی ہے)۔

۶۲. فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (التغابن : ۱۲)
اور اگر تم اعراض کرو گے تو یاد رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

۶۳. قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلاً وَنَهَاراً (نوح : ۵)
حضرت نوح علیہ السلام نے دعاء کی کہ اے میرے پروردگار! میں نے اپنی قوم کو رات کو بھی دن کو بھی حق کی طرف بلایا۔

۶۴. إِلَّا بَلَاغاً مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ (الجن : ۲۳)
لیکن خدا کی طرف سے پہنچانا اور اس کے پیغاموں کا ادا کرنا یہ میرا کام ہے۔

۶۵. يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ـ قُمْ فَأَنذِرْ (مدثر : ۱)
اے کپڑے میں لپٹنے والے اُٹھو پھر ڈراؤ۔

۶۲. أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى ـعَبْداً إِذَا صَلَّى (العلق : ۹)

اے مخاطب اس شخص کا حال تو بتا جو ہمارے خاص بندے کو منع کرتا ہے جب وہ بندہ نماز پڑھتا ہے (برائی سے روکنے کے بجائے بھلائی یعنی نماز سے روکنے والے شخص کا ذکر ہے مراد اس شخص سے ابوجہل ہے۔

اِنذار وتبشیر
(ڈرانا اور خوشخبری دینا)

۱. إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (اٰل عمران : ۲۱)

بے شک جو لوگ کفر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ اور قتل کرتے ہیں پیغمبروں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں ایسے شخصوں کو جو اعتدال کی تعلیم دیتے ہیں سو ایسے لوگوں کو خبر سنا دیجئے ایک سزائے دردناک کی

۲. وَمَا جَعَلَهُ اللّهُ إِلاَّ بُشْرَى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُم بِهِ (اٰل عمران : ۱۲۶)

اور اللہ تعالیٰ نے یہ امداد محض اس لئے کی کہ تمہارے لئے بشارت ہو اور تاکہ تمہارے دلوں کو قرار ہو جائے۔

۳. رُّسُلاً مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِئَلاَّ يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ (النساء : ۱۶۵)

۴۔ فَقَدْ جَاءَكُم بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ (المائدہ:۱۹) سو تمہارے پاس بشیر ونذیر آ چکے ہیں۔

۵. وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لأُنذِرَكُم بِهِ وَمَن بَلَغَ (الانعام : ۱۹)

اور میرے پاس یہ قرآن بطور وحی کے بھیجا گیا ہے تاکہ میں اس قرآن کے ذریعہ سے تم کو اور جس جس کو یہ قرآن پہنچے ان سب کو ڈراؤں۔

۶. وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلاَّ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ (الانعام : ۴۸)

اور ہم پیغمبروں کو صرف اس واسطے بھیجا کرتے ہیں کہ وہ بشارت دیں اور ڈراویں۔

۷. وَأَنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُواْ إِلَى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلاَ شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (الانعام : ۵۱)

اور ایسے لوگوں کو ڈرائیے جو اس بات سے اندیشہ رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے پاس ایسی حالت میں جمع کیے جائیں گے کہ جتنے غیر اللہ ہیں نہ ان کا کوئی مددگار ہوگا اور نہ کوئی سفارشی ہوگا۔

۸. وَهَـذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَهَا (الانعام : ۹۲)
اور یہ بھی ایسی یہ کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے جو بڑی برکت والی ہے اپنے سے پہلے والوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور تا کہ آپ مکہ والوں کو اور آس پاس کے رہنے والوں کو ڈراویں

۹۔ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَـذَا (الانعام:۱۳۰) اے جماعت جنات کی اور انسان کی! کیا تمہارے پاس ہمارے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم سے میرے احکام بیان کرتے تھے اور تم کو اس آج کے دن کی خبر دیا کرتے تھے؟

۱۰. كِتَابٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلاَ يَكُن فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِين (الاعراف : ۲)
یہ ایک کتاب ہے جو آپ کے پاس اس لئے بھیجی گئی ہے کہ آپ اس کے ذریعہ سے ڈرائیں سو آپ کے دل میں اس سے بالکل تنگی نہ ہونا چاہئے اور یہ نصیحت ہے ایمان والوں کیلئے۔

۱۱۔ أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُواْ وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُون (الاعراف:۶۳) اور کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس ایک ایسے شخص کی معرفت جو تمہاری ہی جنس کا ہے کوئی نصیحت کی بات آ گئی تا کہ وہ شخص تم کو ڈراوے اور تا کہ تم ڈر جاؤ اور تا کہ تم پر رحم کیا جاوے۔

۱۲. إِنْ أَنَاْ إِلاَّ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (الاعراف : ۱۸۸)
میں تو محض ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں۔

۱۳. يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيم (التوبة: ۲۱)
ان کا رب ان کو بشارت دیتا ہے اپنی طرف سے بڑی رحمت اور بڑی رضا مندی اور ایسے باغوں کی کہ ان کیلئے ان میں دائمی نعمت ہوگی۔

۱۴۔ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِين (التوبۃ:۱۱۲) اور ایسے مومنوں کو خوش خبری سنا یئے۔

۱۵. وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُواْ كَآفَّةً فَلَوْلاَ نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُواْ فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُواْ قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُواْ إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُون (التوبة:۱۲۲)
اور مسلمانوں کو یہ نہ چاہئے کہ سب کے سب نکل کھڑے ہوں سو ایسا کیوں نہ کیا جائے کہ ان کی ہر ہر بڑی جماعت جہاد میں جایا کرے تا کہ باقی ماندہ لوگ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرتے رہیں اور تا کہ یہ لوگ اپنی قوم کو جب کہ وہ ان کے پاس آویں ڈراویں تا کہ وہ احتیاط رکھیں۔

۱۶. وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْ (یونس : ۲)
اور جولوگ ایمان لے آئے ان کو یہ خوش خبری سنایئے کہ ان کے رب کے پاس ان کو پورا مرتبہ ملے گا۔

۱۷. لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الآخِرَةِ (یونس : ۶۴)
ان (اولیاءاللہ) کیلئے دنیوی زندگی میں اور آخرت میں بھی خوشخبری ہے۔

۱۸۔ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (ھود:۲) اور (اے موسیٰ) آپ مسلمانوں کو بشارت دیں۔

۱۹۔ إِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَبَشِيْرٌ (ھود:۲)
میں تم کو اللہ کی طرف سے ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں۔

۲۰۔ إِنَّمَا أَنتَ نَذِيْرٌ (ھود:۱۲) آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں۔

۲۱۔ إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ (الرعد:۷) آپ صرف ڈرانے والے نبی ہیں۔

۲۲۔ وَأَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيْهِمُ الْعَذَابُ ۔ الخ (ابراھیم:۴۴)
ان لوگوں کو اس دن سے ڈرایئے جس دن ان پر عذاب آپڑے گا۔

۲۳. هَـٰذَا بَلَاغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا بِهِ . الخ (ابراھیم : ۵۲)
یہ قرآن لوگوں کیلئے احکام کا پہنچانا ہے اور تا کہ اس کے ذریعہ سے ڈرائے جاویں۔

۲۴۔ وَقُلْ إِنِّيْ أَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ (الحجر:۸۹) اور کہہ دیجئے کہ میں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔

۲۵۔ يُـنَـزِّلُ الْـمَلآئِكَةَ بِالْرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَـٰهَ إِلَّا أَنَا فَـاتَّـقُـون (النحل:۲) وہ فرشتوں کو وحی یعنی اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں نازل فرماتے ہیں یہ کہ خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو۔

۲۶. وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّراً وَنَذِيْرا (بنی اسرائیل : ۱۰۵)
اور ہم نے آپ کو صرف خوشی سنانے والا نبی اور ڈرانے والا نبی بنا کر بھیجا۔

۲۷. الْـحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِيْ أَنزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَل لَّهُ عِوَجَا ـقَيِّماً لِّيُنذِرَ بَأْساً شَدِيْداً مِن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْراً حَسَناً (الکھف : ۱)
تمام خوبیاں اس اللہ کیلئے ثابت ہیں جس نے اپنے خاص بندے پر یہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی بالکل استقامت کے ساتھ موصوف بنایا تا کہ وہ ایک سخت عذاب سے جو کہ من جانب اللہ ہوگا ڈرائے اور ان اھل ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خوش خبری دے کہ ان کو اچھا اجر ملے گا۔

۲۸. فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْماً لُّدّاً (مریم:۹۷)

سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں اس لئے آسان کیا ہے کہ آپ اس سے متقیوں کو خوش خبری سنا دیں اور اس سے جھگڑالو آدمیوں کو خوف دلا دیں۔

۲۹. وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ (الکهف : ۵۶)

اور رسولوں کو تو ہم صرف بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا کرتے ہیں۔

۳۰۔ قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ (الانبیاء:۴۵)

آپ کہہ دیجئے کہ میں تو صرف وحی کے ذریعہ سے تم کو ڈراتا ہوں۔

۳۱۔ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ (الحج:۳۴)اور آپ گردن جھکا دینے والوں کو خوش خبری سنا دیجئے۔

۳۲۔ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ (الحج:۳۷)اور آپ اخلاص والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔

۳۳. قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (الحج : ۴۹)

اور آپ یہ بھی کہہ دیجئے کہ اے لوگو! میں صرف تمہارے لئے ایک آشکارا ڈرانے والا ہوں

۳۴. تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيراً (الفرقان: ۱)

بڑی عالیشان ذات ہے جس نے یہ فیصلہ کی کتاب اپنے بندۂ خاص پر نازل فرمائی تا کہ وہ دنیا جہاں والوں کیلئے ڈرانے والا ہو۔

۳۵. وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّراً وَنَذِيراً (الفرقان : ۵۶)

اور ہم نے آپ کو صرف اس لئے بھیجا ہے کہ خوشخبری سنائیں اور ڈرائیں۔

۳۶. وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيراً (الفرقان : ۵۱)

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ایک پیغمبر بھیج دیتے۔

۳۷۔ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (الشعراء:۱۱۵) میں تو صاف طور پر ایک ڈرانے والا ہوں۔

۳۸. نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ـ عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ (الشعراء : ۱۹۳)

اس (قرآن) کو امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے آپ کے قلب پر تا کہ آپ بھی منجملہ ڈرانے والوں کے ہوں۔

۳۹. طس تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ ـ هُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ (النمل: ۱)

طس ۔ یہ آیتیں ہیں قرآن کی اور ایک واضح کتاب کی یہ ایمان والوں کیلئے خوشخبری سنانے والی ہیں اور موجب ہدایت ہیں۔

۴۰. وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ (النمل : ۹۲)

اور جو شخص گمراہ رہے گا تو آپ کہہ دیجئے کہ میرا کوئی ضرر نہیں کیوں کہ میں تو صرف ڈرانے والے پیغمبروں میں سے ہوں۔

۴۱. وَلَكِن رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْماً مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (القصص : ۴۶)

ولیکن آپ اپنے رب کی رحمت سے نبی بنائے گئے تا کہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نبی نہیں آیا کیا عجب ہے کہ نصیحت قبول کریں؟

۴۲. قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (العنکبوت : ۵۰)

آپ یوں کہہ دیجئے کہ وہ نشانیاں تو خدا کے قبضے میں ہیں اور میں تو صرف صاف ڈرانے والا ہوں۔

۴۳. بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْماً مَّا أَتَاهُم مِّنْ نَّذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ (الم السجدہ : ۳)

بلکہ یہ سچی کتاب ہے تا کہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تا کہ وہ لوگ راہ پر آجاویں۔

۴۴. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِداً وَمُبَشِّراً وَنَذِيراً (الاحزاب:۴۵)

اے نبی ہم نے بیشک آپ کو اس شان کا رسول بنا کر بھیجا ہے کہ آپ گواہ ہوں گے اور بشارت دینے والے ہیں اور ڈرانے والے ہیں۔

۴۵. وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيراً وَنَذِيراً (سبا : ۲۸)

اور ہم نے تو آپ کو تمام لوگوں کے واسطے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے خوش خبری سنانے والا اور ڈرانے والا۔

۴۶. وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ (سبا : ۳۴)

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوش حال لوگوں نے یہی کہا کہ تم ان احکام کے منکر ہو جو تم کو دے کر بھیجا گیا ہے۔

۴۷. إِنْ أَنتَ إِلَّا نَذِيرٌ ـ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيراً وَنَذِيراً وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خلَا فِيهَا نَذِيرٌ (فاطر:۲۳)

آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں ہم ہی نے آپ کو حق دے کر خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔اور ہر گزری ہوئی قوم میں ایک ڈرانے والا ضرور رہا ہے۔

۴۸. تَنزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ـ لِتُنذِرَ قَوْماً مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ (یٰسٓ:۵)

یہ قرآن خدائے زبردست مہربان کی طرف سے نازل کیا گیا ہے کہ آپ ایسے لوگوں کو ڈراویں جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے سو اسی سے یہ بے خبر ہیں۔

۴۹. سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ . الخ (البقرہ : ۶)

برابر ہے ان کے حق میں خواہ آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہ لاویں گے۔

۵۰. وَعَجِبُوا أَن جَاءَهُم مُّنذِرٌ مِّنْهُمْ . الخ (صٓ : ۴)

اوران کفار نے اس بات پر تعجب کیا کہ ان میں سے ایک پیغمبر ان کے پاس ڈرانے والا آ گیا

۵۱. كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآناً عَرَبِيّاً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ـ بَشِيراً وَنَذِيراً (حم السجدہ:۳)

یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں صاف صاف بیان کی گئی ہیں یعنی ایسا قرآن ہے جو عربی زبان میں ہے ایسے لوگوں کیلئے جو دانش مند ہیں بشارت دینے والا ہے ڈرانے والا ہے۔

۵۲. ذَلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ (الشوریٰ ۲۳)

یہی ہے جس کی بشارت اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دے رہا ہے جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے

۵۳۔ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (لاحقاف:۹) میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

۵۴. وَهَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَاناً عَرَبِيّاً لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَى لِلْمُحْسِنِينَ (الاحقاف : ۱۲)

اور یہ ایک کتاب ہے جو اس کو سچا کرتی ہے عربی زبان میں ظالموں کے ڈرانے کیلئے اور نیک لوگوں کو بشارت دینے کیلئے۔

۵۵. إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِداً وَمُبَشِّراً وَنَذِيراً (الفتح : ۸)

ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا کر کے بھیجا ہے۔

۵۶. إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (الذریت : ۵۰)

میں تمہارے واسطے اللہ کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں۔

۵۷. كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ (الملک : ۸)

جب اس (دوزخ) میں کوئی گروہ ڈالا جاوے گا تو اس کے محافظ ان لوگوں سے پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا پیغمبر نہیں آیا تھا؟

۵۸۔ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (الملک:۲۶) اور میں تو محض صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

۵۹. إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ـ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (نوح : ۲)

ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کے پاس بھیجا تھا کہ تم اپنی قوم کو ڈراؤ قبل اس کے کہ ان پر دردناک عذاب آئے انہوں نے کہا، اے میری قوم میں تمہارے لئے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

۶۰. إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرُ مَن يَخْشَاهَا (النزعت : ۴۵)
آپ تو صرف ایسے شخص کو ڈرانے والے ہیں جو اس سے ڈرتا ہو۔

۶۲۔ فَأَنذَرْتُكُمْ نَاراً تَلَظَّى (اللیل:۱۴) تو میں تم کو ایک بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرا چکا ہوں۔

نصیحت اور ناصحین

۱. إِنَّ اللّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم بِهِ (النسآء : ۵۸)
بے شک اللہ تعالیٰ جس بات کی تم کو نصیحت کرتے ہیں وہ بات بہت اچھی ہے۔

۲. فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ قَوْلاً بَلِيغاً (النساء:۶۳)
سو آپ ان سے تغافل کر جایا کیجئے اور ان کو نصیحت فرماتے رہئے اور ان سے خاص ان کی ذات کے متعلق کافی مضمون کہہ دیجئے۔

۳. وَمِنَ الَّذِينَ قَالُواْ إِنَّا نَصَارَى أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُواْ حَظّاً مِّمَّا ذُكِّرُواْ بِهِ (المائدہ : ۱۴)
اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی ان کا عہد لیا تھا سو وہ بھی جو کچھ ان کو نصیحت کی گئی تھی اس میں سے ایک بڑا حصہ فوت کر بیٹھے۔

۴. وَمُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ (المائدہ:۴۶)
اور وہ (انجیل) اپنے سے قبل کی کتاب یعنی توریت کی تصدیق کرتی ہے اور وہ سراسر ہدایت اور نصیحت تھی۔

۵. وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَلَـكِن ذِكْرَى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُون (الانعام : ۶۹)
اور جو لوگ احتیاط رکھتے ہیں ان پر ان کی باز پرس کا کوئی اثر نہ پہنچے گا۔لیکن ان کے ذمہ نصیحت کر دینا ہے شاید وہ بھی احتیاط کرنے لگیں۔

۶. إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرَى لِلْعَالَمِينَ (الانعام : ۹۰)
یہ (قرآن) تو صرف جہاں والوں کے واسطے ایک نصیحت ہے۔

۷. قَدْ فَصَّلْنَا الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُون (الانعام : ۱۲۶)

ہم نے نصیحت حاصل کرنے والوں کے واسطے ان آیتوں کو صاف صاف بیان کر دیا۔

۸۔ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ (الاعراف:۲) اور یہ (قرآن) نصیحت ہے ایمان والوں کیلئے۔

۹۔ وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِينَ (الاعراف : ۲۱)

اور (شیطان نے) ان دونوں (آدم وحوا) کے روبرو قسم کھائی کہ یقین جانیے کہ میں آپ دونوں کا خیر خواہ ہوں۔ (جب کہ وہ خیر خواہ نہیں تھا)

۱۰۔ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۔ الخ (الاعراف:۷۹)

(حضرت صالح علیہ السلام نے فرمایا) کہ میں نے تمہاری خیر خواہی کی۔

۱۱۔ وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ . الخ (الاعراف : ۱۴۵)

اور ہم نے چند تختیوں پر ہر قسم کی ضروری نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل ان کو لکھ دی ہے۔

۱۲۔ وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (الاعراف : ۱۶۴)

اور اس وقت کا حال پوچھئے جب کہ ان میں سے ایک جماعت نے یوں کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کیے جاتے ہو جن کو اللہ تعالیٰ بالکل ہلاک کرنے والے ہیں یا ان کو سخت سزا دینے والے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے رب کے روبرو عذر کرنے کیلئے اور اس لئے کہ شاید یہ ڈر جائیں۔

۱۳۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ . الخ (یونس : ۵۷)

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے

۱۴۔ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُم مَّقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ ۔ الخ (یونس:۷۱)

جب کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم! اگر تم کو میرا رہنا اور احکامِ خداوندی کی نصیحت کرنا بھاری اور ناگوارا معلوم ہوتا ہے تو میرا تو خدا ہی پر بھروسہ ہے۔

۱۵۔ وَلَا يَنفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدتُّ أَنْ أَنصَحَ لَكُمْ إِن كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَن يُغْوِيَكُمْ ۝ (ہود:۳۴)

(حضرت نوح علیہ السلام نے فرمایا) اور میری خیر خواہی تمہارے کام نہیں آسکتی گو میں تمہاری کیسی ہی خیر خواہی کرنا چاہوں جب کہ اللہ ہی کو تمہارا گمراہ کرنا منظور ہے۔

۱۶۔ إِنِّي أَعِظُكَ أَن تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ (ہود : ۴۶)

میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم نادان مت بن جاؤ (اللہ تعالیٰ کا حضرت نوح علیہ السلام کو حکم)

۱۷. إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ (هود:۱۱۴)

بے شک نیک اعمال مٹا دیتے ہیں برے کاموں کو، یہ بات ایک جامع نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کیلئے۔

۱۸. وَجَاءَكَ فِي هَـذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ (هود:۱۲۰)

اوران قصوں میں آپ کے پاس ایسا مضمون پہنچا ہے جوخود بھی راست ہے اور مسلمانوں کیلئے نصیحت ہے اور یاددہانی ہے۔

۱۹۔ وَلِيَذَّكَّرَ أُوْلُواْ الأَلْبَاب (ابراهيم:۵۲)

(یہ قرآن اس لئے ہے) تاکہ دانش مندلوگ نصیحت حاصل کریں۔

۲۰. ادْعُ إِلِى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ (النحل:۱۲۵)

آپ اپنے رب کی راہ کی طرف علم کی باتوں اور اچھی نصیحتوں کے ذریعہ سے بلایئے۔

۲۱. وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ (الكهف:۵۷)

اوراس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس کو اس کے رب کی آیتوں سے نصیحت کی جاوے پھر وہ اس سے روگردانی کرے اور جو کچھ اپنے ہاتھوں گناہ سمیٹ رہا ہے اس کے نتیجہ کو بھول جائے۔

۲۲. طه ـمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ـإِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَن يَخْشَى (طٰہٰ:۳)

ہم نے آپ پر قرآن مجید اس لئے نہیں اُتارا کہ آپ تکلیف اٹھائیں بلکہ ایسے شخص کی نصیحت کیلئے اُتارا جو اللہ سے ڈرتا ہے۔

۲۳. مَا يَأْتِيهِم مِّنْ ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِم مُّحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ (الانبياء:۲)

ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے جو تازہ نصیحت آتی ہے یہ اس کو اس طور سے سنتے ہیں کہ ہنسی کرتے ہیں۔

۲۴. وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكاً وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى (طٰہٰ:۱۲۴)

اور جو شخص میری اس نصیحت سے اعراض کرے گا تو اس کیلئے تنگی کا جینا ہوگا اور قیامت کے روز ہم اس کو اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

۲۵. وَهَذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ أَنزَلْنَاهُ (الانبياء : ۵۰)

اور یہ قرآن بھی ایک کثیر الفائدہ نصیحت کی کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے۔

۲۶. بَلْ أَتَيْنَاهُم بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَن ذِكْرِهِم مُّعْرِضُونَ (المؤمنون : ۷۱)

بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت کی بات بھیجی سو یہ لوگ اپنی نصیحت سے بھی روگردانی کرتے ہیں۔

۲۷. يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَن تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَداً إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (النور:۱۷)

اللہ تعالیٰ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ پھر ایسی حرکت نہ کرنا اگر تم ایمان والے ہو۔

۲۸. وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِن بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَى بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (القصص : ۴۳)

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اگلی اُمتوں کے ہلاک کئے پیچھے کتاب یعنی توریت دی تھی جو لوگوں کیلئے دانشمندیوں کا سبب اور ہدایت اور رحمت تھی تاکہ وہ اس سے نصیحت حاصل کریں۔

۲۹. إِنَّ فِي ذَلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَى لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (العنکبوت : ۵۱)

بلاشبہ اس کتاب میں ایمان والوں کیلئے بڑی رحمت اور نصیحت ہے۔

۳۰. وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ (لقمن : ۱۳)

اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا

۳۱. إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَن بِالْغَيْبِ (یٰسٓ : ۱۱)

پس آپ تو صرف ایسے شخص کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت پر چلے اور خدا سے بے دیکھے ڈرے۔

۳۲۔ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ (یٰسٓ:۶۹) وہ تو محض نصیحت کا مضمون اور ایک آسمانی کتاب ہے۔

۳۳۔ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُوْلُوا الْأَلْبَابِ (الزمر:۹) وہی لوگ نصیحت پکڑتے ہیں جو اہل عقل ہیں۔

۳۴۔ صٓ وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ (صٓ:۱) صٓ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پُر ہے۔

۳۵. وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ (المؤمن : ۱۳)

وہی نصیحت قبول کرتا ہے جو خدا کی طرف رجوع کرنے کا اِرادہ کرتا ہے۔

۳۶. هُدًى وَذِكْرَى لِأُولِي الْأَلْبَابِ (المؤمن : ۵۴)

وہ یعنی توریت ہدایت اور نصیحت تھی اہل عقل کیلئے۔

۳۷. أَفَنَضْرِبُ عَنكُمُ الذِّكْرَ صَفْحاً أَن كُنتُمْ قَوْماً مُّسْرِفِينَ (الزخرف:۵)

کیا ہم تم سے اس نصیحت کو اس بات پر ہٹا لیں گے کہ تم حد سے گزرنے والے ہو۔

۳۸. وَمَن يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَاناً فَهُوَ لَهُ قَرِيْنٌ (الزخرف:۳۶)
اور جو شخص اللہ کی نصیحت یعنی قرآن سے اندھا بن جاوے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں سو وہ شیطان ہر وقت اس کے ساتھ رہتا ہے۔

۳۹. أَنَّى لَهُمُ الذِّكْرَى وَقَدْ جَاءَ هُمْ رَسُولٌ مُّبِيْنٌ (الدخان : ۱۳)
ان کو کب نصیحت ہوتی ہے حالانکہ ان کے پاس ظاہر شان کا رسول آیا۔

۴۰. وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَى تَنفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ (الذاریٰت : ۵۵)
اور سمجھاتے رہئے کیوں کہ سمجھانا ایمان والوں کو نفع دے گا۔

۴۱. فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ (الطور: ۲۹)
تو آپ سمجھاتے رہئے کیوں کہ آپ اللہ کے فضل سے نہ کاہن ہیں اور نہ مجنون ہیں۔

۴۲. وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (القمر : ۱۷)
اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان کر دیا ہے سو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

۴۳. وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (القمر : ۵۱)
اور ہم تمہارے ہم طریقہ لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں سو کیا کوئی نصیحت کرنے والا ہے۔

۴۴. أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِيْنَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَق (الحدید: ۱۶)
کیا ایمان والوں کیلئے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل خدائی نصیحت کے اور جو دین حق نازل ہوا ہے اس کے سامنے جھک جاویں۔

۴۵۔ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ (القلم:۵۲)
حالانکہ یہ قرآن تمام جہاں کے واسطے نصیحت ہے۔

۴۶۔ وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ (الحاقۃ:۴۸) اور بلا شبہ یہ قرآن متقیوں کیلئے نصیحت ہے۔

۴۷۔ كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ (عبس:۱۱) ہرگز ایسا نہ کیجئے قرآن محض ایک نصیحت کی خبر ہے۔

۴۸۔ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ (الغاشیہ:۱۲)
نصیحت کر دیا کیجئے آپ تو صرف نصیحت کرنے والے ہیں۔

۴۹. فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَى (الاعلیٰ:۹)
تو آپ نصیحت کیا کیجئے اگر نصیحت کرنا مفید ہوتا ہے۔

اِصلاح اور مصلحین

۱۔ إِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُواْ وَأَصۡلَحُواْ وَبَيَّنُواْ فَأُوْلَـٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيۡهِمۡ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ (البقرة : ۱۶۰)

مگر جو لوگ توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور ان مضامین کو ظاہر کردیں تو ایسے لوگوں پر میں متوجہ ہوتا ہوں اور میری تو بکثرت عادت ہے توبہ قبول کرلینا اور مہربانی فرمانا۔

۲۔ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيۡ ذَلِكَ إِنۡ أَرَادُواۡ إِصۡلاَحاً (البقره:۲۲۸)

اور ان عورتوں کے شوہر ان کے بلاتجدید نکاح پھر لوٹا لینے کا حق رکھتے ہیں اس عدت کے اندر بشرطیکہ اصلاح کا قصد رکھتے ہوں۔

۳۔ إِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُواْ مِن بَعۡدِ ذَلِكَ وَأَصۡلَحُواْ فَإِنَّ الله غَفُورٌ رَّحِيم (ال عمران:۸۹)

ہاں مگر جو لوگ توبہ کرلیں اس کے بعد اور اپنے کو سنوار لیں سو بے شک خدا تعالیٰ بخش دینے والے رحمت کرنے والے ہیں۔

۴۔ فَإِنۡ تَابَا وَأَصۡلَحَا فَأَعۡرِضُواْ عَنۡهُمَا (النساء : ۱۶)

پھر اگر وہ دونوں (بے حیائی کرنے والے) توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں تو ان دونوں سے کچھ تعرض نہ کرو۔

۵۔ لَّا خَيۡرَ فِيۡ كَثِيۡرٍ مِّن نَّجۡوَاهُمۡ إِلَّا مَنۡ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوۡ مَعۡرُوفٍ أَوۡ إِصۡلاَحٍ بَيۡنَ النَّاسِ وَمَن يَفۡعَلۡ ذَلِكَ ابۡتَغَاءَ مَرۡضَاتِ اللّهِ فَسَوۡفَ نُؤۡتِيۡهِ أَجۡراً عَظِيۡما (النساء : ۱۱۴)

عام لوگوں کی اکثر سرگوشیوں میں خیر نہیں ہوتی ہاں مگر جو لوگ ایسے ہیں کہ خیرات کی یا اور کسی نیک کام کی یا لوگوں میں باہم اصلاح کردینے کی ترغیب دیتے ہیں اور جو شخص یہ کام کرے گا، حق تعالیٰ کی رضا جوئی کے واسطے سو ہم اس کو عنقریب اجرِ عظیم عطا فرمائیں گے۔

۶۔ إِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُواْ وَأَصۡلَحُواْ وَاعۡتَصَمُواْ بِاللّهِ وَأَخۡلَصُواْ دِيۡنَهُمۡ لِلّهِ فَأُوۡلَـٰئِكَ مَعَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ (النساء:۱۴۶) لیکن جو لوگ توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور اللہ تعالیٰ پر وثوق رکھیں اور اپنے دین کو خالص اللہ کیلئے کیا کریں تو یہ لوگ مومنین کے ساتھ ہوں گے۔

۷۔ فَمَنۡ تَابَ مِن بَعۡدِ ظُلۡمِهِ وَأَصۡلَحَ فَإِنَّ اللّهَ يَتُوبُ عَلَيۡهِ ○ (المائدہ: ۳۹)

پھر جو شخص توبہ کرلے اپنی اس زیادتی کے بعد اور اعمال کی درستگی رکھے تو بیشک اللہ تعالیٰ اس پر توجہ فرمائیں گے۔

۸. فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (الانعام:۴۸)
پھر جو شخص ایمان لے آوے اور درستگی کرے سوان لوگوں پر کوئی اندیشہ نہیں اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

۹. أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنكُمْ سُوءاً بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِن بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (الانعام : ۵۴)
ہم ایسے لوگوں کا جو اصلاح کریں ثواب ضائع نہ کریں گے۔

۱۰. إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ (الاعراف : ۱۷۰)
ہم ایسے لوگوں کا جو اصلاح کریں ثواب ضائع نہ کریں گے۔

۱۱. وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَى بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ (هود:۱۱۷)
اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو کفر کے سبب ہلاک کردے اور ان کے رہنے والے اپنے اور دوسروں کی اصلاح میں لگے ہوں۔

۱۲. ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ ۔ الخ (النحل : ۱۱۹)
پھر جن لوگوں نے نادانی سے غلط کام کرلیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکو کار ہو گئے تو تمہارا پروردگار انکو توبہ کرنے اور نیکو کار ہو جانے کے بعد بخشنے والا ہے۔

۱۳. إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَلِكَ . الخ (النور : ۵)
ہاں مگر جو لوگ توبہ کرلیں اس کے بعد اور اپنے کو سنوار لیں سو بے شک خدا تعالیٰ بخش دینے والے رحمت کرنے والے ہیں۔

۱۴. فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ (الشوریٰ : ۴۰)
پس جو معاف کرے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہے۔

۱۵. وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا (الحجرات:۹)
اور اگر مسلمانوں میں دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان اصلاح کردو۔

۱۶. إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ . الخ (الحجرات:۱۰)
مسلمان تو سب بھائی ہیں سو اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرادیا کرو۔

۱۷. إِن يُرِيدَا إِصْلَاحاً يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا (النساء : ۳۵)
اگر ان دونوں آدمیوں کو اصلاح منظور ہوگی تو اللہ تعالیٰ ان میاں بیوی میں اتفاق فرمادیں گے۔

۱۸. وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ البقرة : ۲۲۰)

اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون۔

۱۹۔ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا (الاعراف:۵۶)

اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا۔

اتباع اور متبعین

۱. وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ (البقرة : ۱۰۲)

اور ایسی چیز کا اتباع کیا جس کا چرچا کیا کرتے تھے شیاطین حضرت سلیمان کے عہد سلطنت میں

۲۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (البقرۃ:۱۲۰) اور اگر آپ اتباع کرنے لگیں ان کے غلط خیالات کا علم آچکنے کے بعد تو آپ کا کوئی خدا سے بچانے والا نہ یار نکلے نہ مددگار۔

۳. إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ (البقرة : ۱۶۶)

جب کہ وہ لوگ جن کے کہنے پر دوسرے چلتے تھے اور سب عذاب کا مشاہدہ کرلیں گے اور باہم ان میں جو تعلقات تھے اس وقت سب قطع ہو جاویں گے۔

۴. وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا (البقرة : ۱۷۰)

اور جب کوئی ان مشرک لوگوں سے کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو حکم بھیجا ہے اس پر چلو تو کہتے ہیں کہ نہیں بلکہ ہم تو اسی طریقہ پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔

۵. فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ (ال عمران : ۷)

سو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ اس کے اسی حصہ کے پیچھے ہو لیتے ہیں جو مشتبہ المراد ہے دین میں شورش ڈھونڈنے کی غرض سے اور اس کا غلط مطلب ڈھونڈنے کی غرض سے۔

۶. فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ (ال عمران:۲۰)

پھر بھی اگر یہ لوگ آپ سے حجتیں نکالیں تو آپ فرما دیجئے کہ میں تو اپنا رُخ خاص اللہ کی طرف کر چکا اور جو میرے پیرو تھے وہ بھی۔

۷. رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ (ال عمران:۵۳)

اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے ان چیزوں پر جو آپ نے نازل فرمائیں اور پیروی اختیار کی ہم نے رسول کی سو ہم کو ان لوگوں کے ساتھ لکھ دیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

۸۔ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَـذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَاللّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ (ال عمران: ۶۸) بلاشبہ سب آدمیوں میں زیادہ خصوصیت رکھنے والے حضرت ابراہیم کے ساتھ البتہ وہ لوگ تھے جنہوں نے ان کا اتباع کیا تھا اور یہ نبی ﷺ اور یہاں ایمان والے، اور اللہ تعالیٰ حامی ہیں ایمان والوں کے۔

۹. أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّهِ كَمَن بَاء بِسَخْطٍ مِّنَ اللّهِ . الخ (ال عمران: ۱۶۲)
سوایسا شخص جو کہ رضاء حق کا تابع ہو کیا وہ اس شخص کے مثل ہو جائے گا جو کہ غضبِ الٰہی کا مستحق ہو؟

۱۰. فَانْقَلَبُواْ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُواْ رِضْوَانَ اللّهِ ۝ (ال عمران : ۱۷۴)
پس یہ لوگ خدا کی نعمت اور فضل سے بھرے ہوئے واپس آئے کہ ان کو کوئی ناگواری ذرا پیش نہیں آئی اور وہ لوگ رضائے حق کے تابع رہے۔

۱۱. وَلَوْلاَ فَضْلُ اللّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لاَتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلاَّ قَلِيلاً (النسآء: ۸۳)
اور اگر تم لوگوں پر خدا کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو تم سب کے سب شیطان کے پیرو ہو جاتے بجز تھوڑے سے آدمیوں کے۔

۱۲. وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ (النسآء : ۱۱۵)
اور جو شخص رسول کی مخالفت کرے گا بعد اس کے کہ اس کو امرِ حق ظاہر ہو چکا تھا اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے راستہ پر ہو لے گا تو ہم اس کو جو کچھ وہ کرتا ہے کرنے دیں گے اور اس کو جہنم میں داخل کر دیں گے۔

۱۳. وَمَنْ أَحْسَنُ دِيناً مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ واتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا (النسآء : ۲۵)
اور ایسے شخص سے زیادہ اچھا کس کا دین ہوگا جو کہ اپنا رُخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ مخلص بھی ہو اور وہ ملتِ ابراہیم کا اتباع کرے جس میں کجی کا نام نہیں؟

۱۴. يَهْدِي بِهِ اللّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلاَمِ وَيُخْرِجُهُم مِّنِ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (المائدہ : ۱۶)
کہ اس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ ایسے شخصوں کو جو رضائے حق کے طالب ہوں سلامتی کی راہیں بتلاتے ہیں اور ان کو اپنی توفیق سے تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آتے ہیں اور ان کو راہِ راست پر قائم رکھتے ہیں۔

۱۵. وَلَا تَتَّبِعُ أَهْوَاءَ هُمْ عَمَّا جَاءَ كَ مِنَ الْحَقِّ (المائدہ : ۴۸)

اور یہ جو سچی کتاب آپ کو ملی ہے اس سے دور ہو کر ان کی خواہشوں پر عمل درآمد نہ کیجئے۔

۱۶. وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيراً وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ (المائدہ : ۷۷)

اور ان لوگوں کے خیالات پر مت چلو جو پہلے خود بھی غلطی میں پڑ چکے ہیں اور بہتوں کو غلطی میں ڈال چکے ہیں اور وہ لوگ راہِ راست سے دور ہو گئے تھے۔

۱۷. إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ (الانعام : ۵۰)

میں (محمد ﷺ) تو صرف جو کچھ میرے پاس وحی آتی ہے اس کا اتباع کرتا ہوں۔

۱۸۔ قُل لَّا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَ كُمْ (الانعام:۵۶)

آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارے خیالات کا اتباع نہ کروں گا۔

۱۹. أُولَـٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ (الانعام : ۹۰)

یہ حضرات (انبیاء) ایسے تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت کی تھی سو آپ بھی ان ہی کے طریقہ پر چلئے

۲۰. اتَّبِعُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ (الانعام : ۱۰۶)

آپ خود اس طریق پر چلتے رہئے جس کی وحی آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس آئی ہے

۲۱. إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُون (الانعام : ۱۱۶)

وہ (اہل کتاب) محض بے اصل خیالات پر چلتے ہیں اور بالکل قیاسی باتیں کرتے ہیں۔

۲۲۔ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَان (البقرۃ:۲۰۸) اور شیطان کے قدم بقدم مت چلو۔

۲۳. إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَخْرُصُون (لانعام : ۱۴۸)

تم لوگ (مشرکین) محض خیالی باتوں پر چلتے ہو اور تم بالکل اٹکل سے باتیں بناتے ہو۔

۲۴. وَلَا تَتَّبِعُ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا. الخ (الانعام : ۱۵۰)

اور ایسے لوگوں کے باطل خیالات کا اتباع مت کرنا جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں۔

۲۵. وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ (الانعام : ۱۵۳)

اور دوسری راہوں پر مت چلو کہ وہ راہیں تم کو اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گی۔

۲۶. اتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ (الاعراف : ۳)

اس کا اتباع کرو جو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے آئی ہے اور خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے رفیقوں کا اتباع مت کرو۔

۲۷. لَّمَن تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ لَأَمۡلأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمۡ أَجۡمَعِيۡن (الاعراف:۱۸)
جوشخص ان میں سے تیرا (شیطان) کہنا مانے گا میں ضرورتم سے جہنم کو بھردوں گا۔

۲۸. وَلاَ تَتَّبِعۡ سَبِيۡلَ الۡمُفۡسِدِيۡن (الاعراف : ۱۴۲)
اور بدعمل کی رائے پر مت عمل کرنا (حضرت موسیٰ علیہ السلام کا حضرت ہارون علیہ السلام کو حکم)

۲۹. الَّذِيۡنَ يَتَّبِعُوۡنَ الرَّسُوۡلَ النَّبِيَّ الأُمِّيَّ الَّذِيۡ يَجِدُوۡنَهُ مَكۡتُوباً عِندَهُمۡ فِيۡ التَّوۡرَاةِ وَالإِنۡجِيۡلِ يَأۡمُرُهُم بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَاهُمۡ عَنِ الۡمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيۡهِمُ الۡخَبَآئِثَ وَيَضَعُ عَنۡهُمۡ إِصۡرَهُمۡ وَالأَغۡلاَلَ الَّتِيۡ كَانَتۡ عَلَيۡهِمۡ فَالَّذِيۡنَ آمَنُواۡ بِهِ وَعَزَّرُوۡهُ وَنَصَرُوۡهُ وَاتَّبَعُواۡ النُّوۡرَ الَّذِيَ أُنزِلَ مَعَهُ أُوۡلَـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ (الاعراف : ۱۵۷)
وہ لوگ جو اس رسول یعنی نبی امی کی پیروی کرتے ہیں جنکے اوصاف کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو انکے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو انکے سر پر اور گلے میں تھے اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اسکی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں۔

۳۰۔ فَآمِنُواۡ بِاللّهِ وَرَسُوۡلِهِ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ الَّذِيۡ يُؤۡمِنُ بِاللّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوۡهُ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡن (الاعراف:۱۵۸) سو اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے نبی اُمی پر بھی جو کہ اللہ پر اور اُن کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں اور ان نبی کا اتباع کرو تا کہ تم راہِ راست پر آجاؤ۔

۳۱. وَلَوۡ شِئۡنَا لَرَفَعۡنَاهُ بِهَا وَلَـكِنَّهُ أَخۡلَدَ إِلَى الأَرۡضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ○ (الاعراف:۱۷۶)
اور اگر ہم چاہتے تو اس کو ان آیتوں کی بدولت بلند مرتبہ کر دیتے لیکن وہ تو دنیا کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے لگا۔

۳۲. وَإِن تَدۡعُوۡهُمۡ إِلَى الۡهُدَى لاَ يَتَّبِعُوۡكُمۡ (الاعراف : ۱۹۳)
اور اگر تم ان کو کوئی بات بتلانے کو پکارو تو تمہارے کہنے پر نہ چلیں۔

۳۳. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسۡبُكَ اللّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡن (الانفال : ۶۴)
اے نبی! آپ کیلئے اللہ کافی ہے اور جن مومنوں نے آپ کا اتباع کیا ہے وہ کافی ہیں۔

۳۴. وَالسَّابِقُوۡنَ الأَوَّلُوۡنَ مِنَ الۡمُهَاجِرِيۡنَ وَالأَنصَارِ وَالَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُم بِإِحۡسَانٍ رَّضِيَ اللّهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُواۡ عَنۡهُ وَأَعَدَّ لَهُمۡ جَنَّاتٍ تَجۡرِيۡ تَحۡتَهَا الأَنۡهَارُ خَالِدِيۡنَ فِيۡهَا أَبَداً (التوبہ/۱۰۰)

اور جو مہاجرین و انصار ایمان لانے میں سب سے سابق اور مقدم ہیں اور بقیہ امت میں جتنے لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ سب اللہ سے راضی ہوئے اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے ایسے باغ مہیا کرر کھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

۳۵. إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ (یونس : ۱۵)

بس میں تو صرف اسی کا اتباع کروں گا جو میرے پاس وحی کے ذریعہ سے پہنچا ہے۔

۳۶. أَفَمَن يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَن يُتَّبَعَ أَمَّن لَّا يَهِدِّي إِلَّا أَن يُهْدَىٰ (یونس:۳۵)

تو پھر آیا جو شخص امرِ حق کا راستہ بتلاتا ہو وہ زیادہ اتباع کے لائق ہے یا وہ شخص جس کو بے بتلائے خود ہی راستہ نہ سوجھے۔

۳۷. وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ (یونس: ۱۰۹)

اور آپ اس کا اتباع کرتے رہئے جو کچھ آپ کے پاس وحی بھیجی جاتی ہے۔

۳۸. وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ (ھود : ۵۹)

اور یہ قوم عاد تھی جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کا کہنا نہ مانا اور تمام تر ایسے لوگوں کے کہنے پر چلتے رہے جو ظالم اور ضدی تھے۔

۳۹۔ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ۔الخ (ھود:۹۷) سو وہ لوگ بھی فرعون کی رائے پر چلتے رہے۔

۴۰. وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ (یوسف : ۳۸)

اور میں نے (یوسف علیہ السلام) اپنے باپ داداؤں کا مذہب اختیار کرر کھا ہے ابراہیم کا و اسحاق کا و یعقوب کا۔

۴۱. وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ (الرعد : ۳۷)

اور اگر آپ ان کے نفسانی خواہشات کا اتباع کرنے لگیں بعد اس کے کہ آپ کے پاس علم پہنچ چکا ہے تو اللہ کے مقابلہ میں نہ کوئی آپ کا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

۴۲. وَإِن مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ (الرعد : ۴۰)

۴۳. فَمَن تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (ابراھیم: ۳۶)

پھر جو شخص میری راہ پر چلے گا وہ تو میرا ہے ہی اور جو شخص میرا کہنا نہ مانے، سو آپ تو کثیر المغفرت اور کثیر الرحمت ہیں۔

۴۴. فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ (ابراهیم : ۴۴)

پھر یہ ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ایک مدتِ قلیل تک ہم کو مہلت دیجئے ہم آپ کا سب کہنا مان لیں گے اور پیغمبروں کا اتباع کریں گے۔

۴۵. إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ (الحجر: ۴۲)

واقعی میرے ان بندوں پر تیرا ذرا بھی بس نہ چلے گا ہاں مگر جو گمراہ لوگوں میں تیری راہ پر چلنے لگے۔

۴۶. ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً (النحل : ۱۲۳)

پھر ہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی کہ آپ ابراہیم علیہ السلام کے طریقے جو کہ بالکل ایک طرف سے ہو رہے تھے، چلئے۔

۴۷. قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُورا (بنی اسرائیل : ۶۳)

اِرشاد ہوا جا جو شخص ان میں سے تیرے ساتھ ہوئے گا سو تم سب کی سزا جہنم ہے سزا پوری۔

۴۸. وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطاO(الکهف : ۲۸)

اور ایسے شخص کا کہنا نہ مانیئے جس کے قلب کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر رکھا ہے اور وہ نفسانی خواہشات پر چلتا ہے اور اس کا حال حد سے گزر گیا ہے۔

۴۹. وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ (الحج:۳)

اور بعض آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں بے جانے بوجھے جھگڑتے ہیں اور ہر شیطان سرکش نے پیچھے ہو لیتے ہیں۔

۵۰. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ (النور : ۲۱)

اے ایمان والو! تم شیطان کے قدم بقدم مت چلو اور جو شخص شیطان کے قدم بقدم چلتا ہے تو وہ تو بے حیائی اور نامعقول ہی کام کرنے کو کہے گا۔

۵۱. وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلاً مَّسْحُوراً (الفرقان:۸)

یہ ظالم یوں کہتے ہیں کہ تم لوگ ایک مغلوب العقل آدمی کی راہ پر چل رہے ہو۔

۵۲. قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُون (الشعراء : ۱۱۱)

وہ لوگ کہنے لگے کہ کیا ہم تم کو مانیں گے حالاں کہ رذیل لوگ تمہارے ساتھ ہو لیے ہیں؟

۵۳۔ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَاناً فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا بِآيَاتِنَا أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ (القصص:۳۵) اِرشاد ہوا کہ ہم ابھی تمہارے بھائی (ہارون) کو تمہارا قوتِ بازو بنا دیتے ہیں اور ہم تم دونوں کو ایک خاص شوکت عطا کرتے ہیں جس سے ان لوگوں کو تم پر دست رسی نہ ہوگی بس ہمارے معجزے لے کر جاؤ تم دونوں اور جو تمہارے پیرو ہوگا غالب رہو گے۔

۵۴. وَقَالُوا إِن نَّتَّبِعِ الْهُدَى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا (القصص:۵۷)

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم آپ کے پاس ہوکر ہدایت پر چلنے لگیں تو فی الفور اپنے مقام سے مار کر نکال دیئے جائیں۔وَإِن جَاهَدَاكَ عَلى أَن تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِيْ الدُّنيَا مَعْرُوفاً وَاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

۵۵. بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَ هُم بِغَيْرِ عِلْمٍ . الخ (الروم: ۲۹)

بلکہ ان ظالموں نے بلا دلیل اپنے خیالات کا اتباع کر رکھا ہے۔

۵۶. وَإِن جَاهَدَاكَ عَلى أَن تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِيْ الدُّنيَا مَعْرُوفاً وَاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (لقمان : ۱۵)

اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہا نہ ماننا۔ ہاں دنی کے کاموں میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تمکو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔تو جو کام تم کرتے رہے ہو سب سے تمکو آگاہ کر دوں گا۔

۵۷. وَإِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَ نَا (لقمان : ۲۱)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس چیز کی اتباع کرو جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہے تو کہتے ہیں کہ نہیں ہم اسکی اتباع کرینگے جس پر اپنے بڑوں کو پایا ہے۔

۵۸. وَاتَّبِعْ مَا يُوحَى إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ (الحزاب:۲)

اور آپ کے پروردگار کی طرف سے جو حکم آپ پر وحی کیا جاتا ہے اس پر چلیئے۔

۵۹. وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيْسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيْقاً مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (سبا:۲۰)

اور واقعی ابلیس نے ان لوگوں کے بارے میں اپنا گمان صحیح پایا کہ یہ سب اُسی کی راہ پر ہو لیے مگر ایمان والوں کا گروہ۔

۲۰. وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ـاتَّبِعُوا مَن لَّا يَسْأَلُكُمْ أَجْراً وَهُم مُّهْتَدُونَ (یٰسٓ : ۲۰)

اور ایک شخص مسلمان اس شہر کے کسی دور مقام سے دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا اے میری قوم! ان رسولوں کی راہ پر چلو ضرور ایسے لوگوں کی راہ پر چلو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور وہ خود راہِ راست پر بھی ہیں۔

۲۱. قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ـلَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكَ وَمِمَّن تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ (صٓ : ۸۴)

اِرشاد ہوا کہ میں سچ کہتا ہوں اور میں تو ہمیشہ سچ ہی کہا کرتا ہوں کہ میں تجھ سے اور جو ان میں تیرا ساتھ دے ان سب سے دوزخ کو بھر دوں گا۔

۲۲. فَبَشِّرْ عِبَادِ ـالَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ أُوْلَئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُوْلَئِكَ هُمْ أُوْلُوا الْأَلْبَاب (الزمر : ۱۸)

سو آپ میرے ان بندوں کو خوشخبری سنا دیجئے جو اس کلام الٰہی کو کان لگا کر سنتے ہیں پھر اس کی اچھی اچھی باتوں پر چلتے ہیں یہی ہیں جن کو اللہ نے ہدایت کی اور یہی ہیں جو اہلِ عقل ہیں۔

۲۳. وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُم ـالخ (الزمر : ۵۵)

اور تم اپنے رب کے پاس سے آئے ہوئے اچھے اچھے حکموں پر چلو۔

۲۴. وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ (الزخرف : ۶۱)

اور وہ یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام قیامت کے یقین کا ذریعہ ہیں تو تم لوگ اس میں شک مت کرو اور تم لوگ میرا اتباع کرو۔

۲۵. ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَى شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ (الجاثیہ : ۱۸)

پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک خاص طریقہ پر کر دیا ہے سو آپ اسی طریقہ پر چلتے جایئے اور ان جاہلوں کی خواہشوں پر نہ چلئے۔

۲۶. إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَيَّ.الخ (الاحقاف : ۹)

میں تو صرف اسی کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کے ذریعہ آتا ہے۔

۲۷. ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِن رَّبِّهِمْ (محمد : ۳)

یہ اسی وجہ سے کہ کافر تو غلط راستے پر چلے اور اہلِ ایمان صحیح راستے پر چلے جو ان کے رب کی طرف سے ہے۔

۶۸ . فَقَالُوا أَبَشَراً مِّنَّا وَاحِداً نَّتَّبِعُهُ . الخ (القمر : ۲۴)

اور کہنے لگے کیا ہم ایسے شخص کا اتباع کریں گے جو ہماری جنس کا آدمی ہے۔

۶۹ . وَجَعَلْنَا فِیْ قُلُوبِ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً (الحدید : ۲۷)

اور جن لوگوں نے ان کا اتباع کیا تھا ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور ترحم پیدا کر دیا۔

اطاعت اور مطیع

۱ . وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِیْ مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِیْنَ فِیْهَا وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْم (النساء : ۱۳)

اور جو شخص اللہ اور رسول کی پوری اطاعت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ایسی بہشتوں میں داخل کردینگے جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

۲ . يَا أَيُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُواْ أَطِیْعُواْ اللّٰهَ وَأَطِیْعُواْ الرَّسُولَ وَأُوْلِیْ الْأَمْرِ مِنكُمْ (النساء: ۵۹)

اے ایمان والو! تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو اور تم میں جو لوگ اہل حکومت ہیں ان کا بھی

۳ . وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِیُطَاعَ بِإِذْنِ اللّٰهِ (النساء : ۶۴)

اور ہم نے تمام پیغمبروں کو خاص اسی واسطے مبعوث فرمایا کہ بحکم خداوندی ان کی اطاعت کی جاوے

۴ . وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُولَ فَأُوْلَـٰئِكَ مَعَ الَّذِیْنَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِم مِّنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَحَسُنَ أُولَـٰئِكَ رَفِیْقا ٥ (النساء: ۶۹)

اور جنہوں نے اللہ اور رسول کی اطاعت کی وہ ان حضرات کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صلحاء اور یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔

۵ . مَّنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ (النسآء ۸۰)

جس شخص نے رسول کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی۔

۶ . وَاذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَمِیْثَاقَهُ الَّذِیْ وَاثَقَكُم بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا (المائدہ : ۷)

اور تم لوگ اللہ تعالیٰ کے انعام کو جو تم پر ہوا ہے یاد کرو اور اس کے اس عہد کو بھی جس کا تم سے معاہدہ کیا ہے جب کہ تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور مان لیا۔

۷ . وَأَطِیْعُواْ اللّٰهَ وَأَطِیْعُواْ الرَّسُولَ وَاحْذَرُواْ (المائدہ: ۹۲)

اورتم اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے رہواور رسول کی اطاعت کرتے رہواور احتیاط رکھو۔

۸. قُلْ إِنَّ هُدَى اللّهِ هُوَ الْهُدَىَ وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (الانعام: ۷۱)

آپ کہہ دیجئے کہ یقینی بات ہے کہ راہِ راست وہ خاص اللہ کی راہ ہے اور ہم کو یہ حکم ہوا ہے کہ ہم پورے مطیع ہو جائیں۔

۹. وَأَطِيعُواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (الانفال : ۱)

اور اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو۔

۱۰. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ وَلاَ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنتُمْ تَسْمَعُونَ (الانفال:۲۰)

اے ایمان والو اللہ کا کہنا مانو اور اس کے رسول کا اور اس کا کہنا ماننے سے روگردانی مت کرو اور تم سن تو لیتے ہی ہو۔

۱۱. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اسْتَجِيبُواْ لِلّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُم لِمَا يُحْيِيكُمْ (الانفال : ۲۴)

مومنو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جبکہ رسول تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی جاوداں بخشتا ہے اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اسکے روبرو جمع کئے جاؤ گے۔

۱۲. الَّذِينَ اسْتَجَابُواْ لِلّهِ وَالرَّسُولِ مِن بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُواْ مِنْهُمْ وَاتَّقَواْ أَجْرٌ عَظِيمٌ (اٰل عمران : ۱۷۲)

جن لوگوں نے اللہ اور رسول کے کہنے کو قبول کر لیا بعد اس کے کہ ان کو زخم لگا تھا، ان لوگوں میں جو نیک اور متقی ہیں ان کیلئے ثواب عظیم ہے۔

۱۳۔ وَأَطِيعُواْ اللّهَ وَرَسُولَه۔الخ (الانفال:۴۶) اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو۔

۱۴. وَيُطِيعُونَ اللّهَ وَرَسُولَهُ (التوبه : ۷۱)

(مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں) اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔

۱۵. لِلَّذِينَ اسْتَجَابُواْ لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَى وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُواْ لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي الأَرْضِ جَمِيعاً وَمِثْلَهُ مَعَهُ لاَفْتَدَوْاْ بِهِ أُوْلَـئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ (الرعد : ۱۸)

جن لوگوں نے اپنے رب کا کہنا مان لیا ان کے واسطے اچھا بدلہ ہے اور جن لوگوں نے اس کا کہنا نہ مانا ان کے پاس اگر تم دنیا بھر کی چیزیں ہوں اور اس کے ساتھ اسی کے برابر اور بھی ہو تو وہ

سب اپنی رہائی کیلئے دے ڈالیں جب بھی وہ چھوٹ نہ سکیں گے۔ان لوگوں کا سخت حساب ہوگا اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ برا قرار گاہ ہے۔

۱۶. فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُواْ رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ (ابراھیم : ۴۴)

پھر یہ ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ! ایک مدت قلیل تک ہم کو مہلت دیجئے ہم آپ کا سب کہنا مان لیں گے اور پیغمبروں کا اتباع کریں گے۔

۱۷۔ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِباً (النحل:۵۲) اور لازمی طور پر اطاعت بجالانا اسی کا حق ہے۔

۱۸. وَأَلْقَوْاْ إِلَى اللّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَفْتَرُون (النحل :۸۷)

اور یہ لوگ یعنی مشرک اور کافر اس روز اللہ کے سامنے اطاعت کی باتیں کرنے لگیں گے اور جو کچھ افتراء پردازیاں کرتے تھے وہ سب گم ہوجاویں گی۔

۱۹. وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطا (الکھف : ۲۸)

اور ایسے شخص کا کہنا نہ مانئے جس کے قلب کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر رکھا ہے اور وہ اپنی نفسانی خواہش پر چلتا ہے اور اس کا حال حد سے گزر گیا ہے۔

۲۰۔ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ (الحج:۳۴) اور گردن جھکا دینے والوں کوخوشخبری سنا دیجئے۔

۲۱. إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَن يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (النور : ۵۱)

مسلمانوں کا قول تو جب کہ ان کو اللہ کی اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کر دیں یہ ہے کہ وہ کہہ دیتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور ایسے لوگ فلاح پائیں گے۔

۲۲. وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ (النور:۵۲)

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانے اور اللہ سے ڈرے اور اس کی مخالفت سے بچے بس ایسے لوگ بامراد ہوں گے۔

۲۳۔ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ (النور:۵۴)

آپ کہئے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔

۲۴. وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ O (النور : ۵۶)

اور نماز کی پابندی رکھو اور زکواۃ دیا کرو اور اس کی اطاعت کیا کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

۲۵۔ فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ ۔ الخ (الفرقان:۵۲) سو آپ کافروں کی خوشی کا کام نہ کیجئے۔

۲۶۔ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (الشعراء:۱۰۸) سوتم اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۲۷. " " " " " (الشعراء:۱۰۸)

۲۸. " " " " " (الشعراء:۱۲۶)

۲۹. " " " " " (الشعراء:۱۳۱)

۳۰. " " " " " (الشعراء:۱۴۴)

۳۱. " " " " " (الشعراء:۱۵۰)

۳۲. " " " " " (الشعراء:۱۶۳)

۳۳. وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَى أَن تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا (لقمان:۱۵)
اور اگر وہ دونوں باپ ماں تجھ پر اس بات کا زور ڈالیں کہ تو ایسی چیز کو میرا شریک ٹھہرائے جس کی کوئی دلیل تیرے پاس نہیں تو تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ (ماں باپ کی اطاعت کے حدود)

۳۴. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ (الاحزاب:۱)
اے نبی اللہ سے ڈرتے رہیئے اور کافروں کا اور منافقوں کا کہنا نہ مانئے۔

۳۵. وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَاناً وَتَسْلِيماً (الاحزاب : ۲۲)
اور اس سے ان ایمانداروں کے ایمان اور اطاعت میں اور ترقی ہوگی۔

۳۶. وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ (الاحزاب:۳۳)
(اے نبی کی بی بیو) اور تم نماز کی پابندی رکھو اور زکواۃ دیا کرو اور اللہ کا اور اس کے رسول کا کہنا مانو

۳۷. إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيراً وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْراً عَظِيماً (الاحزاب:۳۵)
(روزہ کے باب میں سلسلہ نمبر ۱۳ دیکھئے)

۳۸. يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا (الحزاب : ۶۶)
جس روز ان کے چہرے دوزخ میں اُلٹ پلٹ کئے جاویں گے یوں کہتے ہوں گے اے کاش ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور ہم نے رسول کی اطاعت کی ہوتی۔

۳۹. وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزاً عَظِيماً (الاحزاب: ۷۱)
اور جو شخص اللہ اوراس کے رسول کی اطاعت کرے گا سو وہ بڑی کامیابی کو پہنچے گا۔

۴۰. وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (المومن : ٦٦)
اور مجھ کو یہ حکم ہوا کہ میں صرف رب العالمین کے سامنے گردن جھکا لوں۔

۴۱. وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ . الخ (الشوریٰ:۳۸)
اور جن لوگوں نے کہ اپنے رب کا حکم مانا اور وہ نماز کے پابند ہیں۔

۴۲. اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ (الشوریٰ ۴۷)
تم اپنے رب کا حکم مان لو قبل اس کے کہ ایسا دن آپہنچے جس کیلئے خدا کی طرف سے ہٹنا نہ ہوگا

۴۳۔ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (الزخرف:۶۳) تو تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

۴۴۔ يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ (الاحقاف :۳۱) اے بھائیو! اللہ کی طرف بلانے والے کا کہنا مانو اور اس پر ایمان لے آؤ
اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تم کو دردناک عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

۴۵۔ فَإِن تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْراً حَسَناً (الفتح:۱۶)
سو اگر تم اطاعت کرو گے تو تم کو اللہ تعالیٰ نیک عوض دے گا۔

۴۶. وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ (الفتح:۱۷)
اور جو شخص اللہ و رسول کا کہنا مانے گا اس کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

۴۷. لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ . الخ (الحجرات : ۷)
بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ اگر وہ یعنی رسول اللہ ﷺ اس میں تمہارا کہنا مانا کریں تو تم کو بڑی مضرت پہنچے۔

۴۸. وَإِن تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئاً ۝ (الحجرات : ۱۴)
اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مان لو تو اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال میں سے ذرا بھی کمی نہ کرے گا

۴۹. هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ (الرحمن : ٦٠)
بھلا غایت اطاعت کا بدلہ بجز عنایت کے اور بھی کچھ ہوسکتا ہے؟

۵۰۔ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ (المجادلۃ:۱۳) اور اللہ و رسول کا کہنا مانو۔

۵۱۔ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ (التغابن:۱۲) اور اللہ کا کہنا مانو، اور رسول کا کہنا مانو۔

۵۲۔ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ (القلم:۳۵)

کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کے برابر کر دیں گے؟

تقویٰ اور متقی

۱. الٓمّٓ o ذَالِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ (البقرة : ۱)

الم . یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں راہ بتلانے والی ہے خدا سے ڈرنے والوں کو۔

۲. يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُواْ رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (البقرة : ۲۱)

اے لوگو! عبادت اختیار کرو اپنے پروردگار کی جس نے تم کو پیدا کیا اور ان لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں عجب نہیں کہ تم دوزخ سے بچ جاؤ۔

۳. وَلَا تَشْتَرُواْ بِآيَاتِىْ ثَمَناً قَلِيْلاً وَإِيَّاىَ فَاتَّقُونِ (البقرة : ۴۱)

اور میرے احکام کے مقابلہ میں حقیر معاوضہ مت لو اور خاص مجھ ہی سے پورے طور پر ڈرو

۴. وَلَـٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّيْنَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِىْ الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِىْ الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُواْ وَالصَّابِرِيْنَ فِىْ الْبَأْسَاءِ والضَّرَّاءِ وَحِيْنَ الْبَأْسِ أُولَـئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوا وَأُولَـئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ (البقرة:۱۷۷)

بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور روز آخر پر اور فرشتوں پر اور اللہ کی کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوۃ دیں اور جب عہد کرلیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور جنگ کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو ایمان میں سچے ہیں اور یہی ہیں جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔

۵. كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْراً الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوفِ حَقّاً عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (البقرة : ۱۸۰)

تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب کسی کو موت نزدیک معلوم ہونے لگے بشرطیکہ کچھ مال ترکہ میں چھوڑا ہو تو والدین اور اقارب کیلئے معقول طور پر کچھ کچھ بتلا جاوے (اس کا نام وصیت ہے) جن کو خدا کا خوف ہے ان کے ذمہ یہ ضروری ہے۔

۶۔ وَاتَّقُواْ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (البقرة: ۱۸۹)

اور خدا سے ڈرتے رہو اُمید ہے کہ تم کامیاب ہو۔

۷۔ وَاتَّقُواْ اللّٰهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ (البقرة: ۱۹۴)

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یقین کرلو کہ اللہ تعالیٰ ان ڈرنے والوں کے ساتھ ہوتے ہیں۔

۸۔ وَتَزَوَّدُواْ فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى وَاتَّقُونِ يَا أُوْلِي الأَلْبَابِ (البقرة:۱۹۷)

(جب حج کو جانے لگو) اور خرچ ضرور لے لیا کرو کیوں کہ سب سے بڑی بات خرچ میں (گداگری سے) بچا رہنا ہے اور اے ذی عقل لوگو مجھ سے ڈرتے رہو۔

۹۔ وَاتَّقُواْ اللّٰهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (البقرة: ۲۰۳)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور خوب یقین رکھو کہ سب کو خدا ہی کے پاس جمع ہونا ہے۔

۱۰۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ (البقرة: ۲۰۶)

اور جب کوئی اس سے کہتا ہے کہ خدا کا خوف کر تو نخوت اس کو اس گناہ پر آمادہ کر دیتی ہے سو ایسے شخص کی کافی سزا دوزخ ہے اور وہ بُری ہی آرام گاہ ہے۔

۱۱۔ وَالَّذِينَ اتَّقَواْ فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (البقرة: ۲۱۲)

حالانکہ یہ مسلمان جو کفر اور شرک سے بچتے ہیں ان کافروں سے اعلیٰ درجہ میں ہوں گے قیامت کے روز۔

۱۲۔ وَاتَّقُواْ اللّٰهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّكُم مُّلاَقُوهُ (البقرة: ۲۲۳)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ بے شک اللہ کے سامنے پیش ہونے والے ہو۔

۱۳۔ وَاتَّقُواْ اللّٰهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (البقرة: ۲۳۱)

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ اللہ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

۱۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّٰهَ وَذَرُواْ مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (البقرة: ۲۷۸)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور جو کچھ سود کا بقایا ہے اس کو چھوڑ دو، اگر تم ایمان والے ہو

۱۵۔ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهُ ۔الخ (البقرۃ:۲۸۳) اوراللہ تعالیٰ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرتا رہے۔

۱۶. وَاتَّقُوا اللّٰهَ (البقرۃ : ۲۸۲) اوراللہ سے ڈرو۔

۱۷. لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ O (آل عمران : ۱۵)

ایسے لوگوں کیلئے جواللہ سے ڈرتے ہیں ان کے مالک حقیقی کے پاس ایسے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اور ایسی بیویاں ہیں جو صاف ستھری کی ہوئی ہیں اور خوشنودی ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔

۱۸۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوْن (آل عمران:۵۰) تم لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

۱۹. بَلٰى مَنْ أَوْفٰى بِعَهْدِهِ وَاتَّقٰى فَإِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْن (آل عمران:۷۶)

جو شخص اپنے عہد کو پورا کرے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرے تو بے شک اللہ تعالیٰ محبوب رکھتے ہیں متقیوں کو۔

۲۰. يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوْتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُوْن (آل عمران : ۱۰۲)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو جیسا ڈرنے کا حق ہے اور بجز اسلام کے کسی اور حالت پر جان مت دینا۔

۲۱. وَإِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئاً (آل عمران : ۱۲۰)

اور اگر تم استقلال اور تقویٰ کے ساتھ ہو تو ان لوگوں کی تدبیر تم کو ذرا بھی ضرر نہ پہنچا سکے گی۔

۲۲. وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْن (آل عمران : ۱۳۰)

اوراللہ تعالیٰ سے ڈرو اُمید ہے کہ تم کامیاب ہو۔

۲۳۔ وَسَارِعُوْا إِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْن (آل عمران:۱۳۳) اور مغفرت کی جانب دوڑو جو مغفرت کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے اور جنت کی طرف جس کی وسعت ایسی ہے جیسے آسمان و زمین، وہ تیار کی گئی ہے خدا سے ڈرنے والوں کیلئے۔

۲۴. هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْن (آل عمران : ۱۳۸)

یہ بیان کافی ہے تمام لوگوں کیلئے اور ہدایت اور نصیحت ہے خاص خدا سے ڈرنے والوں کیلئے

۲۵. بَلٰى إِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَأْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَآئِكَةِ مُسَوِّمِيْن (آل عمران : ۱۲۵)

ہاں کیوں نہیں اگر مستقل رہو گے اور متقی رہو گے اور وہ تم پر ایک دم سے آ پہنچیں گے تو تمہارا رب تمہاری امداد فرمائے گا پانچ ہزار فرشتوں سے جو کہ ایک خاص وضع بنائے ہوئے ہوں گے۔

۲۶. لِلَّذِيْنَ أَحْسَنُواْ مِنهُمْ وَاتَّقَواْ أَجْرٌ عَظِيْم (ال عمران : ۱۷۲)

ان لوگوں میں جو نیک اور متقی ہیں ان کیلئے ثواب عظیم ہے۔

۲۷. وَإِنْ تُؤْمِنُواْ وَتَتَّقُواْ فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيْم (ال عمران : ۱۷۹)

اور اگر تم ایمان لے آؤ اور پرہیز رکھو تو پھر تم کو اجر عظیم ہے۔

۲۸. لَكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْاْ رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ (ال عمران :۱۹۸)

لیکن جو لوگ خدا سے ڈریں ان کیلئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

۲۹. وَاتَّقُواْ اللّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُون (ال عمران : ۲۰۰)

اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پورے کامیاب ہو۔

۳۰. يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُواْ رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُم مِّنْ نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيْراً وَنِسَاءً وَاتَّقُواْ اللّهَ الَّذِىْ تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ (النسآء : ۱)

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک جاندار نفس سے پیدا کیا اور اس جاندار سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلائیں اور تم خدا تعالیٰ سے ڈرو جس کے نام سے ایک دوسرے سے سوال کیا کرتے ہو اور قرابت سے بھی ڈرو۔

۳۱. فَلْيَتَّقُوا اللّهَ وَلْيَقُولُواْ قَوْلاً سَدِيْداً (النسآء : ۹)

سو ان لوگوں کو چاہیئے کہ خدا تعالیٰ سے ڈریں اور موقع کی بات کہیں۔

۳۲. وَالآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَى (النسآء : ۷۷)

اور آخرت ہر طرح سے بہتر ہے اس شخص کیلئے جو اللہ تعالیٰ کی مخالفت سے بچے۔

۳۳. وَإِنْ تُحْسِنُواْ وَتَتَّقُواْ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيْراً (النسآء:۱۲۸)

اور اگر تم اچھا برتاؤ رکھو اور احتیاط رکھو تو بلاشبہ حق تعالیٰ تمہارے اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں

۳۴. وَإِنْ تُصْلِحُواْ وَتَتَّقُواْ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ غَفُوراً رَّحِيْما (النسآء : ۱۲۹)

اور اصلاح کرلو اور احتیاط رکھو تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہیں۔

۳۵. وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ أُوتُواْ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُواْ اللّهَ (النسآء:۱۳۱)

اور واقعی ہم نے ان لوگوں کو بھی حکم دیا تھا جن کو تم سے پہلے کتاب ملی تھی اور تم لوگ بھی کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔

۳۶. وَاتَّقُواْ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَاب (المائدہ : ۴)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو بیشک اللہ تعالیٰ جلدی حساب لینے والے ہیں۔

۳۷. وَتَعَاوَنُواْ عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى. الخ (المائدہ : ۲)

اور نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی اعانت کرتے رہو۔

۳۸. وَاتَّقُواْ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُور (المائدہ : ۷)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ دلوں تک کی باتوں کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

۳۹. وَاتَّقُواْ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُون (المائدہ : ۸)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی پوری اطلاع ہے۔

۴۰. وَاتَّقُواْ اللّٰهَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُون (المائدہ : ۱۱)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اہل ایمان کو حق تعالیٰ ہی پر اعتماد رکھنا چاہیئے۔

۴۱. قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْن (المائدہ : ۲۷)

(آدم کے دو بیٹوں میں سے) ایک نے کہا کہ خدا تعالیٰ متقیوں ہی کا عمل قبول کرتے ہیں۔

۴۲. يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّٰهَ وَابْتَغُواْ إِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ (المائدہ:۳۵)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اللہ تعالیٰ کا قرب ڈھونڈو۔

۴۳. وَاتَّقُواْ اللّٰهَ إِنْ كُنْتُم مُّؤْمِنِيْن (المائدہ:۵۷) اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اگر تم ایماندار ہو۔

۴۴۔ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُواْ وَاتَّقَوْاْ لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلأَدْخَلْنَاهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيْم (المائدہ:۶۵) اور اگر یہ اہل کتاب ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ضرور ان کی تمام برائیاں معاف کر دیتے اور ضرور ان کو چین کے باغوں میں داخل کرتے۔

۴۵. لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُواْ إِذَا مَا اتَّقَواْ وَّآمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَواْ وَّآمَنُواْ ثُمَّ اتَّقَواْ وَّأَحْسَنُواْ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْن (المائدہ : ۹۳)

ایسے لوگوں پر جو ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں اس چیز میں کوئی گناہ نہیں جس کو وہ کھاتے پیتے ہوں جب کہ وہ لوگ پرہیز رکھتے ہوں اور ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے

ہوں پھر پرہیز کرنے لگتے ہوں اور ایمان رکھتے ہوں، پھر پرہیز کرنے لگتے ہوں اور خوب نیک عمل کرتے ہوں اور اللہ تعالیٰ ایسے نیکو کاروں سے محبت رکھتے ہیں۔

۴۶. وَاتَّقُواْ اللّهَ الَّذِيَ أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ (المائدہ : ۸۸)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

۴۷. وَاتَّقُواْ اللّهَ الَّذِيَ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (المائدہ : ۹۶)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

۴۸. فَاتَّقُواْ اللّهَ يَا أُوْلِي الأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (المائدہ : ۱۰۰)

تو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، اے عقل مندو تاکہ تم کامیاب ہو۔

۴۹. وَاتَّقُوا اللّهَ وَاسْمَعُواْ (المائدہ : ۱۰۸) اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سنو۔

۵۰. قَالَ اتَّقُواْ اللّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (المائدہ : ۱۱۲)

(حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا) کہ خدا سے ڈرو اگر تم ایماندار ہو۔

۵۱۔ وَلَلدَّارُ الآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ (الانعام:۳۲) اور پچھلا گھر متقیوں کیلئے بہتر ہے۔

۵۲. وَأَنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُواْ إِلَى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلاَ شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (الانعام : ۵۱)

اور ایسے لوگوں کو ڈرایئے جو اس بات سے اندیشہ رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے پاس ایسی حالت سے جمع کیے جائیں گے کہ جتنے غیر اللہ ہیں نہ تو ان کا کوئی مددگار ہوگا اور نہ کوئی شفیع ہوگا اس اُمید سے کہ وہ ڈر جاویں۔

۵۳. وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَلَكِن ذِكْرَى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (الانعام : ۶۹)

اور جو لوگ احتیاط رکھتے ہیں ان پر ان کی باز پرس کا کوئی اثر نہ پہنچے گا، لیکن ان کے ذمہ نصیحت کر دینا ہے شاید وہ بھی احتیاط کرنے لگیں۔

۵۴. وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ـ وَأَنْ أَقِيمُواْ الصَّلاةَ وَاتَّقُوهُ (الانعام: ۷۱)

اور ہم کو یہ حکم ہوا ہے کہ ہم پورے مطیع ہو جائیں پروردگار عالم کے اور یہ کہ نماز کی پابندی کرو اور اس سے ڈرو۔

۵۵. ذَلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (الانعام : ۱۵۳)

اس کا تم کو اللہ تعالیٰ نے تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ احتیاط رکھو۔

۵۶۔ يَا بَنِيْ آدَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاساً يُوَارِيْ سَوْءَاتِكُمْ وَرِيْشاً وَلِبَاسُ التَّقْوَىَ ذَلِكَ خَيْرٌ (الاعراف:۲۶) اے اولادِ آدم کی ہم نے تمہارے لئے لباس پیدا کیا جو کہ تمہاری پردہ داریوں کو بھی چھپاتا ہے اور موجبِ زینت بھی ہے اور تقویٰ کا لباس یہ اس سے بڑھ کر ہے۔

۵۷. فَمَنِ اتَّقَى وَأَصْلَحَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُون (الاعراف : ۳۵)

سو جو شخص پرہیز رکھے اور درستی کرے سو ان لوگوں پر نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے

۵۸۔ أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُواْ وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُون (الاعراف:۶۳) اور کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس ایک ایسے شخص کی معرفت جو تمہاری ہی جنس کا ہے کوئی نصیحت کی بات آ گئی تاکہ وہ شخص تم کو ڈراوے اور تاکہ تم ڈر جاؤ اور تاکہ تم پر رحم کیا جاوے۔

۵۹۔ أَفَلاَ تَتَّقُون (الاعراف:۶۵) سو کیا تم نہیں ڈرتے؟ (حضرت ہود علیہ السلام نے قوم سے کہا)

۶۰. وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَى آمَنُواْ وَاتَّقَواْ لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ. (الاعراف : ۹۶)

اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لے آتے اور پرہیز کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے۔

۶۱۔ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْن (الاعراف:۱۲۸) اور اخیر کامیابی انہیں کو ہوتی ہے جو خدا سے ڈرتے ہیں۔

۶۲. وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِيْنَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُون (الاعراف : ۱۵۶)

اور میری رحمت تمام اشیاء کو محیط ہو رہی ہے تو وہ رحمت ان لوگوں کے نام تو ضرور ہی لکھوں گا جو کہ خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

۶۳. وَإِذَ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْماً اللّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَاباً شَدِيْداً قَالُواْ مَعْذِرَةً إِلَى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (الاعراف : ۱۶۴)

اور اس وقت کا حال (پوچھئے) جب کہ ان میں سے ایک جماعت نے یوں کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کیے جاتے ہو جن کو اللہ تعالیٰ بالکل ہلاک کرنے والے ہیں یا ان کو سخت سزا دینے والے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے رب کے روبرو عذر کرنے کیلئے اور اس لئے کہ شاید یہ ڈر جاویں۔

۶۴. وَالدَّارُ الآخِرَةُ خَيرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلاَ تَعْقِلُون (الاعراف:۱۶۹)

اور آخرت والا گھر ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو پرہیز رکھتے ہیں پھر کیا تم نہیں سمجھتے۔

۶۵۔ وَإِذ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّواْ أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ خُذُواْ مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُواْ مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (الاعراف:۱۷۱) اور وہ صفت قابل ذکر ہے جب ہم نے پہاڑ کو اٹھا کر چھت کی طرح ان کے اوپر معلق کر دیا اور ان کو یقین ہوا کہ اب ان پر گرا اور کہا کہ جلدی قبول کرو جو کتاب ہم نے دی ہے مضبوطی کے ساتھ اور یاد رکھو جو احکام اس میں ہیں جس سے توقع ہے کہ تم متقی بن جاؤ۔

۶۶. إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَواْ إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُواْ فَإِذَا هُم مُّبْصِرُون (الاعراف : ۲۰۱)

یقیناً جو لوگ خدا ترس ہیں جب ان کو کوئی خطرہ شیطان کی طرف سے آ جاتا ہے تو وہ یاد میں لگ جاتے ہیں سو یکا یک ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

۶۷. فَاتَّقُواْ اللّهَ وَأَصْلِحُواْ ذَاتَ بِيْنِكُمْ وَأَطِيعُواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِين (الانفال : ۱)

سو تم لوگ اللہ سے ڈرو اور اپنے باہمی تعلقات کی اصلاح کرو اور اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو۔

۶۸. يِا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إَن تَتَّقُواْ اللّهَ يَجْعَل لَّكُمْ فُرْقَاناً وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيم (الانفال : ۲۹)

اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے تو اللہ تعالیٰ تم کو ایک فیصلہ کی چیز دے گا اور تم سے تمہارے گناہ دور کر دے گا اور تم کو بخش دے گا اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔

۶۹. وَمَا لَهُمْ أَلاَّ يُعَذِّبَهُمُ اللّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُواْ أَوْلِيَاءَهُ إِنْ أَوْلِيَآؤُهُ إِلاَّ الْمُتَّقُونَ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لاَ يَعْلَمُون (الانفال:۳۴)

اور ان کا کیا استحقاق ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو سزا نہ دے؟ حالانکہ وہ لوگ مسجد حرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ لوگ اس مسجد کے متولی نہیں، اس کے متولی تو متقیوں کے سوا اور کوئی بھی اشخاص نہیں لیکن ان میں اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔

۷۰. فَكُلُواْ مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلاَلاً طَيِّباً وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيم (الانفال: ۶۹)

سو جو کچھ تم نے کیا ہے اس کو حلال پاک سمجھ کر کھاؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تعالیٰ بڑے بخشنے والے اور بڑی رحمت والے ہیں۔

۷۱۔ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْن (التوبۃ:۴) واقعی اللہ تعالیٰ احتیاط رکھنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔

۷۲۔ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْن (التوبۃ:۳۶) اور یہ جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ متقیوں کا ساتھی ہے۔

۷۳۔ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالْمُتَّقِيْن (التوبۃ:۴۴) اور اللہ تعالیٰ ان متقیوں کو خوب جانتا ہے۔

۷۴. لَا تَقُمْ فِيْهِ أَبَداً لَّمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيْهِ فِيْهِ رِجَالٌ يُحِبُّوْنَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْن (التوبة : ۱۰۸)

آپ اس (مسجد ضرار) میں (نماز کیلئے) کھڑے نہ ہوں البتہ جس مسجد کی بنیاد اوّل دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہو وہ اس لائق ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں اس میں ایسے آدمی ہیں کہ وہ خوب پاک ہونے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب پاک ہونے والوں کو پسند کرتا ہے۔

۷۵. يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوا مَعَ الصَّادِقِيْن (التوبه: ۱۱۹)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔

۷۶۔ إِنَّ فِيْ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُوْن (یونس:۶) بلاشبہ رات اور دن یکے بعد دیگرے آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں پیدا کیا ہے ان سب میں ان لوگوں کے واسطے دلائل ہیں جو خدا کا ڈر مانتے ہیں۔

۷۷. قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُوْن (یونس : ۳۱)

آپ کہئے کہ وہ کون ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق پہنچاتا ہے یا وہ کون ہے جو کانوں اور آنکھوں پر پورا اختیار رکھتا ہے اور وہ کون ہے جو جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے اور وہ کون ہے جو کاموں کی تدبیر کرتا ہے؟ سو ضرور وہ جواب میں یہی کہیں گے کہ ان سب افعال کا فاعل اللہ ہے تو ان سے کہئے کہ پھر (شرک سے) پرہیز کیوں نہیں کرتے

۷۸. أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ـ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُوْن (یونس : ۶۳)

یاد رکھو کہ اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوتے ہیں جو ایمان لائے اور (معاصی سے) پرہیز کرتے ہیں۔

۷۹. تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَا إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْن (هود : ۴۹)

یہ قصہ منجملہ اخبارِ غیب کے ہے جس کو ہم وحی کے ذریعہ سے آپ تک پہنچاتے ہیں اس قصہ کو اس سے قبل نہ آپ جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم سو صبر کیجئے یقیناً نیک انجامی متقیوں کیلئے ہی ہے۔

۸۱. قَالَ يَا قَوْمِ هَـٰؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي أَلَيْسَ مِنكُمْ رَجُلٌ رَّشِيد (هود : ۷۸)

حضرت لوط علیہ السلام فرمانے لگے کہ اے میری قوم! یہ میری (بہو) بیٹیاں موجود ہیں وہ تمہارے (نفس کی کامرانی) کیلئے اچھی خاصی ہیں، سو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھ کو فضیحت مت کرو کیا تم میں کوئی بھی بھلا مانس نہیں؟

۸۲. وَلَأَجْرُ الآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ (یوسف:۵۷)

اور آخرت کا اجر کہیں زیادہ بڑھ کر ہے ایمان اور تقویٰ والوں کیلئے۔

۸۳. قَالُوا أَإِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُ قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَـٰذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مَن يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (یوسف: ۹۰)

کہنے لگے کیا تم ہی سچ مچ یوسف ہو؟ انہوں نے فرمایا ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا حقیقی بھائی ہے ہم پر اللہ تعالیٰ نے بڑا احسان کیا واقعی جو شخص گناہوں سے بچتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایسے نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کیا کرتا۔

۸۴. وَلَدَارُ الآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوا أَفَلَا تَعْقِلُون (یوسف : ۱۰۹)

اور البتہ عالمِ آخرت ان لوگوں کیلئے نہایت بیہودی کی چیز ہے جو احتیاط رکھتے ہیں سو تم کیا اتنا بھی نہیں سمجھتے۔

۸۵. مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ أُكُلُهَا دَآئِمٌ وِظِلُّهَا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوا وَّعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّار (الرعد : ۳۵)

جس جنت کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کی کیفیت رہے کہ اس کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی۔ اس کا پھل اور اس کا سایہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ تو انجام ہوگا متقیوں کا، اور کافروں کا انجام دوزخ ہوگا۔

۸۶. إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ـ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ (الحجر:۴۵)

بے شک خدا سے ڈرنے والے باغوں اور چشموں میں ہوں گے، تم ان میں سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو۔

۸۷۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُونِ (الحجر:۶۹) اوراللہ سے ڈرواور مجھ کورسوا مت کرو۔

۸۸۔ يُنَزِّلُ الْمَلآئِكَةَ بِالْرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنذِرُواْ أَنَّهُ لاَ إِلَـهَ إِلاَّ أَنَاْ فَاتَّقُونِ (النحل:۲) وہ فرشتوں کو وحی یعنی اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں نازل فرماتے ہیں یہ کہ خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو۔

۸۹. وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْاْ مَاذَا أَنزَلَ رَبُّكُمْ قَالُواْ خَيْراً لِّلَّذِينَ أَحْسَنُواْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ (النحل : ۳۰)

اور جو لوگ شرک سے بچتے ہیں وہ کہتے ہیں کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز نازل فرمائی ہے وہ کہتے ہیں بڑی چیز نازل فرمائی ہے، جن لوگوں نے نیک کام کئے ہیں ان کیلئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور عالمِ آخرت تو اور زیادہ بہتر ہے اور واقعی وہ شرک سے بچنے والوں کا اچھا گھر ہے۔

۹۰. وَلَهُ مَا فِي الْسَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِباً أَفَغَيْرَ اللّهِ تَتَّقُونَ (النحل:۵۲)

اور اسی کی ہیں سب چیزیں جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہیں اور لازمی طور پر اطاعت بجالانا اسی کا حق ہے تو کیا پھر بھی اللہ کے سوا اوروں سے ڈرتے رہو۔

۹۱. إِنَّ اللّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَواْ وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ (النحل : ۱۲۸)

اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو پرہیزگار ہوتے ہیں اور جو نیک کردار ہوتے ہیں

۹۲. يَا يَحْيَى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيّاً ۔ وَحَنَاناً مِّن لَّدُنَّا وَزَكَاةً وَكَانَ تَقِيّاً (مریم : ۱۲)

اے یحییٰ! کتاب کو مضبوط ہو کر لو اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں سمجھا یا اور خاص اپنے پاس سے رقت قلب اور پاکیزگی عطا فرمائی تھی اور وہ بڑے پرہیزگار تھے۔ الخ۔

۹۳. قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَن مِنكَ إِن كُنتَ تَقِيّاً (مریم : ۱۸)

کہنے لگیں کہ میں تجھ سے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو خدا ترس ہے (حضرت مریم)

۹۴. تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَن كَانَ تَقِيّاً (مریم : ۶۳)

یہ جنت ایسی ہے کہ ہم اپنے بندوں میں سے اس کا مالک ایسے لوگوں کو بنائیں گے جو خدا سے ڈرنے والا ہو۔

۹۵. ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوا وَّنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيّاً (مریم:۷۲)

پھر ہم ایسے لوگوں کو نجات دے دیں گے جو خدا سے ڈر کر ایمان لائے تھے۔ اور ظالموں کو اس میں ایسی حالت میں رہنے دیں گے کہ گھٹنوں کے بل گر پڑیں گے۔

۹۶. يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْدا (مریم : ۸۵)

جس روز ہم متقیوں کو رحمان کی طرف مہمان بنا کر جمع کریں گے۔

۹۷. فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْماً لُّدّا (مریم:۹۷)

سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں اس لئے آسان کیا ہے کہ آپ اس سے متقیوں کو خوشخبری سنا دیں۔اور جھگڑالو آدمیوں کو اس سے خوف دلا دیں۔

۹۸. مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ۔إِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَن يَخْشَى (طٰہٰ:۲)

ہم نے قرآن مجید آپ پر اس لئے نہیں اُتارا کہ آپ تکلیف اٹھائیں بلکہ ایسے شخص کی نصیحت کیلئے جو اللہ سے ڈرتا ہو۔

۹۹۔ وَكَذَلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآناً عَرَبِيّاً وَصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحدِثُ لَهُمْ ذِكْـرا (طٰہٰ:۱۱۳)اور ہم نے اسی طرح اس کو عربی قرآن کر کے نازل کیا ہےاوراس میں ہم نے طرح طرح سے وعید بیان کی ہے تا کہ وہ لوگ ڈر جائیں یا یہ قرآن ان کیلئے کسی قدر سمجھ پیدا کر دے۔

۱۰۰۔ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى (طٰہٰ:۱۳۲)اور بہتر انجام کو پرہیز گاری ہی کا ہے۔

۱۰۱. وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاء (الانبیا : ۴۸)

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو ایک فیصلہ کی اور روشنی کی اور متقیوں کیلئے نصیحت کی چیز عطا فرمائی تھی

۱۰۲. يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ . الخ (الحج : ۱)

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو یقیناً قیامت کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہوگی۔

۱۰۳. لَن يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَكِن يَنَالُهُ التَّقْوَى مِنكُمْ (الحج:۳۷)

اللہ کے پاس نہ ان کا گوشت پہنچتا ہےاور نہ ان کا خون لیکن اس کے پاس تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے

۱۰۴۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ (المومنون:۲۳) اور ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف پیغمبر کر کے بھیجا سو انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کیا کرو اور اس کے سوا کوئی تمہارے لئے معبود بنانے کے لائق نہیں پھر کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟۔

۱۰۵. وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ (المومنون : ۵۲)

اور یہ ہے تمہارا طریقہ کہ وہ ایک ہی طریقہ ہےاور میں تمہارا رب ہوں سو تم مجھ سے ڈرتے رہو

۱۰۶۔ قُلْ مَن رَّبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ O (المومنون: ۸۶)
آپ یہ بھی کہئے کہ ان سات آسمانوں کا مالک اور عالیشان عرش کا مالک کون ہے وہ ضرور یہی جواب دیں گے کہ یہ بھی اللہ کا ہے آپ کہیئے کہ پھر تم کیوں نہیں ڈرتے۔

۱۰۷۔ وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَمَثَلاً مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ (النور: ۳۴) اور ہم نے تمہارے پاس کھلے کھلے احکام بھیجے ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے ہوگزرے ہیں ان کی بعض حکایات اور ڈرنے والوں کیلئے نصیحت کی باتیں ہیں۔

۱۰۸۔ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ (النور: ۵۲)
اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانے اور اللہ سے ڈرے اور اس کی مخالفت سے بچے بس ایسے لوگ بامراد ہوں گے۔

۱۰۹۔ قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ (الفرقان: ۱۵)
آپ کہیے کہ کیا یہ (مصیبت کی حالت) اچھی ہے یا ہمیشہ رہنے کی جنت جس کا خدا سے ڈرنے والوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔

۱۱۰۔ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَاماً (الفرقان: ۷۴) اور ایسے ہیں کہ دعاء کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو متقیوں کا افسر بنادے۔

۱۱۱۔ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ۔إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ (الشعراء: ۱۰۵)
قوم نوح علیہ السلام نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب کہ ان سے ان کے برادری کے بھائی نوح نے فرمایا کہ کیا تم نہیں ڈرتے۔

۱۱۲۔ كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ۔إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ (الشعراء: ۱۲۳)
قومِ عاد نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب کہ ان سے ان کے بھائی ہود علیہ السلام نے کہا کہ کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔

۱۱۳۔ كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ۔إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ (الشعراء: ۱۴۱)
قومِ ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب کہ ان سے ان کے بھائی صالح علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نہیں ڈرتے

۱۱۴۔ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (الشعراء: ۱۵۰) سو اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

۱۱۵. كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ۔إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُون(الشعراء:۱۶۰)

قومِ لوط نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب کہ ان سے ان کے بھائی لوط نے کہا کہ کیا تم نہیں ڈرتے

۱۱۶. كَذَّبَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ۔إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ (الشعراء:۱۷۶)

اصحاب الائیکہ نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب کہ ان سے شعیب نے فرمایا کہ کیا تم نہیں ڈرتے ہو

۱۱۷۔ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ (القصص:۸۳)اور نیک نتیجہ متقی لوگوں کو ملتا ہے۔

۱۱۸. مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ (الروم:۳۱)

تم خدا کی طرف رجوع ہوکر فطرتِ الہیہ کا اتباع کرواور اسی سے ڈرواور نماز کی پابندی کرو اورشرک کرنے والوں میں سے مت رہو۔

۱۱۹. يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْماً لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَن وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَن وَالِدِهِ شَيْئاً . الخ (لقمان : ۳۳)

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرواوراس دن سے ڈروجس میں نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے کچھ مطالبہ کرسکے گا اور نہ کوئی بیٹا ہی ہے کہ وہ اپنے باپ کی طرف سے ذرا بھی مطالبہ ادا کرے۔

۱۲۰. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَالْمُنَافِقِيْنَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيماً حَكِيْماً (الاحزاب : ۱)

اے نبی! اللہ سے ڈرتے رہئے اور کافروں کا اور منافقوں کا کہنا نہ مانئے ، بیشک اللہ تعالیٰ بڑا علم والا بڑی حکمت والا ہے۔

۱۲۱. يَـا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلاً مَّعْرُوفاً (الاحزاب:۳۲)

اے نبی کی بیبیوں تم معمولی عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم تقویٰ اختیار کروتو تم (نامحرم مرد سے) بولنے میں نزاکت مت کروایسے شخص کو خیال پیدا ہونے لگتا ہے جس کے قلب میں خرابی ہے اور قاعدہ عفت کے موافق بات کہو۔

۱۲۲. وَإِذْ تَـقُـولُ لِلَّـذِيْ أَنْـعَـمَ الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى . الخ (الاحزاب : ۳۷)

اور جب آپ اس شخص سے فرمارہے تھے جس پر اللہ نے بھی انعام کیا اور آپ نے بھی انعام کیا کہ اپنی بی بی کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور خدا سے ڈر اور آپ اپنے دل میں وہ بات بھی

چھپائے ہوئے تھے۔ جس کو اللہ تعالیٰ ظاہر کرنے والا تھا۔ اور آپ لوگوں سے اندیشہ کرتے تھے اور ڈرتا تو آپ کو خدا ہی سے سزاوار ہے۔ (تفسیر وتشریح دیکھ لیں)

۱۲۳۔ اَلَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسَالَاتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَداً إِلَّا اللّٰهَ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْباً (الاحزاب:۳۹) یہ سب (پیغمبران گزشتہ) ایسے تھے کہ اللہ کے احکام پہنچایا کرتے تھے اور اللہ ہی سے ڈرتے تھے اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرتے تھے۔ اور اللہ حساب لینے کیلئے کافی ہے۔

۱۲۴۔ لَّا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْ آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاء إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاء أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْداً (الاحزاب:۵۵) پیغمبروں کی بیبیوں پر اپنے باپوں کے بارے میں کوئی گناہ نہیں ہے اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے اور نہ اپنے بھتیجوں کے اور نہ اپنے بھانجوں کے اور نہ اپنی عورتوں کے اور نہ اپنی لونڈیوں کے اور خدا سے ڈرتی رہو، بے شک اللہ ہر چیز پر حاضر ہے۔

۱۲۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوا قَوْلاً سَدِيْداً (الاحزاب:۷۰)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور راستی کی بات کہو۔

۱۲۶۔ وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۔إِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ أَلَا تَتَّقُوْنَ (الصفت:۱۳)

اور الیاس علیہ السلام بھی پیغمبروں میں سے تھے جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ کیا تم خدا سے ڈرتے نہیں۔

۱۲۷۔ هٰذَا ذِكْرٌ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَآبٍ (ص:۴۹)

ایک نصیحت کا مضمون تو یہ ہو چکا اور پرہیزگاروں کیلئے اچھا ٹھکانہ ہے۔

۱۲۸۔ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّن فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِيْ مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَعْدَ اللّٰهِ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ (الزمر:۲۰)

ان کیلئے جنت کے بالاخانے ہیں، اور جن کے اوپر اور بالاخانے ہیں۔ جو بنے بنائے تیار ہیں، ان کے نیچے نہریں چل رہی ہیں یہ اللہ نے وعدہ کیا ہے اور اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا۔

۱۲۹۔ يَا عِبَادِ فَاتَّقُوْنِ (الزمر:۱۶) اے میرے بندو مجھ سے ڈرو۔

۱۳۰۔ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّن فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِيْ مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَعْدَ اللّٰهِ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ (الزمر : ۲۰)

لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کیلئے جنت کے بالا خانے ہیں اور جن کے اوپر اور بالا خانے ہیں جو بنے بنائے تیار ہیں ان کے نیچے نہریں چل رہی ہیں یہ اللہ نے وعدہ کیا ہے اور اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا۔

۱۳۱۔ وَالَّذِیْ جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ (الزمر:۳۳)

اور جو لوگ سچی بات لے کر آئے اور خود بھی اس کو سچ جانا تو یہ لوگ پرہیزگاری ہیں۔

۱۳۲۔ وَیُنَجِّی اللّٰهُ الَّذِیْنَ اتَّقَوا بِمَفَازَتِهِمْ لَا یَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ (الزمر: ۶۱)

اور جو لوگ شرک وکفر سے بچتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو کامیابی کے ساتھ دوزخ سے نجات دے گا ان کو تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۱۳۳۔ وَسِیْقَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَراً حَتَّى إِذَا جَاؤُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِیْنَ (الزمر:۷۲)

اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے تھے وہ گروہ گروہ ہو کہ جنت کی طرف روانہ کئے جاوینگے یہاں تک کہ جب اس جنت کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے پہلے سے کھلے ہوں گے اور وہاں محافظ فرشتے ان سے کہیں گے کہ السلام علیکم تم مزے میں رہے سو اس جنت میں ہمیشہ رہنے کیلئے داخل ہو جاؤ۔

۱۳۴۔ وَنَجَّیْنَا الَّذِیْنَ آمَنُوا وَكَانُوا یَتَّقُوْنَ (حم السجدہ: ۱۸)

اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے اور ہم سے ڈرتے تھے۔

۱۳۵۔ وَالْآخِرَةُ عِندَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِیْنَ (الزخرف:۳۵)

اور آخرت آپ کے رب کے ہاں خدا ترسوں کیلئے ہے۔

۱۳۶۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِیْعُوْنِ (الزخرف: ۶۳)

تو تم لوگ اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو (حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے قوم سے کہا)

۱۳۷۔ إِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ مَقَامٍ أَمِیْنٍ ۔فِیْ جَنَّاتٍ وَعُیُوْنٍ (الدخان: ۵۱)

بے شک خدا سے ڈرنے والے امن کی جگہ میں ہوں گے باغوں میں اور نہروں میں۔

۱۳۸۔ وإِنَّ الظَّالِمِیْنَ بَعْضُهُمْ أَوْلِیَاءُ بَعْضٍ وَاللّٰهُ وَلِیُّ الْمُتَّقِیْنَ (الجاثیة: ۱۹)

اور ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں اور اللہ دوست ہے اہلِ تقویٰ کا۔

۱۳۹ . مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ فِیْهَا أَنْهَارٌ مِّنْ مَّاءٍ غَیْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَّبَنٍ لَّمْ یَتَغَیَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِیْنَ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّی وَلَهُمْ فِیْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ (محمد: ۱۵)

جس جنت کا متقیوں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس میں بہت سی نہریں تو ایسے پانی کی ہیں جس میں ذرا بغیر نہیں ہوگا، اور بہت سی نہریں دودھ کی ہیں جن کا ذائقہ ذرا بدلہ نہ ہوگا اور بہت سی نہریں شراب کی ہیں جو پینے والوں کو بہت لذیذ معلوم ہوگی اور بہت سی نہریں ہیں شہید کی جو بالکل صاف ہوں گے اور ان کیلئے وہاں ہر قسم کے پھل ہوں گے اور ان کے رب کی طرف سے بخشش ہوگی۔

۱۴۰ . وَالَّذِیْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًی وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ (محمد : ۱۷)

اور جو لوگ راہ پر ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور ان کو ان کے تقویٰ کی توفیق دیتا ہے۔

۱۴۱ . وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا یُؤْتِكُمْ أُجُوْرَكُمْ وَلَا یَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ (محمد: ۳۵)

اور اگر تم ایمان اور تقویٰ اختیار کرو تو اللہ تم کو تمہارے اجر عطا کرے گا اور تم سے تمہارے مال طلب نہ کرے گا۔ (تفصیل دیکھ لیں)۔

۱۴۲ . إِذْ جَعَلَ الَّذِیْنَ كَفَرُوا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِیَّةَ حَمِیَّةَ الْجَاهِلِیَّةِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِیْنَتَهُ عَلٰی رَسُوْلِهِ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰی وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا . الخ (الفتح : ۲۶)

جب ان کافروں نے عار کو جگہ دی اور عاد بھی جاہلیت کی سو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اور مومنین کو اپنی طرف سے تحمل عطا کیا اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو تقویٰ کی ملت پر جمائے رکھا اور وہ اس کے زیادہ مستحق ہیں اور وہ اس کے اہل ہیں۔

۱۴۳۔ إِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ أُولٰئِكَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰی لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِیْمٌ (الحجرات:۳) بے شک جو لوگ اپنی آوازوں کو رسول اللہ کے سامنے پست رکھتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے قلوب کو اللہ تعالیٰ تقویٰ کیلئے خالص کر دیا ہے۔

۱۴۴ . إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَیْنَ أَخَوَیْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (الحجرات : ۱۰)

مسلمان تو سب بھائی ہیں سو اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

۱۴۵۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ (الحجرات : ۱۲)

اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

۱۴۶۔ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللّٰهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ (الحجرات:۱۳)

اللہ کے نزدیک تم سب میں سب سے بڑا اشریف وہی ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو اللہ خوب جاننے والا پورا خبردار ہے۔

۱۴۷۔ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ (ق : ۳۱)

اور جنت متقیوں کے قریب لائی جاوے گی کہ کچھ دور نہ رہے گی۔

۱۴۸۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (الذاریت:۱۵)

بے شک متقی لوگ بہشتوں میں اور چشموں میں ہونگے۔

۱۴۹۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ (الطور : ۱۷)

متقی لوگ بے شک باغوں اور سامانِ عیش میں ہونگے۔

۱۵۰۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ (القمر : ۵۴)

بیشک پرہیزگار لوگ باغوں میں اور نہروں میں ہونگے۔

۱۵۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَل لَّكُمْ نُوراً تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (الحدید:۲۸)

اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ کو اپنی رحمت سے دو حصے دے گا، اور تم کو ایسا نور عنایت کرے گا کہ تم اس کو لئے ہوئے چلتے پھرتے ہوگے اور تم کو بخش دے گا اور اللہ غفور رحیم ہے۔

۱۵۲۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (الحشر : ۷)

اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔

۱۵۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (المجادلة : ۹)

اے ایمان والو! جب تم سرگوشی کرو تو گناہ اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی سرگوشیاں مت کرو اور نفع رسانی اور پرہیزگاری کی سرگوشیاں کرو اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے۔

۱۵۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (الحشر:۱۸) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص دیکھ بھال لے کہ کل (قیامت) کے واسطے اس نے کیا ذخیرہ بھیجا ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تعالیٰ کو تمہارے اعمال کی سب خبر ہے۔

۱۵۵. فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا خَيْراً لِّأَنفُسِكُمْ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (التغابن : ۱۶)

توجہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور مانو اور خرچ کیا کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا

۱۵۶۔ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۔الخ (الطلاق:۱) اور اللہ سے ڈرتے رہو جو تمہارا رب ہے۔

۱۵۷. وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْراً (الطلاق : ۴)

اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا اللہ تعالیٰ اس کے ہر ایک کام میں آسانی کر دے گا۔

۱۵۹۔ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَاباً شَدِيداً فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُوْلِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْراً (الطلاق:۱۰) اے سمجھدار جو کہ ایمان لائے ہو تم خدا سے ڈرو خدا نے تمہارے پاس ایک نصیحت نامہ بھیجا ہے

۱۶۰. إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ (القلم : ۳۴)

بے شک پرہیزگاروں کیلئے ان کے رب کے نزدیک آسائش کی جنتیں ہیں۔

۱۶۱. قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۔أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ (نوح:۲)

(حضرت نوح علیہ السلام نے) کہا اے میری قوم! میں تمہارے لئے صاف صاف ڈرانے والا ہوں اور کہتا ہوں کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

۱۶۲۔ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ (المدثر:۵۶) (اس کا ترجمہ اور تفسیر دیکھ لیں)

۱۶۳. إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ (المرسلت : ۴۱)

بلاشبہ پرہیزگار لوگ سایوں میں اور چشموں میں ہوں گے۔

۱۶۴۔ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازاً (النبا:۳۱) خدا سے ڈرنے والوں کیلئے بے شک کامیابی ہے۔

۱۶۵. فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى ۔وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى ۔فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى (الیل : ۵)

سو جس نے اللہ کی راہ میں مال دیا اور اللہ سے ڈرا اور اچھی بات کو سچا سمجھا تو ہم اس کو راحت کی چیز کیلئے سامان دے دیں گے۔

خشیتِ الٰہی اور خاشع

۱ . وَاسۡتَعِیۡنُواۡ بِالصَّبۡرِ وَالصَّلَاۃِ وَإِنَّہَا لَکَبِیۡرَۃٌ إِلَّا عَلَی الۡخَاشِعِیۡنَ ۔الَّذِیۡنَ یَظُنُّوۡنَ أَنَّہُم مُّلَاقُوا رَبِّہِمۡ وَأَنَّہُمۡ إِلَیۡہِ رَاجِعُون (البقرۃ : ۴۵)

اور مدد لو صبر اور نماز سے اور بے شک وہ (نماز) دشوار ضرور ہے مگر جن کے قلوب میں خشوع ہے ان پر کچھ دشوار نہیں خاشعین وہ لوگ ہیں جو خیال رکھتے ہیں اس کا کہ وہ بے شک ملنے والے ہیں اپنے رب سے اور اس بات کا بھی خیال رکھتے ہیں کہ وہ بے شک اپنے رب کی طرف واپس جانے والے ہیں۔

۲ . وَإِنَّ مِنۡہَا لَمَا یَہۡبِطُ مِنۡ خَشۡیَۃِ اللّٰہِ (البقرۃ : ۷۴)

اور ان ہی پتھروں میں سے بعض ایسے ہیں جو خدا تعالیٰ کے خوف سے نیچے لڑھک آتے ہیں۔

۳ . وَإِنَّ مِنۡ أَہۡلِ الۡکِتَابِ لَمَن یُؤۡمِنُ بِاللّٰہِ وَمَا أُنزِلَ إِلَیۡکُمۡ وَمَا أُنزِلَ إِلَیۡہِمۡ خَاشِعِیۡنَ لِلّٰہِ لاَ یَشۡتَرُوۡنَ بِآیَاتِ اللّٰہِ ثَمَناً قَلِیۡلاً أُوۡلَـئِکَ لَہُمۡ أَجۡرُہُمۡ عِندَ رَبِّہِمۡ إِنَّ اللّٰہَ سَرِیۡعُ الۡحِسَاب (الٰ عمران : ۱۹۹)

اور یقیناً بعض لوگ اہلِ کتاب میں سے ایسے بھی ضرور ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ اعتقاد رکھتے ہیں اور اس کتاب کے ساتھ جو تمہارے پاس بھیجی گئی اس طور پر کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی آیات کے مقابلہ میں کم حقیقت معاوضہ نہیں لیتے ہیں، ایسے لوگوں کو ان کا نیک عوض ملے گا ان کے پروردگار کے پاس بلاشبہ اللہ تعالیٰ جلدی ہی حساب کر دیں گے۔

۴۔ فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیۡہِمُ الۡقِتَالُ إِذَا فَرِیۡقٌ مِّنۡہُمۡ یَخۡشَوۡنَ النَّاسَ کَخَشۡیَۃِ اللّٰہِ أَوۡ أَشَدَّ خَشۡیَۃً ۔الخ (النساء: ۷۷) پھر جب ان پر جہاد کرنا فرض کر دیا گیا تو قصہ کیا ہوا کہ ان میں سے بعض بعض آدمی لوگوں سے ایسا ڈرنے لگے جیسا کوئی اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے۔

۵ . اَلۡیَوۡمَ یَئِسَ الَّذِیۡنَ کَفَرُواۡ مِنۡ دِیۡنِکُمۡ فَلاَ تَخۡشَوۡہُمۡ وَاخۡشَوۡنِ (المائدہ : ۳)

آج کے دن نا اُمید ہوگئے کافر لوگ تمہارے دین سے سو اُن سے مت ڈرنا اور مجھ سے ڈرتے رہنا۔

۶ . قَالَ رَجُلاَنِ مِنَ الَّذِیۡنَ یَخَافُوۡنَ أَنۡعَمَ اللّٰہُ عَلَیۡہِمَا ادۡخُلُواۡ عَلَیۡہِمُ الۡبَابَ فَإِذَا دَخَلۡتُمُوۡہُ فَإِنَّکُمۡ غَالِبُوۡنَ (المائدہ : ۲۳)

ان دو شخصوں نے جو کہ ڈرنے والوں میں سے تھے جن پر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا تھا کہا کہ تم ان پر دروازے تک چلو سو جس وقت تم دروازہ میں قدم رکھو گے اسی وقت غالب آ جاؤ گے۔

۷. فَلاَ تَخْشَوُاْ النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلاَ تَشْتَرُواْ بِآيَاتِي ثَمَناً قَلِيلاً (المائدہ:۴۴)

سوتم بھی لوگوں سے اندیشہ مت کرواور مجھ سے ڈرواور میرے احکام کے بدلے میں متاعِ قلیل مت لو۔

۸. يَـا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّهُ مَن يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ . الخ (المائدہ : ۹۴)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ قدرے شکار سے تمہارا امتحان کرے گا، جن تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے پیر پہنچ سکیں گے تاکہ اللہ تعالیٰ معلوم کرے کہ کون شخص اس سے بن دیکھے ڈرتا ہے؟

۹. وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكُمْ إِنِّيَ أَرَى مَا لاَ تَرَوْنَ إِنِّيَ أَخَافُ اللّهَ (الانفال:۴۸)

اور (شیطان) یہ کہا کہ میرا تم سے کوئی واسطہ نہیں میں ان چیزوں کو دیکھ رہا ہوں جو تم کو نظر نہیں آتیں (فرشتے) میں تو خدا سے ڈرتا ہوں۔

۱۰. وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلاَئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ . الخ (الرعد:۱۳)

اور رعد (فرشتہ) اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتا ہے اور دوسرے فرشتے بھی اس کے خوف سے تسبیح وتحمید کرتے ہیں۔

۱۱۔ وَالَّـذِيـنَ يَـصِـلُـونَ مَـا أَمَـرَ الـلّـهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْـحِسَـاب (الرعد:۲۱) اور یہ ایسے ہیں کہ اللہ نے جن علاقوں کے قائم رکھنے کا حکم کیا ہے ان کو قائم رکھتے ہیں اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور سخت عذاب کا اندیشہ رکھتے ہیں۔

۱۲. وَلَنُسْكِنَنَّـكُمُ الأَرْضَ مِن بَعْدِهِمْ ذَلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ (ابراھیم:۱۴)

اور اُن کے ہلاک کرنے کے بعد تم کو اس سرزمین میں آباد رکھیں گے یہ ہر اس شخص کیلئے ہے جو میرے روبرو کھڑے ہونے سے ڈرے اور میری وعید سے ڈرے۔

۱۳. يَخَافُونَ رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ (النحل : ۵۰)

وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں جو کہ ان پر بالادست ہے اور اُن کو جو کچھ حکم کیا جاتا ہے وہ اس کو کرتے ہیں۔

۱۴. وَيَخِرُّونَ لِلأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعا (بنی اسرائیل : ۱۰۹)

اور ٹھوڑیوں کے بل گرتے ہیں روتے ہوئے اور یہ قرآن ان کا خشوع اور بڑھا دیتا ہے۔

۱۵. وَلَـقَـدْ آتَيْـنَـا مُـوسَى وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْراً لِّلْمُتَّقِينَ۔الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُم مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ (الانبیاء : ۴۸)

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو ایک فیصلہ کی اور روشنی کی اور متقیوں کیلئے نصیحت کی چیز عطا فرمائی تھی جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں اور وہ لوگ قیامت سے بھی ڈرتے ہیں۔

١٦. إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَباً وَرَهَباً وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ (الانبیاء: ٩٠)

یہ سب پیغمبر نیک کاموں میں ڈرتے تھے اور امید و خوف کے ساتھ ہماری عبادت کرتے تھے اور ہمارے سامنے دب کر رہتے تھے۔

١٧. قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ـ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ (المومنون: ١)

بالتحقیق ان مسلمانوں نے آخرت میں فلاح پائی جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں۔

١٨. إِنَّ الَّذِينَ هُم مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ (المؤمنون: ٥٧)

اس میں کوئی شک نہیں کہ جو لوگ اپنے رب کی ہیبت سے ڈرتے ہیں۔

١٩. وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ (النور: ٥٢)

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانے اور اللہ سے ڈرے اور اس کی مخالفت سے بچے بس ایسے لوگ بامراد ہوں گے۔

٢٠۔ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ ـ الخ (الاحزاب: ٣٥)

(باب روزہ اور روزہ دار کا سلسلہ نمبر ١٣ دیکھئے)

٢١. إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ (فاطر: ١٨)

آپ تو صرف ایسے لوگوں کو ڈرا سکتے ہیں جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں۔

٢٢. إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءَ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ (فاطر: ٢٨)

اور خدا سے وہی لوگ ڈرتے ہیں جو (ان کی عظمت کا) علم رکھتے ہیں واقعی اللہ زبردست بڑا بخشنے والا ہے۔

٢٣. إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَن بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ (یٰس: ١١)

بس آپ تو صرف ایسے شخص کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت پر چلے اور خدا سے بے دیکھے ڈرے سو آپ اس کو مغفرت اور عمدہ عوض کی خوشخبری سنا دیجئے۔

٢٤. اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَاباً مُّتَشَابِهاً مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ ۝ (الزمر: ٢٣)

اللہ تعالیٰ نے بڑا عمدہ کلام نازل فرمایا ہے جو ایسی کتاب ہے کہ باہم ملتی جلتی ہے بار بار دہرائی گئی ہے جس سے ان لوگوں کے بدن جو کہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں کانپ اٹھتے ہیں پھر ان کے بدن اور دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔

۲۵. فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ (ق : ۴۵)

آپ قرآن کے ذریعہ سے ایسے شخص کو نصیحت کرتے رہئے جو میری وعید سے ڈرتا ہو۔

۲۶. أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ . الخ (الحدید : ۱۶)

کیا ایمان والوں کیلئے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل خدا کی نصیحت کے اور جو دین حق نازل ہوا ہے اس کے سامنے جھک جاویں۔

۲۷. لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعاً مُّتَصَدِّعاً مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ (الحشر : ۲۱)

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو اس کو دیکھتے کہ خدا کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا اور ان مضامین عجیبہ کو ہم لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سوچیں۔

۲۸. إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ (الملک : ۱۱)

بے شک جو لوگ اپنے پروردگار سے بے دیکھے ڈرتے ہیں ان کیلئے مغفرت اور اجر عظیم ہے

۲۹. وَالَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ (المعارج : ۲۷)

اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔

۳۰. سَيَذَّكَّرُ مَن يَخْشَى (الاعلی : ۱۰) وہی شخص نصیحت مانتا ہے جو خدا سے ڈرتا ہے

۳۱۔ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَاهُ (الاحزاب:۳۷) اور ڈرنا تو آپ کو خدا ہی سے سزاوار ہے۔

۳۲. الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَداً إِلَّا اللَّهَ (الحزاب:۳۹)

یہ سب (انبیائے سابقہ) ایسے تھے کہ اللہ کے احکام پہنچایا کرتے تھے اور اللہ ہی سے ڈرتے تھے اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرتے تھے۔

۳۳. مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَن بِالْغَيْبِ وَجَاء بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ (ق : ۳۳)

جو شخص خدا سے بے دیکھے ڈرتا ہو اور رجوع ہونے والا دل لے کر آوے گا۔ (تفصیل دیکھئے)

۳۴. إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرُ مَن يَخْشَاهَا (النزعت : ۴۵)

اور جو شخص آپ کے پاس (دین کے شوق میں) دوڑتا ہوا آتا ہے اور وہ خدا سے ڈرتا ہے۔

۳۵۔ ذَٰلِكَ لِمَنۡ خَشِيَ رَبَّهُۥ (البینہ:۸)

یہ (جنت اور رضا) اس شخص کیلئے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔

توکّل اور متوکّل

۱. إِذۡ هَمَّت طَّآئِفَتَانِ مِنكُمۡ أَن تَفۡشَلَا وَٱللَّهُ وَلِيُّهُمَا وَعَلَى ٱللَّهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ (آل عمران : ۱۲۲)

اس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا چاہا۔ مگر اللہ ان کا مددگار تھا اور مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

۲. فَإِذَا عَزَمۡتَ فَتَوَكَّلۡ عَلَى ٱللَّهِ إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلۡمُتَوَكِّلِينَ (آل عمران: ۱۵۹)

پھر جب آپ رائے پختہ کرلیں تو خدا تعالیٰ پر اعتماد کیجئے بے شک اللہ تعالیٰ ایسے اعتماد کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔

۳. إِن يَنصُرۡكُمُ ٱللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمۡ وَإِن يَخۡذُلۡكُمۡ فَمَن ذَا ٱلَّذِي يَنصُرُكُم مِّنۢ بَعۡدِهِۦ وَعَلَى ٱللَّهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ (آل عمران : ۱۶۰)

اگر حق تعالیٰ تمہارا ساتھ دیں تب تو تم سے کوئی نہیں جیت سکتا اور اگر تمہارا ساتھ نہ دیں تو اس کے بعد ایسا کون ہے جو تمہارا ساتھ دے؟ اور صرف اللہ تعالیٰ پر ایمان والوں کو اعتماد رکھنا چاہئے۔

۴. ٱلَّذِينَ قَالَ لَهُمُ ٱلنَّاسُ إِنَّ ٱلنَّاسَ قَدۡ جَمَعُواْ لَكُمۡ فَٱخۡشَوۡهُمۡ فَزَادَهُمۡ إِيمَٰنٗا وَقَالُواْ حَسۡبُنَا ٱللَّهُ وَنِعۡمَ ٱلۡوَكِيلُ (آل عمران : ۱۷۳)

یہ لوگ ایسے ہیں کہ لوگوں نے ان سے کہا کہ ان لوگوں نے تمہارے لئے سامان جمع کیا ہے سو تم کو ان سے اندیشہ کرنا چاہئے تو اس نے ان کے ایمان کو اور زیادہ کردیا اور کہہ دیا کہ ہم کو حق تعالیٰ کافی ہے اور وہی سب کام سپرد کرنے کیلئے اچھا ہے۔

۵. وَٱللَّهُ يَكۡتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ فَأَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَتَوَكَّلۡ عَلَى ٱللَّهِ وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ وَكِيلًا (النسآء : ۸۱)

اور اللہ تعالیٰ لکھتے جاتے ہیں جو کچھ وہ راتوں میں مشورے کیا کرتے ہیں، سو آپ ان کی طرف التفات نہ کیجئے اور اللہ تعالیٰ کے حوالے کیجئے اور اللہ تعالیٰ کافی کارساز ہے۔

۶. وَعَلَى ٱللَّهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ (المائدۃ : ۱۱)

اوراہلِ ایمان کوحق تعالیٰ ہی پر اعتماد رکھنا چاہئے۔

۷۔ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوٓا إِنْ كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (المائدہ:۲۳) اور اللہ پر نظر رکھو اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

۸. عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَO (الاعراف : ۸۹)

ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان میں فیصلہ کر دیجئے اور آپ سب سے اچھا فیصلہ کرنے والے ہیں۔

۹. إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَاناً وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُون (الانفال : ۲)

بس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ تعالیٰ کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کو اور زیادہ مضبوط کر دیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

۱۰. وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيم (الانفال : ۴۹)

اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ زبردست ہیں اور حکمت والے بھی ہیں۔

۱۱. وَإِن جَنَحُواْ لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيم (الانفال : ۶۱)

اور اگر وہ کفار صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی اس طرف جھک جایئے۔ اور اللہ پر بھروسہ کیجئے بلاشبہ وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

۱۲. وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللّٰهُ مِن فَضْلِهِ إِن شَاءَ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ حَكِيم (التوبہ : ۲۸)

اور اگر تم کو مفلسی کا اندیشہ ہو تو (تم خدا پر توکل رکھو) خدا تم کو اپنے فضل سے اگر چاہے گا محتاج نہ رکھے گا بے شک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا بڑا حکمت والا ہے۔

۱۳. قُل لَّن يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُون (التوبہ : ۵۱)

آپ فرما دیجئے کہ ہم پر کوئی حادثہ نہیں آسکتا مگر وہی جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے مقدر فرمایا ہے وہ ہمارا مالک ہے اور سب مسلمانوں کو اپنے سب کام اللہ کے سپرد رکھنے چاہئیں۔

۱۴. وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُواْ مَا آتَاهُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُواْ حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِينَا اللّٰهُ مِن فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللّٰهِ رَاغِبُون (التوبة : ۵۹)

اور ان کیلئے بہتر ہوتا کہ اگر وہ لوگ اس پر راضی رہتے جو کچھ اللہ نے اور اس کے رسول ﷺ

نے ان کو دیا تھا۔ اور یوں کہتے کہ ہم کو اللہ کافی ہے آئندہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اور دے گا اور اس کے رسول دیں گے ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں۔

۱۵. فَإِنْ تَوَلَّوْاْ فَقُلْ حَسْبِيَ اللّهُ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (التوبة : ۱۲۹)

پھر اگر روگردانی کریں تو آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا اور وہ بڑے بھاری عرش کا مالک ہے۔

۱۶. وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُم مَّقَامِيْ وَتَذْكِيرِيْ بِآيَاتِ اللّهِ فَعَلَى اللّهِ تَوَكَّلْتُ . الخ (يونس : ۷۱)

اور آپ ان کو نوح علیہ السلام کا قصہ پڑھ کر سنایئے جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم اگر تم پر میرا کہنا اور احکامِ خداوندی کی نصیحت کرنا بھاری معلوم ہوتا ہے تو میرا تو خدا ہی پر بھروسہ ہے سو تم اپنی تدبیر مع اپنے شرکاء کے پختہ کرلو۔

۱۷. وَقَالَ مُوسَى يَا قَوْمِ إِنْ كُنتُمْ آمَنتُم بِاللّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُواْ إِنْ كُنتُم مُّسْلِمِيْنَ ـ فَقَالُواْ عَلَى اللّهِ تَوَكَّلْنَا . الخ (يونس : ۸۴)

اور موسیٰ نے فرمایا کہ اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اسی پر توکل کرو اگر تم اس کی اطاعت کرنے والے ہو انہوں نے جواب میں عرض کیا کہ ہم نے اللہ ہی پر توکل کیا۔

۱۸۔ إِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُم مَّا مِنْ دَآبَّةٍ إِلاَّ هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (ھود:۵۶) میں (ہود علیہ السلام) نے اپنے پر توکل کرلیا ہے جو میرا بھی مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے جتنے روئے زمین پر چلنے والے ہیں سب کی چوٹی اس نے پکڑ رکھی ہے یقیناً میرا رب صراطِ مستقیم پر چلنے سے ملتا ہے۔

۱۹. وَمَا تَوْفِيْقِيْ إِلاَّ بِاللّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيْبُ (هود : ۸۸)

اور مجھ کو جو کچھ توفیق ہوجاتی ہے صرف اللہ ہی کی مدد سے ہے اسی پر میں (شعیب علیہ السلام) پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۲۰۔ وَلِلّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْن (ھود:۱۲۳)

اور آسمانوں اور زمینوں میں جتنی غیب کی باتیں ہیں ان کا علم خدا ہی کو ہے اور سب امور اسی کی

طرف رجوع ہوں گے آپ اسی کی عبادت کیجئے اور اسی پر بھروسہ رکھئیے اور آپ کا رب ان باتوں سے بے خبر نہیں جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو۔

۲۱. قُلْ هُوَ رَبِّىْ لا إِلَـهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ (الرعد:۳۰)

آپ فرما دیجئے کہ وہ میرا مربی ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا اور اسی کے پاس مجھ کو جانا ہے۔

۲۲. وَمَا كَانَ لَنَا أَن نَّأْتِيَكُم بِسُلْطَانٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّهِ وَعلَى اللّهِ . الخ (ابراھیم: ۱۱)

اور یہ بات ہمارے قبضہ کی نہیں کہ ہم کوئی معجزہ دکھلاسکیں بغیر خدا کے حکم کے اور اللہ ہی پر سب ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہئے اور ہم کو اللہ پر بھروسہ نہ کرنے کا کون امر باعث ہوسکتا ہے حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے راستے پر بھروسہ کرنے والوں کو بھروسہ رکھنا چاہئے۔

۲۳. الَّذِيْنَ صَبَرُواْ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُون (النحل: ۴۲)

وہ ایسے ہیں جو صبر کرتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۲۴. إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِيْنَ آمَنُواْ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُون (النحل: ۹۹)

یقیناً اس کا قابو ان لوگوں پر نہیں چلتا جو ایمان رکھتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۲۵۔ وَتَـوَكَّـلْ عَـلَـى الْـحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ وَكَفَى بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيْــراً (الفرقان: ۵۸) اور اس حیِ لایموت پر بھروسہ رکھئے اور اس کی تسبیح وتحمید میں لگے رہئے اور وہ اپنے بدنوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے۔

۲۶۔ فَلَـمَّـا تَـرَاءى الْـجَمْعَانِ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَى إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ۔قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ (الشعراء:۶۱) پھر دونوں جماعتیں ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں تو موسیٰ کے ہمراہی کہنے لگے کہ اے موسیٰ ہم تو ہاتھ آ گئے، موسیٰ نے فرمایا کہ ہرگز نہیں کیونکہ میرے ہمراہ میرا پروردگار ہے وہ مجھ کو ابھی راستہ بتلا دے گا۔

۲۷. فَـإِنَّهُـمْ عَـدُوٌّ لِّىْ إِلَّا رَبَّ الْـعَـالَـمِيْـنَ ۔الَّذِىْ خَلَقَنِىْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۔وَالَّذِىْ هُوَ يُطْعِمُنِىْ وَيَسْقِيْنِ ۔۔وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۔وَالَّذِىْ يُمِيْتُنِىْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ (الشعراء: ۷۷)

کہ یہ معبودین میرے لئے باعثِ ضرر ہیں مگر ہاں رب العالمین جس نے مجھ کو پیدا کیا پھر وہی مجھ کو رہنمائی کرتا ہے اور وہ وہی ہے جو مجھکو کھلاتا ہے اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہی مجھ کو شفا دیتا ہے اور جو مجھ کو موت دے گا پھر مجھ کو زندہ کرے گا۔

۲۸۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ (الشعراء:۲۱۷)اورآپ خدائے قادررحیم پرتوکل رکھئے۔

۲۹. وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا (الاحزاب : ۳)

اورآپ اللہ پر بھروسہ رکھئے اوراللہ کافی کارساز ہے۔

۳۰۔ أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ (الزمر:۳۶)

کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندہ خاص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے کافی نہیں۔

۳۱. قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ (الزمر : ۳۸)

آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے خدا کافی ہے توکل کرنے والے اسی پر توکل کرتے ہیں۔

۳۲۔ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ (الشوریٰ:۱۰)اور جس جس بات میں تم اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ ہی کے سپرد ہے۔ یہ اللہ میرا رب ہے میں اسی پر توکل رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۳۳۔ فَمَا أُوتِيتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ (الشوریٰ:۳۶)سو جو کچھ تم کو دیا گیا ہے وہ محض دنیوی زندگی کے برتنے کیلئے ہے اور جو کچھ اللہ کے یہاں ہے وہ بدرجہا اس سے بہتر ہے اور زیادہ پائیدار، وہ ان لوگوں کیلئے ہے جو ایمان لاتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

۳۴۔ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (المجادلۃ:۱۰)ارمسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

۳۵. رَّبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (الممتحنہ:۴)

اے ہمارے پروردگار! ہم آپ پر توکل کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

۳۶۔ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (التغبن:۱۳)اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر توکل رکھنا چاہئے۔

۳۷. وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجاً ۔وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْراً (الطلاق : ۲)

اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے نجات کی شکل نکال دیتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچاتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا اور جو شخص اللہ پر توکل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے کافی ہے۔

اِستقامت و اِستقلال

۱. إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (الاحقاف : ۱۳)

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر مستقیم رہے ان لوگوں پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۲. الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ (حم السجدہ:۳۰)

جن لوگوں نے اقرار کرلیا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر مستقیم رہے ان پر فرشتے اتریں گے کہ تم نہ اندیشہ کرو اور نہ رنج کرو اور جنت پر خوش رہو جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

۳. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ (محمد:۷)

اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کروگے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا

۴. وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّى نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ مِنكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ (محمد: ۳۱)

اور ہم ضرور تم سب کی آزمائش کریں گے تاکہ ہم ان لوگوں کو معلوم کرلیں جو تم میں جہاد کرنے والے ہیں اور جو ثابت قدم رہنے والے ہیں تاکہ تمہارے حالتوں کی جانچ کرلیں۔

۵۔ وَمَا تَنقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَتْنَا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْراً وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ (الاعراف:۱۲۶) (جادگروں نے کہا) اور تو نے ہم میں کون سا عیب دیکھا بجز اس کے کہ ہم اپنے رب کے احکام پر ایمان لے آئے جب وہ احکام ہمارے پاس آئے، اے ہمارے رب ہمارے اوپر صبر کا فیضان فرما اور ہماری جان حالتِ اسلام پر نکالئے۔

۶. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُواْ وَاذْكُرُواْ اللَّهَ كَثِيراً لَّعَلَّكُمْ تُفْلَحُون (الانفال : ۴۵)

اے ایمان والو! جب تم کو کسی جماعت سے مقابلہ کا اتفاق ہوا کرے تو ثابت قدم رہو اور اللہ کا خوب کثرت سے ذکر کیا کرو، امید ہے کہ تم کامیاب ہو۔

۷. إِنْ يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ . الخ (الانفال : ۶۵)

(صبر اور صابر کے باب میں سلسلہ نمبر ۲۱ دیکھئے)

۸۔ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ (النحل:۱۰۲) آپ فرما دیجئے کہ اس کو روح القدس آپ کے رب کی طرف سے حکمت کے موافق لائے ہیں تاکہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور ان مسلمانوں کیلئے ہدایت اور خوشخبری ہو جائے۔

٩. وَلَوُلَا أَن ثَبَّتُنَاكَ لَقَدُ كِدتَّ تَرُكَنُ إِلَيُهِمُ شَيُئاً قَلِيُلا ا(بنی اسرائیل : ٧٤)

ہم نے آپ کو ثابت قدم نہ بنایا ہوتا تو آپ ان کی طرف کچھ کچھ جھکنے کے قریب جا پہنچتے۔

١٠. اَلُحَمُدُ لِلَّهِ الَّذِیُ أَنزَلَ عَلَى عَبُدِهِ الُكِتَابَ وَلَمُ يَجُعَل لَّهُ عِوَجَا۔قَيِّماً لِّيُنذِرَ بَأُساً شَدِيُداً مِن لَّدُنُهُ وَيُبَشِّرَ الُمُؤُمِنِيُنَ الَّذِيُنَ يَعُمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمُ أَجُراً حَسَناً (الکهف : ١)

تمام خوبیاں اس اللہ کیلئے ثابت ہیں جس نے اپنے خاص بندے پر یہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی بالکل استقامت کے ساتھ موصوف بنایا تاکہ وہ ایک سخت عذاب سے جو کہ منجانب اللہ ہوگا ڈرائے۔

١١. وَرَبَطُنَا عَلَى قُلُوبِهِمُ إِذُ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالُأَرُضِ لَن نَّدُعُوَ مِن دُونِهِ إِلَهاً لَقَدُ قُلُنَا إِذاً شَطَطاً (الکهف : ١٤)

اور ہم نے ان کے یعنی اصحابِ کہف کے دل مضبوط کردیئے جب کہ وہ دین میں پختہ ہوکر کہنے لگے کہ ہمارا رب تو وہ ہے جو آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے ہم تو اس کو چھوڑ کر کسی معبود کی عبادت نہ کریں گے کیوں کہ اس صورت میں ہم نے یقیناً بڑی بے جابات کہی۔

١٢. قَالُوا لَن نُّؤُثِرَكَ عَلَى مَا جَاءَ نَا مِنَ الُبَيِّنَاتِ وَالَّذِیُ فَطَرَنَا فَاقُضِ مَا أَنتَ قَاض (طٰہٰ : ٧٢)

انہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آ گئے ہیں ان پر اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔تو آپ کو جو حکم دینا ہو دے دیجئے۔

١٣. وَإِنِّیُ لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً ثُمَّ اهُتَدَى (طٰہٰ: ٨٢)

اور میں ایسے لوگوں کیلئے بڑا بخشنے والا بھی ہوں جو توبہ کرلیں اور ایمان لے آویں اور نیک کام کریں پھر اسی راہ پر قائم بھی رہیں۔

١٤. وَأُمُرُ أَهُلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصُطَبِرُ عَلَيُهَا (طٰہٰ : ١٣٢)

اور اپنے متعلقین کو بھی نماز کا حکم کرتے رہئے اور خود بھی اس کے پابند رہئے۔

١٥. فَلِذَلِكَ فَادُعُ وَاسُتَقِمُ كَمَا أُمِرُتَ (الشوریٰ : ١٥)

سو آپ اسی طرف بلاتے رہئے جس طرف آپ کو حکم ہوا ہے مستقیم رہئے۔

١٦. يَا أَيُّهَا الَّذِيُنَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرُكُمُ وَيُثَبِّتُ أَقُدَامَكُمُ (محمد: ٨٩)

اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا

۱۷. قَالَ قَدْ أُجِيبَت دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلاَ تَتَّبِعَآنِّ سَبِيلَ الَّذِينَ لاَ يَعْلَمُون (یونس : ۸۹)
حق تعالیٰ نے فرمایا کہ تم دونوں (موسیٰ و ہارون) کی دعاء قبول کرلی گئی سو تم مستقیم رہو اور ان لوگوں کی راہ نہ چلنا جن کا علم نہیں۔

شکر اور شاکر

۱. فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُواْ لِي وَلاَ تَكْفُرُونِ (البقرة:۱۵۲)
پس ان نعمتوں پر مجھ کو یاد کرو میں تم کو یاد رکھوں گا اور میری نعمت کی شکر گزاری کرو اور میری ناسپاسی مت کرو۔

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ كُلُواْ مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُواْ لِلّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ (البقرة:۱۶۸) اے ایمان والو! جو پاک چیزیں ہم نے تم کو مرحمت فرمائی ہیں ان میں سے کھاؤ اور اللہ کی شکر گزاری کرو اگر تم خاص اس کے ساتھ غلامی کا تعلق رکھتے ہو۔

۳. يُرِيدُ اللّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلاَ يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُواْ الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُواْ اللّهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (البقرة : ۱۸۵)
اللہ تعالیٰ کو تمہارے ساتھ آسانی کرنا منظور ہے اور تمہارے ساتھ دشواری منظور نہیں اور تاکہ تم لوگ ایامِ ادا یا قضاء کی شمار کی تکمیل کرلیا کرو اور تاکہ تم اللہ تعالیٰ کی بزرگی بیان کیا کرو اس پر کہ تم کو طریقہ بتلا دیا اور تاکہ تم لوگ شکر ادا کیا کرو۔

۴. إِنَّ اللّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَشْكُرُونَ (البقرة:۲۴۳)
بے شک اللہ تعالیٰ بڑا فضل کرنے والے ہیں لوگوں پر مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

۵۔ وَسَيَجْزِي اللّهُ الشَّاكِرِينَ (ال عمران:۱۴۴) اور خدا تعالیٰ جلد ہی عوض دے گا حق شناسوں کو۔

۶. وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّهُ بِبَدْرٍ وَأَنتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُواْ اللّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُون (ال عمران : ۱۲۳)
اور یہ بات محقق ہے کہ حق تعالیٰ نے تم کو بدر میں منصور فرمایا حالانکہ تم بے سروسامان تھے سو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو تاکہ تم شکر گذار رہو۔

۷. مَّا يَفْعَلُ اللّهُ بِعَذَابِكُمْ إِن شَكَرْتُمْ وَآمَنتُمْ وَكَانَ اللّهُ شَاكِراً عَلِيماً (النسآء:۱۴۷)
اور اے منافقو! اللہ تعالیٰ تم کو سزا دے کر کیا کریں گے اگر تم سپاس گذاری کرو اور ایمان لے آؤ اور اللہ تعالیٰ بڑی قدر کرنے والے خوب جاننے والے ہیں۔

۸. مَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُم مِّنْ حَرَجٍ وَلَـٰكِن يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (المائدہ : ٦)

اللہ تعالیٰ کو یہ منظور نہیں کہ تم پر کوئی تنگی ڈالیں لیکن اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہے کہ تم کو پاک وصاف رکھے اور یہ کہ تم پر اپنا انعام پورا فرمادے تا کہ تم شکر ادا کرو۔

۹. كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (المائدة : ۸۹)

اسی طرح اللہ تعالیٰ تمہارے واسطے اپنے احکام بیان کرتے ہیں تا کہ تم شکر کرو۔

۱۰. وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَـٰؤُلَاءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِم مِّن بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ (الانعام : ۵۳)

اور اسی طور پر ہم نے ایک کو دوسرے کے ذریعہ سے آزمائش میں ڈال رکھا ہے تا کہ یہ لوگ کہا کریں کہ ہم سب میں سے اللہ تعالیٰ نے ان پر زیادہ فضل کیا ہے کیا یہ بات نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ حق شناسوں کو خوب جانتا ہے؟

۱۱. قُلْ مَن يُنَجِّيكُم مِّن ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعاً وَخُفْيَةً لَّئِنْ أَنجَانَا مِنْ هَـٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ (الانعام : ٦٣)

آپ کہہ دیجئے کہ وہ کون ہے جو تم کو خشکی اور دریا کی ظلمات سے اس حالت میں نجات دیتا ہے کہ تم اس کو پکارتے ہو تذلل ظاہر کر کے اور چپکے چپکے کہ اگر آپ ہم کو ان سے نجات دے دیں تو ہم ضرور حق شناسوں میں سے ہو جائیں گے۔

۱۲. وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلاً مَّا تَشْكُرُونَ (الاعراف : ۱۰)

اور بے شک ہم نے تم کو زمین پر رہنے کو جگہ دی اور ہم نے تمہارے لئے اس میں سامانِ زندگی پیدا کیا تم لوگ بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

۱۳۔ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ (الاعراف:۱۷)

اور آپ ان میں سے اکثروں کو احسان ماننے والے نہ پائیں گے۔

۱۴. كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ (الاعراف : ۵۸)

اسی طرح ہم ہمیشہ دلائل کو طرح طرح سے بیان کرتے رہتے ہیں، ان لوگوں کیلئے جو قدر کرتے ہیں۔

۱۵. فَإِذَا جَاءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هَـٰذِهِ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُ . (الاعراف : ۱۳۱)

سو جب ان پر خوش حالی آجاتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ تو ہمارے لئے ہونا ہی چاہئے اور اگر ان کو کوئی بدحالی پیش آتی ہے تو موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی نحوست بتلاتے ہیں۔

۱۶. قَالَ يَا مُوسَى إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالاَتِي وَبِكَلاَمِي فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ (الاعراف : ۱۴۴)

اِرشاد ہوا کہ اے موسیٰ! میں نے پیغمبری اور اپنی ہم کلامی سے دوسرے لوگوں پر تم کو امتیاز دیا ہے تو جو کچھ میں نے تم کو عطا کیا ہے اس کو لو اور شکر کرو۔

۱۷. فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلاً خَفِيفاً فَمَرَّتْ بِهِ فَلَمَّا أَثْقَلَت دَّعَوَا اللّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحاً لَّنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ (الاعراف : ۱۸۹)

پھر جب میاں نے بیوی سے قربت کی تو اس کو حمل رہ گیا ہلکا سا سو وہ اس کو لئے ہوئے چلتی پھرتی رہی، پھر جب وہ (حوا علیہ السلام) بوجھل ہوگئی تو دونوں میاں بیوی اللہ سے جو کہ ان کا مالک ہے دعاء کرنے لگے کہ اگر ہم کو آپ نے صحیح وسالم اولاد دے دی تو ہم خوب شکر گذاری کریں گے۔

۱۸. وَاذْكُرُواْ إِذْ أَنتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الأَرْضِ تَخَافُونَ أَن يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُم بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (الانفال:۲۶)

اور اس حالت کو یاد کرو جب کہ تم قلیل تھے سرزمین میں کمزور شمار کئے جاتے تھے اس اندیشہ میں رہتے تھے کہ تم کو نوچ کھسوٹ لیں سو اللہ نے تم کو رہنے کو جگہ دی اور تم کو اپنی نصرت سے قوت دی اور تم کو نفیس نفیس چیزیں عطا فرمائیں تاکہ تم شکر کرو۔

۱۹. لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَـذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ (یونس : ۲۲)

اگر آپ ہم کو اس مصیبت سے بچالیں تو ہم ضرور حق شناس بن جاویں۔

۲۰. إِنَّ اللّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لاَ يَشْكُرُونَ (یونس:۶۰)

واقعی لوگوں پر اللہ کا بڑا ہی فضل ہے لیکن اکثر آدمی بے قدر ہیں۔

۲۱. وَلَئِنْ أَذَقْنَا الإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَؤُوسٌ كَفُور (ھود:۹)

اور اگر ہم انسان کو اپنی مہربانی کا مزہ چکھا کر اس سے چھین لیتے ہیں تو وہ ناامید اور ناشکرا ہوجاتا ہے۔

۲۲. ذَلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَشْكُرُونَ (یوسف : ۳۸)

یہ ہم پر اور لوگوں پر خدا تعالیٰ کا ایک فضل ہے لیکن لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

۲۳. وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُمْ بِأَيَّامِ اللّٰهِ إِنَّ فِيْ ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُور (ابراھیم: ۵)

اورہم نے موسیٰ کو یہ حکم دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کوتاریکیوں سے روشنی کی طرف لاؤ اوران کو اللہ تعالیٰ کے معاملات یاددلاؤ بلاشبہ ان معاملات میں عبرتیں ہیں ہرصابروشاکر کیلئے۔

۲۴. وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لأَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْد (ابراھیم : ۷)

اوروہ وقت یادکرو جب تمہارے رب نے تم کواطلاع فرمادی کہ اگرتم شکرکروگے توتم کوزیادہ نعمت دوں گا اوراگرتم ناشکری کروگےتو میراعذاب بڑاسخت ہے۔

۲۵. وَإِنْ تَعُدُّواْ نِعْمَتَ اللّٰهِ لاَ تُحْصُوهَا إِنَّ الإِنسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّار (ابراھیم: ۳۴)

اوراللہ تعالیٰ کی نعمتیں اگرشمارکرنےلگوتو شمارمیں نہیں لاسکتے مگرسچ یہ ہے کہ آدمی بہت ہی بے انصاف بڑاہی ناشکرا ہے۔

۲۶. رَبَّنَا لِيُقِيْمُواْ الصَّلاَةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْ إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُم مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْن (ابراھیم : ۳۷)

اے ہمارے رب! تاکہ وہ لوگ نماز کا اہتمام رکھیں تو آپ کچھ لوگوں کے قلوب ان کی طرف مائل کردیجئے اوران کوپھل کھانے کودیجئے۔تاکہ یہ لوگ ان نعمتوں کاشکرکریں۔

۲۷. وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُواْ مِنْهُ لَحْماً طَرِيّاً وَتَسْتَخْرِجُواْ مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُواْ مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْن (النحل : ۱۴)

اوروہ ایسا ہے کہ اس نے دریاکومسخر بنایا کہ اس میں سے تازہ تازہ گوشت کھاؤ اوراس میں سے موتیوں کا گہنا نکالوجس کوتم پہنتے ہواورتو کشتیوں کودیکھتا ہے کہ اس میں پانی چیرتی ہوئی چلی جاتی ہیں اورتاکہ تم خدا کی روزی تلاش کرواورشکرکرو۔

۲۸. وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجاً وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْن (النحل: ۷۲)

اوراللہ تعالیٰ نےتمہیں میں سےتمہارے لئے بیبیاں بنائیں اوران بیبیوں سےتمہارے بیٹے اورپوتے پیدا کئے اورتم کواچھی اچھی چیزیں کھانے کودیں، کیا پھربھی بے بنیادخبر پرایمان رکھیں گے اوراللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناشکری کرتے رہیں گے؟

۲۹. وَاللّٰهُ أَخْرَجَكُم مِّنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئاً وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُون (النحل : ۷۸)

اور اللہ تعالیٰ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے اس حالت میں نکالا کہ تم کچھ بھی نہ جانتے تھے اور اس نے تم کو کان دیئے اور آنکھ اور دل تا کہ تم شکر کرو۔

۳۰. ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْداً شَكُوراً (بنی اسرائیل:۳)

اے ان لوگوں کی نسل جن کو ہم نے نوح علیہ السلام کے ساتھ سوار کیا تھا وہ نوح علیہ السلام بڑے شکر گذار بندے تھے۔

۳۱. وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورا (بنی اسرائیل:۶۷)

اور جب تم کو دریا میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو بجز خدا کے اور جتنوں کی تم عبادت کرتے تھے سب غائب ہو جاتے ہیں، پھر جب تم کو خشکی کی طرف بچالاتا ہے تو پھر تم پھر جاتے ہو اور واقعی انسان ہے بڑا ناشکرا۔

۳۲. إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتاً لِلّٰهِ حَنِيفاً وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ـ شَاكِراً لِّأَنْعُمِهِ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيم (النحل : ۱۲۰)

بے شک ابراہیم علیہ السلام بڑے مقتدا تھے اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار تھے بالکل ایک طرف کے ہو رہے تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شکر گذار تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو منتخب کر لیا تھا اور ان کو سیدھے راستے پر ڈال دیا تھا۔

۳۳. وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُم مِّن بَأْسِكُمْ فَهَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ (الانبیاء : ۸۰)

اور ہم نے ان کو یعنی داؤد علیہ السلام کو زرہ بنانے کی صنعت تم لوگوں کے نفع کے واسطے سکھلائی تا کہ وہ زرہ تم کو لڑائی میں ایک دوسرے کی زد سے بچائے سو تم شکر کرو گے بھی یا نہیں؟

۳۴. كَذٰلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (الحج : ۳۶)

اور ہم نے ان جانوروں کو اس طرح تمہارے زیر حکم کر دیا تا کہ تم اس پر اللہ کا شکر کرو۔

۳۵. وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ (الحج:۶۶)

اور وہی ہے جس نے تم کو زندگی دی پھر تم کو موت دے گا پھر تم کو زندہ کرے گا واقعی انسان ہے بڑا بے قدر۔

۳۶. وَهُوَ الَّذِیٓ أَنشَأَ لَکُمُ السَّمۡعَ وَالۡأَبۡصَارَ وَالۡأَفۡئِدَةَ قَلِیۡلًا مَّا تَشۡکُرُونَ (المؤمنون:۷۸)

اور وہ اللہ ایسا ہے جس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے، تم لوگ بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

۳۷. وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَاهُ بَیۡنَهُمۡ لِیَذَّکَّرُوا فَأَبَىٰٓ أَکۡثَرُ النَّاسِ إِلَّا کُفُوراً (الفرقان: ۵۰)

اور ہم اس پانی کو بقدر مصلحت ان لوگوں کے درمیان تقسیم کر دیتے ہیں تا کہ لوگ غور کریں سو اکثر لوگ ناشکری کئے بغیر نہ رہے۔

۳۸. وَمَن شَکَرَ فَإِنَّمَا یَشۡکُرُ لِنَفۡسِهِ وَمَنۡ کَفَرَ فَإِنَّ رَبِّیۡ غَنِیٌّ کَرِیۡمٌ (النمل: ۴۰)

اور جو شخص شکر کرتا ہے وہ اپنے ہی نفع کیلئے شکر رہتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے میرا رب غنی ہے کریم ہے

۳۹. فَتَبَسَّمَ ضَاحِکاً مِّنۡ قَوۡلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوۡزِعۡنِیۡ أَنۡ أَشۡکُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِیۡ أَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَعَلَىٰ وَالِدَیَّ وَأَنۡ أَعۡمَلَ صَالِحاً تَرۡضَاهُ وَأَدۡخِلۡنِیۡ بِرَحۡمَتِكَ فِیۡ عِبَادِكَ الصَّالِحِیۡنَO (النحل: ۱۹)

سو سلیمان علیہ السلام اس کی بات سے مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے میرے رب مجھ کو اس کی مداوت دیجئے کہ آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطاء فرمائی ہیں اور میں نیک کام کیا کروں جس سے آپ خوش ہوں اور مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل رکھیئے۔

۴۰. قَالَ رَبِّ أَوۡزِعۡنِیۡ أَنۡ أَشۡکُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِیۡ أَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَعَلَىٰ وَالِدَیَّ وَأَنۡ أَعۡمَلَ صَالِحاً تَرۡضَاهُ وَأَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ . الخ (الاحقاف: ۱۵)

کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار بنوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جنکو تو پسند کرے اور میرے لئے میری اولاد کو نیک بنا دے۔

۴۱. لَوۡ نَشَاءُ جَعَلۡنَاهُ أُجَاجاً فَلَوۡلَا تَشۡکُرُونَ (الواقعہ: ۷۰)

اگر ہم چاہیں تو اس پانی کو کڑوا کر ڈالیں تو تم شکر کیوں نہیں کرتے؟

۴۲۔ قُلۡ هُوَ الَّذِیٓ أَنشَأَکُمۡ وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمۡعَ وَالۡأَبۡصَارَ وَالۡأَفۡئِدَةَ قَلِیۡلًا مَّا تَشۡکُرُونَ (الملک: ۲۳) کہئے کہ وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تم کو کان اور آنکھیں اور دل دیئے مگر تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو۔

۴۳۔ إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ (العدیت:٦) بے شک کافر آدمی اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے۔

۴۴۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَن يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ (الروم:۴٦) اور اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے اور وہ خوشخبری دیتی ہیں اور تا کہ تم کو اپنی رحمت کا مزہ چکھا دے اور تا کہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور تا کہ تم اس کی روزی تلاش کرو اور تا کہ شکر ادا کرو۔

۴٦۔ وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْناً عَلَى وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ (لقمان:۱۴) اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے متعلق تاکید کی ہے اس کی ماں نے ضعف پر ضعف اٹھا کر اس کو پیٹ میں رکھا اور دو برس میں اس کا دودھ چھوٹتا ہے کہ تو میری اور اپنے ماں باپ کی شکر گذاری کیا کر میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

۴٦. وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ وَمَن يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ (لقمان : ۱۲)

اور ہم نے لقمان علیہ السلام کو دانش مندی عطاء فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کا شکر کرتے رہو اور جو شخص شکر کرے گا وہ اپنی ذاتی نفع کیلئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرے گا تو اللہ تعالیٰ بے نیاز خوبیوں والا ہے

۴۷. وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلاً مَّا تَشْكُرُونَ (الملک:۹)

اور تم کو کان اور آنکھیں اور دل دیئے تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو۔

۴۸. اِعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْراً وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ (سبا:۱۳)

اے داؤد کے خاندان والو! تم سب شکریہ میں نیک کام کرو اور میرے بندوں میں شکر گذار کم ہی ہوتے ہیں۔

۴۹. كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ (سبا:۱۵)

اپنے رب کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو کہ رہنے کو عمدہ شہر اور بخشنے والا پروردگار۔

۵۰. إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ (سبا : ۱۹)

بے شک اس میں ہر صابر و شاکر مومن کیلئے بڑی بڑی عبرتیں ہیں۔

۵۱. وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ۔لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ (یٰس : ۳۴)

اور ہم نے اس (زمین) میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ لگائے اور اس میں چشمے جاری کئے تا کہ لوگ باغ کے پھلوں میں سے کھائیں اور اس کو ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا سو کیا شکر نہیں کرتے؟

۵۲. وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ـ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ (یٰسٓ : ۷۲)

اور ہم نے ان مواشی کو ان کا تابع بنا دیا سو ان میں بعض تو ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں اور ان میں ان لوگوں کیلئے اور بھی نفع ہیں اور پینے کی چیزیں بھی ہیں سو کیا یہ لوگ شکر نہیں کرتے۔

۵۳۔ وَإِن تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ (الزمر:۷)

اور اگر تم شکر کرو گے تو اس کو تمہارے لئے پسند کرتا ہے۔

۵۴۔ بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ (الزمر:٦٦) بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرنا اور شکر گذار رہنا۔

۵۵. إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ (المؤمن: ۶۱)

بے شک اللہ تعالیٰ کا لوگوں پر بڑا ہی فضل ہے لیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔

۵۶۔ إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ (الشوریٰ:۳۳) اگر وہ چاہے ہوا کو ٹھہرا دے تو وہ بحری جہاز سمندر کی سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ جاویں بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر صابر و شاکر کیلئے۔

۵۷۔ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنسَانَ كَفُورٌ (الشوریٰ:۴۸) اور ہم جب آدمی کو کچھ اپنی عنایت کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہو جاتا ہے اور اگر لوگوں پر ان کے اعمال کے بدلہ میں جو پہلے اپنے ہاتھوں کر چکے ہیں کوئی مصیبت آپڑتی ہے تو آدمی ناشکری کرنے لگتا ہے۔

۵۸. وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءاً إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ (الزخرف:۱۵)

اور ان لوگوں نے خدا کے بندوں میں سے خدا کا جز ٹھہرایا واقعی انسان صریح ناشکرا ہے۔

۵۹. اَللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (الجاثیه : ۱۲)

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے دریا کو مسخر بنایا تا کہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تا کہ تم اس کی روزی تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔

۶۰ . نِعۡمَةً مِّنۡ عِندِنَا كَذَٰلِكَ نَجۡزِىۡ مَن شَكَرَ (القمر : ۳۵)
اپنی جانب سے فضل کر کے جو شکر کرتا ہے ہم اسے ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

۶۲ . مَّا يَفۡعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمۡ إِنۡ شَكَرۡتُمۡ وَآمَنتُمۡ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِراً عَلِيۡما (النسآء:۱۴۷)
اللہ تعالیٰ تم کو سزا دے کر کیا کریں گے اگر تم سپاس گذاری کرو اور ایمان لے آؤ اور اللہ تعالیٰ بڑی قدر کرنے والے خوب جاننے والے ہیں۔

ذِکر اور ذاکر

۱ . فَاذۡكُرُونِىۡ أَذۡكُرۡكُمۡ وَاشۡكُرُواۡ لِىۡ وَلَا تَكۡفُرُوۡنِ (البقرۃ : ۱۵۲)
پس مجھ کو یاد کرو میں تم کو یاد رکھوں گا اور میری شکر گزاری کرو اور میری ناسپاسی مت کرو۔

۲ . فَإِذَا أَفَضۡتُم مِّنۡ عَرَفَاتٍ فَاذۡكُرُواۡ اللّٰهَ عِنۡدَ الۡمَشۡعَرِ الۡحَرَامِ وَاذۡكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمۡ وَإِنۡ كُنتُم مِّن قَبۡلِهِ لَمِنَ الضَّآلِّيۡنَ (البقرۃ : ۱۹۸)
پھر جب تم لوگ عرفات سے واپس آنے لگو تو مشعر حرام کے پاس خدا تعالیٰ کی یاد کرو اور اس طرح یاد کرو جس طرح تم کو بتلا رکھا ہے اور حقیقت میں قبل اس کے تم محض ناواقف ہی تھے۔

۳. فَإِذَا قَضَيۡتُم مَّنَاسِكَكُمۡ فَاذۡكُرُواۡ اللّٰهَ كَذِكۡرِكُمۡ آبَاءَكُمۡ أَوۡ أَشَدَّ ذِكۡرا (البقرۃ : ۲۰۰)
پھر جب تم اپنے اعمالِ حج پورے کر چکو تو حق تعالیٰ کا ذکر کیا کرو جس طرح تم اپنے آباء کا ذکر کیا کرتے ہو بلکہ یہ ذکر اس سے بدر جہا بڑھ کر ہو۔

۴۔ وَاذۡكُرُواۡ اللّٰهَ فِىۡ أَيَّامٍ مَّعۡدُودَاتٍ الخ (البقرۃ:۲۰۳) اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو کئی روز تک......

۵ . فَإِذَا أَمِنتُمۡ فَاذۡكُرُواۡ اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمۡ تَكُونُواۡ تَعۡلَمُونَ (البقرۃ : ۲۳۹)
پھر جب تم کو اطمینان ہو جاوے تو تم خدا تعالیٰ کی یاد اس طریقے سے کرو کہ جو تم کو سکھلایا ہے جس کو تم نہ جانتے تھے۔

۶ . وَاذۡكُر رَّبَّكَ كَثِيۡراً وَسَبِّحۡ بِالۡعَشِىِّ وَالۡإِبۡكَارِ (اٰل عمران : ۴۱)
اور اپنے رب کو بکثرت یاد کرو دن ڈھلے بھی اور صبح کو بھی۔

۷ . وَالَّذِيۡنَ إِذَا فَعَلُواۡ فَاحِشَةً أَوۡ ظَلَمُواۡ أَنۡفُسَهُمۡ ذَكَرُواۡ اللّٰهَ فَاسۡتَغۡفَرُواۡ لِذُنُوبِهِمۡ (اٰل عمران : ۱۳۵)
اور ایسے لوگ کہ جب کوئی ایسا کام کر گزرتے ہیں جس میں زیادتی ہو یا اپنی ذات پر نقصان اُٹھاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کو یاد کر لیتے ہیں پھر اپنے گناہوں کی معافی چاہنے لگتے ہیں۔

۸. إِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَاخْتِلاَفِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لآيَاتٍ لِّأُوْلِیْ الألْبَابِ ـالَّذِيْنَ يَذْكُرُونَ اللّهَ قِيَاماً وَقُعُوداً وَعَلَىَ جُنُوبِهِمْ (ال عمران : ۱۹۱)

بلاشبہ آسمانوں اور زمینوں کے بنانے میں اور یکے بعد دیگرے رات اور دن کے آنے جانے میں دلائل ہیں اہل عقل کیلئے جن کی یہ حالت ہے کہ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کی یاد کرتے ہیں کھڑے بھی بیٹھے بھی، لیٹے بھی۔ الخ۔

۹. فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلاَةَ فَاذْكُرُواْ اللّهَ قِيَاماً وَقُعُوداً وَعَلَى جُنُوبِكُمْ (النساء:۱۰۳)

پھر جب تم اس نماز کو ادا کر چکو تو اللہ تعالیٰ کی یاد میں لگ جاؤ کھڑے بھی بیٹھے بھی اور لیٹے بھی

۱۰. وَإِذَا قَامُواْ إِلَى الصَّلاَةِ قَامُواْ كُسَالَى يُرَآؤُونَ النَّاسَ وَلاَ يَذْكُرُونَ اللّهَ إِلاَّ قَلِيلاً (النسآء : ۱۴۲)

اور جب وہ منافق، نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سستی کاہلی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں، صرف آدمیوں کو دکھلاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا ذکر بھی نہیں کرتے مگر بہت ہی مختصر......

۱۱۔ فَكُلُواْ مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُواْ اسْمَ اللّهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ سَرِيعُ الْحِسَاب (المائدۃ:۴) تو ایسے شکاری جانور جس شکار کو تمہارے لئے پکڑیں اس کو کھاؤ اور اس پر اللہ کا نام بھی لیا کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو بے شک اللہ تعالیٰ جلد ہی حساب لینے والے ہیں۔

۱۲. إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِیْ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّهِ وَعَنِ الصَّلاَةِ فَهَلْ أَنْتُم مُّنتَهُون ○ (المائدہ: ۹۱)

شیطان تو یوں چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ سے تمہارے آپس میں عداوت اور بغض واقع کر دے اور اللہ تعالیٰ کی یاد سے اور نماز سے تم کو باز رکھے۔

۱۳. وَاذْكُر رَّبَّكَ فِیْ نَفْسِكَ تَضَرُّعاً وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالآصَالِ وَلاَ تَكُن مِّنَ الْغَافِلِيْنَ (الاعراف : ۲۰۵)

اور (آپ ہر شخص سے یہ بھی کہہ دیجئے کہ اے شخص) اپنے رب کی یاد کیا کر اپنے دل میں عاجزی کے ساتھ اور خوف کے ساتھ اور زور کی آواز کی نسبت کم آواز کے ساتھ صبح اور شام اور اہل غفلت میں شمار مت ہونا۔

۱۴. إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِيْنَ إِذَا ذُكِرَ اللّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيْمَاناً وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُون (الانفال : ۲)

بس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ تعالیٰ کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُواْ وَاذْكُرُواْ اللّهَ كَثِيراً لَّعَلَّكُمْ تُفْلَحُون (الانفال : ۴۵)

اے ایمان والو! جب تم کو کسی جماعت سے مقابلہ کا اتفاق ہوا کرے تو ثابت قدم رہو اور اللہ کا خوب کثرت سے ذکر کرو اُمید ہے کہ تم کامیاب رہو۔

۱۶. **اَلَّذِينَ آمَنُواْ وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُم بِذِكْرِ اللّهِ أَلاَ بِذِكْرِ اللّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوب** (الرعد : ۲۸)

مراد اس سے وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور اللہ کے ذکر سے ان کے دلوں کو اطمینان ہوتا ہے ،خوب سمجھ لو کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہو جاتا ہے۔

۱۷. **فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ** (النحل : ۹۸)

سو آپ اپنے پروردگار کی تسبیح وتحمید کرتے رہئے اور نماز پڑھنے والوں میں رہئے۔

۱۸. **تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالأَرْضُ وَمَن فِيهِنَّ وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلاَّ يُسَبِّحُ بِحَمْدَهِ وَلَـكِن لاَّ تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ إِنَّهُ كَانَ حَلِيماً غَفُورا** (بنی اسرائیل : ۴۴)

تمام ساتوں آسمانوں اور زمینوں اور جتنے ان میں ہیں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کر رہے ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں جو تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان نہ کرتی ہو لیکن تم لوگ ان کی پاکی بیان کرنے کو سمجھتے نہیں ہو وہ بڑا حلیم ہے بڑا غفور ہے۔

۱۹. **وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْاْ عَلَى أَدْبَارِهِمْ نُفُورا** (بنی اسرائیل : ۴۶)

اور جب آپ قرآن میں صرف اپنے رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ لوگ نفرت کرتے ہوئے پشت پھیر کر چل دیتے ہیں۔

۲۰. **وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَداً** (الکهف : ۲۴)

اور جب آپ بھول جاویں تو اپنے رب کا ذکر کیا کیجئے اور کہہ دیجئے کہ مجھ کو اُمید ہے کہ میرا رب مجھ کو دلیل بننے کے اعتبار سے اس سے بھی نزدیک تر بتلا دے۔

۲۱. **وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطا** (الکهف:۲۸)

اور ایسے شخص کا کہنا نہ مانئے جس کے قلب کو ہم نے اپنی یاد سے غافل رکھا ہے اور وہ اپنی نفسانی خواہشات پر چلتا ہے اور اس کا یہ حال حد سے گزر گیا ہے۔

۲۲. فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا (مریم: ۱۱)

پس حجرے میں سے اپنی قوم کے پاس برآمد ہوئے اور ان کو اِشارے سے فرمایا کہ تم لوگ صبح وشام خدا کی پاکی بیان کرو۔ (حضرت زکریا علیہ السلام)

۲۳. وَأَشْرِكْهُ فِيْ أَمْرِيْ۔ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْراً۔وَنَذْكُرَكَ كَثِيْراً (طٰہٰ: ۳۴)

(حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا) اور اُن (ہارون علیہ السلام) کو میرے اس تبلیغ کے کام میں شریک کردیجئے تا کہ ہم دونوں آپ کی خوب کثرت سے پاکی بیان کریں اور اُن کا خوب کثرت سے ذکر کریں۔

۲۴. اِذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِي (طٰہٰ: ۴۲)

تم اور تمہارے بھائی دونوں میری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یادگاری میں سستی مت کرنا

۲۵. فَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَى (طٰہٰ: ۱۳۰)

سو آپ ان کی باتوں پر صبر کیجئے اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجئے آفتاب نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب سے پہلے اور اوقات شب میں تسبیح کیا کیجئے اور دن کے اوّل آخر میں تا کہ آپ خوش ہوں۔

۲۶. يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ (الانبیاء: ۲۰)

(زمین وآسمان وغیرہ) شب وروز اللہ کی تسبیح کرتے ہیں کسی وقت موقوف نہیں کرتے۔

۲۷. وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُواً أَهَذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ وَهُم بِذِكْرِ الرَّحْمَنِ هُمْ كَافِرُونَ (الانبیاء: ۳۶)

اور وہ کافر لوگ جب آپ کو دیکھتے ہیں تو بس آپ سے ہنسی کرنے لگتے ہیں اور آپس میں کہتے ہیں کہ کیا یہی ہیں جو تمہارے معبودوں کا برائی سے ذکر کرتے ہیں اور خود یہ لوگ حضرت رحمان کے ذکر پر انکار کیا کرتے ہیں؟

۲۸. قُلْ مَنْ يَكْلَؤُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ (الانبیاء: ۴۲)

کہہ دیجئے کہ وہ کون ہے جو رات میں اور دن میں رحمان کے عذاب سے تمہاری حفاظت کرتا ہو؟ بلکہ وہ لوگ اپنے رب کے ذکر سے روگرداں ہی ہیں۔

۲۹. وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فَاعِلِيْنَ (الانبیاء: ۷۹)

اور ہم نے داؤد علیہ السلام کے ساتھ تابع کر دیا تھا پہاڑوں کو کہ وہ تسبیح کیا کرتے تھے اور پرندوں کو بھی حکم کرنے والے ہم تھے۔

۳۰. وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكاً لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَى مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ (الحج:۳۴)

اور ہم نے ہر اُمت کیلئے قربانی کرنا اس غرض سے مقرر کیا تھا کہ وہ ان مخصوص چوپایوں پر ان کا نام لیں جو اس نے ان کو عطا فرمائے تھے سو تمہارا معبود ایک ہی خدا ہے تو تم ہمہ تن اسی کے ہو کر رہو۔

۳۱. وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيراً . الخ (الحج : ۴۰)

اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کا ایک کا دوسرے سے زور نہ گھٹوا تا رہتا تو نصاریٰ کے خلوت خانے اور عبادت خانے اور یہود کے عبادت خانے اور مسلمانوں کی وہ مسجدیں جن میں اللہ کا نام بکثرت لیا جاتا ہے۔منہدم ہو گئے ہوتے۔

۳۲. فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيّاً حَتَّى أَنسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنتُم مِّنْهُمْ تَضْحَكُونَ (المؤمنون : ۱۱۰)

سو تم نے ان کا مذاق مقرر کیا تھا یہاں تک کہ مشغلہ نے تم کو ہماری یاد بھی بھلا دی اور تم ان سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

۳۳. فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَن تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ـ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْماً تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ (النور:۳۷)

وہ ایسے گھروں میں جا کر عبادت کرتے ہیں جن کی نسبت اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ ان کا ادب کیا جائے اور ان میں اللہ کا نام لیا جائے ان مسجدوں میں ایسے لوگ صبح و شام اللہ کی پاکی نمازوں میں بیان کرتے ہیں جن کو اللہ کی یاد سے اور بالخصوص نماز پڑھنے سے اور زکوٰۃ دینے سے نہ خرید غفلت میں ڈالنے پاتی ہے اور نہ فروخت، اور ایسے دن کی داروگیر سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں بہت سے دل اور بہت سی آنکھیں اُلٹ جاویں گی۔

۳۴. أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ (النور: ۴۱)

کیا تجھ کو معلوم نہیں ہوا کہ اللہ کی پا کی بیان کرتے ہیں سب جو کچھ کہ آسمانوں میں اور زمینوں میں ہیں اور پرندے جو پر پھیلائے ہوئے ہیں سب کو اپنی دعاء اور تسبیح معلوم ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان لوگوں تک سب افعال کا پورا علم ہے۔

۳۵. قَالُوا سُبْحَانَكَ مَا كَانَ يَنبَغِي لَنَا أَن نَّتَّخِذَ مِن دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِن مَّتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّى نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْماً بُوراً (الفرقان:۱۸)

وہ معبودین عرض کریں گے کہ معاذ اللہ ہماری کیا مجال تھی کہ ہم آپ کے سوا اور کارسازوں کو تجویز کریں ولیکن آپ نے تو ان کو اوران کے بڑوں کو آسودگی دی، یہاں تک کہ وہ آپ کی یاد کو بھلا بیٹھے اور یہ لوگ خود ہی برباد ہوئے۔

۳۶۔ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيراً وَانتَصَرُوا مِن بَعْدِ مَا ظُلِمُوا ۔(الشعراء:۲۲۷) ہاں مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور انہوں نے کثرت سے اللہ کا ذکر کیا اور انہوں نے بعد اس کے کہ ان پر ظلم ہو چکا ہے بدلہ لیا۔

۳۷. وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ (العنکبوت:۴۵)

اور اللہ کی یاد بہت بڑی چیز ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کو جانتا ہے۔

۳۸۔ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيراً (الاحزاب:۲۱) تم لوگوں کیلئے یعنی ایسے شخص کیلئے جو اللہ سے اور روزِ آخرت سے ڈرتا ہو اور کثرت سے ذکرِ الٰہی کرتا ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کا ایک عمدہ نمونہ موجود تھا۔

۴۰. وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيراً وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْراً عَظِيماً (الاحزاب : ۳۵)

اور بکثرت خدا کو یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ان سب کیلئے اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔

۴۱. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْراً كَثِيراً ـ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلاً (الاحزاب : ۴۲)

اے ایمان والو! تم اللہ کو خوب کثرت سے یاد کرو اور صبح و شام اسکی تسبیح کرتے رہو۔

۴۲. إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ـ وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً كُلٌّ لَّهُ أَوَّابٌ (صٓ : ۱۹)

ہم نے پہاڑوں کو حکم کر رکھا تھا کہ ان کے ساتھ شام اور صبح تسبیح کیا کریں اور پرندوں کو بھی جو تسبیح کے وقت ان کے پاس جمع ہو جاتے تھے سب ان کی وجہ سے مشغول ذکر رہتے۔

۴۳. إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ ۔فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۔رُدُّوهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحاً بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ○ (صٓ : ۳۳)

جب کہ شام کے وقت اُن (سلیمان علیہ السلام) کے روبرو اصیل اور عمدہ گھوڑے پیش کیے گئے تو کہنے لگے کہ افسوس میں اس مال کی محبت میں لگ کر اپنے رب کی یاد سے غافل ہوگیا، یہاں تک کہ آفتاب پردہ میں چھپ گیا پھر حشم وقدم کو حکم دیا کہ ان گھوڑوں کو ذرا پھر تو میرے سامنے لاؤ سو انہوں نے ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر تلوار سے ہاتھ صاف کر دیا۔

۴۴. أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِّن رَّبِّهِ فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللَّهِ أُوْلَئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۔اَللّٰهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَاباً مُّتَشَابِهاً مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ . (الزمر : ۲۳)

سو جس شخص کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کیلئے کھول دیا اور وہ اپنے پروردگار کے نور پر ہے سو جن لوگوں کے دل خدا کے ذکر سے متاثر نہیں ہوتے ،سو ان کیلئے بڑی خرابی ہے یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں، اللہ تعالیٰ نے بڑا عمدہ کلام نازل فرمایا ہے جو کہ ایسی کتاب ہے کہ باہم ملتی جلتی ہے بار بار دہرائی گئی ہے، جس سے ان لوگوں کے جو کہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں بدن کانپ اُٹھتے ہیں پھر ان کے بدن اور دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔

۴۵. وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ (الزمر : ۴۵)

اور جب فقط اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل منقبض ہو جاتے ہیں جو کہ آخرت کا یقین نہیں رکھتے اور جب اس کے سوا اوروں کا ذکر آتا ہے تو اسی وقت وہ لوگ خوش ہو جاتے ہیں

۴۶. وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (الزمر : ۷۵)

اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے کہ عرش کے اردگرد حلقہ باندھے ہوں گے اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے ہوں گے، اور تمام بندوں میں ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ساری خوبیاں خدا کو زیبا ہیں، جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔

۴۷. فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ (المؤمن : ۵۵)

سو آپ صبر کیجئے بے شک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے اس گناہ کی (جس کو مجازاً گناہ کہہ دیا) معافی مانگئے اور شام وصبح اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہیئے۔

۴۸. فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ (حم السجدہ : ۳۸)

پھر اگر یہ لوگ تکبر کریں تو جو فرشتے آپ کے رب کے مقرب ہیں وہ شب وروز اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور وہ اس سے ذرا نہیں اُکتاتے۔

۴۹۔ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا (الفتح:۹) اور صبح وشام اس کی تسبیح میں لگے رہو۔

۵۰. فَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ۔ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ (ق : ۴۰)

سو ان کی باتوں پر صبر کیجئے اور اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہئے، آفتاب نکلنے سے پہلے اور چھپنے سے پہلے اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے اور نمازوں کے بعد بھی۔

۵۱. وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ۔وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ (الطور: ۴۹)

اور اُٹھتے وقت اپنے رب کی تسبیح وتحمید کیا کیجئے اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے اور ستاروں سے پیچھے بھی۔

۵۲۔ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ (الواقعۃ:۹۶) سو اپنے عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجئے۔

۵۳. فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ (الواقعة : ۷۴)

۵۴. سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (الحدید: ۱)

اور اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں سب جو کچھ کہ آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

۵۵. اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ أُولَئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ (المجادلة : ۱۹)

ان پر شیطان نے پورا تسلط کرلیا ہے سو اس نے ان کو خدا کی یاد بھلا دی یہ لوگ شیطان کا گروہ ہیں، خوب سن لو کہ شیطان کا گروہ ضرور برباد ہونے والا ہے۔

۵۶. سَبَّحَ لِلَّهِ . الخ (اسی باب کے سلسلہ نمبر ۵۴ میں دیکھئے) (الحشر:۱)

۵۷. سَبَّحَ لِلَّهِ . الخ (اسی باب کے سلسلہ نمبر ۵۴ میں دیکھئے) (الصّف:۱)

۵۸. يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ (الجمعه : ۱)

سب چیزیں جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمینوں میں ہیں اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں جو کہ بادشاہ ہے پاک ہے زبردست حکمت والا ہے۔

۵۹. فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيراً لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (الجمعة:۱۰)

پھر جب نماز پوری ہو چکے تو تم زمین پر چلو اور خدا کی روزی تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرتے رہو تاکہ تم کو فلاح ہو۔

۶۰. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (المنفقون : ۹)

اے ایمان والو! تم کو تمہارے مال اور اولاد اللہ کی یاد سے غافل نہ کرنے پاویں اور جو ایسا کرے گا ایسے لوگ ناکام رہنے والے ہیں۔

۶۱۔ يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (التغابن:۱) سب چیزیں جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہیں اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں اسی کی سلطنت ہے اور وہی تعریف کے لائق ہے اور وہ ہر شئے پر قادر ہے۔

۶۲. قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ (القلم : ۲۸)

ان میں جو اچھا آدمی تھا وہ کہنے لگا کہ کیوں میں نے تم کو کہا نہ تھا اب تسبیح کیوں نہیں کرتے؟

۶۳۔ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ (الحاقة:۵۲) سو اپنے عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجئے۔

۶۴. لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَمَن يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَاباً صَعَداً (الجن : ۱۷)

اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے روگردانی کرے گا اللہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا

۶۵. وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلاً (المزمل : ۸)

اور اپنے پروردگار کی یاد کرتے رہو اور سب سے قطع کر کے اسی کی طرف متوجہ رہو۔

۶۶. وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلاً ـ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلاً طَوِيلاً (الدهر : ۲۶)

اور اپنے پروردگار کا صبح و شام نام لیا کیجئے اور کسی قدر رات کے حصہ میں اس کو سجدہ کیا کیجئے اور رات کے بڑے حصہ میں اس کی تسبیح کیا کیجئے۔

۶۷. يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ (الانفطار : ۶)

اے انسان تجھ کو کس چیز نے تیرے ایسے رب کریم کے ساتھ بھول میں ڈال رکھا ہے۔

۶۸۔ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى (الاعلیٰ:۱) آپ اپنے پروردگار عالی شان کی تسبیح کیجئے۔

۶۹. قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّى۔وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى (الاعلی : ۱۵)

بامراد ہوگیا جو شخص پاک ہوگیا اور اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔

۷۰. فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّاباً (النصر : ۳)

تو اپنے رب کی تسبیح وتحمید کیجئے اور اس سے استغفار کی درخواست کیجئے۔ وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

حقیقتِ دعاء

۱. إِيَّاكَ نَعْبُدُ وإِيَّاكَ نَسْتَعِين (الفاتحه : ۴)

ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے درخواست اعانت کرتے ہیں۔

۲. وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَن نَّصْبِرَ عَلَىَ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا (البقرة: ۶۱)

اور جب تم لوگوں نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم ایک ہی قسم کے کھانے پر ہرگز نہ رہیں گے۔ آپ ہمارے واسطے دعاء کیجئے کہ وہ ہمارے واسطے ایسی چیزیں پیدا کرے جو زمین میں اُگا کرتی ہیں، ساگ، ککڑی گیہوں، مسور، پیاز۔

۳. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اسْتَعِينُواْ بِالصَّبْرِ وَالصَّلاَةِ إِنَّ اللّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ (البقرة:۱۵۳)

اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو بلاشبہ حق تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ رہتے ہیں۔

۴. وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُواْ لِي وَلْيُؤْمِنُواْ بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ (البقرة : ۱۸۶)

اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق دریافت کریں تو میں قریب ہی ہوں منظور کرلیتا ہوں عرض درخواست کرنے والے کی جب کہ وہ میرے حضور میں درخواست دے سو اُن کو چاہئے کہ میرے احکام کو قبول کیا کریں اور مجھ پر یقین رکھیں اُمید ہے کہ وہ لوگ رُشد حاصل کرسکیں گے۔

۵. هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاء (ال عمران : ۳۸)

اس موقع پر دعاء کی زکریا علیہ السلام نے اپنے رب سے عرض کیا کہ اے میرے رب عنایت کیجئے مجھ کو خاص اپنے پاس سے کوئی اچھی اولاد، بے شک آپ بہت سننے والے ہیں دعاء کے۔

۶. فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّیْ لَا أُضِیعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُم مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى الخ (ال عمران: ۱۹۵)

سو منظور کرلیا ان کی درخواست کو ان کے رب نے اس وجہ سے کہ میں کسی شخص کے کام کو جو کہ تم میں سے کرنے والا ہوا کارت نہیں کرتا خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو۔

۷۔ وَاسْأَلُواْ اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ ۔الخ (النسآء:۳۲)

اور اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کی درخواست کیا کرو۔

۸. اُدْعُواْ رَبَّكُمْ تَضَرُّعاً وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْن (الاعراف:۵۵)

دعاء کیا کرو تذلل ظاہر کر کے بھی اور چپکے چپکے بھی واقعی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ناپسند کرتے ہیں جو حد سے نکل جائیں۔

۹. وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُواْ يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ الاعراف: ۱۳۴)

اور جب ان پر کوئی عذاب واقع ہوتا ہے تو یوں کہتے ہیں، اے موسیٰ! ہمارے لئے اپنے رب سے اس بات کی دعاء کردیجئے کہ جس کا اس نے آپ سے عہد کر رکھا ہے۔

۱۰. قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُواْ (الاعراف: ۱۲۸)

موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا کہ خدا تعالیٰ سے مدد طلب کرو اور مستقل رہو۔

۱۱. إِذْ تَسْتَغِيْثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّیْ مُمِدُّكُم بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلآئِكَةِ مُرْدِفِيْن (انفال: ۹)

اس وقت کو یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری سن لی کہ میں تم کو ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا جو سلسلہ وار چلے آویں گے۔

۱۲. وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُواْ الَّذِيْنَ يُلْحِدُونَ فِيْ أَسْمَآئِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (اعراف: ۱۸۰)

اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کیلئے ہیں، سوان ناموں سے اللہ ہی کو موسوم کیا کرو اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں ان لوگوں کو ان کے کئے کی ضرور سزا ملے گی

۱۳. فَلَمَّا أَثْقَلَت دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحاً لَّنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِيْن (اعراف: ۱۸۹)

پھر جب وہ بوجھل ہوگئی تو وہ دونوں میاں بیوی اللہ سے جو کہ ان کا مالک ہے دعاء کرنے لگے کہ اگر آپ ہم کو صحیح سالم اولاد دے دیں تو ہم خوب شکر گزاری کریں گے۔

۱۴. وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ قُرُبَاتٍ عِندَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ . الخ (التوبة : ۹۹)

اور بعض اہل دیہات ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو عنداللہ قرب حاصل ہونے کا ذریعہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاء کا ذریعہ بناتے ہیں۔

۱۵. خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيم (التوبة : ۱۰۳)

آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لے لیجئے ،جس کے ذریعہ سے آپ ان کو پاک صاف کردیں گے ، اور ان کیلئے دعا کیجئے بلاشبہ آپ کی دعاء ان کیلئے موجب اطمینان ہے اور اللہ تعالیٰ خوب سنتے ہیں خوب جانتے ہیں۔

۱۶. وَإِذَا مَسَّ الإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِداً أَوْ قَآئِماً فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا إِلَى ضُرٍّ مَّسَّهُ كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُون (یونس : ۱۲)

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارنے لگتا ہے لیٹے بھی بیٹھے بھی کھڑے بھی پھر جب ہم اس کی وہ تکلیف ہٹا دیتے ہیں تو پھر اپنی حالت پر آجاتا ہے کہ گویا جو تکلیف اس کو پہنچی اس کے ہٹانے کیلئے کبھی ہم کو پکارا ہی نہ تھا، ان حد سے نکلنے والوں کو ان کے اعمال اسی طرح مستحسن معلوم ہوتے ہیں۔

۱۷. قَالَ قَدْ أُجِيبَت دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلاَ تَتَّبِعَآنِّ سَبِيلَ الَّذِينَ لاَ يَعْلَمُون (یونس : ۸۹)

حق تعالیٰ نے فرمایا کہ تم دونوں (موسیٰ و ہارون علیہ السلام) کی دعاء قبول کرلی گئی سو تم مستقیم رہو اور ان لوگوں کی راہ نہ چلنا جن کو علم نہیں۔

۱۸. قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُن مِّنَ الْجَاهِلِينَ ـ فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيم (یوسف : ۳۴)

یوسف علیہ السلام نے دعاء کی کہ اے میرے رب جس کام کی طرف وہ مجھ کو بلا رہی ہیں اس سے تو جیل خانے میں جانا ہی مجھ کو زیادہ پسند ہے اور اگر آپ ان کے داؤ پیچ کو مجھ سے دفع نہ کریں گے تو ان کی طرف مائل ہوجاؤنگا اور نادانی کا کام کربیٹھونگا سو ان کی دعاء ان کے رب نے قبول کی اور ان عورتوں کے داؤ پیچ کو ان سے دور کردیا بے شک وہ بڑا سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

۱۹. لَـهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُم بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ (الرعد: ۱۴)

سچا پکارنا ان کیلئے خاص ہے اور خدا کے سوا جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ ان کی درخواست کو اس سے زیادہ منظور نہیں کرسکتے جتنا پانی اس شخص کی درخواست کو منظور کرتا ہے جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے ہوئے ہوتا کہ وہ اس کے منہ تک آجاوے اور وہ اس کے منہ تک آنے والا نہیں اور کافروں کی درخواست محض بے اثر ہے۔

۲۰۔ وَآتَاكُم مِّن كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللّهِ لَا تُحْصُوهَا إِنَّ الإِنسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ (ابراهیم: ۳۴) اور جو چیز تم نے مانگی تم کو ہر وہ چیز دی اور اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اگر شمار کرنے لگو تو شمار میں نہیں لاسکتے، سچ یہ ہے کہ آدمی بہت ہی بے انصاف اور بڑا ہی ناشکرا ہے۔

۲۱۔ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاء (ابراهیم: ۳۹) حقیقت میں میرا رب دعاء کا بڑا سننے والا ہے۔

۲۲. قُلِ ادْعُواْ اللّهَ أَوِ ادْعُواْ الرَّحْمَـنَ أَيّاً مَّا تَدْعُواْ فَلَهُ الأَسْمَاءُ الْحُسْنَى (بنی اسرائیل: ۱۱۰)

آپ فرما دیجئے کہ خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو جس نام سے بھی پکارو گے سو اس کے بہت اچھے اچھے نام ہیں۔

۲۳. وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّهِ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ (النحل: ۵۳)

اور تمہارے پاس جو کچھ بھی نعمت ہے وہ سب اللہ ہی کی طرف سے ہے پھر جب تم کو تکلیف پہنچتی ہے تو اس سے فریاد کرتے ہو۔

۲۴. إِذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيّاً ـ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْباً وَلَمْ أَكُن بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيّاً (مریم: ۴)

جب کہ انہوں نے (زکریا علیہ السلام) نے اپنے پروردگار کو پوشیدہ طور پر پکارا، عرض کیا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور سر میں بالوں کی سفیدی پھیل گئی ہے اور آپ سے مانگنے میں اے میرے رب ناکام نہیں رہا ہوں۔

۲۵. وَنُوحاً إِذْ نَادَى مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ (الانبیاء: ۷۶)

اور نوح علیہ السلام کا تذکرہ کیجئے جب کہ اس سے پہلے انہوں نے دعاء کی سو ہم نے ان کی دعاء قبول کی اور ان کو اور ان کے تابعین کو بڑے بھاری غم سے نجات دی۔

۲۶. وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (الانبیاء : ۸۳)

اور ایوب علیہ السلام کا تذکرہ کیجئے جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھ کو تکلیف پہنچ رہی ہے اور آپ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں۔

۲۷. وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَاماً (الفرقان : ۶۵)

اور جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے میرے پروردگار ہم سے جہنم کے عذاب کو دور رکھئے کیوں کہ اس کا عذاب پوری تباہی ہے۔

۲۸۔ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ (النور:۴۱) سب کو اپنی اپنی دعائیں اور تسبیح معلوم ہے۔

۲۹۔ أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ أَإِلَهٌ مَّعَ اللَّهِ قَلِيلاً مَّا تَذَكَّرُونَ (النحل:۶۲) یا وہ ذات جو بے قرار آدمی کی سنتا ہے جب وہ اس کو پکارتا ہے اور اس کی مصیبت کو دور کر دیتا ہے اور تم کو زمین میں صاحبِ تصرف بناتا ہے، کیا اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ مگر تم لوگ بہت ہی کم یاد رکھتے ہو۔

۳۰۔ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ (الروم:۳۳) اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے اسی کی طرف رجوع ہو کر اپنے رب کو پکارنے لگتے ہیں پھر جب اللہ تعالیٰ اپنی طرف سے ان کو رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو بعض لوگ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں۔

۳۱ وَإِذَا غَشِيَهُم مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ (لقمان: ۳۲)

اور جب ان لوگوں کو موجیں سائبانوں کی طرح گھیر لیتی ہیں تو وہ خالص اعتقاد کر کے اللہ ہی کو پکارنے لگتے ہیں پھر جب ان کو نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو سو بعض تو ان میں اعتدال پر رہتے ہیں اور ہماری آیتوں کے بس وہی لوگ منکر ہوتے ہیں جو بدعہد اور ناشکرے ہیں۔

۳۲. وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِن قِطْمِيرٍ ـ إِن تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ . الخ (فاطر:۱۴)

اور اس کے سوا جن کو تم پکارتے ہو وہ تو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی اختیار نہیں رکھتے اگر تم ان کو پکارو بھی تو وہ تمہاری پکار نہیں سنیں گے اور اگر وہ بالفرض سن بھی لیں تو تمہارا کہنا نہ مانیں گے۔

۳۳. وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ (صفت : ۷۵)

اور ہم کو نوح علیہ السلام نے پکارا سو ہم خوب فریاد سننے والے ہیں۔

۳۴. وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيباً إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَاداً لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ (الزمر:۸)

اور مشرک آدمی کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو اس کی طرف رجوع ہو کر پکارنے لگتا ہے پھر جب اللہ تعالیٰ اس کو اپنے پاس سے نعمت عطا فرما دیتا ہے تو جس کیلئے پہلے سے پکار رہا تھا اس کو بھول جاتا ہے اور خدا کے شریک بنانے لگتا ہے جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ اللہ کی راہ سے گمراہ کرتا ہے۔

۳۵. فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَى عِلْمٍ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (الزمر: ۴۹)

پھر جس وقت اس مشرک آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم ان کو اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرما دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھ کو میری تدبیر سے ملی ہے بلکہ وہ ایک آزمائش ہے لیکن اکثر لوگ سمجھتے نہیں۔

۳۶۔ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ (المؤمن:۵۰) اور کافروں کی دعاء محض بے اثر ہے۔

۳۷. وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُم . الخ (المؤمن : ۶۰)

اور تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھ کو پکارو میں تمہاری درخواست قبول کروں گا۔

۳۸. لَا يَسْأَمُ الْإِنسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِن مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَؤُوسٌ قَنُوطٌ (حم السجدہ : ۴۹)

آدمی کا ترقی کی خواہش سے جی نہیں بھرتا اور اگر اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو نا اُمید اور ہراساں ہو جاتا ہے۔

۳۹۔ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ (حم السجدہ:۵۱) اور جب ہم آدمی کو نعمت عطا کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا ہے اور کروٹ بدل لیتا ہے (ہمارے احکام سے) اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو خوب لمبی چوڑی دعائیں کرتا ہے۔

۴۰. وَقَالُوا يَا أَيُّهَا السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ (الزخرف: ۴۹)

اور انہوں نے کہا کہ اے جادوگر ہمارے لئے اپنے رب سے اس بات کی دعا کر دیجئے جس کا اس نے آپ سے عہد کر رکھا ہے ہم ضرور راہ پر آجاویں گے۔

۴۱. فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ (الزخرف : ۲۲)

تب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے دعاء کی کہ یہ بڑے سخت مجرم لوگ ہیں۔

۴۲. إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ (الطور : ۲۸)

یعنی دنیا میں اس سے دعائیں مانگا کرتے تھے واقعی وہ بڑا محسن ہے مہربان ہے۔

۴۳. يَسْأَلُهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ (الرحمٰن: ۲۹)

اسی (اللہ) سے اپنی اپنی حاجتیں سب آسمان اور زمین والے مانگتے ہیں وہ ہر وقت کسی نہ کسی کام میں رہتا ہے۔

۴۴. فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ (القمر : ۱۰)

تو نوح علیہ السلام نے اپنے رب سے دعا کی کہ میں درماندہ ہوں سو آپ ان سے انتقام لے لیجئے

قرآنی دعائیں

۱۔ اِهدِنَــا الصِّرَاطَ المُستَقِيمَ (الفاتحہ: ۵) بتلا دیجئے ہم کو سیدھا راستہ……

۲. وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَـٰذَا بَلَداً آمِناً وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُم بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ. الخ (البقرة : ۱۲۶)

اور جس وقت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار اس کو ایک آباد شہر بنا دیجئے امن والا اور اس کے بسنے والوں کو پھلوں سے بھی عنایت کیجئے ان کو جو کہ ان میں سے اللہ تعالیٰ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہوں۔ (حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعاء)

۳۔ وَلَمَّا بَرَزُواْ لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُواْ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْراً وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (البقرۃ:۲۵۰) اور جب جالوت اور اس کی فوجوں کے سامنے میدان میں آئے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر استقلال نازل فرمایئے اور ہمارے قدم جمائے رکھئے اور ہم کو اس کافر قوم پر غالب کیجئے۔ (طالوت اور مومنوں کی دعاء)

۴. رَبَّنَا لاَ تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلاَ تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْراً كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلاَ تُحَمِّلْنَا مَا لاَ طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنتَ مَوْلاَنَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (البقرة : ۲۸۶)

اے ہمارے رب! ہم پر دارو گیر نہ فرمایئے اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی سخت حکم نہ بھیجئے جیسے کہ ہم سے پہلے لوگوں پر آپ نے بھیجے تھے اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی ایسا بار نہ ڈالئے جس کی ہم کو برداشت نہ ہو اور درگز کیجئے ہم سے اور بخش دیجئے ہم کو اور رحم کیجئے ہم پر آپ ہمارے کارساز ہیں سو آپ ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجئے۔ (مومنین کی دعاء)

۵. رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ۔ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَاد (ال عمران : ۹)

اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو کج نہ کیجئے بعد اس کے کہ آپ ہم کو ہدایت دے چکے ہیں اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت خاصہ عطا فرمایئے بلاشبہ آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں، اے ہمارے پروردگار آپ بلاشبہ تمام آدمیوں کو میدان حشر میں جمع کرنے والے ہیں، اس دن میں جس میں ذرا شک نہیں اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ خلاف کرتے نہیں، وعدے کو (راسخ فی العلم حضرات کی دعاء)

۶. الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّار (ال عمران: ۱۶)

یہ ایسے لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو آپ ہمارے گناہوں کو معاف کردیجئے اور ہم کو عذابِ دوزخ سے بچا لیجئے۔ (متقیوں کی دعاء)

۷. قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِير۔ الخ O (ال عمران : ۲۶)

اے محمد ﷺ آپ اللہ تعالیٰ سے یوں کہئے کہ اے اللہ تمام ملک کے آپ مالک ہیں جس کو چاہے دے دیتے ہیں اور جس سے چاہیں ملک لے لیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں غالب کردیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں پست کردیتے ہیں، آپ ہی کے اختیار میں ہے سب بھلائی بلاشبہ آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتے ہیں۔ (پیارے حبیب ﷺ کی دعاء)

۸. إِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّراً فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيم (ال عمران : ۳۵)

جبکہ عمران کی بیوی نے عرض کیا کہ اے پروردگار! میں نے نذر مانی ہے آپ کیلئے اس بچہ کی جو میرے شکم میں ہے کہ وہ آزاد رکھا جاوے گا سو آپ مجھ سے قبول کیجئے بیشک آپ خوب سننے والے خوب جاننے والے ہیں۔ (حضرت مریم کی ماں کی دعاء)

۹. هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاء (ال عمران : ۳۸)

اس موقع پر دعاء کی زکریا علیہ السلام نے اپنے رب سے عرض کیا کہ اے میرے رب! مجھ کو خاص اپنے پاس سے کوئی اچھی اولاد عطا فرمائیے، بیشک آپ بہت سننے والے ہیں دعاء کے (حضرت زکریا علیہ السلام کی دعاء)

۱۰. رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنزَلَتْ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِين (ال عمران/۵۳)

اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے ان چیزوں پر جو آپ نے نازل فرمائیں اور پیروی اختیار کی ہم نے ان رسولوں کی سو ہم کو ان لوگوں کے ساتھ لکھ دیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

۱۱. وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا أَن قَالُواْ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِين (ال عمران : ۱۴۷)

اوران کی زبان سے بھی تو اس کے سوا اور کچھ نہیں نکلا کہ انہوں نے عرض کیا، اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے نکل جانے کو بخش دیجئے اور ہم کو ثابت قدم رکھئے اور ہم کو کافر لوگوں پر غالب رکھئے۔

۱۲. رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ـ رَّبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلإِيمَانِ أَنْ آمِنُواْ بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الأبْرَارِ ـ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدتَّنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلاَ تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيعَاد (ال عمران: ۱۹۴)

اے ہمارے پروردگار! بیشک آپ جس کو دوزخ میں داخل کریں اس کو واقعی رسوا ہی کر دیا اور ایسے بے انصافوں کا کوئی بھی ساتھ دینے والا نہیں، اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا کہ ایمان لانے کے واسطے اعلان کررہے ہیں کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے پروردگار! پھر ہمارے گناہوں کو بھی معاف کردیجئے اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے زائل کردیجئے اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے، اے ہمارے پروردگار! اور ہم کو وہ چیز بھی دیجئے جس کا پیغمبروں سے وعدہ فرمایا ہے اور ہم کو قیامت کے روز رسوا نہ کیجئے، یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

۱۳۔ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَـذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيّاً وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيراً (النسآء ۷۵)

اے ہمارے پروردگار! ہم کو اس بستی سے باہر نکال دیجئے جس کے رہنے والے سخت ظالم ہیں۔ اور ہمارے لئے غیب سے کسی دوست کو کھڑا کر دیجئے اور ہمارے لئے غیب سے کسی حامی کو بھیجئے۔

۱۴ . قَالَ رَبِّ إِنِّي لا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ (المائدة : ۲۵)

(موسیٰ علیہ السلام) دعاء کرنے لگے کہ اے میرے پروردگار میں اپنی جان اور اپنے بھائی پر البتہ اختیار رکھتا ہوں سو آپ ہم دونوں اور اس بے حکم قوم کے درمیان فیصلہ فرما دیجئے (حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعاء)

۱۵ . يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ (المائدة : ۸۳)

یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم مسلمان ہو گئے تو ہم کو بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

۱۶ . قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيداً لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنكَ وَارْزُقْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ (المائده: ۱۱۴)

عیسیٰ بن مریم نے دعاء کی کہ اے اللہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے کھانا نازل فرمایئے کہ وہ ہمارے لئے یعنی ہم میں جو اوّل ہیں اور جو بعد ہیں سب کیلئے ایک خوشی کی بات ہو جائے اور آپ سب عطا کرنے والوں سے اچھے ہیں۔ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعاء)

۱۷ . قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ (الاعراف : ۲۳)

دونوں (آدم وحوا) کہنے لگے کہ اے ہمارے رب ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر آپ ہماری مغفرت نہ کریں گے اور ہم پر رحم نہ کریں گے تو واقعی ہمارا بڑا نقصان ہو جائے گا (حضرت آدم علیہ السلام وحوا علیہا السلام کی دعاء)

۱۸۔ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُواْ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (الاعراف: ۴۷) اور جب ان (اہل اعراف) کی نگاہیں اہل دوزخ کی طرف جا پڑیں گی تو کہیں گے اے ہمارے رب ہم کو ان ظالموں کے ساتھ شامل نہ کیجئے۔

۱۹ . رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ (الاعراف: ۸۹)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری اس قوم کے درمیان فیصلہ کر دیجئے حق کے موافق اور آپ سب سے اچھے فیصلہ کرنے والے ہیں۔ (حضرت شعیب علیہ السلام کی دعاء)

۲۰ . رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ (الاعراف: ۸۹)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اوپر صبر کا فیضان فرما اور ہماری جان حالتِ اسلام پر نکالئے (جادوگران فرعون کی دعاء)

۲۱ . قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (الاعراف : ۱۵۱)

موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے ہمارے رب! میری خطا معاف فرما دیجئے اور میرے بھائی کی بھی اور ہم دونوں کو اپنی رحمت میں داخل فرمایئے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔ (حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعاء)

۲۲ . **أَنتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ** (الاعراف: ۱۵۵)

آپ ہی تو ہمارے خبر گیراں ہیں ہم پر مغفرت اور رحمت فرمایئے اور آپ سب معافی دینے والوں سے زیادہ ہیں۔

۲۳ . **فَلَمَّا أَثْقَلَت دَّعَوَا اللّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحاً لَّنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ** (الاعراف : ۱۸۹)

پھر جب وہ (حوا) بوجھل ہوگئی تو دونوں میاں بیوی اللہ سے جو کہ ان کا مالک ہے دعاء کرنے لگے کہ اگر آپ نے صحیح وسالم اولاد دے دی تو ہم خوب شکر گزاری کریں گے۔

۲۴ . **فَقَالُواْ عَلَى اللّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لاَ تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ** (یونس: ۸۵)

انہوں نے جواب میں عرض کیا کہ ہم نے اللہ ہی پر توکل کیا اے ہمارے پروردگار ہم کو ان ظالموں کا تختہ مشق نہ بنا۔ (حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کی دعاء)

۲۵ . **وَقَالَ مُوسَى رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلأَهُ زِينَةً وَأَمْوَالاً فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّواْ عَن سَبِيلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلاَ يُؤْمِنُواْ حَتَّى يَرَوُاْ الْعَذَابَ الأَلِيمَ** (یونس : ۸۸)

اور موسیٰ علیہ السلام نے دعاء میں عرض کیا اے ہمارے رب آپ نے فرعون کو اور اس کے سرداروں کو سامانِ تجمل اور طرح طرح کے مال دنیوی زندگی میں دے رکھے ہیں، اے ہمارے رب اسی واسطے دیئے ہیں کہ وہ آپ کی راہ سے گمراہ کریں، اے ہمارے رب ان کے مالوں کو نیست و نابود کر دیجئے اور ان کے دلوں کو سخت کر دیجئے کہ سو یہ ایمان نہ لانے پاویں یہاں تک کہ عذاب الیم کو دیکھ لیں۔

۲۶۔ **وَنَادَى نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابُنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ** (ھود: ۴۵) اور جب نوح علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا اور عرض کیا کہ اے میرے رب میرا یہ بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے اور آپ کا وعدہ بالکل سچا ہے اور آپ احکم الحاکمین ہیں۔ (حضرت نوح علیہ السلام کی دعاء)۔

۲۷ . **قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلاَّ تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُن مِّنَ الْخَاسِرِينَ** (ھود: ۴۷)

انہوں نے (حضرت نوح علیہ السلام) عرض کیا کہ اے میرے رب میں اس امر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں کہ آپ سے ایسے امر کی درخواست کروں جس کی مجھ کو خبر نہ ہو اور اگر آپ میری مغفرت نہ فرماویں گے اور مجھ پر رحم نہ فرماویں گے تو بالکل تباہ ہی ہو جاؤں گا۔ (حضرت نوح علیہ السلام کی دعاء)

۲۸۔ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُن مِّنَ الْجَاهِلِينَ (یوسف:۳۳)

یوسف علیہ السلام نے دعاء کی کہ اے میرے رب! جس کام کی طرف یہ عورتیں مجھ کو بلا رہی ہیں اس سے تو جیل خانہ میں جانا ہی مجھ کو پسند ہے، اور اگر آپ ان کے داؤ پیچ کو مجھ سے دفع نہ کریں گے تو ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانی کا کام کر بیٹھوں گا۔ (حضرت یوسف کی دعا)

۲۹. قَالُواْ يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ (یوسف : ۹۷)

سب بیٹوں نے کہا اے ہمارے باپ ہمارے لئے خدا سے ہمارے گناہوں کی دعاء مغفرت کیجئے (برادرانِ یوسف کی اپنے باپ سے دعاء کی درخواست)

۳۰. رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِن تَأْوِيلِ الأَحَادِيثِ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ أَنتَ وَلِيِّي فِي الدُّنُيَا وَالآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِماً وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ (یوسف : ۱۰۱)

اے میرے پروردگار! مجھ کو آپ نے سلطنت کا بڑا حصہ دیا اور مجھ کو خوابوں کی تعبیر دینا تعلیم فرمایا ، اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے آپ میرے کارساز ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھا لیجئے اور مجھ کو خالص نیک بندوں میں شامل کر دیجئے۔

۳۱. وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَـذَا الْبَلَدَ آمِناً وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَن نَّعْبُدَ الأَصْنَام (ابراھیم : ۳۵)

(حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعاء)

۳۲. وَقُل رَّبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَل لِّي مِن لَّدُنكَ سُلْطَاناً نَّصِيرا (بنی اسرائیل : ۸۰)

اور آپ یوں دعاء کیجئے کہ اے میرے رب مجھ کو خوبی کے ساتھ پہنچائیو اور مجھ کو خوبی کے ساتھ لیجائیو اور مجھ کو اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیجیؤ جس کے ساتھ نصرت ہو۔

۳۳. إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّءْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدا (الکھف : ۱۰)

وہ وقت قابلِ ذکر ہے جب کہ ان نوجوانوں نے اس غار میں جاکر پناہ لی پھر کہا کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو اپنے پاس سے رحمت کا سامان عطا فرمایئے اور ہمارے لئے اس کام میں درستی کا سامان مہیا کر دیجئے۔ (اصحاب کہف کی دعاء)

۳۴۔ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا (مریم:۳) (باب دعاء سلسلہ۲۴ دیکھئے)

۳۵. قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِي (طٰهٰ: ۲۸)

(حضرت موسیٰ علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے رب! میرا حوصلہ فراخ کر دیجئے اور میرا کام آسان فرما دیجئے اور میری زبان پر سے بستگی (لکنت) ہٹا دیجئے، تا کہ لوگ میری بات سمجھ لیں۔

۳۶. وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْداً وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ (الانبیاء: ۸۹)

اور زکریا کا تذکرہ کیجئے جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب مجھ کو لاوارث مت رکھیئے اور سب وارثوں سے بہتر آپ ہی ہیں۔

۳۷. قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ (المؤمنون : ۳۹)

پیغمبر نے دعاء کی اے میرے رب میرا بدلہ لے اس وجہ سے کہ انہوں نے مجھ کو جھٹلایا۔

۳۸۔ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ (المؤمنون:۲۶) (ترجمہ گزر چکا ہے)

۳۹. قُل رَّبِّ إِمَّا تُرِيَنِّي مَا يُوعَدُونَ ـ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (المؤمنون : ۹۴)

آپ حق تعالیٰ سے دعاء کیجئے کہ اے میرے رب جس عذاب کا ان کافروں سے وعدہ کیا جارہا ہے، اگر آپ مجھ کو دکھا دیں تو اے میرے رب مجھ کو ظالم لوگوں میں شامل نہ کیجئے۔

۴۰. وَقُل رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ ـ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن يَحْضُرُونِ (المؤمنون : ۹۸)

اور آپ یوں دعاء کیجئے کہ اے میرے رب میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان کے وسوسوں سے اور اے میرے رب میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ شیطان میرے پاس آویں۔

۴۱۔ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ (المؤمنون:۱۰۹) میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو ہم سے عرض کیا کرتے تھے کہ اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے سو ہم کو بخش دیجئے اور ہم پر رحمت فرمایئے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔

۴۲۔ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَاماً (الفرقان : ۶۵)

اور وہ جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھیو کہ اس کا عذاب چمٹنے والا ہے۔

۴۳۔ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَاماً (الفرقان:۷۴) اور ایسے ہیں کہ دعاء کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو متقیوں کا افسر بنا دے۔

۴۴۔ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْماً وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۔وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۔وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۔وَاغْفِرْ لِاَبِيْ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۔ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ (الشعراء : ۸۷)

اے میرے پروردگار! مجھ کو حکمت عطا فرما اور نیک لوگوں کے ساتھ فرما اور میرا ذکر آئندہ آنے والوں میں جاری رکھ اور مجھ کو جنت النعیم کے مستحقین میں سے کر اور میرے باپ کی مغفرت فرما کہ وہ گمراہ لوگوں میں ہے اور جس روز سب زندہ ہوکر اُٹھیں گے اس روز مجھ کو رسوا نہ کرنا۔ (حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعاء)

۴۵۔ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكاً مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحاً تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ (النمل : ۱۹)

سو سلیمان علیہ السلام اس (چیونٹی) کی بات سے مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے میرے رب مجھ کو اس پر مداومت دیجئے کہ آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور اس پر بھی مداومت دیجئے کہ میں نیک کام کیا کروں، جس سے آپ خوش ہوں اور مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل رکھئے۔ (حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا)

۴۶۔ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔ قَالَ رَبِّ بِمَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْراً لِّلْمُجْرِمِيْنَ (القصص:۱۷)

(حضرت موسیٰ علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار مجھ سے قصور ہو گیا ہے آپ معاف کر دیجئے سو اللہ تعالیٰ نے معاف فرمایا بلاشبہ وہ بڑا غفور رحیم ہے موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اے میرے پروردگار چونکہ آپ مجھ پر بڑے بڑے انعامات فرمائے ہیں، سو کبھی میں مجرموں کی مدد نہ کروں گا۔

۴۷۔ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ (القصص : ۲۴)

پس موسیٰ علیہ السلام نے ان کیلئے پانی کھینچ کر ان کے جانوروں کو پلایا پھر ہٹ کر سایہ میں جا بیٹھے پھر دعاء کی کہ اے میرے پروردگار جو نعمت آپ مجھ کو بھیج دیں میں اس کا حاجت مند ہوں۔

۴۸. رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْناً كَبِيراً (الاحزاب:۶۸)

اے ہمارے رب ان کو دوہری سزا دیجئے اور ان پر بڑی لعنت کیجئے۔ (دوزخیوں کی دعاء)

۴۹. فَقَالُوا رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا. الخ (سبا : ۱۹)

سو وہ کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے سفروں میں درازی کر دے۔

۵۰. وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِىْ أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ (فاطر: ۳۴)

اور کہیں گے کہ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہم سے رنج وغم دور کر دیا بیشک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا قدر دان ہے۔

۵۱. قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِىْ وَهَبْ لِىْ مُلْكاً لَّا يَنبَغِىْ لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِىْ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ (صٓ : ۳۵)

(حضرت سلیمان علیہ السلام نے) دعاء مانگی کہ اے میرے رب میرا قصور معاف کر اور مجھ کو ایسی سلطنت دے کہ میرے سوا کسی کو میسر نہ ہو آپ بڑے دینے والے ہیں۔

۵۲۔ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَىْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْماً فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ (المؤمن:۷) جو فرشتے کہ عرش الٰہی کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو فرشتے اس کے اردگرد ہیں وہ اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار آپ کی رحمت ہر چیز کو شامل ہے اور علم بھی، سو ان کو بخش دیجئے جنہوں نے توبہ کر لی ہے اور آپ کے راستہ پر چلتے ہیں اور ان کو جہنم کے عذاب سے بچا لیجئے۔ (فرشتوں کی دعائیں)

۵۳۔ حَتَّى إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِىْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِىْ أَنْعَمْتَ عَلَىَّ وَعَلَى وَالِدَىَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحاً تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِىْ فِىْ ذُرِّيَّتِىْ إِنِّىْ تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (الاحقاف:۱۵) یہاں تک کہ وہ جب اپنی جوانی کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس برس کو پہنچتا ہے تو کہتا ہے اے میرے پروردگار مجھ کو اس پر مداومت دیجئے کہ میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور میں نیک کام کروں جس سے آپ خوش ہوں اور میری اولاد میں بھی میرے صلاحیت پیدا کر دیجئے میں آپ کی جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبردار ہوں۔

۵۴. فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ (القمر : ۱۰)

تو نوح علیہ السلام نے اپنے رب سے دعاء کی کہ میں درماندہ ہوں سو آپ انتقام لے لیجئے۔

۵۵. وَالَّذِينَ جَاؤُوا مِن بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ (الحشر : ۱۰)

اور ان لوگوں کا بھی اس مالِ فیئ میں حق ہے جو ان کے بعد آئے جو دعاء کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجئے، اے ہمارے رب! بیشک آپ بڑے شفیق ورحیم ہیں۔

۵۶. رَّبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (الممتحنہ:۴)

اے ہمارے پروردگار! ہم آپ پر توکل کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

۵۷. رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (الممتحنہ : ۵)

اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کا تختہ مشق نہ بنانا اور اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ معاف کردیجئے بیشک آپ زبردست حکمت والے ہیں۔

۵۸. يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (التحریم:۸)

اور یوں دعاء کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے لئے اس نور کو اخیر تک رکھیئے اور ہماری مغفرت فرما دیجئے آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

۵۹۔ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا۔ الخ (البقرۃ:۱۲۸) (باب توبہ اور تائب سلسلہ ۳ دیکھئے)

۶۰. وِمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرہ : ۲۰۱)

اور بعض آدمی جو کہ مومن ہیں ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی بہتری عنایت کیجئے اور آخرت میں بھی بہتری دیجئے اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچائیے۔

۶۱. رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحاً إِنَّا مُوقِنُونَ ○ (السجدۃ:۱۲)

اے ہمارے پروردگار! بس ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے سو ہم کو پھر بھیج دیجئے ہم نیک کام کیا کریں گے ہم کو پورا یقین آگیا۔ (مجرموں کی دعاء)

استعانت اور استعاذہ

(اللہ سے مدد حاصل کرنا اور اللہ کی پناہ مانگنا)

۱. **إِيَّاكَ نَعۡبُدُ وإِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ** (الفاتحه : ۴)

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد طلب کرتے ہیں۔

۲. **يَا أَيُّهَا الَّذِيۡنَ آمَنُواۡ اسۡتَعِيۡنُواۡ بِالصَّبۡرِ وَالصَّلاَةِ إِنَّ اللّهَ مَعَ الصَّابِرِيۡنَ** (البقرة : ۱۵۳)

اے ایمان والو صبر اور نماز سے سہارا حاصل کرو بلاشبہ حق تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ رہتے ہیں۔

۳. **قَالَ مُوسَى لِقَوۡمِهِ اسۡتَعِيۡنُوا بِاللّهِ** . الخ (الاعراف : ۱۲۸)

موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو۔

۴. **وَاللّهُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُون** (يوسف : ۱۸)

اور اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں اس بات پر جو تم ظاہر کرتے ہو۔

۵. **وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيۡطَانِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللَّهِ** . الخ (حم السجدة : ۳۶)

اور اگر شیطان کی طرف سے کچھ وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کیجئے۔

۶۔ **وَقُل رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ** ۔ الخ (المؤمنون:۹۷) (باب قرآنی دعائیں سلسلہ ۴۰ دیکھئے)

۷. **قَالَتۡ إِنِّيۡ أَعُوذُ بِالرَّحۡمَن مِنۡكَ إِنۡ كُنتَ تَقِيًّا** (مريم : ۱۸)

(حضرت مریم) کہنے لگیں کہ میں تجھ سے اپنے خدائے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو خدا ترس ہے۔ (تو یہاں سے ہٹ جاوے گا)۔

۸. **فَإِذَا قَرَأۡتَ الۡقُرۡآنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّهِ مِنَ الشَّيۡطَانِ الرَّجِيۡم** (النحل : ۹۸)

تو جب قرآن پڑھنا چاہیں تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔

۹. **وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيۡطَانِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّهِ إِنَّهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡم** (الاعراف: ۲۰۰)

اور اگر آپ کو کوئی وسوسہ شیطان کی طرف سے آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کیجئے بلاشبہ وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

۱۰. **وِإِنِّيۡ أُعِيۡذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيۡطَانِ الرَّجِيۡم** (ال عمران: ۳۶)

اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو آپ کی پناہ میں دیتی ہوں شیطانِ مردود سے۔

۱۱۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (الفلق:۱) (سورۃ الفلق مکمل مع ترجمہ دیکھ لیں)

۱۲۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (الناس:۱) (سورۃ الناس مکمل مع ترجمہ دیکھ لیں)

۱۳۔ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ۔ الخ (ھود:۴۷) (باب قرآنی دعائیں سلسلہ ۲۷ دیکھئے)

توبہ اور تائب

۱. فَتَلَقَّى آدَمُ مِن رَّبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (البقرۃ:۲۷)

بعد ازاں حاصل کرلئے آدم علیہ السلام نے اپنے رب سے چند الفاظ تو اللہ تعالیٰ نے رحمت کے ساتھ توجہ فرمائی ان پر بیشک وہی ہیں توبہ قبول کرنے والے بڑے مہربان۔

۲. وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُواْ إِلَى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُواْ أَنفُسَكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِندَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (البقرۃ : ۵۴)

اور جب موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اپنی قوم سے کہ اے میری قوم بیشک تم نے اپنا بڑا نقصان کیا اپنی اس گوسالہ کی تجویز سے سو تم اب اپنے خالق کی طرف متوجہ ہو، پھر بعض آدمی بعض آدمیوں کو قتل کرو (یعنی مجرم لوگ قتل کئے جائیں ان کی توبہ کیلئے یہ طریقہ تجویز ہوا)۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا تمہارے خالق کے نزدیک پھر حق تعالیٰ تمہارے حال پر متوجہ ہوئے بیشک وہ تو ایسے ہی ہیں کہ توبہ قبول کرلیتے ہیں اور عنایت فرماتے ہیں۔

۳۔ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (البقرۃ:۱۲۸) اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنا اور زیادہ مطیع بنا لیجئے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک ایسی جماعت پیدا کیجئے جو آپ کی مطیع ہو اور ہم کو ہمارے حج کے مناسک بھی بتلا دیجئے اور ہمارے حال پر توجہ رکھئے اور آپ ہی ہیں توجہ فرمانے والے مہربانی کرنے والے۔

۴. إِلَّا الَّذِينَ تَابُواْ مِن بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُواْ فَإِنَّ الله غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۔إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُواْ كُفْراً لَّن تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ (ال عمران : ۹۰)

ہاں مگر جو لوگ توبہ کرلیں، اس کے بعد اور اپنے کو سنوار لیں سو بے شک خدا تعالیٰ بخش دینے والے رحمت کرنے والے ہیں۔ بیشک جو لوگ کافر ہوئے اپنے ایمان لانے کے بعد پھر بڑھتے رہے کفر میں ان کی توبہ ہرگز مقبول نہ ہوگی اور ایسے لوگ پکے گمراہ ہیں۔

۵۔ وَالَّذَانَ يَأْتِيَانِهَا مِنكُمْ فَآذُوهُمَا فَإِن تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا إِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّاباً رَّحِيماً (النسآء:۱۶) اور جو دو شخص بھی بے حیائی کا کام کریں تم میں سے تو ان دونوں کو اذیت پہنچاؤ۔ پھر اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں تو ان دونوں سے کچھ تعرض نہ کرو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا رحمت والا ہے۔

۶۔ إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِن قَرِيبٍ فَأُوْلَـئِكَ يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيماً حَكِيماً ۔وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّى إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الآنَ وَلاَ الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ أُوْلَـئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَاباً أَلِيماً (النسآء:۱۸) توبہ جس کا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے وہ تو ان ہی کی ہے جو حماقت سے کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں پھر قریب ہی وقت میں توبہ کرلیتے ہیں سو ایسوں پر تو اللہ تعالیٰ توجہ فرماتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب جانتے ہیں حکمت والے ہیں اور ایسے لوگوں کو توبہ نہیں جو گناہ کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت ہی آ کھڑی ہوئی تو کہنے لگا کہ میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ان لوگوں کی جن کو حالتِ کفر پر موت آ جاتی ہے ان لوگوں کیلئے ہم نے دردناک سزا تیار کر رکھی ہے۔

۹. إِلاَّ الَّذِينَ تَابُواْ وَأَصْلَحُواْ وَاعْتَصَمُواْ بِاللّٰهِ وَأَخْلَصُواْ دِينَهُمْ لِلّٰهِ فَأُوْلَـئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْراً عَظِيماً (النسآء: ۱۴۶)

لیکن جو لوگ توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور اللہ تعالیٰ پر وثوق رکھیں اور اپنے دین کو خالص اللہ ہی کیلئے کیا کریں تو یہ لوگ مومنین کے ساتھ ہونگے اور مومنین کو اللہ تعالیٰ اجرِ عظیم عطا فرمائیں گے۔

۱۰. إِلاَّ الَّذِينَ تَابُواْ مِن قَبْلِ أَن تَقْدِرُواْ عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (المائدہ:۳۴)

ہاں اگر جو لوگ قبل اس کے کہ تم ان کو گرفتار کرو توبہ کرلیں تو جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ بخش دیں گے مہربانی فرماوینگے۔

۱۱. فَمَن تَابَ مِن بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللّٰهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (المائدہ : ۳۹)

پھر جو شخص توبہ کرلے اپنی اس زیادتی کے بعد اور اعمال کی درستی رکھے تو بیشک اللہ تعالیٰ اس پر توجہ فرماویں گے بیشک خدا تعالیٰ بڑی مغفرت والے ہیں بڑی رحمت والے ہیں۔

۱۲۔ وَالَّذِينَ عَمِلُواْ السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُواْ مِن بَعْدِهَا وَآمَنُواْ إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (الاعراف:۱۵۳) اور جن لوگوں نے گناہ کے کام کئے پھر وہ ان کے بعد توبہ کرلیں اور ایمان لے آویں تو تمہارا رب اس توبہ کے بعد گناہ کا معاف کردینے والا رحمت کردینے والا ہے۔

۱۳. وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُواْ هَـذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُواْ مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُواْ حِطَّةٌ وَادْخُلُواْ الْبَابَ سُجَّداً نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ (الاعراف: ۱۶۱)

اور جب ان کو حکم دیا گیا کہ تم لوگ اس آبادی میں جا کر رہو اور کھاؤ اس جگہ سے جس جگہ تم رغبت کرو اور زبان سے یہ کہتے جانا کہ توبہ ہے (توبہ ہے) اور عاجزی سے جھکے جھکے دروازہ میں داخل ہونا ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے جو لوگ نیک کام کریں گے ان کو مزید براں اور دیں گے۔

۱۴. فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكّاً وَخَرَّ موسَى صَعِقاً فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَاْ أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ (الاعراف: ۱۴۳)

پس ان کے رب نے جو اس پر تجلی فرمائی تجلی نے اس پہاڑ کے پرخچے اڑا دیئے اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے پھر جب افاقہ میں ہوئے تو عرض کیا بیشک آپ کی ذات منزہ ہے میں آپ کی جناب میں معذرت کرتا ہوں اور سب سے پہلے میں اس پر یقین کرتا ہوں۔

۱۵. ثُمَّ يَتُوبُ اللّهُ مِن بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَن يَشَاءُ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيم (التوبة:۲۷)

پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں توبہ نصیب کر دیں اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت کرنے والے رحمت کرنے والے ہیں۔

۱۶. فَإِن تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُواْ أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّهِ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِعَذَابٍ أَلِيم (التوبة: ۳)

پھر اگر تم کفر سے توبہ کر لو تو تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر تم نے اعراض کیا تو یہ سمجھ رکھو کہ تم خدا کو عاجز نہیں کر سکو گے اور ان کافروں کو ایک دردناک سزا کی خبر سنا دیجئے۔

۱۷. فَإِن تَابُواْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ فَخَلُّواْ سَبِيلَهُمْ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيم (التوبة: ۵)

پھر اگر توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو واقعی اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت کرنے والے بڑی رحمت کرنے والے ہیں۔

۱۸. فَإِن تَابُواْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَنُفَصِّلُ الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُون (التوبة: ۱۱)

سو اگر یہ لوگ کفر سے توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہو جائیں گے اور ہم سمجھدار لوگوں کیلئے احکام کو خوب تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔

۱۹۔ فَإِن يَتُوبُواْ يَكُ خَيْراً لَّهُمْ الخ (التوبۃ:۷۴)سوتوبہ کریں تو ان کیلئے بہتر ہوگا۔

۲۰۔ وَآخَرُونَ اعْتَرَفُواْ بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُواْ عَمَلاً صَالِحاً وَآخَرَ سَيِّئاً عَسَى اللّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيم (التوبة : ۱۰۲)

اور کچھ لوگ ہیں جو اپنی خطا کے مقر ہو گئے جنہوں نے ملے جلے عمل کئے تھے اور کچھ بُرے سو اللہ سے اُمید ہے کہ ان کے حال پر رحمت کے ساتھ توجہ فرما دیں بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

۲۱۔ أَلَمْ يَعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيم (التوبة : ۱۰۴)

کیا ان کو خبر نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہی صدقات کو قبول کرتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے کی صفت اور رحم کرنے کی صفت میں کامیاب ہے۔

۲۲۔ التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدونَ الآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللّهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِين. الخ (التوبة : ۱۱۲)

توبہ کرنے والے۔عبادت کرنے والے۔حمد کرنے والے۔ روزہ رکھنے والے۔ رکوع کرنے والے۔سجدہ کرنے والے۔ نیک کاموں کا امر کرنے والے اور بری باتوں سے منع کرنے والے۔اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے۔یہی مومن لوگ ہیں اور اے پیغمبر مومنوں کو بہشت کی خوشخبری سنادو۔

۲۳۔ أَوَلاَ يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لاَ يَتُوبُونَ وَلاَ هُمْ يَذَّكَّرُون (التوبة : ۱۲۶)

اور کیا ان کو دکھلائی نہیں دیتا کہ یہ لوگ ہر سال میں ایک بار دو بار کسی نہ کسی آفت میں پھنسے رہتے ہیں مگر پھر بھی اپنی حرکاتِ شنیعہ سے باز نہیں آتے اور نہ وہ کچھ سمجھتے ہیں۔

۲۴۔ وَأَنِ اسْتَغْفِرُواْ رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُواْ إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُم مَّتَاعاً حَسَناً إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ وَإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنِّيَ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ(ھود :۳)

اور یہ کہ تم لوگ اپنے گناہ اپنے رب سے معاف کراؤ پھر اس کی طرف متوجہ رہو وہ تم کو وقت مقرر تک خوش عیشی دے گا اور ہر زیادہ عمل کرنے والے کو زیادہ ثواب دے گا اور اگر تم لوگ اعراض کرتے رہو تو مجھ کو تمہارے لئے ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

۲۵. وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُواْ رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُواْ إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَاراً وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلاَ تَتَوَلَّوْاْ مُجْرِمِينَ (هود : ۵۲)

اور اے میری قوم تم اپنے گناہ اپنے رب سے معاف کراؤ پھر اس کی طرف متوجہ رہو وہ تم پر خوب بارشیں برسا دے گا اور تم کو اور قوت دے کا تمہاری قوت میں ترقی کر دے گا اور مجرم رہ کر اعراض مت کرو۔

۲۶۔ هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُواْ إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ (ھود:۶۱) اس نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور تم کو اس میں آباد کیا تو تم ایسے گناہ اس سے معاف کراؤ پھر متوجہ رہو، بیشک میرا رب قریب ہے قبول کرنے والا ہے۔

۲۷. وَاسْتَغْفِرُواْ رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُواْ إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ (هود:۹۰)

اور تم اپنے رب سے اپنے گناہ معاف کراؤ پھر اس کی طرف متوجہ رہو بیشک میرا رب بڑا مہربان بڑی محبت والا ہے۔

۲۸. فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلاَ تَطْغَوْاْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (هود : ۱۱۲)

تو آپ جس طرح کہ آپ کو حکم ہوا ہے مستقیم رہیئے اور وہ لوگ بھی جو کفر سے توبہ کر کے آپ کے ہمراہی میں ہیں اور دائرہ دین سے ذرا مت نکلو یقیناً وہ تم سب کے اعمال کو خوب دیکھتا ہے۔

۲۹۔ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُواْ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُواْ مِن بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُواْ إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (النحل:۱۱۹) پھر آپ کا رب ایسے لوگوں کیلئے جنہوں نے جہالت سے برا کام کر لیا پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور اپنے اعمال درست کر لئے تو آپ کا رب اس کے بعد بڑی مغفرت کرنے والے بڑی رحمت کرنے والے ہیں۔

۳۰. رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِن تَكُونُواْ صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلأَوَّابِينَ غَفُوراً (بنی اسرائیل : ۲۵)

تمہارا رب تمہاری مافی الضمیر کو خوب جانتا ہے اگر تم سعادت مند ہو تو وہ توبہ کرنے والوں کی خطا معاف کر دیتا ہے۔

۳۱۔ إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً (مریم:۶۰) (باب اعمال سلسلہ ۹۶ دیکھئے)

۳۲. وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً ثُمَّ اهْتَدَى (طٰہٰ:۸۲)

اور میں ایسے لوگوں کیلئے بڑا بخشنے والا بھی ہوں جو توبہ کر لیں اور ایمان لے آویں اور نیک عمل کریں پھر راہ پر قائم رہیں۔

۳۳. ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَى (طٰهٰ: ۱۲۲)

پھران کو یعنی آدم علیہ السلام کو ان کے رب نے مقبول بنالیا سو اس پر توجہ فرمائی اور راہ پر رکھا

۳۴. إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (النور:۵)

لیکن جو لوگ اس تہمت لگانے کے بعد خدا کے سامنے توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں سو اللہ تعالیٰ ضرور مغفرت کرنے والا رحمت کرنے والا ہے۔

۳۵. وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعاً أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (النور: ۳۱)

مسلمانو! تم سب اللہ کے سامنے توبہ کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

۳۶. إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلاً صَالِحاً فَأُوْلَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَّحِيماً۔وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَاباً (الفرقان : ۷۰)

مگر جو توبہ کرلے اور ایمان لے آئے اور نیک کام کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے گناہوں کی جگہ نیکیاں عنایت فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے اور جو شخص توبہ کرتا ہے اور نیک کام کرتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف خاص طور پر رجوع کررہا ہے۔

۳۷. فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَعَسَى أَن يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ (القصص : ۶۷)

البتہ جو شخص توبہ کرے اور ایمان لے آئے اور نیک کام کیا کرے تو ایسے لوگ اُمید ہے کہ فلاح پانے والوں میں سے ہونگے۔

۳۸۔ فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا ۔الخ (المؤمن:۷) (باب قرآنی دعائیں سلسلہ ۵۲ دیکھئے)

۳۹. وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ (الشوریٰ : ۲۵)

اور وہ ایسا ہے کہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہ تمام گناہ معاف کردیتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو جانتا ہے۔

۴۰. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحاً عَسَى رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ . الخ (التحریم:۸)

اے ایمان والو! تم اللہ کے آگے سچی توبہ کرو اُمید ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

۴۱۔ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ ۔ الخ (الاحقاف:۱۵) (باب قرآنی دعائیں سلسلہ ۵۳ دیکھئے)

۴۲. إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا . الخ (التحریم : ۴)

اے پیغمبر کی دونوں بیبیو! اگر تم اللہ کے سامنے توبہ کرلو تو تمہارے دل مائل ہو رہے ہیں،

۴۳. أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيم (المآئدة:۷۴)

کیا پھر بھی وہ خدا تعالیٰ کے سامنے توبہ نہیں کرتے؟ اور اس سے معافی نہیں چاہتے؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت کرنے والے بڑی رحمت فرمانے والے ہیں۔

انابت اِلی اللّٰہ

(اللہ کی طرف رجوع کرنا)

۱. وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُودَ ذَا الْأَيْدِ إِنَّهُ أَوَّابٌ (صٓ : ۱۷)

اور ہمارے بندے داؤد علیہ السلام کو یاد کیجئے جو بڑی قوت والے تھے وہ رجوع ہونے والے تھے۔

۲. وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعاً وَأَنَابَ (صٓ: ۲۴)

داؤد علیہ السلام کو خیال آیا کہ ہم نے ان کا امتحان کیا ہے، سوانہوں نے اپنے رب کے سامنے توبہ کی اور سجدے میں گر پڑے اور رجوع ہوئے۔ (پارہ ۲۳ کے رکوع نمبر ۱۲ میں بھی انابت الی اللّٰہ کے بارے میں آیات ہیں دیکھ لیں)۔

۳. وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَن يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَى فَبَشِّرْ عِبَاد (الزمر : ۱۷)

اور جو لوگ شیطان کی عبادت سے بچتے ہیں اور ہمہ تن اللہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں وہ مستحق خوشخبری سنانے کے ہیں۔ سو آپ میرے ان بندوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔

۴. وَأَنِيبُوا إِلَى رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ (الزمر : ۵۴)

اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرماں برداری کرو قبل اس کے کہ تم پر عذابِ الٰہی واقع ہونے لگے پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے گی۔

۵. هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقاً وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ (المؤمن : ۱۳)

وہی ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لئے رزق پہنچاتا ہے اور صرف وہی نصیحت قبول کرتا ہے جو خدا کی طرف رجوع کرنے کا اِرادہ کرتا ہے۔

۶. فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (المؤمن : ۴۴)

سو آگے چل کر تم میری بات یاد کرو گے اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں، خدا تعالیٰ سب بندوں کا نگراں ہے۔

۷۔ اَللّٰهُ يَجْتَبِىٓ إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِىٓ إِلَيْهِ مَن يُنِيبُ (الشوریٰ:۱۳)

اللہ اپنی طرف جس کو چاہے کھینچ لیتا ہے اور جو شخص خدا کی طرف رجوع کرے اس کو اپنے تک رسائی دیتا ہے۔

۸۔ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِىَ وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ـ تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ (ق:۷) اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑوں کو جمایا اور اس میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اُگائیں جو ذریعہ ہے بینائی اور دانائی کا ہر رجوع ہونے والے بندے کیلئے۔

۹۔ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ـ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ـ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ (ق:۳۱) اور جنت متقیوں کے قریب لائی جاوے گی کہ کچھ دور نہ رہے گی یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا کہ وہ ہر شخص کیلئے ہے جو رجوع کرنے والا پابندی کرنے والا ہو، جو شخص خدا سے بے دیکھے ڈرتا ہو اور رجوع ہونے والا دل لے کر آوے گا۔

۱۰۔ قُلْ إِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِىٓ إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ (الرعد:۲۷)

آپ کہہ دیجئے کہ واقعی اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں گمراہ کر دیتے ہیں اور جو شخص ان کی طرف متوجہ ہوتا ہے اس کو اپنی طرف ہدایت کر دیتے ہیں۔

۱۱۔ قُلْ هُوَ رَبِّى لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ (الرعد:۳۰)

آپ فرما دیجئے کہ وہ میرا مربی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کر لیا اور اسی کے پاس مجھ کو جانا ہے۔

اِستِغفار

(مغفرت طلب کرنا)

۱۔ ثُمَّ أَفِيضُوا۟ مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا۟ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (البقرة: ۱۹۹)

پھر تم سب کو ضرور ہے کہ اسی جگہ ہو کر واپس آؤ جہاں اور لوگ جا کر وہاں سے واپس آتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے سامنے توبہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کر دیں گے اور مہربانی فرمائیں گے۔

۲. اَلَّذِیۡنَ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا .الخ (اٰل عمران : ۱۶)
(باب قرآنی دعائیں سلسلہ ۶ دیکھئے)

۳. اَلصَّابِرِیۡنَ وَالصَّادِقِیۡنَ وَالۡقَانِتِیۡنَ وَالۡمُنفِقِیۡنَ وَالۡمُسۡتَغۡفِرِیۡنَ بِالۡأَسۡحَار (اٰل عمران : ۷)
(باب صبر اور صابر سلسلہ ۶ دیکھئے)

۴. وَالَّذِیۡنَ إِذَا فَعَلُواۡ فَاحِشَةً أَوۡ ظَلَمُواۡ أَنۡفُسَهُمۡ ذَكَرُواۡ اللّٰهَ فَاسۡتَغۡفَرُواۡ لِذُنُوبِهِمۡ (اٰل عمران : ۱۳۵)

اور ایسے لوگ کہ جب کوئی ایسا کام کر گزرتے ہیں جس میں زیادتی ہو یا اپنی ذات پر نقصان اٹھاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کو یاد کر لیتے ہیں پھر اپنے گناہوں کی معافی چاہنے لگتے ہیں۔

۵. وَمَا كَانَ قَوۡلَهُمۡ إِلَّا أَن قَالُواۡ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوبَنَا (اٰل عمران:۱۴۷)
(باب قرآنی دعائیں سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

۶. فَبِمَا رَحۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنتَ لَهُمۡ وَلَوۡ كُنتَ فَظّاً غَلِيۡظَ الۡقَلۡبِ لاَنفَضُّواۡ مِنۡ حَوۡلِكَ فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ وَشَاوِرۡهُمۡ فِی الۡأَمۡرِ (اٰل عمران : ۱۵۹)

بعد اس کے خدا ہی کی رحمت کے سبب آپ ان کے ساتھ نرم رہے اور اگر آپ تند خو سخت طبیعت ہوتے تو یہ آپ کے پاس سے سب منتشر ہو جاتے سو آپ ان کو معاف کر دیجئے اور آپ ان کیلئے استغفار کر دیجئے اور ان سے خاص خاص باتوں میں مشورہ لیتے رہا کیجئے۔

۷۔ رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوبَنَا ۔ الخ (اٰل عمران:۱۹۳) (باب قرآنی دعائیں سلسلہ ۱۲ دیکھئے)

۸. وَلَوۡ أَنَّهُمۡ إِذ ظَّلَمُواۡ أَنفُسَهُمۡ جَآؤُوكَ فَاسۡتَغۡفَرُواۡ اللّٰهَ وَاسۡتَغۡفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُواۡ اللّٰهَ تَوَّاباً رَّحِيۡماً O (النسآء : ۶۴)

اور اگر جس وقت اپنا نقصان کر بیٹھے تھے۔ اس وقت آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے پھر اللہ تعالیٰ سے معافی چاہتے تو ضرور اللہ تعالیٰ کو قبول کرنے والا اور رحمت کرنے والا پاتے۔

۹. وَاسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوراً رَّحِيۡماً (النسآء : ۱۰۶)

اور آپ استغفار فرمایئے بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت کرنے والے بڑے رحمت والے ہیں

۱۰. وَمَنۡ يَعۡمَلۡ سُوءاً أَوۡ يَظۡلِمۡ نَفۡسَهُ ثُمَّ يَسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوراً رَّحِيۡماً (النسآء : ۱۱۰)

اور جو شخص کوئی برائی کرے یا اپنی جان کا ضرر کرے پھر اللہ تعالیٰ سے معافی چاہے تو وہ اللہ تعالیٰ کو بڑی مغفرت والا بڑی رحمت والا پائے گا۔

۱۱. أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيم (المائدہ:۷۴)

کیا پھر بھی خدا تعالیٰ کے سامنے توبہ نہیں کرتے اور اس سے معافی نہیں چاہتے؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ تو بڑی مغفرت کرنے والے بڑی رحمت والے ہیں۔

۱۲۔ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ۔ الخ (الاعراف:۱۵۱) (باب قرآنی دعائیں سلسلہ ۲۱ دیکھئے)

۱۳. وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُون (الانفال: ۳۳)

اور اللہ تعالیٰ ایسا نہ کریں گے کہ ان میں آپ کے ہوتے ہوئے ان کو عذاب دیں اور اللہ تعالیٰ ان کو عذاب نہ دیں گے جس حالت میں کہ وہ استغفار بھی کرتے رہتے ہیں۔

۱۴. اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ الخ (التوبة : ۸۰)

آپ خواہ ان منافقین کیلئے استغفار کریں یا ان کیلئے استغفار نہ کریں اگر آپ ان کیلئے ستر (۷۰) بار بھی استغفار کریں گے تب بھی اللہ تعالیٰ ان کو نہ بخشے گا یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اللہ اور رسول کے ساتھ کفر کیا۔

۱۵. وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلّٰهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيم (التوبة : ۱۱۴)

اور ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ کیلئے دعائے مغفرت مانگنا وہ صرف وعدہ کے سبب سے تھا جو انہوں نے اس سے وعدہ کر لیا تھا پھر جب ان پر یہ بات ظاہر ہوگئی کہ وہ خدا کا دشمن ہے تو وہ اس سے محض بے تعلق ہوگئے واقعی ابراہیم بڑے رحیم المزاج حلیم الطبع تھے۔

۱۶. مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيم (التوبة : ۱۱۳)

پیغمبر کو اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کیلئے مغفرت کی دعاء مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں اس امر کے ظاہر ہو جانے کے بعد کہ یہ لوگ دوزخی ہیں۔

۱۷۔ وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْه ۔الخ (ھود:۵۲) (باب توبہ سلسلہ ۲۶ دیکھئے)

۱۸. فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ .الخ (ھود : ۶۱) (باب توبہ سلسلہ ۲۷ دیکھئے)

۱۹. وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ .الخ (ھود : ۹۰) (باب توبہ سلسلہ ۲۸ دیکھئے)

۲۰. يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَـٰذَا وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ إِنَّكِ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ (یوسف : ۲۹)

اے یوسف اس بات کو جانے دو اور اے عورت تو اپنے قصور کی معافی مانگ بے شک سرتاسر تو ہی قصوروار ہے۔

۲۱۔ قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ـ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (یوسف:۹۷) سب بیٹوں نے کہا کہ اے باپ! ہمارے لئے خدا سے ہمارے گناہوں کی دعائے مغفرت کیجئے ہم بے شک خطاوار تھے، یعقوب علیہ السلام نے فرمایا عنقریب تمہارے لئے اپنے رب سے دعائے مغفرت کروں گا بے شک وہ غفورٌ رحیم ہے۔

۲۲. وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا (الکهف : ۵۵)

اور لوگوں کو بعد اس کے کہ ان کو ہدایت پہنچ چکی ایمان لانے سے اور اپنے پروردگار سے مغفرت مانگنے سے اور کوئی امر مانع نہیں رہا بجز اس کے کہ ان کو اس کا انتظار ہو کہ اگلے لوگوں کا معاملہ ان کو بھی پیش آئے یا یہ کہ عذابِ الٰہی روبرو ان کے سامنے آکھڑا ہو۔

۲۳. قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا (مریم:۴۷)

(ابراہیم) نے کہا میرا اسلام لو اب میں تمہارے لئے اپنے رب سے مغفرت کی درخواست کروں گا بے شک وہ مجھ پر بہت مہربان ہیں۔

۲۴۔ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (النور:۶۲) تو جب یہ اہلِ ایمان لوگ ایسے مواقع پر اپنے کسی ضروری کام کیلئے آپ سے جانے کی اجازت طلب کریں تو ان میں سے جس کیلئے آپ چاہیں اجازت دے دیا کریں، آپ ان کیلئے مغفرت کی دعاء کیجئے بلاشبہ اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

۲۵۔ وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ (الشعراء:۸۶)

اور میرے باپ کی مغفرت فرما کہ وہ گمراہ لوگوں میں ہیں۔

۲۶. قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (النمل : ۴۶)

صالح علیہ السلام نے فرمایا: اے بھائیو! تم نیک کام سے پہلے عذاب کو کیوں جلدی مانگتے ہو، تم لوگ اللہ کے سامنے معافی کیوں نہیں چاہتے جس سے توقع ہو کہ تم پر رحم کیا جاوے؟

۲۷. قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْكاً لَّا یَنْبَغِیْ لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِیْ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ (صٓ : ۳۵)

(حضرت سلیمان علیہ السلام نے) دعاء مانگی کہ اے میرے رب! میرا قصور معاف کر اور مجھ کو ایسی سلطنت دے کہ میرے سوا کسی کو میسر نہ ہو آپ بڑے دینے والے ہیں۔

۲۸۔ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ (محمد:۱۹) تو آپ اس کا یقین رکھئے کہ بجز اللہ کے اور کوئی قابل عبادت نہیں اور آپ اپنی خطا کی معافی مانگتے رہئے اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کیلئے بھی اور اللہ تمہارے چلنے پھرنے اور رہنے سہنے کی خبر رکھتا ہے۔

۲۹. سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا الخ (الفتح : ۱۱)

جو دیہاتی پیچھے رہ گئے وہ عنقریب آپ سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور عیال نے فرصت نہ لینے دی سو ہمارے لئے معافی کی دعاء کر دیجئے۔

۳۰۔ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ (الذاریٰت:۱۸)

اور اخیر شب میں استغفار کیا کرتے تھے (یہ متقی حضرات کے اوصاف میں سے ایک وصف ہے)

۳۱. إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ (الممتحنه : ۴)

لیکن ابراہیم علیہ السلام کی اتنی بات تو اپنے باپ سے ہوئی تھی کہ میں تمہارے لئے استغفار ضرور کروں گا اور تمہارے لئے استغفار سے زیادہ مجھ کو خدا کے آگے کسی بات کا اختیار نہیں ہے۔

۳۲. وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (الممتحنه : ۱۲)

اور ان کیلئے اللہ سے مغفرت طلب کیجئے۔ بے شک اللہ غفور رحیم ہے۔

نیکی اور نیکوکار

۱. وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَداً وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّداً وَقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ (البقرة:۵۸)

اور جب ہم نے حکم دیا کہ تم لوگ اس آبادی کے اندر داخل ہو پھر کھاؤ اس سے جس جگہ تم رغبت کرو بے تکلفی سے اور دروازے میں داخل ہونا جھکے جھکے اور کہتے جانا کہ توبہ ہے ہم معاف کر دیں گے تمہاری خطائیں اور ابھی مزید براں اور دینگے نیک کام کرنے والوں کو۔

۲۔ يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَأُوْلَـئِكَ مِنَ الصَّالِحِيْن (آل عمران:۱۱۴)

اللہ پر اور قیامت والے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام کا حکم کرتے ہیں اور بُری باتوں سے روکتے ہیں اور نیک کاموں میں دوڑتے ہیں اور یہ لوگ شائستہ لوگوں میں شریک ہیں۔

۳۔ الَّـذِيـنَ اسْتَجَابُواْ لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ مِن بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِيْنَ أَحْسَنُواْ مِنْهُمْ وَاتَّقَواْ أَجْـرٌ عَظِيْم (آل عمران:۱۷۲) جن لوگوں نے اللہ اور رسول ﷺ کے کہنے کو قبول کرلیا بعد اس کے کہ ان کو زخم لگا تھا ان لوگوں میں جو نیک اور متقی ہیں ان کیلئے ثواب عظیم ہے۔

۴۔ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الأبْرَار (آل عمران:۱۹۳)

اے ہمارے پروردگار پھر ہمارے گناہوں کو بھی معاف فرما دیجئے اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے زائل کردیجئے اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے۔

۵۔ إِنَّ اللّٰهَ لاَ يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِن تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِن لَّدُنْهُ أَجْراً عَظِيْما (النسآء: ۴۰)

بلاشبہ اللہ تعالیٰ ایک ذرہ برابر بھی ظلم نہ کریں گے اور اگر ایک نیکی ہوگی تو اس کو کئی گنا کردیں گے اور اپنے پاس سے اور اجر عظیم دیں گے۔

۶۔ إِن تُبْدُواْ خَيْراً أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُواْ عَن سُوَءٍ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوّاً قَدِيْرا (النسآء: ۱۴۹)

اور اگر نیک کام علانیہ کرو یا اس کو خفیہ کرو یا کسی برائی کو معاف کردو تو اللہ تعالیٰ بڑے معاف کرنے والے ہیں پوری قدرت والے ہیں۔

۷۔ تَعَاوَنُواْ عَلَى الإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُواْ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَاب (المائدہ: ۲)

اور نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی اعانت کرتے رہو اور گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی اعانت مت کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرا کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والے ہیں۔

۸۔ وَمَا لَنَا لاَ نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَن يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِيْن (المائدہ:۸۴) اور ہمارے پاس کونسا عذر ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ پر اور جو حق پہنچا ہے اس پر ایمان نہ لاویں اور اس بات کی اُمید رکھیں کہ ہمارا رب ہم کو نیک لوگوں کی معیت میں داخل کردے گا۔

۹۔ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْن (المائدہ:۹۳) اور اللہ تعالیٰ ایسے نیکوکاروں سے محبت رکھتے ہیں۔

۱۰۔ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْن (الانعام:۸۵)

اوراسی طرح ہم نیک کام کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

۱۱۔ مَنۡ جَاءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشۡرُ اَمۡثَالِهَا (الانعام : ۱۶۱)

جوشخص نیک کام کرے گا اس کو اس کے دس حصہ ملیں گے۔

۱۲۔ إِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰهِ قَرِيۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِيۡن (الاعراف : ۶۵)

بے شک اللہ تعالیٰ کی رحمت نزدیک ہے نیک کام کرنے والوں سے۔

۱۳۔ وَقَطَّعۡنَاهُمۡ فِیۡ الۡاَرۡضِ اُمَماً مِّنۡهُمُ الصَّالِحُوۡنَ وَمِنۡهُمۡ دُوۡنَ ذٰلِكَ وَبَلَوۡنَاهُمۡ بِالۡحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡن (الاعراف:۶۵)

اور ہم نے دنیا میں ان کی متفرق جماعتیں کردیں اور بعض ان میں نیک تھے اور بعض ان میں اور طرح کے بھی تھے اور ہم ان کو خوش حالیوں اور بدحالیوں سے آزماتے رہے کہ شاید اسی سے باز آجاویں۔

۱۴۔ إِنَّ وَلِيِّـيَ اللّٰهُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيۡن (" : ۱۹۶)

یقیناً میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے یہ کتاب نازل فرمائی اور وہ نیک بندوں کی مدد کیا کرتا ہے۔

۱۵۔ وَمِنۡهُم مَّنۡ عَاهَدَ اللّٰهَ لَئِنۡ آتَانَا مِنۡ فَضۡلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الصَّالِحِيۡن (التوبة : ۷۵)

اوران منافقوں میں بعض آدمی ایسے ہیں کہ خدا تعالیٰ سے عہد کرتے ہیں کہ اگر ہم کو اپنے فضل سے بہت سامال عطا فرمادے تو ہم خوب خیرات کریں اور ہم خوب نیک کام کیا کریں۔

۱۶۔ مَا عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ مِنۡ سَبِيۡلٍ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡم (التوبة: ۹۱)

ان نیکوکاروں پر کسی قسم کا الزام عائد نہیں اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

۱۷۔ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ أَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡن (التوبۃ:۱۲۰)

یقیناً اللہ تعالیٰ مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

۱۸۔ وَأَقِمِ الصَّلاَةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفاً مِّنَ اللَّيۡلِ إِنَّ الۡحَسَنَاتِ يُذۡهِبۡنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكۡرَى لِلذَّاكِرِيۡنَ ـ وَاصۡبِرۡ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ أَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ (هود : ۱۱۴)

اور آپ نماز کی پابندی رکھئے دن کے دونوں سروں اور رات کے کچھ حصور میں بے شک نیک کام مٹا دیتے ہیں برے کاموں کو یہ بات ایک جامع نصیحت ہے، ماننے والوں کیلئے اور صبر کیا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

۱۹۔ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهٗ آتَيۡنَاهُ حُكۡماً وَعِلۡماً وَكَذٰلِكَ نَجۡزِیۡ الۡمُحۡسِنِيۡنَ (یوسف: ۲۲)

اور جب وہ (یوسف علیہ السلام) اپنی جوانی کو پہنچے ہم نے ان کو حکمت اور علم عطا فرمایا اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۲۰۔ وَقَالَ الآخَرُ إِنِّیْ أَرَانِیْ أَحمِلُ فَوقَ رَأْسِیْ خُبزاً تَأْكُلُ الطَّيرُ مِنهُ نَبِّئنَا بِتَأْوِيلِهِ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ المُحسِنِينَ (یوسف:۳۶)

دوسرے نے کہا کہ میں اپنے کو اس طرح دیکھا ہوں اپنے سر پر روٹیاں لئے جاتا ہوں، اس میں سے پرندے نوچ نوچ کر کھاتے ہیں۔ ہم کو خواب کی تعبیر بتلائیے۔ آپ ہم کو نیک آدمی معلوم ہوتے ہیں، (قیدیوں کا حضرت یوسف سے خواب بتلانا)۔

۲۱۔ قَالُواْ يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَباً شَيْخاً كَبِيراً فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ (یوسف:۷۸) کہنے لگے اے عزیز! اس بنیامین کے ایک بوڑھا باپ ہے اس کی جگہ ہم میں سے ایک کو رکھ لیجئے ہم آپ کو نیک مزاج دیکھتے ہیں۔

۲۲. أَنتَ وَلِيِّیْ فِیْ الدُّنُيَا وَالآخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِماً وَأَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِين (یوسف : ۱۰۱)

آپ میرے کارساز ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھا لیجئے اور مجھ کو خاص نیک بندوں میں شامل کر دیجئے۔

۲۳. لِّلَّذِينَ أَحْسَنُواْ فِیْ هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ (النحل : ۳۰)

جن لوگوں نے نیک کام کئے ہیں ان کیلئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور عالم آخرت تو اور زیادہ بہتر ہے اور واقعی وہ شرک سے بچنے والوں کا اچھا گھر ہے۔

۲۴. وَآتَيْنَاهُ فِیْ الْدُّنْيَا حَسَنَةً وَإِنَّهُ فِیْ الآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ (النحل:۱۲۲)

اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبیاں دی تھیں اور وہ آخرت میں بھی اچھے لوگوں میں ہوں گے۔

۲۵. إِنَّ اللّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَواْ وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُون (النحل : ۱۲۸)

اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو پرہیزگار ہوتے ہیں اور جو نیک کردار ہوتے ہیں

۲۶. إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِیْ الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَباً وَرَهَباً وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ (الانبیآء : ۹۰)

یہ سب (مذکورہ پیغمبر) نیک کاموں میں دوڑتے تھے اور امید و بیم کے ساتھ ہماری عبادت کرتے تھے، اور ہمارے سامنے دب کر رہتے تھے۔

۲۷. فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ (الانبیآء : ۹۴)

سو جو شخص نیک کام کرتا ہوگا اور وہ ایمان والا بھی ہوگا سو اس کی محنت بیکار جانے والی نہیں اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں۔

۲۸. إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْناً بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّیْ غَفُورٌ رَّحِیْمٌ (النمل: ۱۱)

ہاں مگر جس سے قصور ہوجائے پھر برائی ہوجانے کے بعد بجائے اس کے نیک کام کرلے تو میں مغفرت والا رحمت والا ہوں۔

۲۹۔ وَأَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ (النمل:۱۹)

(باب قرآنی دعائیں سلسلہ ۴۵ دیکھئے)

۳۰. الم ـتِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيْمِ ـهُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْن (لقمان: ۱)

الم یہ آیتیں ایک پر حکمت کتاب کی ہیں جو کہ ہدایت اور رحمت ہے نیک کاروں کیلئے۔

۳۱۔ وَإِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنكُنَّ أَجْراً عَظِيْماً (الاحزاب:۲۹) اور اگر تم اللہ کو چاہتی ہو اور اس کے رسولوں کو اور عالم آخرت کو تو تم سے نیک کرداروں کیلئے اللہ تعالیٰ نے اجر عظیم مہیا کر رکھا ہے۔

۳۲. قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ لِلَّذِيْنَ أَحْسَنُوا فِیْ هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ (الزمر: ۱۰)

آپ کہیئے کہ اے میرے ایمان والے بندو تم اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو جو لوگ اس دنیا میں نیکی کرتے ہیں، ان کیلئے نیک صلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی زمین فراخ ہے مستقل مزاج والوں کو ان کا صلہ بے شمار ہی ملے گا۔

۳۳. لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِيْنَ (الزمر: ۳۴)

وہ جو کچھ چاہیں گے ان کیلئے ان کے پروردگار کے پاس سب کچھ ہے یہ صلہ ہے نیک کاروں کا

۳۴. أَوْ تَقُولَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِیْ كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ (الزمر : ۵۸)

یا کوئی عذاب کو دیکھ کر یوں کہنے لگے کہ کاش میرا پھر جانا ہوجاوے پھر میں نیک بندوں میں ہوجاؤں۔

۳۵۔ وَلَا تَسْتَوِیْ الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِیْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِیٌّ حَمِيْمٌ (حم السجدۃ:۳۴) اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی آپ نیک برتاؤ سے بدی کو ٹال دیا کیجئے پھر یکا یک آپ میں اور جس شخص میں عداوت تھی وہ ایسا ہوجاوے گا جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے۔

۳۶. وَمَن يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْناً إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ (الشوریٰ:۳)
اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا، ہم اس میں اورخوبی زیادہ کر دیں گے بے شک اللہ بڑا بخشنے والا بڑا اقدر دان ہے۔

۳۷. لِّلَّذِينَ أَحْسَنُواْ الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ . الخ (یونس : ۲۶)
جن لوگوں نے نیکی کی ہے ان کے واسطے خوبی ہے۔اور مزید براں بھی۔

۳۸۔ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (یوسف:۵۶)اور ہم نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

۳۹. فَإِنَّ اللّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِين (یوسف : ۹۰)
تو اللہ تعالیٰ ایسے نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کیا کرتا۔

۴۰. إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا (بنی اسرائیل:۷)
اگر اچھے کام کرتے رہو گے تو اپنے ہی نفع کیلئے اچھے کام کرو گے اور اگر تم برے کام کرو گے تو بھی اپنے ہی لئے۔

۴۱۔ وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيْتَاء الزَّكَاةِ وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ (الانبیاء:۷۳)اور ہم نے ان کو مقتدا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے اور ہم نے اُن کے پاس نیک کاموں کے کرنے کا اور نماز کی پابندی کا اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے۔

۴۳۔ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (الحج:۷۷)اور تم نیک کام کیا کرو امید ہے کہ تم فلاح پاؤ گے۔

۴۴۔ قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (النمل:۴۶)صالح علیہ السلام نے فرمایا اے بھائیو! تم نیک کام سے پہلے عذاب کو کیوں جلدی مانتے ہو تم لوگ اللہ کے سامنے معافی کیوں نہیں چاہتے جس سے توقع ہو کہ تم پر رحم کیا جاوے۔

۴۵. مَن جَاء بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا وَهُم مِّن فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ (النمل:۸۹)
جو شخص نیکی لاوے گا سو اس شخص کو اس سے بہتر اجر ملے گا اور وہ لوگ بڑی گھبراہٹ سے اس روز امن میں رہیں گے۔

۴۶۔ أُوْلَئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَؤُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (القصص:۵۴)

ان لوگوں کو ان کی پختگی کی وجہ سے دو ہزار اجر ملے گا اور وہ لوگ نیکی سے بدی کا دفعیہ کر دیتے ہیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں۔

۴۷۔ مَن جَاء بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا (القصص:۸۴) (اسی باب میں سلسلہ ۴۶ دیکھئے)

۴۸. وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ٥ (العنکبوت : ۶۹)

اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں ہم ان کو اپنے راستے ضرور دکھا دیں گے اور بیشک اللہ تعالیٰ ایسے خلوص والوں کے ساتھ ہے۔

۴۹. وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ (فاطر: ۳۲)

اور بعض ان میں خدا کی توفیق سے نیکیوں میں ترقی کیلئے چلے جاتے ہیں یہ بڑا افضل ہے۔

گناہ اور گناہ گار

۱. وَاذْكُرُواْ اللّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَن تَأَخَّرَ فَلا إِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَى وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (البقرة:۲۰۳)

اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو گئی روز تک پھر جو شخص دو دن میں تعجیل کرے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اور جو شخص دو دن میں تاخیر کرے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اس شخص کے واسطے جو ڈرے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور خوب یقین رکھو کہ تم سب کو خدا ہی کے پاس جمع ہونا ہے۔

۲. وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ (البقرة : ۲۰۶)

اور جب اس سے کوئی کہتا ہے کہ خدا کا خوف کر تو نخوت اس کو اس گناہ پر آمادہ کر دیتی ہے سو ایسے شخص کی کافی سزا جہنم ہے اور وہ بری ہی آرام گاہ ہے۔

۳۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا (البقرة:۲۱۹) ان دونوں میں گناہ کی بڑی بڑی باتیں بھی ہیں اور لوگوں کو فائدے بھی ہیں اور گناہ کی باتیں ان فائدوں سے زیادہ بڑھی ہوئی ہیں۔

۴. إِن تُبْدُواْ الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاء فَهُوَ خَيْرٌ لُّكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (البقرة: ۲۷۱)

اگر تم ظاہر کر کے دو صدقوں کو تب بھی اچھی بات ہے اور اگر ان کا اخفاء کرو اور فقیروں کو دے

دوتو تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ (اس کی برکت سے) تمہارے کچھ گناہ بھی دور کردیں گے، اور اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کی خوب خبر رکھتے ہیں۔

۵. يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيم (البقرة : ۲۷۶)

اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتے ہیں اور صدقات کو بڑھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتے کسی کفر کرنے والے کو کسی گناہ کے کام کرنے والے کو۔

۶. كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَاب (آل عمران : ۱۱)

جیسا معاملہ تھا فرعون والوں کا اور ان سے پہلے والے کافر لوگوں کا کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلایا اس پر اللہ تعالیٰ نے ان پر داروگیر فرمائی ان کے گناہوں کے سبب اور اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والے ہیں۔

۷۔ قُلْ إِنْ كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيْــم (آل عمران:۳۱) آپ فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو تم لوگ میرا اتباع کرو خدا تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگیں گے اور تمہارے سب گناہوں کو معاف کردیں گے، اور اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت کرنے والے بڑے عنایت فرمانے والے ہیں۔

۸. وَمَن يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُون (آل عمران : ۱۳۵)

اور اللہ تعالیٰ کے سوا اور کون ہے جو گناہوں کو بخشتا ہو اور وہ لوگ اپنے فعل پر اصرار نہیں کرتے اور وہ جانتے ہیں۔

۹۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْماً وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِين (آل عمران:۱۷۸) اور جو لوگ کفر کررہے ہیں وہ یہ خیال ہرگز نہ کریں کہ ہمارا ان کو مہلت دینا ان کیلئے بہتر ہے، ہم ان کو صرف اس لئے مہلت دے رہے ہیں تاکہ جرم میں ان کو اور ترقی ہوجائے اور ان کو توہین آمیز سزا ہوگی۔

۱۰. رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الأَبْرَار (آل عمران:۱۹۳)

اے ہمارے پروردگار پھر ہمارے گناہوں کو معاف فرما دیجئے اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے زائل کردیجئے اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے۔ (اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)۔

۱۱۔ وَآتُوا الْيَتَامَى أَمْوَالَهُمْ وَلاَ تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ وَلاَ تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوباً كَبِيراً (النسآء:۲)

اور جن بچوں کا باپ مرجائے ان کے مال انہی کو پہنچاتے رہو اور تم اچھی چیز سے بری چیز کو مت بدلو اور ان کے مال مت کھاؤ اپنے مالوں کے رہنے تک ایسی کارروائی کرنا بڑا گناہ ہے۔

۱۲. إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِن قَرِيبٍ (النسآء : ۱۷)

(باب توبہ اور تائب سلسلہ ۸ دیکھئے)

۱۳. إِن تَجْتَنِبُواْ كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُم مُّدْخَلاً كَرِيماً (النسآء : ۳۱)

جن کاموں سے تم کو منع کیا جاتا ہے ان میں جو بھاری بھاری کام ہیں اگر تم ان سے بچتے رہو تو ہم تمہاری خفیف برائیاں تم سے دور فرمادیں گے اور ہم تم کو ایک معزز جگہ میں داخل کردیں گے

۱۴. وَمَن يُشْرِكْ بِاللّهِ فَقَدِ افْتَرَى إِثْماً عَظِيماً النسآء : ۴۸)

اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ بڑے جرم کا مرتکب ہوا۔

۱۵. انظُرْ كَيفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللّهِ الكَذِبَ وَكَفَى بِهِ إِثْماً مُّبِيناً (النساء: ۵۰)

دیکھو تو یہ لوگ اللہ پر کیسی جھوٹی تہمت لگاتے ہیں اور یہی بات صریح مجرم ہونے کیلئے کافی ہے

۱۶. وَمَن يَكْسِبْ إِثْماً فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَى نَفْسِهِ وَكَانَ اللّهُ عَلِيماً حَكِيماً ـ وَمَن يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْماً ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئاً فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَاناً وَإِثْماً مُّبِيناً (النسآء : ۱۱۱)

اور جو شخص گناہ کا کام کرتا ہے تو وہ فقط اپنی ذات پر اس کا اثر پہنچاتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے ہیں بڑے حکمت والے ہیں اور جو شخص کوئی چھوٹا گناہ کرے یا بڑا گناہ پھر اس کی تہمت کسی بے گناہ پر لگادے سواسے تو بڑا بھاری بہتان اور صریح گناہ اپنے اوپر لادا۔

۱۷. فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّإِثْمٍ فَإِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيم (المائدہ : ۳)

سو جو شخص شدت کی بھوک میں بے تاب ہوجاوے بشرطیکہ کسی گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہو تو یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کرنے والے ہیں رحمت والے ہیں۔

۱۸۔ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَاءُ اللّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُم بِذُنُوبِكُم بَلْ أَنتُم بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ـ الخ (المائدہ:۱۸) اور یہود و نصاریٰ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں آپ یہ پوچھئے کہ اچھا تو پھر تم کو تمہاری گناہوں کے عوض عذاب کیوں دیں گے بلکہ تم بھی منجملہ اور مخلوقات کے ایک معمولی آدمی ہو۔

۱۹۔ إِنِّیُ أُرِیُدُ أَن تَبُوءَ بِإِثُمِیُ وَإِثُمِكَ فَتَكُونَ مِنُ أَصُحَابِ النَّارِ وَذَلِكَ جَزَاء الظَّالِمِیُنَ (المائدہ:۲۹) میں یوں چاہتا ہوں کہ میرے گناہ اور اپنے گناہ سب اپنے سر رکھ لے پھر تو دوزخیوں میں شامل ہو جاوے اور یہی سزا ہوتی ہے ظلم کرنے والوں کی۔

۲۰۔ فَإِنُ تَوَلَّوُاُ فَاعُلَمُ أَنَّمَا یُرِیُدُ اللّهُ أَن یُصِیبَهُم بِبَعُضِ ذُنُوبِهِمُ وَإِنَّ كَثِیُراً مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ (المائدہ:۴۹) پھر اگر یہ لوگ اعتراض کریں تو یہ یقین کر لیجئے کہ بس خدا ہی کو منظور ہے کہ ان کے بعض جرموں پر ان کی سزا دیں اور زیادہ آدمی تو بے حکم ہی ہوتے ہیں۔

۲۱۔ وَتَرَى كَثِیُراً مِّنُهُمُ یُسَارِعُونَ فِیُ الإِثُمِ وَالُعُدُوَانِ وَأَكُلِهِمُ السُّحُتَ لَبِئُسَ مَا كَانُواُ یَعُمَلُونَ (المائدہ:۶۲) اور آپ ان میں بہت آدمی ایسے دیکھتے ہیں جو دوڑ دوڑ کر گناہ اور ظلم اور حرام کھانے پر گرتے ہیں واقعی ان کے یہ کام برے ہیں۔

۲۲۔ وَلَوُ أَنَّ أَهُلَ الُكِتَابِ آمَنُواُ وَاتَّقَوُاُ لَكَفَّرُنَا عَنُهُمُ سَیِّئَاتِهِمُ وَلأدُخَلُنَاهُمُ جَنَّاتِ النَّعِیُمِ (المائدہ:۶۵) اور اگر یہ اہل کتاب ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ضرور ان کی تمام برائیاں معاف کر دیتے اور ضرور ان کو چین کے باغوں میں داخل کرتے۔

۲۳. وَلاَ نَكُتُمُ شَهَادَةَ اللّهِ إِنَّا إِذاً لَّمِنَ الآثِمِیُن (المائدہ : ۱۰۶)
اور اللہ کی بات کو ہم پوشیدہ نہ کریں گے ہم اس حالت میں سخت گناہ گار ہوں گے۔
(مکمل آیت دیکھ لیں تا کہ مطلب واضح ہو جائے)

۲۴۔ وَجَعَلُنَا الأَنُهَارَ تَجُرِیُ مِن تَحُتِهِمُ فَأَهُلَكُنَاهُم بِذُنُوبِهِمُ وَأَنشَأُنَا مِن بَعُدِهِمُ قَرُناً آخَرِیُنَ (الانعام:۶) اور ہم نے ان کے نیچے سے نہریں جاری کیں پھر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور ان کے بعد دوسری جماعتوں کو پیدا کر دیا۔ (مکمل آیت دیکھ لیں)۔

۲۵۔ وَذَرُواُ ظَاهِرَ الإِثُمِ وَبَاطِنَهُ إِنَّ الَّذِیُنَ یَكُسِبُونَ الإِثُمَ سَیُجُزَوُنَ بِمَا كَانُواُ یَقُتَرِفُونَ (الانعام:۱۲۱) اور تم ظاہری گناہ کو بھی چھوڑ و اور باطنی گناہ کو بھی چھوڑ و بلا شبہ جو لوگ گناہ کر رہے ہیں ان کو ان کے کئے کی عنقریب سزا ملے گی۔

۲۶. قُلُ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الُفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنُهَا وَمَا بَطَنَ وَالإِثُمَ وَالُبَغُیَ بِغَیُرِ الُحَقِّ وَأَن تُشُرِكُواُ بِاللّهِ مَا لَمُ یُنَزِّلُ بِهِ سُلُطَاناً وَأَن تَقُولُواُ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعُلَمُون (الانعام : ۳۳)
آپ فرما دیجئے کہ البتہ میرے رب نے حرام کیا ہے تمام فحش باتوں کو ان میں جو علانیہ ہیں وہ

بھی اوران میں جو پوشیدہ ہیں وہ بھی اور ہر گناہ کی بات کو اور ناحق کسی پر ظلم کرنے کو اور اس بات کو کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی، اور اس بات کو کہ تم لوگ اللہ تعالیٰ کے ذمہ ایسی بات لگا دو جس کی تم سند نہ رکھو۔

۲۷. أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الأَرْضَ مِن بَعْدِ أَهْلِهَا أَن لَّوْ نَشَاء أَصَبْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَنَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لاَ يَسْمَعُونَ (الانعام : ۱۰۰)

اور ان زمین پر رہنے والوں کے بعد جو لوگ زمین پر بجائے ان کے رہتے ہیں کیا ان واقعاتِ مذکورہ نے ان کو یہ بات ہنوز نہیں بتلائی کہ اگر ہم چاہتے تو ان کو ان کے جرائم کے سبب ہلاک کر ڈالتے اور ہم ان کے دلوں پر بند لگائے ہوئے ہیں۔

۲۸۔ وَالَّذِينَ عَمِلُواْ السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُواْ مِن بَعْدِهَا وَآمَنُواْ إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (الاعراف:۵۳) اور جن لوگوں نے گناہ کے کام کئے پھر وہ ان کے بعد توبہ کرلیں اور ایمان لے آویں تو تمہارا رب اس توبہ کے بعد گناہ کا معاف کردینے والا رحمت کردینے والا ہے۔

۲۹۔ يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إَن تَتَّقُواْ اللّهَ ۔الخ (الانفال:۲۹) (باب تقویٰ سلسلہ ۶۸ دیکھئے)

۳۰. كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ . الخ (الانفال : ۵۲)

(اسی باب کے سلسلہ ۶ میں اسی قسم کی آیت تھوڑے سے فرق کے ساتھ مع ترجمہ ہے)

۳۱. وَآخَرُونَ اعْتَرَفُواْ بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُواْ عَمَلاً صَالِحاً وَآخَرَ سَيِّئاً عَسَى اللّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيم (التوبة : ۱۰۲)

اور کچھ اور لوگ ہیں جو اپنی خطا کے مقر ہو گئے جنہوں نے ملے جلے عمل کئے تھے کچھ بھلے اور کچھ برے سو اللہ سے امید ہے کہ ان کے حال پر رحمت کے ساتھ توجہ فرماویں بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

۳۲. يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَـذَا وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ إِنَّكِ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِين (يوسف : ۲۹)

اے یوسف اس بات کو جانے دو اور اے عورت اپنے قصور کی معافی مانگ لیے شک سرتا سرتو ہی قصوروار ہے۔

۳۳۔ قَالُواْ يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِين (یوسف:۹۷)

(باب استغفار سلسلہ ۲۱ دیکھئے)

۳۴. قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى . الخ (ابراھیم : ۱۰)

ان کے پیغمبروں نے کہا کیا اللہ تعالیٰ کے بارے میں شک ہے جو کہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے وہ تم کو بلا رہا ہے تا کہ تمہارے گناہ معاف کر دے اور معین مدت تک تم کو حیات دے

۳۵. وَكَفَى بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا (بنی اسرائیل:۱۷)

اور آپ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں کا جاننے والا دیکھنے والا کافی ہے۔

۳۶. إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَايَانَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَأَبْقَى (طٰہٰ: ۷۳)

پس ہم اب تو اپنے پروردگار پر ایمان لا چکے تا کہ ہمارے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیں اور تو نے جادو میں ہم پر زور ڈالا اس کو بھی معاف کر دیں اور اللہ تعالیٰ بدرجہا اچھے ہیں اور زیادہ بقا والے ہیں۔

۳۷. إِنَّا نَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطَايَانَا أَن كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ (الشعراء: ۵۱)

اور ہم اُمید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطاؤں کو معاف کر دے۔ اس وجہ سے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے ہیں۔

۳۸. وَالَّذِي أَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ (الشعراء:۸۲)

اور جس سے مجھ کو اُمید ہے کہ میری غلط کاری کو قیامت کے روز معاف کر دے گا۔

۳۹. أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَن يَسْبِقُونَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ (العنکبوت : ۴)

ہاں کیا جو لوگ برے کام کر رہے ہیں وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم سے کہیں نکل بھاگیں گے ان کی یہ تجویز نہایت بے ہودہ ہے۔

۴۰. وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَمَا هُم بِحَامِلِينَ مِنْ خَطَايَاهُم مِّن شَيْءٍ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (العنکبوب : ۱۲)

اور کفار مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ تم ہماری راہ پر چلو اور تمہارے گناہ ہمارے ذمے ہیں حالانکہ یہ لوگ ان کے گناہوں میں سے ذرا بھی نہیں لے سکتے یہ بالکل جھوٹ بک رہے ہیں۔ (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)۔

۴۱. فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنبِهِ . الخ (العنکبوب : ۴۰)

تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کی سزا میں پکڑ لیا۔ (مکمل آیت مع ترجمہ دیکھ لیں)۔

۴۲. وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى وَإِن تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى . الخ (الفاطر : ۱۸)

اور کوئی دوسرے کا بوجھ (گناہ) نہ اٹھاوے گا اور اگر کوئی بوجھ کا لدا ہوا یعنی کوئی گناہ گار کسی کو اپنا بوجھ اٹھانے کیلئے بلاوے گا، تب بھی اس میں سے کچھ بھی نہ بوجھ نہ ہٹایا جاوے گا اگر وہ شخص قرابت دار ہی ہو۔

۴۳. أَوَ لَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِن قَبْلِهِمْ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَاراً فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ (المؤمن : ۲۱)

کیا ان لوگوں نے ملک میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا وہ لوگ قوت اور ان نشانویں میں جو کہ زمین پر چھوڑ گئے ہیں ان سے بہت زیادہ تھے سو ان کے گناہوں کی وجہ سے خدا نے ان پر دارو گیر فرمائی۔ اور ان کا کوئی خدا کے عذاب سے بچانے والا نہ ہوا۔

۴۴. قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ مِّن سَبِيلٍ (المؤمن : ۱۱)

وہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار آپ نے ہم کو دوبارہ مردہ رکھا اور دوبارہ زندگی دی سو ہم ان خطاؤں کا اقرار کرتے ہیں تو کیا یہاں سے نکلنے کی کوئی صورت ہے۔

۴۵. أُولَئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجاوَزُ عَن سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ (الاحقاق : ۱۶)

یہ وہ لوگ ہیں کہ ہم ان کے کاموں کو قبول کرلیں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر کریں گے اس طور پر کہ یہ اہل جنت میں سے ہوں گے۔

۴۶. فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ . الخ (محمد : ۱۹)

(باب استغفار سلسلہ ۲۸ دیکھئے)

۴۷. الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ . الخ (النجم : ۳۲)

وہ لوگ ایسے ہیں کہ کبیرہ گناہوں سے اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں مگر ہلکے ہلکے گناہ بلاشبہ آپ کے رب کی مغفرت بڑی وسیع ہے۔

۴۸. فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْأَلُ عَن ذَنبِهِ إِنسٌ وَلَا جَانٌّ ـ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ـ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ (الرحمن: ۳۹)

تو اس روز کسی انسان اور جن سے اس کے جرم کے متعلق نہ پوچھا جاوے گا سوائے جن وانس

تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتں کے منکر ہو جاؤ گے مجرم لوگ اپنے حلیئے سے پہچانے جاویں گے سوسر کے بال اور پاؤں پکڑ لئے جاویں گے۔

۴۹. وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ (لواقعه : ۴۶)

اور بڑے بھاری گناہ پر اصرار کیا کرتے تھے۔

جرم اور مجرم

۱. وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَابِرَ مُجَرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُون (الانعام : ۱۲۴)

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں وہاں کے رئیسوں ہی کو جرائم کا مرتکب بنایا تا کہ وہ لوگ وہاں شرارتیں کیا کریں اور وہ لوگ اپنے ہی ساتھ شرارت کر رہے ہیں اور ان کو ذرا خبر نہیں۔

۲۔ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِين (یونس:۱۳) ہم مجرم لوگوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۳. فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لاَ يُفْلِحُ الْمُجْرِمُون (یونس : ۱۷)

سو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھوٹا بتلا دے یقیناً ایسے مجرموں کو اصلاً فلاح نہ ہوگی۔

۴۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَى وَهَارُونَ إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُواْ وَكَانُواْ قَوْماً مُّجْرِمِين (یونس:۷۵)

پھر ان پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس اپنے معجزات دے کر بھیجا سو انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ جرائم کے خوگر تھے

۵. أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ إِجْرَامِي وَأَنَاْ بَرِيءٌ مِّمَّا تُجْرَمُون (ھود : ۳۵)

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ محمد ﷺ نے قرآن تراش لیا ہے آپ فرما دیجئے کہ میں نے تراشا ہوگا تو میرا یہ جرم مجھ پر ہوگا اور میں تمہارے اس جرم سے بری الذمہ رہوں گا۔

۶۔ وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُواْ رَبَّكُمْ ۔الخ (ھود:۵۲) (باب توبہ سلسلہ ۲۷ دیکھئے)

۷. فَلَوْلاَ كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُوْلُواْ بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ (ھود:۱۱۶)

تو جو اُمتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان میں ایسے سمجھدار لوگ نہ ہوئے جو کہ ملک میں فساد

پھیلانے سے منع کرتے بجز چند آدمیوں کے کہ جن کو ان میں سے ہم نے بچالیا تھا اور جو لوگ نافرمان تھے وہ ناز ونعمت میں تھے اُسی کے پیچھے پڑے رہے اور جرائم کے خوگر ہو گئے۔

۸. وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ (یوسف : ۱۱۰)

اور ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے نہیں ہٹتا۔

۹. وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْأَصْفَادِ (ابراھیم: ۴۹)

اور تو مجرموں کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا۔

۱۰. كَذٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ (الحجر : ۱۲)

اسی طرح ہم یہ استہزاء ان مجرموں کے قلوب میں ڈال دیتے ہیں۔

۱۱. قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ـ قَالُوْا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْن (الحجر : ۵۷)

(حضرت ابراہیم علیہ السلام) فرمانے لگے تو اب تم کو کیا مہم درپیش ہے اے فرشتو! فرشتوں نے کہا کہ ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

۱۲. قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ○ قَالُوْا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْن (الکھف : ۵۳)

اور مجرم لوگ دوزخ کو دیکھیں گے پھر یقین کریں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے کوئی بچنے کی راہ نہ پاویں گے۔

۱۳. وَنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ إِلَى جَهَنَّمَ وِرْدًا (مریم : ۸۶)

اور مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔

۱۴. إِنَّهُ مَنْ يَّأْتِ رَبَّهُ مُجْرِماً فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى (طٰهٰ : ۷۴)

جو شخص مجرم ہوکر اپنے رب کے پاس حاضر ہوگا سو اس کیلئے دوزخ ہے اس میں نہ مرے گا اور نہ جیئے گا

۱۵. يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقاً (طٰهٰ: ۱۰۲)

جس روز صور میں پھونک ماری جاوے گی اور ہم اس روز مجرم لوگوں کو اس حالت سے جمع کریں گے کہ آنکھوں سے کرنجے ہوں گے۔

۱۶. يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْراً مَّحْجُوْراً (الفرقان : ۲۲)

جس روز یہ لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے اس روز مجرموں کیلئے کوئی خوشی کی بات نہ ہوگی اور کہیں گے کہ پناہ ہے پناہ۔

۱۷. كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ (الشعراء : ۲۰۰)

ہم نے اسی طرح اس ایمان نہ لانے کو نافرمانوں کے دلوں میں ڈال رکھا ہے۔

۱۸. قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ (النمل: ۶۹)

آپ کہہ دیجئے کہ تم زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ مجرمین کا انجام کیا ہوا۔

۱۹. قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيراً لِّلْمُجْرِمِينَ (القصص:۱۷)

موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے پروردگار چونکہ آپ نے مجھ بڑے بڑے احسانات فرمائے ہیں سو کبھی بھی میں مجرموں کی مدد نہ کروں گا۔

۲۰. وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ (الروم : ۱۲)

اور جس روز قیامت قائم ہوگی اس روز مجرم لوگ حیرت زدہ رہ جاوینگے۔

۲۱. وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ رُسُلاً إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاؤُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَانتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا وَكَانَ حَقّاً عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ (الروم:۴۷)

اور ہم نے آپ سے پہلے بہت سے پیغمبران کی قوموں کے پاس بھیجے اور وہ ان کے پاس دلائل لے کر آئے، سو ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا جو جرائم کے مرتکب ہوئے تھے۔

۲۲. وَلَوْ تَرَى إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُو رُؤُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحاً إِنَّا مُوقِنُونَ (السجدہ : ۱۲)

اور اگر آپ دیکھیں گے تو عجیب حال دیکھیں گے جب کہ یہ مجرم لوگ اپنے رب کے سامنے سر جھکائے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار بس ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے۔ سو ہم کو پھر بھیج دیجئے ہم نیک کام کیا کریں گے ہم کو پورا یقین آ گیا۔

۲۳. قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَى بَعْدَ إِذْ جَاءكُم بَلْ كُنتُم مُّجْرِمِينَ (سبا : ۳۲)

یہ بڑے لوگ ان ادنیٰ درجے کے لوگوں سے کہیں گے کہ ہم نے کیا تم کو ہدایت سے روکا تھا بعد اس کے وہ تم کو پہنچ چکی تھیں؟ نہیں بلکہ تم ہی قصوروار ہو۔

۲۴۔ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ (یٰس:۵۹) اور اے مجرمو! آج الگ ہو جاؤ۔

۲۵. فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۔إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ (الصفت:۳۳)

تو وہ سب کے سب اس روز عذاب میں شریک رہیں گے ہم ایسے مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

۲۶. إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ (الزخرف : ۷۴)

بیشک نافرمان لوگ عذابِ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

۲۷. فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ (الدخان : ۲۲)

تب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے دعاء کی کہ یہ بڑے سخت مجرم ہیں۔

۲۸. أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ (الدخان : ۳۷)

یہ لوگ زیادہ بڑھے ہوئے ہیں یا تبع (شاہ یمن) کی قوم اور جو قومیں ان سے پہلے ہوگزری ہیں ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا وہ نافرمان تھے۔

۲۹۔ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْماً مُّجْرِمِينَ (الجاثیۃ : ۳۱) اور جو لوگ کافر تھے ان سے کہا جاوے گا کیا میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں؟ سو تم نے تکبر کیا تھا اور تم بڑے مجرم تھے۔

روگردانی اور روگردان

۱. وَقُل لِّلَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ وَالأُمِّيِّينَ أَأَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُواْ فَقَدِ اهْتَدَواْ وَّإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلاَغُ وَاللّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (آل عمران : ۲۰)

اور کہئے اہل کتاب سے اور مشرکین عرب سے کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو؟ سو اگر وہ لوگ اسلام لے آئیں تو وہ لوگ بھی راہ پر آجاویں گے اور اگر وہ لوگ روگردانی رکھیں سو آپ کے ذمہ صرف پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ خود دیکھ لیں گے بندوں کو......

۲. أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُواْ نَصِيباً مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُم مُّعْرِضُونَ (آل عمران : ۲۳)

کیا آپ نے ایسے لوگ نہیں دیکھے جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا اور اس غرض سے ان کو بلایا بھی جاتا ہے کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کردے پھر ان میں سے بعض لوگ انحراف کرتے ہیں بے رُخی کرتے ہیں۔

۳. قُلْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَالرَّسُولَ فإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ الْكَافِرِينَ (آل عمران : ۳۲)

آپ فرما دیجئے کہ تم اطاعت کیا کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی پھر اگر وہ اعراض کریں سو اللہ تعالیٰ کافروں سے محبت نہیں کرتے۔

۴. فَإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّ اللّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ (آل عمران : ۶۳)

پھر اگر سرتابی کریں تو بیشک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے ہیں فساد والوں کو۔

۵. فَإِن تَوَلَّوْاْ فَقُولُواْ اشْهَدُواْ بِأَنَّا مُسْلِمُون (آل عمران : ۶۴)

پھر اگر وہ لوگ اعتراض کریں تو تم لوگ کہہ دو کہ تم اس کے گواہ رہو کہ ہم تو ماننے والے ہیں

۶. فَمَنْ تَوَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُون (آل عمران: ۸۲)

سو جو شخص روگردانی کرے گا اس کے بعد تو ایسے ہی لوگ بے حکمی کرنے والے ہیں۔

۷. مَّنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّهَ وَمَن تَوَلَّى فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا (النسآء : ۸۰)

جس شخص نے رسول کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی اور جو شخص روگردانی کرے سو ہم نے آپ کو ان کا نگراں کر کے نہیں بھیجا۔

۸۔ فَإِن تَوَلَّوْاْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدتَّمُوهُمْ وَلاَ تَتَّخِذُواْ مِنْهُمْ وَلِيّاً وَلاَ نَصِيراً (النسآء:۸۹) اور اگر وہ اعراض کریں تو ان کو پکڑو اور قتل کرو جس جگہ ان کو پاؤ اور نہ ان میں کسی کو دوست بناؤ اور نہ مددگار بناؤ۔

۹۔ فَإِن تَوَلَّوْاْ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيدُ اللّهُ أَن يُصِيبَهُم بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيراً مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُون (المائدہ:۴۹) پھر اگر یہ لوگ اعراض کریں تو یہ یقین کر لیجئے کہ بس خدا ہی کو منظور ہے کہ ان کے بعض جرموں پر سزا دیں اور زیادہ آدمی تو بے حکم ہی ہوتے ہیں۔

۱۰. فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُواْ أَنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلاَغُ الْمُبِين (المائدہ: ۹۲)

اور اگر اعراض کرو گے تو یہ جان رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے

۱۱. فَعَقَرُواْ النَّاقَةَ وَعَتَوْاْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُواْ يَا صَالِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ (الاعراف : ۷۷)

غرض اس اونٹنی کو مار ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ اے صالح آپ جس کی ہم کو دھمکی دیتے تھے اس کو منگوائیے اگر آپ پیغمبر ہیں۔

۱۲ . فَلَمَّا عَتَوْاْ عَن مَّا نُهُواْ عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُواْ قِرَدَةً خَاسِئِين (الاعراف:۱۶۶)

یعنی جب وہ جس کام سے ان کو منع کیا گیا تھا، اس میں حد سے نکل گئے تو ہم نے ان کو کہہ دیا کہ تم بندر ذلیل بن جاؤ۔

۱۳ . يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ أَطِيْعُواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ وَلاَ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُوْن (الانفال : ۲۰)

اے ایمان والو! اللہ کا کہنا مانو اور اس کے رسول کا اور اس کا کہنا ماننے سے روگردانی مت کرو اور تم سن تو لیتے ہو۔

۱۴ . وَإِنْ تَوَلَّوْاْ فَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ مَوْلاَكُمْ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيْر (الانفال: ۴۰)

اور اگر روگردانی کریں تو یقین رکھو اللہ تعالیٰ تمہارا رفیق ہے وہ بہت اچھا رفیق ہے۔ اور بہت اچھا مددگار ہے۔

۱۵ . وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُواْ أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِىْ اللّهِ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ بِعَذَابٍ أَلِيْم (التوبة : ۳)

اور اگر تم نے اعراض کیا تو یہ سمجھ رکھو کہ تم خدا کو عاجز نہیں کر سکیں گے اور ان کافروں کو ایک دردناک سزا کی خبر سنا دیجئے۔

۱۶ . وَإِنْ يَتَـوَلَّـوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّهُ عَذَاباً أَلِيْماً فِىْ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِىْ الْأَرْضِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ نَصِيْر (التوبة : ۷۴)

اور اگر روگردانی کی تو اللہ تعالیٰ ان کو دنیا اور آخرت میں دردناک سزا دے گا اور ان کا دنیا میں نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار۔

۱۷۔ مَـنْ أَعْـرَضَ عَـنْـهُ فَـإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْراً ۔خَالِدِيْنَ فِيْهِ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِـمْـلا (طٰہٰ :۱۰۰) جو لوگ اس سے روگردانی کریں گے سو وہ قیامت کے روز بڑا بھاری بوجھ لادے ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کیلئے بڑا بوجھ ہوگا۔

۱۸ . فَـإِنْ آمَنُواْ بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَواْ وَّإِنْ تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا هُمْ فِىْ شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْم (البقرة : ۱۳۷)

سو اگر وہ بھی اسی طریقے سے ایمان لے آویں جس طریقے سے کہ تم ایمان لے آئے ہو تب تو وہ بھی راہ پر لگ جاویں گے اور اگر وہ روگردانی کریں تو وہ لوگ تو برسرِ مخالفت ہیں ہی، تو تمہاری طرف سے عنقریب ہی نپٹ لیں گے، اللہ تعالیٰ...... اور اللہ تعالیٰ سنتے ہیں جانتے ہیں۔

۲۰. فَلَمَّا أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَى أَنفُسِكُم مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (یونس : ۲۳)

پھر جب اللہ تعالیٰ ان کو بچا لیتا ہے تو فوراً ہی وہ زمین میں ناحق کی سرکشی کرنے لگتے ہیں، اے لوگو! یہ تمہاری سرکشی تمہارے لئے وبالِ بن جانے والی ہے، دنیوی زندگی میں حظ اٹھا رہے ہو پھر ہمارے پاس کو آنا ہے پھر ہم سب تمہارا کیا ہوا تم کو جتلا دیں گے۔

۲۱۔ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللّهِ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ (یونس:۷۲) پھر بھی اگر تم اعراض ہی کئے جاؤ تو میں نے تم سے کوئی معاوضہ تو نہیں مانگا میرا معاوضہ تو صرف اللہ ہی کے ذمہ ہے اور مجھ کو حکم کیا گیا ہے کہ میں اطاعت کرنے والوں میں رہوں۔

۲۲. وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُواْ رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُواْ إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَاراً وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلاَ تَتَوَلَّوْاْ مُجْرِمِينَ (ھود : ۵۲)

اور اے میری قوم! تم اپنے گناہ اپنے رب سے معاف کراؤ پھر اس کی طرف متوجہ رہو وہ تم پر خوب بارشیں برسا دے گا اور تم کو اور قوت دے کر تمہاری قوت میں ترقی کر دے گا اور مجرم رہ کر اعراض مت کرو۔

۲۳. وَآتَيْنَاهُمْ آيَاتِنَا فَكَانُواْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ (الحجر : ۸۱)

اور ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں سو وہ لوگ روگردانی ہی کرتے رہے۔

۲۴. فَإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلاَغُ الْمُبِينُ (النحل : ۸۲)

پھر اگر یہ لوگ اعراض کریں تو آپ کے ذمہ تو صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

۲۵. فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الإِنْسَانُ كَفُوراً (بنی اسرائیل:۶۷)

پھر جب تم کو خشکی کی طرف بچالاتا ہے تو پھر تم پھر جاتے ہو اور انسان ہے بڑا ناشکرا۔

۲۶. وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَؤُوسا (بنی اسرائیل : ۸۳)

اور آدمی کو جب ہم نعمت عطا کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا ہے اور کروٹ پھر لیتا ہے اور جب اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو نا اُمید ہو جاتا ہے۔

۲۷. إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَى مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّى (طٰہٰ : ۴۸)

ہمارے پاس یہ حکم پہنچا ہے کہ اللہ کا عذاب اس شخص پر ہوگا جو حق کو جھٹلا وے اور اس سے روگردانی کرے۔

۲۸. كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي وَمَن يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَى (طٰہٰ : ۸۱)

ہم نے جو نفیس چیزیں تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور ان میں سے حد سے مت گزرو کہیں میرا غضب تم پر واقع ہو جائے اور جس شخص پر میرا غضب واقع ہوتا ہے وہ بالکل گیا گزرا ہوا۔

۲۹. مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا (طٰہٰ : ۱۰۰)

جو لوگ اس (قرآن) سے روگردانی کریں گے سو وہ قیامت کے روز بڑا بھاری بوجھ لادے ہوں گے۔

۳۰. وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى (طٰہٰ : ۱۲۴)

اور جو شخص میری اس نصیحت سے اعراض کرے گا تو اس کیلئے تنگی کا جینا ہوگا اور قیامت کے روز ہم اس کو اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

۳۱. وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ (النور : ۴۷)

اور لوگ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے اور حکم مانا پھر اس کے بعد ان میں کا ایک گروہ سرتابی کرتا ہے اور یہ لوگ اصلاً ایمان نہیں رکھتے۔

۳۲. فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُم مَّا حُمِّلْتُمْ وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (النور : ۵۴)

پھر اگر تم لوگ روگردانی کرو گے تو سمجھ رکھو کہ رسول کے ذمہ وہی ہے جس کا ان پر بار رکھا گیا ہے اور تمہارے ذمہ وہ ہے جس کا تم پر بار رکھا گیا ہے اور اگر تم نے ان کی اطاعت کر لی تو راہ پر جا لگو گے اور رسول کے ذمہ صرف صاف پہنچا دینا ہے۔

۳۳. وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ (السجدہ : ۲۲)

اور اس شخص سے زیادہ پھر وہ کون ظالم ہوگا جس کو اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جاویں پھر وہ ان سے اعراض کرے، ہم ایسے مجرموں سے بدلہ لیں گے۔

۳۴. وَمَن يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ (سبا : ۱۲)

اور ان میں سے جو شخص ہمارے حکم سے سرتابی کرے گا ہم اس کو دوزخ کا عذاب چکھا دیں گے

۳۵. فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُم بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِّن سِدْرٍ قَلِيلٍ (سبا : ۱۶)

سوانھوں نے سرتابی کی تو ہم نے ان پر بند کا سیلاب چھوڑ دیا اور ہم نے ان کوان دورویہ باغوں کے بدلہ اور دو باغ دے دیئے جن میں دو چیزیں رہ گئیں بدمزہ پھل اور جھاؤ اور قدرے قلیل بیری۔

۳۶. وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُم مِّن قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَاباً أَلِيماً (الفتح: ۱۶)

اور اگر تم روگردانی کرو گے جیسا اس کے قبل روگردانی کر چکے ہوتو وہ دردناک عذاب کی سزا دے گا۔

۳۷. فَتَوَلَّى بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ (الذاریات: ۳۹)

سواس (فرعون) نے مع اپنے ارکانِ سلطنت کے سرتابی کی اور کہنے لگا کہ یہ جادوگر ہے یا مجنون

۳۸. أَفَرَأَيْتَ الَّذِىْ تَوَلَّى ـ وَأَعْطَى قَلِيلًا وَأَكْدَى (النجم: ۳۳)

تو بھلا آپ نے ایسے شخص کو بھی دیکھا جس نے روگردانی کی اور تھوڑا امال دیا اور بند کر دیا۔

۳۹. وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ (الممتحنہ: ۶)

اور جو شخص روگردانی کرے گا سو اللہ تعالیٰ بالکل بے نیاز اور حمد کے سزاوار ہیں۔

نافرمان اور نافرمانی اور حد سے تجاوز کرنے والے لوگ

۱. ذَلِكَ بِمَا عَصَواْ وَّكَانُواْ يَعْتَدُونَ (البقرة: ۶۱)

یہ (ذلت اور پستی) اس وجہ سے ہے کہ ان لوگوں نے اطاعت نہ کی اور دائرہ اطاعت سے نکل نکل جاتے تھے۔

۲. وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَواْ مِنكُمْ فِىْ السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُواْ قِرَدَةً خَاسِئِيْن (البقرة: ۶۵)

اور تم جانتے ہی ہو ان لوگوں کا حال جنھوں نے تم میں سے تجاوز کیا تھا یومِ ہفتہ کے بارے میں سو ہم نے ان کو کہہ دیا کہ تم بندر ذلیل بن جاؤ۔

۳. وَقَاتِلُواْ فِىْ سَبِيْلِ اللّهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلاَ تَعْتَدُواْ إِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبِّ الْمُعْتَدِيْن (البقرة: ۱۹۰)

اور تم لڑو اللہ کی راہ میں ان لوگوں کے ساتھ جو تمہارے ساتھ لڑیں گے اور حد سے مت نکلو واقعی اللہ تعالیٰ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

۴. ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُواْ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَيَقْتُلُونَ الأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُواْ يَعْتَدُون (آل عمران: ۱۱۲)

یہ (ذلت اور پستی) اس وجہ سے ہوئی کہ وہ لوگ منکر ہو جاتے تھے احکامِ الٰہیہ کے اور قتل کر دیا کرتے تھے، پیغمبروں کو ناحق اور یہ اس وجہ سے ہوا کہ ان لوگوں نے اطاعت نہ کی اور دائرہ سے نکل جاتے تھے۔

۵۔ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (آل عمران : ۱۴۷)

اور ان کی زبان سے بھی تو اس کے سوا اور کچھ نہیں نکلا کہ انہوں نے عرض کیا اے ہمارے رب کاموں میں حد سے نکل جانے کو بخش دیجئے اور ہم کو ثابت قدم رکھئے اور ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجئے۔

۶۔ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَاناً وَظُلْماً فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَاراً وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا (النسآء : ۳۰)

اور جو شخص ایسا فعل کرے گا اس طور پر کہ حد سے گز جاوے اور اس طور پر کہ ظلم کرے تو ہم عنقریب اس کو آگ میں داخل کریں گے اور یہ امر خدا تعالیٰ کو آسان ہے۔

۷۔ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّداً وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقاً غَلِيظًا (النسآء: ۱۵۴)

اور ہم نے ان لوگوں سے قول و قرار لینے کے واسطے کوہِ طور کو اٹھا کر ان کے اوپر معلق کر دیا تھا اور ہم نے ان کو یہ حکم دیا تھا کہ دروازہ میں عاجزی سے داخل ہونا اور ہم نے ان کو یہ حکم دیا تھا کہ یومِ ہفتہ کے بارے میں تجاوز مت کرنا اور ہم نے ان سے قول و قرار نہایت شدید لئے۔

۸۔ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَنْ صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا . الخ (المائدہ : ۲)

اور ایسا نہ ہو کہ تم کو کسی قوم سے جو اسی سبب سے بغض ہے کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام سے روک دیا تھا وہ تمہارے لئے اس کا باعث ہو جاوے کہ تم حد سے نکل جاؤ۔

۹۔ لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ (المائدہ : ۷۸)

بنی اسرائیل میں جو لوگ کافر تھے ان پر لعنت کی گئی تھی داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے، یہ لعنت اس سبب سے ہوئی کہ انہوں نے حکم کی مخالفت کی اور حد سے نکل گئے۔

۱۰۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ (المائدہ: ۸۷) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں تمہارے واسطے حلال کی ہیں، ان میں لذیذ چیزوں کو حرام مت کرو اور حد سے آگے مت نکلو بے شک اللہ تعالیٰ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

۱۱. فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ (المائدہ : ۹۴)

سو جو شخص اس کے بعد حد سے نکلے گا اس کے واسطے دردناک سزا ہے۔

۱۲. وَلَا تَسُبُّواْ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ فَيَسُبُّواْ اللّٰهَ عَدْواً بِغَيْرِ عِلْمٍ . الخ (المائدہ : ۱۰۹)

اور دشنام مت دو ان کو جن کی یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہیں پھر وہ براہِ جہل حد سے گزر کر اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی کریں گے۔

۱۳. إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ (الانعام : ۱۱۹)

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ حد سے نکل جانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

۱۴. فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (الانعام:۱۴۵)

پھر جو بیتاب ہو جاوے بشرطیکہ نہ تو طالبِ لذت ہو اور نہ تجاوز کرنے والا ہو تو واقعی آپ کا رب غفور رحیم ہے۔

۱۵. وَاسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعاً وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ كَذَلِكَ نَبْلُوهُم بِمَا كَانُوا يَفْسُقُون (الاعراف : ۱۶۳)

اور آپ ان لوگوں سے اس بستی کا جو کہ دریائے شور کے قریب آباد تھے اس وقت کا حال پوچھئے جب کہ وہ ہفتے کے بارے میں حد سے نکل رہے تھے جب کہ ان کے ہفتے کے روز مچھلیاں ظاہر ہو ہو کر ان کے سامنے آتی تھیں اور جب ہفتہ کا دن نہ ہوتا تو ان کے سامنے نہ آتی تھیں، ہم ان کی اس طرح پر آزمائش کرتے تھے اس سبب سے کہ وہ بے حکمی کیا کرتے تھے۔

۱۶. لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلّاً وَلَا ذِمَّةً وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُون (التوبۃ : ۱۰)

یہ لوگ کسی مسلمان کے بارے میں نہ قرابت کا پاس کریں اور نہ قول و قرار کا اور یہ لوگ بہت ہی زیادتی کر رہے ہیں۔

۱۷. كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَى قُلوبِ الْمُعْتَدِينَ (یونس : ۷۴)

اللہ تعالیٰ اسی طرح کافروں کے دلوں پر بند لگا دیتے ہیں۔

۱۸. فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْاْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (ہود : ۱۱۲)

تو آپ جس طرح کہ حکم ہوا ہے مستقیم رہئیے اور وہ لوگ بھی جو کفر سے توبہ کر کے آپ کے ہمراہی میں ہیں اور دائرہ سے ذرا مت نکلو یقیناً وہ تم سب کے اعمال کو خوب دیکھتا ہے۔

۱۹۔ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ ۔ الخ (النحل:۱۱۵) (اسی باب کا سلسلہ نمبر ۱۴ دیکھئے)

۲۰۔ وَمَنۡ قُتِلَ مَظۡلُومًا فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِيِّهٖ سُلۡطَانًا فَلَا يُسۡرِفۡ فِّي الۡقَتۡلِ اِنَّهٗ كَانَ مَنۡصُورًا (بنی اسرائیل:۳۳) اور جو شخص ناحق قتل کیا جاوے تو ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے کہ سو اس کو قتل کے بارے میں حد سے تجاوز نہ کرنا چاہئے، وہ شخص طرفداری کے قابل ہے۔

۲۱. ثُمَّ صَدَقۡنَاهُمُ الۡوَعۡدَ فَاَنۡجَيۡنَاهُمۡ وَمَنۡ نَّشَاءُ وَاَهۡلَكۡنَا الۡمُسۡرِفِيۡنَ (الانبیاء : ۹)

پھر ہم نے جو ان سے وعدہ کیا تھا اس کو سچا کیا یعنی ان کو اور جن جن کو منظور ہوا ہم نے نجات دی اور حد سے گزرنے والوں کو ہلاک کیا۔

۲۲. قُلۡ يَا عِبَادِيَ الَّذِيۡنَ اَسۡرَفُوۡا عَلٰى اَنۡفُسِهِمۡ لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَةِ اللّٰهِ.الخ (الزمر : ۵۳)

آپ کہہ دیجئے کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنے اوپر زیادتیاں کی ہیں کہ تم خدا کی رحمت سے نا اُمید مت ہو۔

۲۳. اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِيۡ مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٌ كَذَّابٌ (المؤمن : ۲۸)

بیشک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزرنے والا ہے بڑا جھوٹا ہے۔

۲۴۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِيۡ مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٌ كَذَّابٌ (الزخرف:۵)

بیشک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزرنے والا ہے بڑا جھوٹا ہے۔

۲۵. اَلۡقِيَا فِيۡ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيۡدٍ ۔مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ مُّرِيۡبٍ (ق : ۲۴)

ایسے شخص کو جہنم میں ڈال دو جو کفر کرنے والا ہو اور ضد رکھتا ہو اور نیک کام سے روکتا ہو اور حد سے باہر ہو جانے والا ہو۔

۲۶. مُسَوَّمَةً عِنۡدَ رَبِّكَ لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ (الذاريات : ۳۴)

آپ کے رب کے پاس خاص نشانیاں بھی ہیں حد سے گزرنے والوں کیلئے۔

۲۷. وَمَنۡ يَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰهِ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهٗ (الطلاق : ۱)

اور جو شخص احکام سے تجاوز کرے گا اس نے اپنے اوپر ظلم کیا۔

۲۸. فَمَنِ ابۡتَغٰى وَرَاءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡعَادُوۡن (المعارج: ۳۱)

جو اس کے علاوہ (اور جگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ایسے لوگ حد سے نکلنے والے ہیں۔

۲۹. اِنِّيۡ اَخَافُ اِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّيۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡم (یونس : ۱۵)

اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے بھاری دن کے عذاب کا اندیشہ رکھتا ہوں

۳۰. آلآنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ (یونس : ۹۱)

جواب دیا گیا اب ایمان لاتا ہے اور پہلے سے سرکشی کرتا رہا اور مفسدوں میں داخل رہا۔

۳۱. قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنتُ عَلَى بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَآتَانِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَن يَنصُرُنِي مِنَ اللّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ (ھود : ۶۳)

فرمایا (صالح علیہ السلام) اے میری قوم! بھلا یہ تم بتلاؤ کہ اگر میں اپنے رب کی جانب سے دلیل پر ہوں اور اس نے مجھ کو اپنی طرف سے رحمت عطا فرمائی ہو، سو اگر میں خدا کا کہنا نہ مانوں تو پھر مجھ کو خدا کے عذاب سے کون بچائے گا تو تم تو سراسر میرا نقصان ہی کر رہے ہو۔

۳۲. فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (ابراھیم: ۳۶)

پھر جو شخص میری راہ پر چلے گا وہ تو میرا ہے ہی اور جو شخص میرا کہنا نہ مانے سو آپ تو کثیر المغفرت اور کثیر الرحمت ہیں۔

راہِ حق سے روکنے والے

۱. وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللّهِ أَن يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَى فِي خَرَابِهَا (البقرۃ : ۱۱۴)

اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو خدا تعالیٰ کی مسجدوں میں ان کا ذکر کئے جانے سے بندش کرے اور ان کے ویران ہونے میں کوشش کرے۔

۲۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۔الخ (البقرۃ:۲۱۷) لوگ آپ سے شہرِحرم میں قتال کرنے کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ اس میں قتال کرنا جرمِ عظیم ہے اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روک ٹوک کرنا اور اللہ کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام کے ساتھ۔

۳. قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّهِ مَنْ آمَنَ تَبْغُونَهَا عِوَجاً وَأَنتُمْ شُهَدَاء وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُون (آل عمران : ۹۹)

آپ فرما دیجئے کہ اے اہل کتاب! کیوں ہٹاتے ہو اللہ کی راہ سے ایسے شخص کو جو ایمان لا چکا ہو، اس طور پر کہ کجی ڈھونڈتے ہو، اس راہ کیلئے حالانکہ تم خود بھی اطلاع رکھتے ہو اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں۔

۴۔ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُواْ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّهِ كَثِيْراً (النسآء:۱۶۰) سو یہود کے ان ہی بڑے بڑے جرائم کے سبب ہم نے بہت سی پاکیزہ چیزیں جو ان کیلئے حلال تھیں ان پر حرام کردیں اور بہ سبب اس کے کہ وہ بہت سے آدمیوں کیلئے اللہ تعالیٰ کی راہ سے مانع بن جاتے تھے۔

۵. إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ وَصَدُّواْ عَنْ سَبِيْلِ اللّهِ قَدْ ضَلُّواْ ضَلاَلاً بَعِيْدا (النسآء: ۱۶۷)

جولوگ منکر ہیں اور خدائی دین سے مانع ہوتے ہیں بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑے ہیں۔

۶. إِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطَانُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِيْ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّهِ وَعَنِ الصَّلاَةِ فَهَلْ أَنْتُم مُّنْتَهُوْن (المائدہ : ۹۱)

شیطان تو یوں چاہتا ہے کہ شراب اور جوے کے ذریعہ سے تمہارے آپس میں عداوت اور بغض واقع کردے اور اللہ تعالیٰ کی یاد سے اور نماز سے تم کو باز رکھے سو اب بھی باز آ ؤ گے؟

۷. يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ وَإِن يُهْلِكُوْنَ إِلاَّ أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْن (الانعام : ۲۶)

اور یہ لوگ اس سے اوروں کو بھی روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور رہتے ہیں اور یہ لوگ اپنے ہی کو تباہ کررہے ہیں اور کچھ خبر نہیں رکھتے۔

۸. هَلْ يَنْظُرُوْنَ إِلاَّ أَن تَأْتِيَهُمُ الْمَلآئِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِيْ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لاَ يَنْفَعُ نَفْساً إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِن قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِيْ إِيْمَانِهَا خَيْراً قُلِ انْتَظِرُواْ إِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ (الانعام : ۱۵۸)

سو اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا، جو ہماری ان آیتوں کو جھوٹا بتلادے اور اس سے رُکے؟ ہم ابھی ان لوگوں کو جو کہ ہماری آیتوں سے روکتے ہیں۔ان کے اس روکنے کے سبب سخت سزادیں گے۔

۹. الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجاً وَهُم بِالآخِرَةِ كَافِرُوْنَ (الاعراف : ۴۵)

جو اللہ کی راہ سے روکا کیا کرتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کیا کرتے ہیں اور وہ لوگ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

۱۰. وَلاَ تَقْعُدُواْ بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَن سَبِيْلِ اللّهِ مَنْ آمَنَ بِهِ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجاً وَاذْكُرُواْ إِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلاً فَكَثَّرَكُمْ وَانْظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْن (الاعراف : ۸۶)

اورتم سڑکوں پر اس غرض سے مت بیٹھا کرو کہ اللہ پر ایمان لانے والوں کو دھمکیاں دو اور اللہ

کی راہ سے روکو اور اس میں کجی کی تلاش میں لگے رہو اور اس حال کو یاد کرو، جب کہ تم کم تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تم کو زیادہ کر دیا اور دیکھو کہ کیسا انجام ہوا فساد کرنے والوں کا؟

۱۱۔ وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُواْ أَوْلِيَاءهُ إِنْ أَوْلِيَآؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لاَ يَعْلَمُون (الانفال: ۳۴)

اوران کا کیا استحقاق ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو معمولی سزا نہ دے، حالانکہ وہ لوگ مسجدِ حرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ لوگ اس مسجد کے متولی نہیں اس کے متولی تو متقیوں کے سوا اور کوئی بھی اشخاص نہیں۔

۱۲۔ وَلاَ تَكُونُواْ كَالَّذِينَ خَرَجُواْ مِن دِيَارِهِم بَطَراً وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَاللّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيط (الانفال: ۴۷)

اور ان کافروں کے مشابہ مت ہونا کہ جو اپنے گھروں سے اِتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھلاتے ہوئے نکلے اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے تھے اور اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو احاطہ میں لئے ہوئے ہے۔

۱۳۔ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجاً وَهُم بِالآخِرَةِ هُمْ كَافِرُون (ھود: ۱۹)

جو کہ دوسروں کو بھی خدا کی راہ سے روکتے تھے اور اس میں کجی نکالنے کی تلاش میں رہا کرتے تھے اور وہ آخرت کے بھی منکر تھے۔

۱۴۔ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ مَكْرُهُمْ وَصُدُّواْ عَنِ السَّبِيلِ وَمَن يُضْلِلِ اللّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَاد (الرعد: ۳۳)

بلکہ کافروں کو اپنے مغالطے کی باتیں مرغوب معلوم ہوتی ہیں اور یہ لوگ راہِ حق سے محروم رہ گئے ہیں اور جس کو خدا تعالیٰ گمراہی میں رکھے اس کا کوئی راہ پر لانے والا نہیں۔ (راہِ حق سے محروم رہ جانے والے لوگ)۔

۱۵۔ الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجاً أُوْلَـئِكَ فِي ضَلاَلٍ بَعِيد (ابراھیم: ۳)

ان کافروں کو جو دنیوی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی کے متلاشی رہتے ہیں ایسے لوگ بڑی دور کی گمراہی میں ہیں۔

۱۶۔ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَصَدُّواْ عَن سَبِيلِ اللّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَاباً فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُواْ يُفْسِدُون (النحل: ۸۸) جو لوگ کفر کرتے تھے اور اللہ کی راہ سے روکتے تھے ان کیلئے ہم ایک سزا پر دوسری سزا بمقابلہ ان کے فساد کے بڑھا دیں گے۔

۱۷۔ وَلاَ تَتَّخِذُواْ أَيْمَانَكُمْ دَخَلاً بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُواْ الْسُّوءَ بِمَا صَدَدتُّمْ عَنْ سَبِيلِ اللّهِ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (النحل : ۹۴)

اور تم اپنی قسموں کو آپس میں فساد ڈالنے کا ذریعہ مت بناؤ کبھی کسی کا قدم جمنے کے بعد پھسل نہ جائے پھر تم کو اس سبب سے کہ تم راہِ خدا سے مانع ہوئے تکلیف بھگتنا پڑے اور تم کو بڑا عذاب ہوگا۔

۱۸۔ اِشْتَرَوْاْ بِآيَاتِ اللّهِ ثَمَناً قَلِيلاً فَصَدُّواْ عَن سَبِيلِهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (التوبة : ۹)

انہوں نے احکامِ الٰہیہ کے متاعِ ناپائدار کو اختیار کر رکھا ہے سو یہ لوگ اللہ کے راستے سے ہٹے ہوئے ہیں یقیناً ان کا یہ عمل بہت ہی بُرا ہے۔

۱۹۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِنَّ كَثِيراً مِّنَ الأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّهِ (التوبة : ۳۴)

اے ایمان والو! اکثر احبار اور رہبان لوگوں کے مال نا مشروع طریقہ سے کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے باز رکھتے ہیں۔

۲۰۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ (الحج : ۲۵)

بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے راستے سے اور مسجدِ حرام سے روکتے ہیں، جس کو ہم نے تمام آدمیوں کے واسطے مقرر کیا ہے کہ اس میں سب برابر ہیں اس میں رہنے والا بھی اور باہر سے آنے والا بھی یہ لوگ معذب ہوں گے اور جو شخص اس میں کوئی خلافِ دین کا قصد ظلم کے ساتھ کرے گا تو ہم عذاب دردناک چکھائیں گے۔

۲۱۔ وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ (النمل : ۲۴)

میں نے اس کو اور اس کی قوم کو دیکھا کہ وہ خدا کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کی نظر میں مرغوب کر رکھا ہے اور ان کو راہِ حق سے روک رکھا ہے، سو وہ راہِ حق پر نہیں چلتے۔

۲۲۔ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (القصص:۸۷) اور جب اللہ کے احکام آپ پر نازل ہو چکے تو ایسا نہ ہونے پاوے کہ یہ لوگ آپ کو ان کے احکام سے روک دیں اور آپ اپنے رب کی طرف لوگوں کو بلاتے رہیئے اور مشرکوں میں شامل نہ ہو جیئے۔

۲۳. وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ (العنكبوت : ۳۸)

اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کی نظر میں مستحسن کر رکھا تھا اور ان کو راہ سے روک رکھا تھا اور وہ لوگ ہشیار تھے۔

۲۴. الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ (محمد : ۱)

جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے راستے سے روکا خدا نے ان کے عمل کالعدم کر دیئے۔

۲۵. إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئاً وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ (محمد : ۳۲)

بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور انہوں نے اللہ کے رستہ سے روکا اور رسول کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ان کو راستہ نظر آ چکا تھا، یہ لوگ اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کی کوشش کو مٹا دے گا۔

۲۶۔ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفاً أَن يَبْلُغَ مَحِلَّهُ الخ (الفتح: ۲۵) وہ یہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجدِ حرام سے روکا اور نیز قربانی کے جانور کو جو رُکا ہوا رہ گیا اس کے موقع میں پہنچنے سے روکا۔

۲۷. اِتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ (المجادله : ۱۶)

انہوں نے اپنی قسموں کو (اپنے بچاؤ کیلئے) ڈھال بنا رکھا ہے پھر خدا کی راہ سے روکتے رہتے ہیں، سو اِن کیلئے ذلّت کا عذاب ہونے والا ہے۔

۲۸. اِتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (المنافقون : ۲)

ان لوگوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے پھر یہ لوگ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں بے شک ان کے یہ اعمال بہت ہی بُرے ہیں۔

اِخفاءِ حق (حق بات کا چھپانا)

۱. إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى مِن بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ أُولَـئِكَ يَلعَنُهُمُ اللّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ (البقرة : ۱۵۹)

جو لوگ اخفاء کرتے ہیں ان مضامین کا جن کو ہم نے نازل کیا ہے، جو کہ واضح ہیں اور ہادی ہیں بعد اس کے کہ ہم ان کو کتاب میں عام لوگوں پر ظاہر کر چکے ہوں، ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ بھی لعنت کرتے ہیں اور لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں۔

۲.	إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَناً قَلِيلاً أُولَـئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلاَّ النَّارَ وَلاَ يُكَلِّمُهُمُ اللّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (البقرة : ۱۷۴)

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جولوگ اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب کا اخفاء کرتے ہیں اوراس کے معاوضہ میں متاعِ قلیل وصول کرتے ہیں ایسے لوگ اور کچھ نہیں اپنے شکم میں آگ بھر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان سے نہ تو قیامت میں کلام کریں گے اور نہ ان کی صفائی کریں گے اوران کوسزائے دردناک ہوگی۔

۳.	وَإِذَ أَخَذَ اللّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلاَ تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْاْ بِهِ ثَمَناً قَلِيلاً فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُون (آل عمران : ۱۸۷)

اور جب کہ اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب سے یہ عہد لیا کہ کتاب کو عام لوگوں کے روبروظاہر کردینا اوراس کو پوشیدہ مت کرنا سوان لوگوں نے اس کو اپنی پس پشت پھینک دیا اوراس کے مقابلہ میں کم حقیقت معاوضہ لیا سو بُری چیز ہے جس کو وہ لوگ لے رہے ہیں۔

۴.	الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللّهُ مِن فَضْلِهِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَاباً مُّهِيناً (النسآء : ۳۷)

جولوگ بخل کرتے ہیں اور دوسرے لوگوں کوبھی بخل کی تعلیم کرتے ہیں اور وہ اس چیز کو پوشیدہ رکھتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے فضل سے دی ہے اور ہم نے ایسے ناسپاسوں کیلئے اہانت آمیز سزا تیار کررکھی ہے۔

۵.	يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيراً مِّمَّا كُنتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ قَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ (المائدہ: ۱۵)

اے اہل کتاب تمہارے پاس یہ رسول آئے ہیں کتاب میں سے جن امور کا تم اخفاء کرتے ہوان میں سے بہت سی باتوں کوتمہارے سامنے صاف صاف کھول دیتے ہیں اور بہت سے امور کو واگذاشت کردیتے ہیں۔تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک روشن چیز آئی ہے اور ایک کتاب واضح۔

۶.	قُلْ مَنْ أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَى نُوراً وَهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيراً . الخ (الانعام : ۹۱)

آپ کہہ دیجئے کہ وہ کتاب کس نے نازل کی ہے جس کوموسیٰ لائے تھے؟ جس کی یہ کیفیت ہے کہ وہ نور ہے اورلوگوں کیلئے وہ ہدایت ہے، جس کو تم نے متفرق اوراق میں رکھ چھوڑا ہے، جن کو ظاہر کردیتے ہواور بہت سی باتوں کو چھپاتے ہو۔

۷. وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَتَمَ شَهَادَةً عِندَهُ مِنَ اللّهِ وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (البقرة : ۱۴۰)

اور ایسے شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو ایسی شہادت کا اخفاء کرے جو اس کے پاس منجانب اللہ پہنچی ہو؟ اور اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے سے بے خبر نہیں ہیں۔

۸. يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُون (آل عمران : ۷۱)

اے اہل کتاب کیوں مخلوط کرتے ہو واقعی کو غیر واقعی سے؟ اور چھپاتے ہو واقعی بات کو حالانکہ تم جانتے ہو۔

تلاشِ معاش

۱. لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُواْ فَضْلاً مِّن رَّبِّكُمْ فَإِذَا أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُواْ اللّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِن كُنتُم مِّن قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّآلِّينَ (البقرة : ۱۹۸)

اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو و مشعر حرام یعنی مزدلفہ میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تمکو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ ان طریقوں سے محض ناواقف تھے۔

۲. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَنفِقُواْ مِن طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الأَرْضِ . (البقرة : ۲۶۷)

اے ایمان والو! خرچ کیا کرو عمدہ چیز کو اپنی کمائی میں سے اور اس میں سے جو کہ ہم نے تمہارے لئے زمین سے پیدا کیا ہے۔

۳. فَكُلُواْ مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلاَلاً طَيِّباً وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيم (الانفال : ۶۹)

سو جو کچھ تم نے لیا ہے اس کو حلال پاک سمجھ کر کھاؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ تعالیٰ بڑے بخشنے والے بڑی رحمت والے ہیں۔

۴. وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُواْ مِنْهُ لَحْماً طَرِيّاً وَتَسْتَخْرِجُواْ مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُواْ مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُون (النحل : ۱۴)

اور وہ ایسا ہے کہ اس نے دریا کو مسخر بنایا کہ اس میں سے تازہ تازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے موتیوں کا گہنا نکالو جس کو تم پہنتے ہو اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ اس دریا میں اس کا پانی چیرتی ہوئی چلی جاری ہیں اور تاکہ تم خدا کی روزی تلاش کرو اور شکر کرو۔

۵۔ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلاً مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلا (بنی اسرائیل : ۱۲)

اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا سو رات کی نشانی کو تو ہم نے دھندلا بنایا اور دن کی نشانی کو ہم نے روشن بنایا تا کہ اپنے رب کی روزی تلاش کرو اور تا کہ برسوں کا شمار اور حساب معلوم کرلو، اور ہم نے ہر چیز کو خوب تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔

۶۔ رَّبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيما (بنی اسرائیل ۶۶)

تمہارا رب ایسا ہے کہ تمہارے لئے کشتی کو دریا میں لے چلتا ہے تا کہ تم اس کے رزق کی تلاش کرو بے شک وہ تمہارے حال پر بہت مہربان ہے۔

۷۔ اَللّٰہُ الَّذِي سخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (الجاثیہ:۱۲) اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے دریا کو مسخر بنایا تا کہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تا کہ تم اس کی روزی تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔

۸۔ وَمِن رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (القصص:۷۳) اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن کو بنایا تا کہ تم رات میں آرام کرو اور تا کہ دن میں اس کی روزی تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔

۹۔ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقاً فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (القصص : ۱۷)

تم خدا کو چھوڑ کر جن کو پوج رہے ہو وہ تم کو کچھ رزق بھی دینے کا اختیار نہیں رکھتے سو تم لوگ رزق خدا کے پاس سے تلاش کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اور تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۱۰۔ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُم مِّن فَضْلِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُون (الروم:۲۳) اور اسی کی نشانیوں میں سے تمہارا سونا لیٹنا ہے رات اور دن میں اور اسی کی روزی کو تمہارا تلاش کرنا ہے اس میں ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں۔

۱۱۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَن يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (الروم : ۴۶)

اور اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ وہ خوشخبری دیتی ہیں اور تا کہ تم کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاوے اور تا کہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور تا کہ اس کی روزی تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔

۱۲۔ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (الفاطر: ۱۲)

اور تو کشتیوں کو اس میں دیکھتا ہے پانی کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں تا کہ تم اس کی روزی ڈھونڈو اور تا کہ تم شکر کرو۔

۱۳۔ وَ آخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ . الخ (مدثر: ۲۰)

اور بعض تلاشِ معاش کیلئے ملک میں سفر کریں گے۔

حلال وحرام اشیاء

۱۔ وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا . الخ (البقرة: ۲۷۵)

حالانکہ اللہ تعالیٰ نے بیع کو حلال فرمایا ہے اور سود کو حرام کر دیا ہے۔

۲۔ وَمُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَاتَّقُواْ اللَّهَ وَأَطِيعُون (آل عمران: ۵۰)

اور میں (عیسیٰ علیہ السلام) اس طور پر آیا ہوں کہ تصدیق کرتا ہوں کہ تم لوگوں کے واسطے بعض ایسی چیزیں حلال کردوں جو تم پر حرام کردی گئی تھیں، اور میں تمہارے پاس دلیل لے کر آیا ہوں، تمہارے رب کے پاس سے تم لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

۳۔ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلاًّ لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلاَّ مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِن قَبْلِ أَن تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ قُلْ فَأْتُواْ بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِين (آل عمران: ۹۳)

یہ سب کھانے کی چیزیں نزولِ تورات کے قبل باستثناء اس کے جس کو یعقوب علیہ السلام نے اپنے نفس پر حرام کرلیا تھا، بنی اسرائیل پر حلال تھیں، فرما دیجئے کہ پھر تورات لاؤ پھر اس کو پڑھو اگر تم سچے ہو۔

۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَأْكُلُواْ أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلاَّ أَن تَكُونَ تِجَارَةً عَن تَرَاضٍ مِّنكُمْ وَلاَ تَقْتُلُواْ أَنفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيماً (النسآء: ۲۹)

اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق طور پر مت کھاؤ لیکن کوئی

تجارت ہو جو باہمی رضا مندی سے ہو تو مضائقہ نہیں اور تم ایک دوسرے کو قتل بھی مت کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم پر بڑے مہربان ہیں۔

۵۔ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُواْ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَن سَبِيْلِ اللّهِ كَثِيْرًا (النسآء:۱۶۰) سو یہود کے ان ہی بڑے بڑے جرائم کے سبب ہم نے بہت سی پاکیزہ چیزیں جو ان کیلئے حلال تھیں ان پر حرام کر دیں اور بہ سبب اس کے کہ وہ بہت سے آدمیوں کیلئے اللہ تعالیٰ کی راہ سے مانع بن جاتے تھے۔

۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ أَوْفُواْ بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُم بَهِيْمَةُ الأَنْعَامِ إِلاَّ مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنتُمْ حُرُمٌ إِنَّ اللّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ (المائدہ : ۱)

اے ایمان والو! عہدوں کو پورا کرو تمہارے لئے تمام چوپائے جو مشابہ انعام (اونٹ بکری گائے) کے ہوں حلال کئے گئے ہیں، مگر جن کا ذکر آگے آتا ہے لیکن شکار کو حلال مت سمجھنا جس حالت میں کہ تم احرام میں ہو بے شک اللہ تعالیٰ جو چاہیں حکم کریں۔

۷۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلاَّ مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَن تَسْتَقْسِمُواْ بِالأَزْلاَمِ ذَلِكُمْ فِسْقٌ ۔(المائدہ:۳)

تم پر حرام کئے گئے ہیں مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جو جانور کہ غیر اللہ کے نام ذبح کر دیا گیا ہو اور جو گلا گھٹنے سے مر جاوے اور جو کسی ضرب سے مر جاوے اور جو اونچے سے گر کر مر جاوے اور جو کسی ٹکر سے مر جاوے اور جس کو کوئی درندہ کھانے لگے لیکن جس کو ذبح کر ڈالو اور جو جانور پرستش گاہوں پر ذبح کیا جاوے اور یہ کہ تقسیم کرو بذریعہ قرعہ کے تیروں کے یہ سب گناہ ہیں۔

۸۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّهُ فَكُلُواْ مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُواْ اسْمَ اللّهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۔الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ أُوتُواْ الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ. الخ (المائدہ : ۴)

اے نبی تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کونسی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں ان سے کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ شکار بھی حلال ہے جو تمہارے لئے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جنکو تم نے سدھا رکھا ہو اور جس طریق سے اللہ نے تمہیں شکار کرنا سکھایا ہے اس طریق سے تم نے انکو

سکھایا ہوتو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اسکو کھالیا کرو اور شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کردی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا انکو حلال ہے۔

۹۔ **لَوۡلَا يَنۡهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالۡأَحۡبَارُ عَن قَوۡلِهِمُ الإِثۡمَ وَأَكۡلِهِمُ السُّحۡتَ لَبِئۡسَ مَا كَانُواۡ يَصۡنَعُون** (المائدہ:۶۳) ان کو مشائخ اور علماء گناہ کی بات کہنے سے اور حرام مال کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے واقعی ان کی یہ عادت بری ہے۔

۱۰۔ **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواۡ لاَ تُحَرِّمُواۡ طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللّهُ لَكُمۡ وَلاَ تَعۡتَدُواۡ إِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ الۡمُعۡتَدِين** (المائدہ:۸۷)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں تمہارے واسطے حلال کی ہیں ان میں پاک چیزوں کو حرام مت کرو اور حد سے آگے مت نکلو بے شک اللہ تعالیٰ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

۱۱. **وَكُلُواۡ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّهُ حَلاَلاً طَيِّباً وَاتَّقُواۡ اللّهَ الَّذِيَ أَنتُم بِهِ مُؤۡمِنُون** (المائدہ : ۸۸)

اور خدا تعالیٰ نے جو چیزیں تم کو دی ہیں ان میں سے حلال مرغوب چیزیں کھاؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

۱۲. **أُحِلَّ لَكُمۡ صَيۡدُ الۡبَحۡرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعاً لَّكُمۡ وَلِلسَّيَّارَةِ وَحُرِّمَ عَلَيۡكُمۡ صَيۡدُ الۡبَرِّ مَا دُمۡتُمۡ حُرُماً وَاتَّقُواۡ اللّهَ الَّذِيَ إِلَيۡهِ تُحۡشَرُون** (المائدہ : ۹۶)

تمہارے لئے دریا کا شکار پکڑنا اور اس کا کھانا حلال کیا گیا ہے، تمہارے انتفاع کے واسطے اور مسافروں کے واسطے اور خشکی کا شکار پکڑنا تمہارے لئے حرام ہے، جب تک کہ تم حالتِ احرام میں ہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

۱۳. **وَمَا لَكُمۡ أَلاَّ تَأۡكُلُواۡ مِمَّا ذُكِرَ اسۡمُ اللّهِ عَلَيۡهِ وَقَدۡ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيۡكُمۡ إِلاَّ مَا اضۡطُرِرۡتُمۡ إِلَيۡهِ** . الخ (الانعام : ۱۲۰)

اور تم کو کون امر اس بات کا باعث ہوسکتا ہے کہ تم ایسے جانور میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان سب جانوروں کی تفصیل بتلادی ہے، جن کو تم پر حرام کیا ہے مگر وہ بھی جب تم کو سخت ضرورت پڑجاوے تو حلال ہے۔

۱۴. **وَقَالُواۡ هَـذِهِ أَنۡعَامٌ وَحَرۡثٌ حِجۡرٌ لاَّ يَطۡعَمُهَا إِلاَّ مَن نّشَاءُ بِزَعۡمِهِمۡ وَأَنۡعَامٌ حُرِّمَتۡ ظُهُورُهَا وَأَنۡعَامٌ لاَّ يَذۡكُرُونَ اسۡمَ اللّهِ عَلَيۡهَا افۡتِرَاءً عَلَيۡهِ سَيَجۡزِيهِم بِمَا كَانُواۡ يَفۡتَرُون** (الانعام : ۱۳۸)

(اس آیت کا ترجمہ دیکھ لیں)

۱۵۔ قُلْ لَّا أَجِدُ فِیْ مَا أُوْحِیَ إِلَیَّ مُحَرَّماً عَلَی طَاعِمٍ یَطْعَمُهُ إِلَّا أَن یَكُونَ مَیْتَةً أَوْ دَماً مَّسْفُوحاً أَوْ لَحْمَ خِنزِیْرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقاً أُهِلَّ لِغَیْرِ اللّهِ بِهِ ۔ الخ (الانعام : ۱۴۵)

آپ کہہ دیجئے کہ جو کچھ احکام بذریعۂ وحی میرے پاس آئے ہیں ان میں تو کوئی حرام غذا پاتا نہیں کسی کھانے والے کیلئے جو اس کو کھاوے مگر یہ کہ وہ مراد ہو یا یہ کہ بہتا ہوا خوان ہو یا خنزیر کا گوشت ہو کیوں کہ وہ بالکل ناپاک ہے یا جو جانور شرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کے نامزد کردیا گیا ہو۔

۱۶۔ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَ كُمُ الَّذِیْنَ یَشْهَدُونَ أَنَّ اللّهَ حَرَّمَ هَـذَا فَإِنْ شَهِدُواْ فَلاَ تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۔ الخ (الانعام: ۱۵۰) آپ کہہ دیجئے کہ گواہوں کو لاؤ جو اس بات پر شہادت دیں کہ اللہ تعالیٰ اس نے ان چیزوں کو حرام کردیا ہے پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو آپ اس شہادت کی سماعت نہ فرمایئے۔

۱۷۔ قُلْ تَعَالَوْاْ أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَیْكُمْ أَلَّا تُشْرِكُواْ بِهِ شَیْئاً وَبِالْوَالِدَیْنِ إِحْسَاناً وَلاَ تَقْتُلُواْ أَوْلاَدَكُم مِّنْ إمْلاَقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِیَّاهُمْ (الانعام: ۱۵۱)

کہو کہ لوگو آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کو سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کردی ہیں انکی نسبت اس نے اس طرح ارشاد فرمایا ہے کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنانا اور ماں باپ سے بدسلوکی نہ کرنا بلکہ حسن سلوک کرتے رہنا اور ناداری کے اندیشے سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا کیونکہ تم کو اور انکو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔

۱۸۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّهِ الَّتِیَ أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالْطَّیِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِیْ لِلَّذِیْنَ آمَنُواْ فِیْ الْحَیَاةِ الدُّنْیَا خَالِصَةً یَوْمَ الْقِیَامَةِ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الآیَاتِ لِقَوْمٍ یَعْلَمُون (الاعراف : ۳۲)

آپ فرمادیجئے کہ اللہ تعالیٰ کے پیدا کئے سب کپڑوں کو جن کو اس نے اپنے بندوں کے واسطے بنایا ہے اور کھانے پینے کی حلال چیزوں کو کس شخص نے حرام کیا ہے؟ آپ کہہ دیجئے کہ یہ اشیاء اس طور پر کہ قیامت کے روز بھی خالص رہیں، دنیوی زندگی میں خاص اہلِ ایمان ہی کیلئے ہیں، ہم اس طرح تمام آیات کو سمجھداروں کے واسطے صاف صاف بیان کیا کرتے ہیں۔

۱۹۔ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالإِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَأَن تُشْرِكُواْ بِاللّهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَاناً وَأَن تَقُولُواْ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُون (الاعراف : ۳۳)

آپ فرمادیجئے کہ البتہ میرے رب نے حرام کیا ہے تمام فحش باتوں کو ان میں جو علانیہ ہیں وہ بھی اور ان میں جو پوشیدہ ہیں وہ بھی اور ہر گناہ کی بات کو اور ناحق کسی پر ظلم کرنے کو اور اس بات کو

کہ تم اللہ کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور اس بات کو کہ تم اللہ تعالیٰ کے ذمہ ایسی بات لگا دو جس کی تم سند نہ رکھو۔

۲۰۔ اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُونَہٗ مَکْتُوباً عِندَھُمْ فِی التَّوْرَاۃِ وَالإِنجِیلِ یَأْمُرُھُم بِالْمَعْرُوفِ وَیَنْھَاھُمْ عَنِ الْمُنکَرِ وَیُحِلُّ لَھُمُ الطَّیِّبَاتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیْھِمُ الْخَبَآئِثَ ۔ الخ (الاعراف : ۱۵۷)

وہ لوگ جو اس رسول یعنی نبی امی کی پیروی کرتے ہیں جنکے اوصاف کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو انکے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان کے سر پر اور گلے میں تھے اتارتے ہیں۔

۲۱۔ فَکُلُواْ مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلاَلاً طَیِّباً وَاتَّقُواْ اللّٰہَ إِنَّ اللّٰہَ غَفُورٌ رَّحِیْم (الانفال: ۶۹)

سو جو کچھ تم نے لیا ہے اس کو حلال پاک سمجھ کر کھاؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ تعالیٰ بڑے بخشنے والے بڑی رحمت والے ہیں۔

۲۲۔ قَاتِلُواْ الَّذِیْنَ لاَ یُؤْمِنُونَ بِاللّٰہِ وَلاَ بِالْیَوْمِ الآخِرِ وَلاَ یُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ وَرَسُولُہٗ وَلاَ یَدِیْنُونَ دِیْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِیْنَ أُوتُواْ الْکِتَابَ حَتّٰی یُعْطُواْ الْجِزْیَۃَ عَن یَدٍ وَھُمْ صَاغِرُون (التوبۃ : ۲۹)

اہلِ کتاب جو کہ نہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جن کو خدا نے اور اس کے رسول نے حرام بتلایا ہے اور نہ سچے دین کو قبول کرتے ہیں ان سے یہاں تک لڑو کہ وہ ماتحت ہو کر اور رعیت بن کر جزیہ دینا منظور کریں۔

۲۳۔ إِنَّمَا النَّسِیْءُ زِیَادَۃٌ فِی الْکُفْرِ یُضَلُّ بِہِ الَّذِیْنَ کَفَرُواْ یُحِلِّونَہٗ عَاماً وَیُحَرِّمُونَہٗ عَاماً لِّیُوَاطِؤُواْ عِدَّۃَ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ۔ الخ (التوبۃ : ۳۷)

یہ ہٹا دینا کفر میں اور ترقی ہے جس سے کفار گمراہ کئے جاتے ہیں کہ وہ اس حرام مہینے کو کسی سال حلال کرتے ہیں اور کسی سال حرام سمجھتے ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ نے جو مہینے حرام کئے ہیں ان کی گنتی پوری کرلیں، پھر اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینے کو حلال کر لیتے ہیں۔

۲۴۔ قُلْ أَرَأَیْتُم مَّا أَنزَلَ اللّٰہُ لَکُم مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُم مِّنْہُ حَرَاماً وَحَلاَلاً قُلْ آللّٰہُ أَذِنَ لَکُمْ أَمْ عَلَی اللّٰہِ تَفْتَرُون (یونس : ۵۹)

آپ کہہ دیجئے کہ یہ تو بتلاؤ کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے جو کچھ رزق بھیجا تھا پھر تم نے اس کا کچھ حصہ حرام اور کچھ حلال قرار دے دیا، آپ پوچھئے کہ کیا تم کو خدا نے حکم دیا ہے یا اللہ پر افتراء ہی کرتے ہو؟

۲۵. وَقَالَ الَّذِيْنَ أَشْرَكُواْ لَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ نَّحْنُ وَلا آبَاؤُنَا وَلاَ حَرَّمْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ. الخ (النحل : ۳۵)

اور مشرک لوگ یوں کہتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو خدا کے سوا کسی چیز کی نہ ہم عبادت کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم اس کے بدون کسی چیز کو حرام کہہ سکتے۔

۲۶. وَلاَ تَقْتُلُواْ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالحَقِّ (بنی اسرائیل:۳۳)

اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے حرام فرمایا ہے اس کو قتل کرو ہاں مگر حق پر۔

۲۷. فَابْعَثُوا أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى طَعَاماً فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَداً (الکهف : ۱۹)

اب اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر کی طرف بھیجو پھر وہ شخص تحقیق کرے کہ کونسا کھانا حلال ہے سو اس میں سے تمہارے پاس کچھ کھانا لے آوے اور سب کام خوش تدبیری سے کرے اور کسی کو تمہاری خبر نہ ہونے دے۔

۲۸. فَكُلُواْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلالاً طَيِّباً وَاشْكُرُواْ نِعْمَتَ اللّٰهِ إِنْ كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُون (النحل : ۱۱۴)

سو جو چیزیں اللہ تعالیٰ نے تم کو حلال اور پاک دی ہیں اُن کو کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

۲۹. إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالْدَّمَ وَلَحْمَ الْخَنزِيْرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيْمٌ ـ وَلاَ تَقُولُواْ لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَـذَا حَلاَلٌ وَهَـذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُواْ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ إِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لاَ يُفْلِحُوْنَ (النمل : ۱۱۵)

تم پر تو صرف مردار کو حرام کیا ہے اور خون کو اور خنزیر کے گوشت کو اور جس چیز کو غیر اللہ کے نامزد کر دیا گیا ہو، پھر جو شخص کہ بالکل بے قرار ہو جاوے بشرطیکہ طالبِ لذت نہ ہو اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا ہو تو اللہ تعالیٰ بخش دینے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔

۳۰. وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّوْرِ (الحج : ۳۰)

اوران مخصوص چوپایوں کو باستثناء ان بعض بعض کے جوتم کو پڑھ کر سنا دیئے گئے ہیں تمہارے لئے حلال کر دیا گیا ہے تو تم لوگ گندگی سے یعنی بتوں سے کنارہ کش رہو اور جھوٹی بات سے کنارہ کش رہو۔

۱۳۱. يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحاً إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (المؤمنون : ۵۱)

اے پیغمبرو! تم نفیس چیزیں کھاؤ اور نیک کام کرو میں تم سب کے کیئے ہوئے کاموں کو خوب جانتا ہوں۔

مشورہ کی حقیقت

۱. فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظّاً غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانفَضُّواْ مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ (آل عمران: ۱۵۹)

بعد اس کے خدا ہی کی رحمت کے سبب آپ ان کے ساتھ نرم رہے اور اگر آپ تند خوسخت طبیعت ہوتے تو یہ آپ کے پاس سے سب منتشر ہو جاتے، سو آپ ان کو معاف کر دیجئے اور آپ ان کیلئے استغفار کر دیجئے اور ان سے خاص خاص باتوں میں مشورہ لیتے رہا کیجئے۔ پھر جب آپ رائے پختہ کر لیں تو خدا تعالیٰ پر اعتماد کیجئے بے شک اللہ تعالیٰ ایسے اعتماد کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔

۲. مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ يُرِيدُ الآخِرَةَ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيم (الانفال : ۶۷)

پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک کافروں کو قتل کر کے زمین میں کثرت سے خون نہ بہا دے، تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت کی بھلائی چاہتا ہے اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۳. فَلَمَّا اسْتَيْأَسُواْ مِنْهُ خَلَصُواْ نَجِيّاً قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُواْ أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُم مَّوْثِقاً مِّنَ اللّٰهِ وَمِن قَبْلُ مَا فَرَّطتُمْ فِي يُوسُف. الخ (یوسف : ۸۰)

پھر جب ان کو یوسف علیہ السلام سے تو بالکل اُمید نہ رہی (کہ بنیامین کو دیں گے) تو اس جگہ سے علیحدہ ہو کر باہم مشورہ کرنے لگے، ان سب میں جو بڑا تھا اس نے کہا تھا کہ تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ تم سے خدا کی قسم کھلا کر پکا قول لے چکے ہیں اور اس سے پہلے یوسف علیہ السلام کے بارے میں کس قدر کوتاہی کر چکے ہو؟

۴۔ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ (الانبیاء:۷۸) اور داؤد اور سلیمان علیہ السلام کا تذکرہ کیجئے جب کہ دونوں کسی کھیت کے بارے میں مشورہ کرنے لگے جبکہ اس کھیت میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت جا پڑیں اور ہم اس فیصلہ کو جو لوگوں کے متعلق ہوا تھا دیکھ رہے تھے۔

۵. قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنتُ قَاطِعَةً أَمْراً حَتَّى تَشْهَدُونِ (النمل : ۳۲)

بلقیس نے کہا کہ اے اہلِ دربار تم مجھ کو اس معاملہ میں رائے دو (کہ مجھ کو سلیمان علیہ السلام کے ساتھ کیا معاملہ کرنا چاہئے) میں کسی بات کا قطعی فیصلہ نہیں کرتی جب تک کہ تم لوگ میرے پاس موجود نہ ہو۔ (بلقیس کا اہلِ دربار سے مشورہ)۔

۶۔ قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هَذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ۔يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ (الشعراء:۳۴) فرعون نے اہلِ دربار سے جو اس کے آس پاس تھے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ شخص بڑا ماہر جادوگر ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے جادو سے تم کو تمہاری سرزمین سے باہر کردے سو تم لوگ کیا مشورہ دیتے ہو؟ (فرعون کا اہلِ دربار سے مشورہ)۔

۷۔ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (الشوریٰ:۳۸) اور جن لوگوں نے کہ اپنے رب کا حکم مانا اور وہ نماز کے پابند ہیں اور ان کا ہر کام (جس میں بالتعیین نص نہ ہو) آپس کے مشورہ سے ہوتا ہے اور ہم نے جو کچھ دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۸. وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُم بِمَعْرُوفٍ . الخ (الطلاق : ٦)

اور باہم مناسب طور پر مشورہ کرلیا کرو۔ (اجرتِ رضاعت کی تعیین کیلئے مناسب طور پر مشورہ کا حکم)

تلاوت کی حقیقت

۱. أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنسَوْنَ أَنفُسَكُمْ وَأَنتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (البقرة : ۴۴)

کیا کہتے ہو لوگوں کو نیک کام کرنے کو اور اپنی خبر نہیں لیتے حالانکہ تم تلاوت کرتے رہتے ہو کتاب کی تو پھر کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے؟

۲. الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ أُولَئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَن يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (البقرة : ۱۲۱)

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی بشرطیکہ وہ اس کی تلاوت کرتے رہے جس طرح کہ تلاوت کا حق ہے، ایسے لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور جو شخص نہ مانے گا خود ہی ایسے لوگ خسارہ میں رہیں گے۔

۳. رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنتَ العَزِيزُ الحَكِيمُ (البقرة : ۱۲۹)

اے ہمارے پروردگار! اور اس جماعت کے اندر ان ہی میں کے ایک ایسے پیغمبر بھی مقرر کیجئے جو ان لوگوں کو آپ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کریں اور ان کو کتاب کی اور خوش فہمی کی تعلیم دیا کریں اور ان کو پاک کردیں بلاشبہ آپ ہی ہیں غالب القدرت کامل الانتظام۔

۴. قُلْ فَأْتُواْ بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِنْ كُنتُمْ صَادِقِينَ (آل عمران:۹۳)

فرما دیجئے کہ پھر تورات لاؤ پھر اس کو پڑھو اگر تم سچے ہو۔

۵. وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنتُمْ تُتْلَى عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ وَمَن يَعْتَصِم بِاللّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (آل عمران : ۱۰۱)

اور تم کفر کیسے کر سکتے ہو حالانکہ تم کو اللہ تعالیٰ کے احکام پڑھ کر سنائے جاتے ہیں اور تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں، اور جو شخص اللہ تعالیٰ کو مضبوط پکڑتا ہے تو ضرور راہِ راست کی ہدایت کیا جاتا ہے۔

۶. تِلْكَ آيَاتُ اللّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللّهُ يُرِيدُ ظُلْماً لِّلْعَالَمِينَ (آل عمران : ۱۰۸)

یہ اللہ تعالیٰ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ تعالیٰ مخلوقات پر ظلم کرنا نہیں چاہتے۔

۷۔ لَيْسُواْ سَوَاءً مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ (آل عمران:۱۱۳) یہ سب برابر نہیں ان اہل کتاب میں سے ایک جماعت وہ بھی ہے جو قائم ہیں اللہ تعالیٰ کی آیتیں اوقاتِ شب میں پڑھتے ہیں اور وہ نماز بھی پڑھتے ہیں۔

۸. لَقَدْ مَنَّ اللّهُ عَلَى الْمُؤمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ .الخ (آل عمران: ۱۶۴)

حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر احسان کیا جبکہ ان میں ہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں کی صفائی کرتے رہتے ہیں اور ان کو کتاب اور فہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں۔

۹. إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيْمَاناً وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُون (الانفال : ۲)

پس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

۱۰۔ وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَ نَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَـٰذَا أَوْ بَدِّلْهُ (یونس:۱۵) اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں جو بالکل صاف صاف ہیں تو یہ لوگ جن کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے یوں کہتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی دوسرا قرآن لائیے یا اس میں کچھ ترمیم کر دیجئے۔

۱۱. وَمَا تَكُونُ فِيْ شَأْنٍ وَمَا تَتْلُو مِنْهُ مِن قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوداً إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ . الخ (یونس : ۶۱)

اور آپ کسی حال میں ہوں اور منجملہ ان احوال کے آپ کہیں سے قرآن پڑھتے ہوں اور تم جو کام بھی کرتے ہوں ہم کو سب کی خبر رہتی ہے جب تم اس کام کو کرنا شروع کرتے ہو۔

۱۲. كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِيْ أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لِّتَتْلُوَ عَلَيْهِمُ الَّذِيَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَـٰنِ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَاب (الرعد : ۳۰)

اسی طرح ہم نے آپ کو ایک ایسی اُمت میں رسول بنا کر بھیجا ہے کہ اس سے پہلے اور بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں تا کہ آپ ان کو وہ کتاب پڑھ کر سنا دیں جو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجی ہے اور وہ لوگ ایسے بڑے رحمت والے کی ناسپاسی کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ وہ میرا مربی ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کر لیا اور اسی کے پاس مجھ کو جانا ہے۔

۱۴. وَقُرْآناً فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنزِيلاً ـقُلْ آمِنُواْ بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُواْ إِنَّ الَّذِيْنَ أُوتُواْ الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَان سُجَّدا (بنی اسرائیل:۱۰۶)

اور قرآن میں ہم نے جا بجا فصل رکھا، تا کہ آپ اس کو لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اس کو اتارنے میں بھی تدریجا اُتارا، کہہ دیجئے کہ تم اس قرآن پر خواہ ایمان لاؤ خواہ ایمان نہ لاؤ جن لوگوں کو قرآن سے پہلے علم دیا گیا تھا، یہ قرآن جب ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر جاتے ہیں۔

۱۵۔ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدا (الکھف : ۲۷) اور آپ کے پاس آپ کے رب کی کتاب وحی کے ذریعہ سے آئی ہے وہ پڑھ دیا کیجئے اس کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا اور آپ خدا کے سوا اور کوئی جائے پناہ نہ پاؤ گے۔

۱۶۔ إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَن خَرُّوا سُجَّداً وَبُكِيّاً (مریم : ۵۸)

جب ان کے سامنے رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر جاتے ہیں۔

۱۷۔ وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ فَمَنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ (النمل:۹۲) اور مجھ کو یہ بھی حکم ملا ہے کہ میں قرآن کریم پڑھ کر سناؤں سو جو شخص راہ پر آوے گا سو وہ اپنے ہی فائدہ کیلئے راہ پر آوے گا اور جو شخص گمراہ رہے گا تو آپ کہہ دیجئے کہ میرا کوئی ضرر نہیں کیونکہ میں تو صرف ڈرانے والے پیغمبروں میں سے ہوں۔

۱۸۔ وَلَكِنَّا أَنشَأْنَا قُرُوناً فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ وَمَا كُنتَ ثَاوِياً فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ (القصص : ۴۵)

ولیکن بات یہ ہے کہ ہم نے بہت سی نسلیں پیدا کیں پھر ان پر زمانۂ دراز گزر گیا اور آپ اہل مدین میں بھی قیام پذیر نہ تھے کہ آپ ہماری آیتیں ان لوگوں کو پڑھ پڑھ کر سنا رہے ہوں ولیکن ہم ہی آپ کو رسول بنانے والے ہیں۔

۱۹۔ وَإِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ (القصص : ۵۳)

اور جب قرآن ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے بے شک یہ حق ہے ہمارے رب کی طرف سے اور ہم تو اس سے پہلے ہی مانتے تھے۔

۲۰۔ اُتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاء وَالْمُنكَرِ ۔الخ (العنکبوت:۴۵) جو کتاب آپ پر وحی کی گئی ہے آپ اسے پڑھا کیجئے اور نماز کی پابندی رکھئے بے شک نماز بے حیائی اور ناشائستہ کاموں سے روک ٹوک کرتی رہتی ہے۔

۲۱۔ وَمَا كُنتَ تَتْلُو مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ إِذاً لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُونَ (العنکبوت : ۴۸)

اور آپ اس کتاب سے پہلے نہ کوئی کتاب پڑھے ہوئے تھے اور نہ کوئی کتاب اپنی ہاتھ سے لکھ سکتے تھے کہ ایسی حالت میں یہ ناحق شناس لوگ کچھ شبہ نکالتے۔

۲۲۔ وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّى مُسْتَكْبِراً كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْراً فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (لقمان:۷)

اور جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ شخص تکبر کرتا ہوا منہ موڑ لیتا ہے جیسے اس نے سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں ثقل ہے سو اس کو ایک دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے۔

۲۳۔ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْراً (الصفت :۳)

پھر فرشتوں کی (قسم) جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں۔

۲۴. وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا . الخ (الزمر : ۷۱)

اور ان (کافروں) سے دوزخ کے محافظ کہیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی لوگوں میں سے پیغمبر نہ آئے تھے جو تم کو تمہارے رب کی آیتیں پڑھا کر سنایا کرتے تھے اور تم کو تمہارے اس دن کے پیش آنے سے ڈرایا کرتے تھے؟

۲۵۔ وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ (الاحقاف:۷) اور جب ہماری کھلی کھلی آیتیں ان لوگوں کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو یہ منکر لوگ اس سچی بات کی نسبت جبکہ وہ ان تک پہنچتی ہے یوں کہتے ہیں کہ یہ صریح جادو ہے۔

۲۶۔ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلاً (مزمل:۴) قرآن کو خوب صاف صاف پڑھو۔

۲۷. فَاقْرَؤُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ . الخ (مزمل : ۲۰)

سو تم لوگ جتنا قرآن آسانی سے پڑھا جاسکے پڑھ لیا کرو۔

۲۸. إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (المطففين : ۱۳)

جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاویں تو یوں کہہ دیا ہو کہ بے سند باتیں ہیں اگلوں سے منقول چلی آتی ہیں۔

۲۹. وَإِذَا قُرِءَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ (الانشقاق : ۲۱)

اور جب ان کے روبرو قرآن پڑھا جاتا ہے تو اس وقت بھی خدا کی طرف نہیں جھکتے۔

۳۰۔ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ (العلق:۱) اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر (جو قرآن نازل ہوا کرے گا) اپنے رب کا نام لے کر پڑھا کیجئے جس نے (مخلوقات کو) پیدا کیا۔

۳۱. تِلْكَ آيَاتُ اللّٰهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (البقرہ : ۲۵۲)

یہ اللہ تعالیٰ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور آپ بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہیں۔

۳۲. وَإِذَا قُرِءَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُون (الاعراف:۲۰۴)

اور جب قرآن پڑھا جایا کرے تو اس کی طرف کان لگادیا کرو اور خاموش رہا کرو۔ اُمید ہے کہ تم پر رحمت ہو۔

تزکیہ

۱۔ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ (البقرۃ:۱۲۹) (بابِ تلاوت سلسلہ ۳ دیکھئے)

۲۔ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ الخ (آل عمران:۱۶۴) (بابِ تلاوت سلسلہ ۸ دیکھئے)

۳. أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّونَ أَنفُسَهُمْ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَلاَ يُظْلَمُونَ فَتِيلاً (النسآء : ۴۹)

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کو مقدس بتلاتے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں مقدس بنادیں اور اُن پر تاگے کے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔

۴. خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلاَتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيم (التوبة : ۱۰۳)

آپ اُن کے مالوں میں سے صدقہ لے لیجئے جس کے ذریعہ سے آپ اُن کو پاک صاف کردیں گے اور اُن کیلئے دعاء کیجئے بلاشبہ آپ کی دعاء ان کیلئے موجب اطمینان ہے اور اللہ تعالیٰ خوب سنتے ہیں خوب جانتے ہیں۔

۵. فِيْهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَن يَتَطَهَّرُوا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْن (التوبة:۱۰۸)

اس میں ایسے آدمی ہیں کہ وہ خوب پاک ہونے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب پاک ہونے والوں کو پسند کرتا ہے۔

۶. جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا وَذَلِكَ جَزَاءُ مَن تَزَكَّى (طٰہٰ : ۷۶)

یعنی ہمیشہ رہنے کے باغات جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اور جو شخص (کفر ومعصیت) سے پاک ہواس کا یہی انعام ہے۔

۷. قَدۡ أَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُونَ ـ الَّذِينَ هُمۡ فِي صَلَاتِهِمۡ خَاشِعُونَ ـ وَالَّذِينَ هُمۡ عَنِ اللَّغۡوِ مُعۡرِضُونَ ـ وَالَّذِينَ هُمۡ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ (المؤمنون : ۱)

بالتحقیق ان مسلمانوں نے آخرت میں فلاح پائی جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں اور جو لغو باتوں سے برکنار رہنے والے ہیں اور جو (اعمال و اخلاق ہیں) اپنا تزکیہ کرنے والے ہیں۔

۸۔ وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللَّهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهُ مَا زَكَا مِنكُم مِّنۡ أَحَدٍ أَبَداً وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَنۡ يَشَاءُ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (النور:۲۱) اور اگر تم پر اللہ کا فضل و کرم نہ ہوتا تو تم میں سے کوئی کبھی بھی (توبہ کرکے) پاک و صاف نہ ہوتا، ولیکن اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے پاک صاف کردیتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

۹۔ قُل لِّلۡمُؤۡمِنِينَ يَغُضُّوا مِنۡ أَبۡصَارِهِمۡ وَيَحۡفَظُوا فُرُوجَهُمۡ ذَلِكَ أَزۡكَى لَهُمۡ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصۡنَعُونَ (النور:۳۰)

آپ مسلمان مردوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کیلئے زیادہ صفائی کی بات ہے، بے شک اللہ تعالیٰ کو سب خبر ہے جو کچھ لوگ کیا کرتے ہیں۔

۱۰. وَمَنۡ تَزَكَّى فَإِنَّمَا يَتَزَكَّى لِنَفۡسِهِ وَإِلَى اللَّهِ الۡمَصِيرُ (الفاطر:۱۸)

اور جو شخص پاک ہوتا ہے وہ اپنے لئے پاک ہوتا ہے اور اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۱۱. قَدۡ أَفۡلَحَ مَن زَكَّاهَا ـ وَقَدۡ خَابَ مَن دَسَّاهَا (الشمس : ۹)

یقیناً وہ مراد کو پہنچا جس نے اس جان کو پاک کرلیا اور نامراد ہوا جس نے اس کو فجور میں دبا دیا

۱۲۔ قَدۡ أَفۡلَحَ مَن تَزَكَّى (الاعلیٰ :۱۴)

بامراد ہو وہ شخص جو (قرآن سن کر خبائث عقائد (اخلاق سے) پاک ہوگیا۔

بیعت

۱. لَقَدۡ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الۡمُؤۡمِنِينَ إِذۡ يُبَايِعُونَكَ تَحۡتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمۡ فَأَنزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيۡهِمۡ وَأَثَابَهُمۡ فَتۡحاً قَرِيباً (الفتح : ۱۸)

بالتحقیق اللہ تعالیٰ ان مسلمانوں سے خوش ہوا جبکہ یہ لوگ آپ سے درخت کے نیچے بیعت کررہے تھے اور ان کے دلوں میں جو کچھ تھا اللہ کو وہ بھی معلوم تھا۔ پس اللہ تعالیٰ نے ان میں اطمینان پیدا کردیا اور ان کو ایک لگے ہاتھ فتح دی۔

۲. إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْراً عَظِيماً (الفتح: ۱۰)

جولوگ آپ سے بیعت کررہے ہیں تو وہ واقع میں اللہ سے بیعت کررہے ہیں خدا کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے پھر (بعد بیعت کے) جو عہد توڑے گا سو اِس کے عہد توڑنے کا وبال اسی پر پڑے گا اور جو شخص اس بات کو پورا کرے گا جس پر خدا سے عہد کیا ہے تو عنقریب خدا اس کو بڑا اجر دے گا۔

۳. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئاً وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (الممتحنه: ۱۲)

اے پیغمبر جب مسلمان عورتیں آپ کے پاس اس غرض سے آویں کہ آپ سے ان باتوں پر بیعت کریں کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی اور نہ اپنے بچوں کو قتل کریں گی اور نہ بہتان کی اولاد لاویں گی، جس کو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان (نطفۂ شوہر سے جنی ہوئی دعویٰ کرکے) بنالیں اور مشروع باتوں میں وہ آپ کے خلاف نہ کریں گی تو آپ ان کو بیعت کرلیا کیجئے اوران کیلئے اللہ سے مغفرت طلب کیا کیجئے بے شک اللہ غفور رحیم ہے۔

اعتراف اور معترف

۱. وَآخَرُونَ اعْتَرَفُواْ بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُواْ عَمَلاً صَالِحاً وَآخَرَ سَيِّئاً عَسَى اللَّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيم (التوبة: ۱۰۲)

اور کچھ اور لوگ ہیں جو اپنی خطا کے مقرر ہو گئے جنہوں نے ملے جلے عمل کئے تھے کچھ بھلے اور کچھ بُرے اللہ سے اُمید ہے کہ ان کے حال پر رحمت کے ساتھ توجہ فرمادیں بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے اور بڑی رحمت والے ہیں۔

۲. قَالُواْ يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِين (یوسف: ۹۷)

سب بیٹوں نے کہا کہ اے ہمارے باپ ہمارے لئے خدا سے ہمارے گناہوں کی دعائے مغفرت کیجئے ہم بے شک خطاوار ہیں۔ (اپنے خطا کار ہونے کا اعتراف)

۳. وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ـقَالَ فَعَلْتُهَا إِذاً وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ (الشعر: ۱۹)

اور اپنی وہ حرکت بھی کی تھی جو کی تھی (یعنی قبطی کو قتل کیا تھا) اور تم بڑے ناسپاس ہو موسیٰ ں نے جواب دیا کہ واقعی اس وقت وہ حرکت میں کر بیٹھا تھا اور مجھ سے غلطی ہوگئی تھی۔

۳. قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ مِّن سَبِيلٍ (المؤمن : ۱۱)

وہ لوگ کہیں گے اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہم کو دوبارہ مردہ رکھا اور دوبارہ زندگی دی سو ہم اپنی خطاؤں کا اقرار کرتے ہیں تو کیا یہاں سے نکلنے کی کوئی صورت ہے۔

۵. فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحْقاً لِّأَصْحَابِ السَّعِيرِ (الملک : ۱۱)

غرض اپنے جرم کا اقرار کریں گے، سو اہلِ دوزخ پر لعنت ہے۔

تسلیم

۱. فَلاَ وَرَبِّكَ لاَ يُؤْمِنُونَ حَتَّىَ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لاَ يَجِدُواْ فِيْ أَنفُسِهِمْ حَرَجاً مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُواْ تَسْلِيماً (النسآء : ۶۵)

پھر قسم ہے آپ کے رب کی یہ لوگ ایمان دار نہ ہونگے جب تک یہ بات نہ ہو کہ ان کے آپس میں جو جھگڑا واقع ہو، اس میں یہ لوگ آپ سے تصفیہ کرادیں پھر آپ کے اس تصفیہ سے اپنے دلوں میں تنگی نہ پاویں اور پورا پورا تسلیم کرلیں۔

محنت و جدّ ت

۱. وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللّهِ أَن يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَى فِيْ خَرَابِهَا أُوْلَـئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَن يَدْخُلُوهَا إِلاَّ خَآئِفِينَ لَهُمْ فِيْ الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِيْ الآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ (البقرة : ۱۱۴)

(باب راہِ حق سے روکنے والا سلسلہ ۱ دیکھئے)

۲. وَمَنْ أَرَادَ الآخِرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ كَانَ سَعْيُهُم مَّشْكُورا (بنی اسرائیل : ۱۹)

اور جو شخص آخرت کی نیت رکھے گا اور اس کیلئے جیسی سعی کرنا چاہئے ویسی ہی سعی بھی کرے گا، بشرطیکہ وہ شخص مومن بھی ہو سو ایسے لوگوں کی یہ سعی مقبول ہوگی۔

۳. إِنَّ السَّاعَةَ ءاَتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَى (طٰهٰ : ۱۵)

بلاشبہ قیامت آنے والی ہے میں اس کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ دیا جائے۔

۴. فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ (الانبیاء : ۹۴)
سو جو شخص نیک کام کرتا ہوگا وہ ایمان والا بھی ہوگا سو اس کی محنت اکارت جانے والے نہیں۔

۵. وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ (الحج: ۵۱)
اور جو لوگ ہماری آیتوں کے متعلق (ان کے ابطال کی) کوشش کرتے رہتے ہیں ہرانے کیلئے ایسے لوگ دوزخ والے ہیں۔

۶. وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ (العنکبوت : ۶)
اور جو شخص محنت کرتا ہے وہ اپنے ہی نفع کیلئے محنت کرتا ہے ورنہ خدا تعالیٰ کو تو تمام جہاں والوں میں کسی کی حاجت نہیں۔

۷. وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ (سبا:۵)
اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کے متعلق (ان کے ابطال کی) کوشش کی تھی ہرانے کیلئے ایسے لوگوں کے واسطے سختی کا دردناک عذاب ہوگا۔

۸. وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُوْلَئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ (سبا:۳۸)
اور جو لوگ ہماری آیتوں کے متعلق (ان کے ابطال کی) کوشش کررہے ہیں (نبی کو) ہرانے کیلئے ایسے لوگ عذاب میں لائے جاویں گے۔

۹. وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَى ۔وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَى ۔ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَى (النجم : ۳۹)
اور یہ کہ انسان کو (ایمان کے بارے میں) اپنی ہی کمائی ملے گی اور یہ کہ انسان کی سعی بہت جلد دیکھی جائے گی، پھر اس کو پورا بدلہ دیا جائے گا۔

۱۰. وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ (الحج : ۷۸)
اور اللہ کے کام میں خوب کوشش کیا کرو جیسا کہ کوشش کرنے کا حق ہے (مکمل آیت دیکھ لیں)

۱۱۔ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ مَا سَعَى (سورۃ النازعات:۳۵) یعنی جس دن انسان اپنے کئے کو یاد کرے گا۔

تفکر و تدبر

۱۔ يُنبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (النحل:۱۱) اور اس پانی سے تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل زمین سے اُگاتا ہے، بے شک اس میں سوچنے والوں کیلئے توحید کی دلیل موجود ہے۔

۲. وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ (النحل : ۴۴)

اور آپ پر بھی یہ قرآن اُتارا ہے تا کہ جو مضامین لوگوں کے پاس بھیجے گئے ان کو آپ اُن سے ظاہر کردیں اور تا کہ وہ ان میں فکر کیا کریں۔

۳. وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُوراً (الفرقان:۵۰)

اور ہم اس پانی کو بقدرِ مصلحت ان لوگوں کے درمیان تقسیم کردیتے ہیں تا کہ لوگ غور کریں اکثر لوگ بے ناشکری کئے نہ رہے۔

۴. إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (الروم : ۲۱)

اس میں ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو فکر سے کام لیتے ہیں۔

۵. إِنَّ فِي ذَلِكَ. الخ (الزمر : ۴۲) (اسی باب کا سلسلہ۴ دیکھ لیں)

۶. أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِندِ غَيْرِ اللّهِ لَوَجَدُواْ فِيهِ اخْتِلَافاً كَثِيرًا (النسآء : ۸۲)

تو کیا پھر قرآن میں غور نہیں کرتے ؟ اور اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو اس میں بکثرت تفاوت پاتے۔

مکلّف بقدرِ وسعت

هدایت

اس عنوان کے تحت ایسی آیات جمع کی گئی ہیں جن سے یہ حقیقت آشکارا ہوجاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بنی نوعِ انسان پر اپنے احکامات نازل فرماتے ہوئے انسان کی طاقت کا لحاظ رکھا ہے اور اُس کی وسعت کے بقدر مکلّف بنایا گیا ہے۔

۱. فَمَنْ شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيضاً أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلاَ يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ. الخ (البقرة:۱۵۸)

سو جو شخص اس ماہ میں موجود ہو اس کو ضرور اس میں روزہ رکھنا چاہئے، اور جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے ایام کا (اتنا ہی) شمار (کرکے ان میں روزہ) رکھنا (اس پر واجب) ہے اللہ تعالیٰ کو تمہارے ساتھ آسانی کرنا منظور ہے اور تمہارے ساتھ دشواری منظور نہیں۔

۲. وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجاً يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْراً فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (البقرة : ۲۳۴)

اور جولوگ تم میں سے وفات پاجاتے ہیں پھر جب اپنی میعادِ عدت ختم کرلیں تو تم کو کچھ گناہ نہ ہوگا، ایسی بات میں کہ وہ عورتیں اپنی ذات کیلئے کچھ کارروائی (نکاح کی) کریں قاعدہ کے موافق اور اللہ تعالیٰ تمہارے تمام افعال کی خبر رکھتے ہیں۔ (اللہ کے احکام میں آسانی ہے)

۳. لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْساً إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ.الخ (البقرة : ۲۸۶)

اللہ تعالیٰ کسی شخص کو مکلّف نہیں بناتا مگر اسی کا جو اس کی طاقت اور اختیار میں ہو، اس کو ثواب بھی اسی کا ملے گا جو اِرادہ سے کرے اور اس پر عذاب بھی اسی کا ہوگا جو اِرادہ سے کرے۔

۴. يُرِيْدُ اللّٰهُ أَن يُخَفِّفَ عَنكُمْ وَخُلِقَ الإِنسَانُ ضَعِيفاً (النسآء:۲۸)

اللہ تعالیٰ کو تمہارے ساتھ تخفیف منظور ہے اور آدمی کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

۵. فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْماً حَكِيْما (النسآء : ۹۲)

پھر جس شخص کو نہ ملے تو متواتر دو ماہ کے روزے ہیں بطریق توبہ کے جو اللہ کی طرف سے مقرر ہوئی ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

۶. إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُونَ حِيْلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيْلاً ـ فَأُوْلَـئِكَ عَسَى اللّٰهُ أَن يَعْفُوَ عَنْهُمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوّاً غَفُوراً (النسآء :۹۸)

لیکن جو مرد اور عورتیں اور بچے قادر نہ ہوں کہ نہ کوئی تدبیر کر سکتے ہیں اور نہ راستہ سے واقف ہیں سو اُن کیلئے اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ معاف کردیں اور اللہ تعالیٰ بڑے معاف کرنے والے اور بڑے مغفرت کرنے والے ہیں۔

۷. وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُواْ مِنَ الصَّلاَةِ إِنْ خِفْتُمْ أَن يَفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ إِنَّ الْكَافِرِيْنَ كَانُواْ لَكُمْ عَدُوّاً مُّبِيْنا (النسآء : ۱۰۱)

اور جب تم زمین میں سفر کرو سو تم کو اس میں کوئی گناہ نہ ہوگا کہ تم نماز کو کم کردو (بلکہ ضروری ہے) اگر تم کو یہ اندیشہ ہو کہ تم کو کافر لوگ پریشان کریں گے بلا شبہ کافر لوگ تمہارے صریح دشمن ہیں

۸. فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّإِثْمٍ فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيْم (المائده : ۳)

پس جو شخص شدت کی بھوک میں بے تاب ہوجاوے بشرطیکہ کسی گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہو تو یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کرنے والے ہیں رحمت والے ہیں۔

۹. وَإِنْ كُنتُم مَّرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاء فَلَمْ

تَجِدُواْ مَاء فَتَيَمَّمُواْ صَعِيداً طَيِّباً فَامْسَحُواْ بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُم مِّنْهُ مَا يُرِيدُ اللّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُم مِّنْ حَرَجٍ وَلَـكِن يُرِيدُ لِيُطَهَّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُون (المائدہ : ٦)

(اس طویل تر آیت کا ترجمہ دیکھ لیں جس میں مجبور بیمار اور مسافر کو پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمّم کا حکم دے کر آسانی دی گئی ہے)۔

۱۰. فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ . الخ (المائدہ : ۸۹)

اور جس کو مقدور نہ ہو تو تین دن کے روزے ہیں۔ یہ کفارہ ہے تمہارے قسموں کا جب کہ تم قسم کھالو۔ (قسم کے کافرہ میں رعایتی احکام)۔

۱۱. وَمَا لَكُمْ أَلاَّ تَأْكُلُواْ مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلاَّ مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْه. الخ (الانعام : ۱۱۹)

اور تم کو کون امراس کا باعث ہوسکتا ہے کہ تم ایسے جانور میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان سب جانوروں کی تفصیل بتلادی ہے جن کو تم پر حرام کیا ہے مگر وہ بھی جب تم کو سخت ضرورت پڑ جاوے تو حلال ہے۔ (سخت ضرورت پڑ جانے پر حرام کو حلال قرار دے کر آسانی فرمادی)۔

۱۲. فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلاَ عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيم (الانعام:۱۴۵)

پھر جو بیتاب ہوجاوے بشرطیکہ نہ تو طالبِ لذت ہو اور نہ تجاوز کرنے والا ہو (قدرِ ضرورت سے) تو واقعی آپ کا رب غفور رحیم ہے۔

۱۳. لاَ نُكَلِّفُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَهَا (الانعام : ۱۵۲)

ہم کسی شخص کو اس کے امکان سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔

۱۴۔ وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ لاَ نُكَلِّفُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَهَا أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُون (الاعراف:۴۲) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم کسی شخص کو اس کی قدرت سے زیادہ کوئی کام نہیں بتلاتے ایسے لوگ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

۱۵۔ وَأَعِدُّواْ لَهُم مَّا اسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ وَمِن رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدْوَّ اللّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِن دُونِهِمْ (الانفال:۶۰) اور ان کافروں کیلئے جس قدر تم سے ہوسکے ہتھیار سے اور پلے ہوئے گھوڑوں سے سامان درست رکھو اور اس کے ذریعہ سے تم اپنا رعب جمائے رکھو ان پر جو کہ اللہ کے دشمن ہیں اور ان کے علاوہ دوسروں پر بھی جن کو تم نہیں جانتے۔ الخ۔

١٦. لَيۡسَ عَلَى الضُّعَفَاء وَلاَ عَلَى الۡمَرۡضَى وَلاَ عَلَى الَّذِيۡنَ لاَ يَجِدُونَ مَا يُنفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُواۡ لِلّهِ وَرَسُولِهِ مَا عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ مِن سَبِيۡلٍ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيۡم (التوبة : ٩١)

کم طاقت لوگوں پر کوئی گناہ نہیں اور نہ بیماروں پر اور نہ اُن لوگوں پر جن کو خرچ کرنا میسر نہیں جب کہ یہ لوگ اللہ اور رسول کے ساتھ خلوص رکھیں ان نکوکاروں پر کسی قسم کا الزام نہیں اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

١٧. فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ وَلاَ عَادٍ فَإِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيۡمٌ (النحل:١١٥)

(اسی باب کا سلسلہ ۱۲ دیکھئے)

١٨. وَجَاهِدُوا فِيۡ اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ اجۡتَبَاكُمۡ وَمَا جَعَلَ عَلَيۡكُمۡ فِيۡ الدِّيۡنِ مِنۡ حَرَجٍ مِّلَّةَ أَبِيۡكُمۡ إِبۡرَاهِيۡمَ . الخ (الحج : ۷۸)

اور اللہ کے کام میں خوب کوشش کیا کرو جیسا کہ کوشش کرنے کا حق ہے اس نے تم کو ممتاز فرمایا اور تم پر دین میں کسی قسم کی تنگی نہیں کی تم اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر قائم رہو۔

١٩. وَلَا نُكَلِّفُ نَفۡساً إِلَّا وُسۡعَهَا وَلَدَيۡنَا كِتَابٌ يَنطِقُ بِالۡحَقِّ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُونَ (المؤمنون: ٦٢)

ہم کسی کو اس کی وسعت سے زیادہ کام کرنے کو نہیں کہتے اور ہمارے پاس ایک دفتر ہے جو ٹھیک ٹھیک بتادے گا اور لوگوں پر ذرا ظلم نہ ہوگا۔

۲۰۔ وَلَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ فِيۡمَا أَخۡطَأۡتُم بِهِ وَلَكِن مَّا تَعَمَّدَتۡ قُلُوبُكُمۡ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَّحِيۡماً (الاحزاب:۵) اور تم کو اس میں جو بھول چوک ہو جاوے تو اس سے تم پر کچھ گناہ نہ ہوگا، لیکن ہاں دل سے اِرادہ کرکے کرو اور اللہ غفور رحیم ہے (بھول جو غیر اختیاری ہے اس پر گناہ کا بوجھ نہیں)۔ تفصیل کیلئے مکمل آیت مع سیاق وسباق دیکھ لیں)۔

٢١. لَيۡسَ عَلَى الۡأَعۡمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الۡأَعۡرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الۡمَرِيۡضِ حَرَجٌ (الفتح : ١٧)

نہ اندھے پر کوئی گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے اور نہ بیمار پر کوئی گناہ ہے (اندھے، لنگڑے اور بیمار کو حکم جہاد سے مستثنیٰ قرار دے کر رعایت دی گئی ہے۔ (سیاق وسباق ضرور دیکھ لیں)

٢٢. فَمَن لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ شَهۡرَيۡنِ . الخ (المجادله : ۴)

(ظہار کے کفار میں رعایتی صورتیں)

۲۳. لِيُنفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ وَمَن قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْساً إِلَّا مَا آتَاهَا سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْراً (الطلاق:۷)

وسعت والے کواپنی وسعت کے موافق خرچ کرنا چاہئے اور جس کی آمدنی کم ہواس کو چاہئے کہ اللہ نے جتنا اس کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرے۔ خدا تعالیٰ کسی شخص کواس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جتنا اس کو دیا ہے خدا تعالیٰ تنگی کے بعد جلدی فراغت بھی دے گا۔

۲۴. فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ (النسآء :۸۴)

آپ اللہ کی راہ میں قتال کیجئے آپ کو بجز آپ کے ذاتی فعل کے کوئی حکم نہیں اور مسلمانوں کوترغیب دیجئے۔

روحِ قرآن اکابرین ہند کی نظروں میں!

حضرت امیر شریعت مولانا حافظ الحاج ابوالسعود احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بانی و مہتمم دارالعلوم سبیل الرشاد بنگلور

ان آیات کو مختلف عنوانات کے تحت جمع کر کے تلاش کرنے والوں کے سامنے پیش کر دینا قرآن مجید کی ایک اچھی خاصی خدمت ہے۔ اللہ پاک مولوی غیاث احمد رشادی کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے اہلِ علم کے لئے یہ کام آسان کر دیا۔

حضرت العلامہ محمد انظر شاہ صاحب کشمیری رحمۃ اللہ علیہ

سابق شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند (وقف)

زیر تالیف روحِ قرآن کا مسودہ دیکھنے کو ملا، بہت خوب پایا۔ مولانا کی یہ کوشش کحل الجواہر سے کم نہیں ہے۔

عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمٰن مفتاحی صاحب دامت برکاتہم

سرپرست منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا

روحِ قرآن کے نام سے جو ضخیم کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے یہ مولانا کی محنتوں کا ایک شاہکار ہے۔ جو علماء، ائمہ، خطباء، واعظین، مؤلفین و مصنفین اور صاحب قلم اشخاص کے لئے قیمتی تحفہ ہے۔

حضرت العلامہ مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری دامت برکاتہم

صدر مدرس و شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

کتاب "روحِ قرآن" پر ہم نے سرسری نظر ڈالی ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ یہ کتاب قرآن کریم کے طالب علموں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگی۔

حضرت مولانا قاری حافظ الحاج ریاض الرحمٰن صاحب رشادی رحمۃ اللہ علیہ

خطیب و امام جامع مسجد بنگلور سٹی و مہتمم جامع العلوم بنگلور

ہمارے عزیز محترم غیاث احمد صاحب رشادی کی ترتیب کردہ "روحِ قرآن" اپنے انداز ترتیب کے لحاظ سے ایک "نیا کام" محسوس ہوا۔ مقررین و واعظین کے لئے یہ ایک تحفہ گرانمایہ ہے۔

ناشر منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا
MEMBER-O-MEHRAB FOUNDATION INDIA